

## Urdu Classic Material

یار یاروں سے ہوں نہ جدا

از زینب خان

اے دوست.....

جی چاہتا ہے کے کائنات کی

ساری خوشیاں تیرے قدموں میں

ڈھیر کر دوں....

میں اپنی سانسیں

تیرے نام کر دوں....

کبھی زمانے کے غم

تجھے چھو کر نہ گزریں

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

میں اپنی جان

تیرے نام کر دوں...

ہوا گر تجھ کسی چیز کی فکر

دے کر تیرے ہونٹوں پر مسکراہٹ

میں تجھے ہر فکر سے آزاد کر دوں...

کبھی نہ چھوٹے ساتھ ہمارا

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں اپنی ساری کامیا بیاں

تجھ پر قربان کر دوں...

چھو کر نہ گزرے تجھے زمانے کا غم

خوشیوں کے پھول

میں تجھ پر نچھاور کر دوں...

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

از زینب خان..

روشنیوں سے جگمگاتے شادی ہال میں رنگ و بو کا طوفان اُٹ آیا تھا بے فکری کے قہقہے اور  
رنگ برنگ زرتار آنچل ہر سواڑتے دکھائی دے رہے تھے ہال کی سجاوٹ بھی کافی نفیس  
انداز میں کی گئی تھی اسٹیج کے سامنے کھڑے بلیک تھری پیس سوٹ میں ملبوس جیل سے  
بال سیٹ کئے چہرے کے تاثرات کسی حد تک مغرور آنہ بنائے وہ ہاتھ میں  
کیمرہ پکڑے وہاں بیٹھے ہوئے دولہا اور دلہن کے پوز بنانے میں مصروف تھا DSLR  
تھوڑی تھوڑی دیر میں وہ ہاتھ اٹھا کر انسٹرکشن دیتا "چلو اب ایسے کرو... تم تھوڑا پیچھے ہو  
جاؤ... اور لائے تم اس بندر کے کندھے پر ہاتھ رکھو... ہاں ایسے... ویری گڈ" پکچر لینے  
کے بعد تھمداپ کا اشارہ کر کے ضرور بتاتا تھا کہ تصویر کیسی آئی ہے...

"حیدر ایک پکچر میری بھی لونہ...!!"

## Urdu Classic Material

منابل نے اپنی گھیر دار فراک ہاتھ سے پھیلاتے ہوئے پر شوق انداز میں کہا تھا حیدر نے  
بس ایک نظر اسے دیکھا تھا اور ہاتھ جھلا کر منہ بناتے ہوئے پھر سے اپنے کیمرے میں  
مصروف ہو گیا

"حیدر میں نے کچھ کہا ہے تم سے... پکچر لونہ میری...!!!"

اس دفعہ اس نے تھوڑا زور دے کر کہا تھا

"میں نہیں کھینچ سکتا تمہاری تصویر...!!!"

حیدر نے بغیر اس کو دیکھے سنجیدہ انداز میں کہا تھا کیمرے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ جاری تھی "

کیوں نہیں لے سکتے؟" منابل نے حیرت سے پوچھا

"دیکھو منابل... میرا کیمرا بہت مہنگا ہے...!!!"

"ہاں تو میں کون سا لے کر بھاگ رہی ہوں.. صرف دو تصویر لینے کا ہی تو کہہ رہی ہوں

"!!!"

اس نے بال ٹھیک کرتے ہوئے ناراضگی سے کہا



## Urdu Classic Material

"بات تصویر لینے کی نہیں ہے نہ..." حیدر نے بے چارگی سے کہا

"تو پھر؟؟؟"

"بات وائرس کی ہے.... وائرس کی... جو تمہاری تصویریں لینے سے میرے کیمرے

میں آجائے گا. اور تم تو میری بہت پیاری دوست ہونا.. اور یہ کبھی نہیں چاہو گی کے میرے اتنے مہنگے کیمرے میں کوئی وائرس آئے... سو تصویر

لینے کی فرمائش تم اپنے اس کھجور سے ہی کرو جس کے ساتھ منگنی کی ہے..."

شروع میں معصومیت سے کہتے ہوئے اس نے آخر میں اکھڑ لہجے میں کہا تھا جبکہ اس کے

سامنے کھڑی مناہل کا منہ حیرت سے کھلا تھا لیکن سیکنڈز میں اس حیرت کی جگہ غصے نے

لے لی تھی

"میری پکچر لینے سے تمہارے کیمرے میں وائرس آجائے گا؟؟...!!!"

اس نے دانت پیستے ہوئے پوچھا

"اور نہیں تو کیا.. بلکہ اپنی شکل دیکھو ذرا.. کتنا میک اپ تھوپا ہوا ہے تم خود ایک وائرس

ہی لگ رہی ہو اس وقت...!!!"

## Urdu Classic Material

اس بات سے بے خبر کے اس کا چہرہ کیسا لال پیلا ہو چکا ہے وہ اپنی بات جاری رکھے ہوئے تھا..

". یقین نہیں آتا تو جا کر آئینہ دیکھ لو.. وہ تو جھوٹ نہیں بولتا..!!!"

"حیدر کے بچے...!!"

مناہل نے غصے سے اپنا موتیوں والا کلچ زور سے اس کے بازو پر مارا تھا

"ایک تو تم لڑکیوں کو سچ بات بھی پتا نہیں کیوں ہضم نہیں ہوتی...!!!"

سر جھٹک کر بڑبڑاتے ہوئے وہ پھر سے کیمرہ چیک کرنے لگا اور ان دونوں سے تھوڑی دور

بونے کے پاس ہاتھ میں رشین سیلڈ کی پلیٹ پکڑے کھڑے حارث کی نظر ان پر پڑی

تھی اولیو گرین کلر کی گھیردار خوبصورت سی فراک پہنے آگ برساتی آنکھوں سے حیدر کو

گھورتی ہوئی مناہل اور ہنسی ضبط کرنے کی وجہ سے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ اسی

کے ساتھ ہاتھ میں کیمرہ پکڑے کھڑا حیدر...!!!

حارث نے اپنی پلیٹ وہیں رکھی اور ٹشو سے ہاتھ صاف کرتا ان کے پاس آیا تھا "کیا ہوا

مناہل؟؟؟.. کچھ کہا ہے اس نے تمہیں؟؟؟...!!"

## Urdu Classic Material

اس نے مناہل کے گرد اپنا بازو پھیلاتے ہوئے حیدر کی طرف اشارہ کر کے پوچھا "مناہل نے چونک کر اس کو دیکھا اور دوسرے ہی لمحے کسی چابی والی گڑیا کی طرح سٹارٹ ہو گئی "تمہیں پتا ہے حارث... میں نے اسے کہا تھا کہ میری ایک تصویر لے لو اپنے کیمرے سے.. تو مجھے کہتا ہے کہ.. نہیں بھئی میرا کیمرہ بہت مہنگا ہے تصویر لینے سے خراب ہو جائے گا اس میں وائرس آجائے گا.. پلیز مجھ سے اسرار نہ کرو...!!!"

"حیدر کی نقل اتارتے ہوئے وہ سر کو دائیں بائیں اس طرح سے ہلاتے ہوئے بولی کے ان دونوں کی ہی ہنسی چھوٹ گئی "دیکھو.. دیکھو کیسے ہنس رہا ہے یہ اور تم جانتے ہو حارث.. کتنی بد تمیزی کی ہے اس نے میرے ساتھ؟؟؟... ہنس کیوں رہے ہو؟ بولو نہ اس کو کچھ...!!!"

مناہل نے حیدر کو گھورتے ہوئے ناراضگی سے حارث سے کہا "قسم لے لے حارث... یہ الزام لگا رہی ہے مجھ پر جھوٹ بول رہی ہے... بلکہ یہ تو خود مجھ پر لائن مارنے آئی تھی وہ تو میں نے لفٹ نہیں کروائی تو اب ایسے ڈرامے کر رہی ہے... بتاؤ نہ مناہل حارث کو

## Urdu Classic Material

کتنی تعریفیں کر رہی تھیں تم تھوڑی دیر پہلے میری.... کے میرا ڈریس کتنا اچھا لگ رہا

ہے اور آج میں کس قدر ہینڈ سم لگ رہا ہوں....!!"

"تم... تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا؟ میں تم پر لائن ماروں گی؟ شکل دیکھی ہے اپنی؟"

نچاڑ ٹلنر "کے مرے ہوئے بھائی لگتے ہو....!!"

اتنا شدید غصہ آ رہا تھا حیدر پر کے دل کر رہا تھا کہ اس کا سر ہی پھاڑ دے...

"مجھے تو سمجھ نہیں آتا حارث کے.. محبت کرنا کوئی جرم تھوڑی ہے وہ تو میری پر سنلیٹی ہی

ایسی ہے کہ کوئی بھی لڑکی میری محبت میں شدید گرفتار ہو جائے.. اب اگر مناہل کو

مجھ سے محبت ہو ہی گئی ہے تو اس میں... آہ... اوئے... کیا کر رہی ہو

مناہل.. ارے ہٹاؤ اسے... "حیدر نے ہڑبڑا کر خود کو مناہل کے تابڑ توڑ حملوں سے

بچانے کے لئے دونوں ہاتھ آگے کر دئے تھے "اب کرو بکواس... ہاں کیا کہہ رہے تھے

؟ کوئی پاگل ہی ہو گی جو تم سے محبت کرے گی.. اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تم سے محبت

کروں گی؟ تم سے؟؟ ہمت بھی کیسے ہوئی تمہاری یہ کہنے کی؟؟ ہاں؟؟؟!!!"

بپھرے انداز میں وہ اس کے کندھے پر لگاتار اپنا کلچ مار رہی تھی..

## Urdu Classic Material

"اے حادثہ روک نہ اسے...!!!"

حیدر نے خود کو بچانے کی کوشش کرتے ہوئے حادثہ سے کہا تھا جو مزے سے یہ سارا  
تماشا دیکھ رہا تھا

"حادثہ...!!!"

اس کو کوئی نوٹس نہ لیتے دیکھ حیدر نے دانت کچکچائے تھے "دفع کرو مناہل اسے

...چلو آؤ ہم چلتے ہیں...!!!"

حادثہ ہنستے ہوئے زبردستی اسے وہاں سے لے کر گیا تھا جو حیدر کو نظروں ہی نظروں میں

نگل جانا چاہتی تھی "ہائے شکر... بچ گیا...!!!"

گہرے سانس لیتے ہوئے وہ چیئر گھسیٹ کر بیٹھا تھا..

"کیا ہوا حیدر؟ ایسے کیوں بیٹھا ہے؟...!!!"

موبائل کی ٹیچ سکرین پر میسج ٹائپ کرتے ہوئے ریاض نے پوچھا تھا تھوڑی دیر پہلے وہ تیمور

کے ساتھ کسی کام سے گیا تھا اور ابھی واپس آیا تھا



## Urdu Classic Material

"آج میں موت کے منہ میں جانے سے ایک بار پھر بچ گیا...!!"

حیدر نے پراسرار انداز میں کہتے ہوئے پانی کا گلاس لبوں سے لگایا تھا "نئی بات کر کوئی  
.. تیرا بار بار مناہل اور زر نور جیسی موت کے منہ میں جانا اور زندہ بچ جانا اب تو روٹین کا  
حصہ بن چکا ہے "ریاض کے مطمئن انداز سے کہنے پر اس نے منہ بنایا تھا"

اگر تو ہوتا نہ میری جگہ پر پھر پوچھتا میں.. "وہ کہتے ہوئے سر جھٹک کر وہاں سے اٹھا تھا  
"شکر ہے اللہ کا لا کھ لا کھ.. جو میں حیدر نہیں.. "ریاض نے اس کے پیچھے سے ہانک لگائی  
تھی لیکن وہ نظر انداز کر گیا..

آج چودہ مارچ کی اس تاروں بھری سہانی سی رات میں اشعر اور لائبہ کا ولیمہ تھا اشعر نے  
ان دونوں کی ایجوکیشن کمپلیٹ ہونے کا بھی ویٹ نہیں کیا اور شادی شادی کا شور مچا دیا  
مجبور آلائبہ کے گھر والوں کو ہاں کرتے ہی بنی ویسے اس کے گھر والوں سے ہاں کروانے کا  
زیادہ تر ہاتھ احمد اور حارث کا ہی تھا کیوں کہ ان دونوں کے ہی کنونینس کرنے پر وہ راضی  
ہوئے تھے ورنہ ان کا ارادہ لائبہ کی پڑھائی ختم ہونے کے بعد کرنے کا تھا فیروز کی کلر کی  
کا مدار نگینوں سے بھری ہوئی میکسی میں مناسب سے میک اپ اور سونے کے زیورات



## Urdu Classic Material

پہنے وہ اسٹیج پر بیٹھی کوئی پری معلوم ہوتی تھی اور اس کے ساتھ وائٹ ڈنر سوٹ میں ملبوس صاف رنگت اور کھڑے نقوش والے اشعر کے تو آج انداز ہی بدلے ہوئے تھے کنوارے سے ایک دم شادی شدہ ہو جانے کا سرٹیفکیٹ مل جانے پر اس کی خوشی چھپائے نہیں چھپ رہی تھی "بہت ہنس رہا ہے بیٹا.. بس کچھ مہینوں کی بات ہے یہ سارے دانت.. یہیں گرے پڑے ہوں گے بھلے سے لکھ لے میری بات

!!!!..."

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حیدر کے کہنے پر اشعر کا قہقہہ بے ساختہ تھا وہ ابھی ابھی آکر وہاں بیٹھا تھا تصویریں بنانے کے لئے

"تجھے کیوں اتنی جیلیسی ہو رہی ہے؟ ہاں؟؟!!..."

اس نے شرارت سے پوچھا

"جیلیسی؟؟؟ وہ بھی ایک انکل سے؟ نہیں بھئی.. غلط فہمی ہے تیری...!!!"

"یہ انکل کسے کہا؟؟!!..."

اشعر نے ابرو اچکا کر پوچھا

## Urdu Classic Material

"تجھے ہی کہ رہا ہوں۔ اب تو تو گھر بار والا بن چکا ہے نہ ہم معصوم بچوں سے تیرا کیا مقابلہ

...!!!؟"

وہ بال ٹھیک کرتے سامنے فوٹو گرافر کے کیمرے کی آنکھوں میں آنکھ ڈالے دیکھتے

ہوئے مسکراہٹ دبا کر بولا "میں انکل اور تو بچہ؟؟...؟"

"ہاں بلکل.. میں غیر شادی شدہ ہوں اس لئے میں بچہ اور تو شادی شدہ ہو چکا ہے اسی لیے

انکل.. اور اب چپ کر مجھے تصویریں بنوانے دے...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تجھے تو میں بعد میں پوچھوں گا.. "اس کو دھمکی دیتے ہوئے وہ بھی سامنے کیمرے میں

دیکھنے لگا اشعر کو اپنے دولہا ہونے کے لحاظ تھا ورنہ وہ یہیں اس سے دودھ ہاتھ کر لیتا

---

ریاض اور حیدر نے اچھنبے سے اسے دیکھا تھا جو کونے کی میز پر بیٹھا آنکھیں چھوٹی کئے ایک

ہاتھ گال پر ٹکائے سامنے دیکھتے ہوئے نہ جانے کس گہری سوچ میں گم تھا

"اوبھائی.. مسئلہ کشمیر حل ہو گیا تو ہماری بات بھی سن لے...!!!"

## Urdu Classic Material

حیدر نے زور سے اس کا کندھا ہلایا تھا "شش... تنگ مت کر.. چلو جاؤ یہاں سے تم  
دونوں سوچنے دو مجھے..!!!"

"ہاتھ سے انھیں جانے کا اشارہ کرتے ہوئے اس نے ڈپٹ کر کہا

"چلیں جائیں گے.. پہلے بتاؤ دے کے سوچ کیا رہا ہے؟!!!"

اس دفعہ ریاض نے پوچھا تھا

"میں پلین بنا رہا تھا..!!!"

وہ سیدھا ہو کر بیٹھا "کون سا پلین؟ کہاں کا پلین؟"

ان دونوں نے ہی حیرت سے پوچھا

"انوشے کے منگیترا کو اٹھانے کا..!!!"

لفظ منگیترا کہتے ہوئے تو اس کے منہ میں جیسے کڑواہٹ سی گھل گئی تھی ریاض اور حیدر کو دو

سیکنڈ لگے تھے اس کی بات سمجھنے میں اور جب سمجھ میں آئی تو جی بھر کر ان دونوں نے اس

پر لعنت بھیجی تھی

## Urdu Classic Material

"ابے تجھے یہ ہی وقت ملا ہے پلین بنانے کے لئے؟ وہاں دیکھ ذرا.. اسٹیج پر دیکھ تیرے دوست کا ولیمہ ہے اور تو بجائے انجوائے کرنے کے یہاں بیٹھ کر لوگوں کے اغوا کے پلین سوچ رہا ہے ؟!!!!!"

ریاض کے ملامت کرنے پر اس کا منہ بن گیا تھا "تم لوگ تو کسی کام کے ہو نہیں.. مجھے ہی کرنا پڑے گا نہ سب کچھ؟.. نہ جانے کیسے دوست ہو میری پریشانی کا ذرا خیال نہیں تم لوگوں کو تھوڑی سی بھی فکر نہیں..!!!!"

www.classicurdumaterial.com  
sup...  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
ناراضگی کا تاثر دیتے ہوئے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر وہ سائیڈ پر دیکھنے لگا تھا جیسے کسی بچے سے اس کا من پسند کھلونا چھین لیا جائے اور وہ منہ بسور کر بیٹھ جائے

"ہاں تو بھائی تجھے کہا تھا نہ کہ پہلے اشعر کی شادی نمٹ جائے پھر اس کے بعد تجھے بھی سیٹ کر دیں گے ..!!!!"

حیدر نے اسے یاد دلاتے ہوئے کہا

"کیا سیٹ کرو گے؟ ہاں مجھے سیٹ کرو گے مجھے؟ میں کوئی گیم ہوں کیا جو مجھے سیٹ کرو گے؟!!!!"

## Urdu Classic Material

اس نے فوراً ہی کوٹ کی آستین چڑھالی تھی "ارے یار۔ اس کا مطلب ہے کہ تیرا مسئلہ  
سیٹ کر دیں گے.. اسے سولو کر دیں گے...!!"

ریاض نے جلدی سے کہا تھا کہیں تیمور کا میسٹر نہ گھوم جائے.. ساتھ حیدر کو بھی  
آنکھوں ہی آنکھوں میں ڈپٹا تھا

"اچھا تو ایسے بولونہ.. "تیمور نے نارمل ہوتے ہوئے کہا تھا ساتھ آستین بھی نیچے کر لی جبکہ  
ان دونوں نے شکر کا سانس لیا تھا

ولیمے جیسی بورنگ تقریب کو بھی ریاض حیدر اور تیمور کی شاندار پرفارمنس نے یادگار بنا دیا  
تھا وہاں موجود مہمانوں سے کافی داد سمیٹی تھی ان سب نے اور رات کے قریب آدو ڈھائی  
بجے وہ سب وہاں سے رخصت ہوئے تھے اشعر اور لائبرے تو خیر دو ہفتے کی لیو پر تھے لیکن ان  
سب کو تو یونی جانا تھا نہ ساری رات حلا گلا کرنے اور دیر سے سونے کی وجہ سے کسی کی بھی  
نیند پوری نہیں ہوئی تھی آنکھوں کو بامشکل کھولتے گرتے پڑتے صبح وہ سب یونی پہنچے  
تھے...



## Urdu Classic Material

وہ دونوں گراؤنڈ میں درخت کے نیچے کتابیں بکھرائے بیٹھی تھی جبھی حیدر دھم سے  
وہاں آکر بیٹھا تھا

"تمہیں کیا ہوا حیدر؟ یہ شرٹ گیلی کیسے ہو گئی تمہاری؟؟!!..!"

منال نے حیرت سے پوچھا

"منہ دھو کر آیا ہوں یار..!!..!"

اس نے آنکھیں مسلتے ہوئے کہا

"یہ منہ دھونے کا کوئی نیا طریقہ ہے کیا؟ منہ کے ساتھ اپنی شرٹ کو بھی دھولیا تم نے

"!!..!"

بوتل سے کولڈ ڈرنک کے گھونٹ بھرتے ہوئے زر نور نے کہا تھا

"یار تم لوگ تو کل آرام سے کرسیوں پر بیٹھی تالیاں بجا رہی تھی بس.. اصل محنت تو ہم

نے کی تھی نہ ڈانس تو ہم نے کیا تھا تھکے تو ہم ہیں.. اب دیکھو تم دونوں کتنی فریش بیٹھی

ہوں اور ہماری آنکھیں ہی نہیں کھل رہی ہیں..!!..!"



## Urdu Classic Material

حیدر نے زور زور سے پلکیں جھپکتے ہوئے کہا "تم سے کہا کس نے تھا بندروں کی طرح ناچ  
ناچ کر فلور ہی توڑ دو.. انسانوں کی طرح تو بیٹھا جاتا نہیں تم لوگوں سے...!!!"

زر نور نے پیپر ز کو فائل میں ترتیب سے لگاتے ہوئے کہا تھا

"نہ کرو نور بانو... وہ تمہارا سلطان احمد وہ تو کل انسانوں کی طرح ہی بیٹھا تھا نہ؟ پھر وہ کیوں  
آج یونی نہیں آیا؟ گدھے گھوڑے بیچ کر کیوں سو رہا ہے گھر پر؟؟؟ ہاں؟؟؟...!!!"

حیدر نے تیوریاں چڑھالی تھیں

"تم لوگوں کی طرح اس نے صرف ڈانس میں حصہ نہیں ڈالا بلکہ اشعر کی ساری شادی

اس نے اور حارث نے ہی سمجھالی ہوئی تھی سارے انتظامات ان دونوں نے ہی دیکھے

تھے اور تم لوگوں نے ڈانس پریکٹس کے علاوہ اگر کوئی کام کیا ہو تو بتاؤ؟..!!"

زر نور نے بھی چمک کر کہا "اتنی محبت؟؟؟ دیکھو تو ذرا زبان سے کیسے ٹپک کر شیرنی

کی طرح گر رہی ہے.. نور بانو کے منہ سے میں نے پہلی دفعہ کسی کے لئے اتنی محبت

بھرے پھول جھڑتے دیکھا ہے... اگر احمد موجود ہوتا نہ تو یہیں غش کھا کر مر جاتا.. اپنی

خوش نصیبی پر...!!!"

## Urdu Classic Material

"اللہ نہ کرے اسے کچھ ہو... جب بھی بولنا ہمیشہ برا ہی بولنا تم تو...!!"

زر نور نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا جو مناہل کو نوٹس بنانے میں مگن دیکھ کر اس کے بیگ سے چپس کا پیکٹ اڑا چکا تھا اور وہ ہی کھول کر کھا رہا تھا "قسم سے نور بانواب تو مجھے احمد سے حسد محسوس ہو رہا ہے کبھی تم نے اتنی محبت میری لئے تو نہیں دکھائی... مناہل چپس کھاؤ گی...؟؟"

صد مے سے کہتے ہوئے حیدر نے مناہل سے پوچھا جس نے "ہاں ضرور" کہتے ہوئے پیکٹ میں سے کچھ چپس نکالی تھی اگر اسے پتا چل جاتا کہ اسی کی چپس حیدر اسے کھانے کی آفر کر رہا ہے تو اب تک حیدر کی گردن اس کے دھڑ سے علیحدہ ہو چکی ہوتی..

"تم اس قابل نہیں ہو حیدر... احمد کو اپنے آپ سے کمپیئر مت کرو...!!"

"اللہ تعالیٰ آپ دیکھ رہے ہیں نہ کہ کس قدر دو غلی لڑکی ہے یہ؟؟ دل ہی دل میں مجھ پر مرتی ہے لیکن زبان سے اعتراف نہیں کرتی... پیار کرتی ہو تو بول دو ڈرنے کی ضرورت نہیں.. احمد کو میں دیکھ لوں گا...!!"

## Urdu Classic Material

سینے پر ہاتھ رکھے اس نے اتنی سنجیدگی اور گہرے میں کہا تھا جیسے سارے عاشق حضرات اور خود مجنوں بھی حیدر بابا سے عشق و عاشقی کی کلاس لیتے رہے ہوں...!!!"

نہ چاہتے ہوئے بھی زر نور کی ہنسی چھوٹ گئی تھی

"پیاروہ بھی تم سے؟؟؟ ہا ہا ہا... اف حیدر نہ کیا کرو ایسا مذاق... میری ہنسی نہیں رکتی  
"!!!..."

لبوں پر ہاتھ کی پشت ٹکائے اس نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا  
"تمہیں میری باتیں مذاق ہی لگتی ہیں.. سیریس تو بس احمد ہی لگتا ہے...!!!"

حیدر نے منہ بنا کر کہتے ہوئے چپس کی مٹھی بھر کر منہ میں ڈالی تھی

"کتنا جلتے ہو تم حیدر سے... ویسے اگر میں مناہل کو بتا دوں کے... اس کے بیگ میں سے  
چپس نکال کر اسی کو کھلا رہے ہو تو؟؟؟" اس نے کتابیں سمیٹتے ہوئے مسکراہٹ دبا کر پوچھا  
جہاں رجسٹر پر چلتا مناہل کا ہاتھ تھا وہیں تیز گام کو مات دیتے جلدی جلدی چپس کو نکلتے  
حیدر کو بھی بریک لگے تھے بس ایک لمحے کے لئے اس نے مناہل کی طرف دیکھا تھا چپس  
سے بھرا منہ گیلی شرٹ تھوڑے بکھرے بال.. خاصا مضحکہ خیز لگ رہا تھا "مناہل

## Urdu Classic Material

... میری پیاری بھابھی پھر کبھی قتل کر لینا میرا.. ابھی مجھے اپنا اسائنمنٹ جمع کروانا ہے  
... بائے بائے.. اور نور بانو.. تم بچ کے دکھاؤ مجھ سے اب " زر نور کو  
خشمگیں نظروں سے دیکھتے ہوئے وہ باقی ماندہ بچی ہوئی چپس کو جھپٹ کر وہاں سے بھاگا  
تھا " اب تو بیگ کو بھی تالا لگا کر رکھنا پڑے گا.. لنگور کہیں کا.. بد تمیز.. بے غیرت. " حیدر  
کو صلواتیں سناتے وہ پھر سے لکھنے لگی تھی  
" اور تم زری... بتا نہیں سکتی تھی مجھے جب وہ یہ حرکت کر رہا تھا تو؟ "  
منابل نے مسکراتی ہوئی زر نور کو دیکھ کر ناراضگی سے کہا  
" اگر بتا دیتی تو تمہارا یہ لال گلابی چہرہ کیسے دیکھتی؟؟ " زر نور کے شرارت سے کہنے پر وہ نہ  
چاہتے ہوئے بھی ہنس پڑی تھی...

" بلیو جینز کے ساتھ بلیک کلر کی ڈریس شرٹ پر لیڈر کی جیکٹ پہنے وہ شخص جو ہی اس  
کلاس کے دروازے پر پہنچا اندر کا منظر دیکھ کر اس نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی (کیسے  
ہینڈل کروں گا میں ان سب کو؟) گلہ کھنکھارتے ہوئے وہ اندر داخل ہو ہی گیا تھا اور سیدھا

## Urdu Classic Material

اسٹیج پر جا کر کھڑا ہوا ہاتھ میں پکڑی نیلے کور والی فائل اس نے روسٹرم پر رکھ دی کلاس کا اندرونی منظر وہی تھا جو ایک پروفیسر کی غیر موجودگی کی صورت میں ہوتا ہے...!!

یعنی کے ادھم اور شور شرابا.. جب کلاس میں کوئی ٹیچر نہیں ہوتا تو سٹوڈنٹس کو وہ کلاس کسی جاگیر سے کم نہیں لگتی کیوں کے ٹیچر کی غیر موجودگی میں انہیں ہر طرح کی آزادی حاصل ہوتی ہے ہر طرح کی مطلب

"ہر طرح" کی اب چاہے کوئی سٹوڈنٹ اونچی اور بے سری آواز میں گاتے ہوئے عاطف

اسلم کو مات دینے کی بھرپور کوشش کرے یا پھر گھروالوں کے ستائے ہوئے کچھ

دوسروں کے کندھے توڑتے ہوئے اپنی نیند پوری کرتے... انہی میں کچھ

پڑھا کو بھی تھے جن کے ہاتھ میں آپ کو ہر وقت کوئی نہ کوئی کتاب آپ کو

نظر آئے گی لیکن ان لوگوں کا سر نظر نہیں آئے گا... آئے گا بھی کیسے

؟ کتاب کے پیچھے جو ہو گا.. ہے ہے ہے... اور کچھ تو سیاستدانوں.. اداکاروں

پروفیسرز اور دیگر لوگوں کی نقل اتنے اچھے سے اتارتے کے ان کے

سامنے بڑے سے بڑے ایکٹر بھی پانی بھرتے نظر آتے اور جن کوتالیاں اور



## Urdu Classic Material

ڈیکسز پیٹ پیٹ کردادی جاتی.. سو جناب جب تک پروفیسر کلاس میں نہیں آتے تب تک دس پندرہ منٹ کے لئے یہ کلاس ایک ٹکٹ فری تھیٹر بھی بن جاتی ہے ویسے ہر اسکول ہر کالج اور یونیورسٹی کی کلاسز میں ایک قسم "حیدر" جیسے لوگوں کی بھی پائی جاتی ہے.. آنکھوں میں شرارتی چمک ہونٹوں پر دوستانہ مسکراہٹ لئے شکل سے انتہا کے شریف اور معصوم دکھنے والے یہ لوگ سیرت کے بالکل ہی الٹ ہوتے ہیں ان کی شرافت پر ہر گز مت جائیں ماشاء اللہ اتنا ٹیلنٹ ان کے پاس موجود ہوتا ہے کہ اگر آپ کے پاس دس منٹ بھی بیٹھ جائے تو آپ کو باتوں میں ایسا الجھائیں گے کہ کانوں کا خبر نہ ہو سکے گی کہ آپ کے بیگ کے اندرونی جیب میں رکھی گئی وہ چاکلیٹ کہاں گئی؟

یا جو نوٹس آپ نے کافی محنت سے بنائے تھے اور دو منٹ پہلے تک آپ کے پاس تھے اب انھیں کون لے اڑا تھا؟ اور یہ کیا.. جو نوٹس آپ کے بیگ میں سے گم ہوئے تھے وہ ظفر کے بیگ میں سے کیسے ملے؟ اور ظفر خود ہکا بکا کھڑا اپنے بیگ میں سے برآمد ہوئے ان نوٹس کو دیکھ رہا ہے کہ یہ میرے پاس آئے کہاں سے؟؟..



## Urdu Classic Material

چلیں ظفر کو چھوڑیں اسے تھوڑی دیر میں پتا چل ہی جائے گا کہ یہ حرکت اصل میں ہے کس کی ؟

خیر یہ بتائے کبھی راہ چلتے آپ کو پیچھے سے کبھی زور کا تھپڑ پڑا؟ یا کسی نے آپ کے پاس آ کر کہا کہ "بھائی میرے پچاس ہزار واپس کرو جو تم نے مجھ سے ادھار لئے تھے.. یا پھر کوئی چلتے چلتے آپ کے گلے لگ جائے اور بے انتہا خوشی سے کہے کہ "تم تو

میرے بچھڑے ہوئے بھائی ہو.. یہاں کہاں سے ٹپک پڑے؟؟" ویسے حیدر

اور اس جیسے ہزاروں نمونے آپ کو "جامعہ کراچی" میں قدم قدم پر ملیں گے ایک دن

چکر تو لگائے ذرا.. عقل ٹھکانے نہ آئے تو کہنا..!!!!"

"اٹینشن پلیز... "سٹوڈنٹس کو اپنی سرگرمیوں میں مصروف دیکھ کر اس نے تھوڑی بلند

آواز میں کہا تھا ساتھ ہی الٹے ہاتھ سے روسٹرم بھی بجایا تھا ایک پل کے لئے تو کلاس میں

سکوت چھا گیا تھا ادھر ادھر پڑے اور ڈیکسز پر چڑھے بیٹھے سب جلدی سے اچھے بچوں کی

طرح اپنی سیٹ پر بیٹھے تھے حیدر کی پشت تھی اس کی طرف اس نے جو نہی گردن موڑ کر

نوار د کو دیکھا شناسائی کی ایک رمق اس کی آنکھوں میں جھلکی تھی دوسرے ہی لمحے وہ

## Urdu Classic Material

ڈیکس پر سے جست لگا کر اتر اٹھا "اوئے احمد... تو کب آیا یہاں؟ آنے سے پہلے  
بتا ہی دیتا کمینے... اور یہ تو اتنا تیار ہو کر اپنے ولیمے میں آیا ہے کیا  
...!!!"

حیدر اس کی فارمل ڈریسنگ دیکھ کر نون اسٹاپ شروع ہو گیا تھا احمد نے اس کے سوال نظر  
انداز کر کے ایک طائرانہ سی نظر پوری کلاس پر ڈالی تھی اور پھر چہرے پر مسکراہٹ سجاتے  
ہوئے حیدر کو دیکھ کر کہا "آئم یور نیو پروفیسر حیدر... اینڈ کلاس...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"اس نے سکون سے کہتے ہوئے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر روسٹرم سے ٹیک لگائی تھی  
"ہیں؟؟؟..."

احمد کی بات پر حیدر نے نہ سمجھ آنے والے انداز میں اس کو دیکھا تھا دیگر کلاس کا بھی یہی  
حال تھا "میں نے کہا کہ.. میں آپ کا نیا پروفیسر ہوں اور آج سے میں آپ سب کو  
اکاؤنٹنگ پڑھاؤں گا...!!!"

ان سب کے تاثرات سے محفوظ ہوتے ہوئے اس نے اپنی بات دہرائی تھی سب ہکا بکا اس  
کی شکل دیکھ رہے تھے.. کیوں کے تقریباً سب ہی اس کو اچھے سے جانتے تھے اور جو نیند

## Urdu Classic Material

میں ڈوبے ہوئے تھے وہ بھی احمد کی بات سن کر اور دوسروں کر جھنجھوڑ کر اٹھانے پر  
آنکھوں کو بامشکل کھولے دماغ کو حاضر کرنے کی کوشش کر رہے تھے "تو مذاق کر رہا ہے  
نہ احمد؟...!!!"

حیدر کو ابھی بھی لگ رہا تھا کہ وہ بس ایسے ہی کوئی ڈرامہ کر رہا ہوگا "آتم سیر نہیں.. اینڈ  
ٹیک یور سیٹ حمزہ حیدر علی.. اگر ابھی بھی کوئی شک ہے تو آپ جا کر پرنسپل سے کنفرم کر  
سکتے ہیں.. اور اگر نہیں ہے تو اپنی سیٹ پر بیٹھیں.. مجھے کلاس سٹارٹ کرنی ہے....!!"

اپنی گھڑی دیکھتے ہوئے اس نے خود کو سنجیدہ بنانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کہا تھا  
"اینی پروبلم؟؟؟" حیدر کو وہیں جے کھڑے دیکھ اس نے پوچھا جو "نو ووسر... وہ کہتے  
ہوئے سیٹ پر جا بیٹھا لیکن شرارتی نظروں سے احمد کو دیکھنا جاری تھا احمد اسے نظر انداز  
کرنے اور اپنے قمقموں کا گلہ گھوٹنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا سب کا تعارف لینے کی  
فارمل رسم نبھانے کے بعد ابھی وہ سبجیکٹ کے بارے میں بتانے ہی لگا تھا کہ آندھی  
طوفان بنا وہ کلاس میں انٹر ہوا تھا اور آتے ہی اس نے فرسٹ روسیٹ ریٹھے حیدر کو مخاطب

## Urdu Classic Material

کیا تھا "حیدر... پتا ہے اس وقار کباڑیئے کو تو ایسا مزہ چکھا کر آیا ہوں نہ میں کے اس کی  
سات نسلیں بھی آئندہ تیمور سے پنگا لینے سے پہلے کم از کم سات دفعہ سوچے گی  
.....!!!"

اس نے فخریہ انداز میں شرٹ کے کالر کھڑے کرتے ہوئے کہا تھا بے ترتیب لباس  
کمنیوں تک فولڈ آستین... ماتھے پر بکھرے بال سرخ ہوتی آنکھیں.. اس کا ظاہری حلیہ  
اس سب کی تصدیق کر رہا تھا جو وہ بیان کر رہا تھا تبھی اس کی نظر نک سک سے تیار کتاب  
ہاتھ میں لئے کھڑے احمد پر پڑی تھی..!

"اوے احمد. تجھے کیا ہوا؟؟... یہ تو اتنا تیار ہو کر اپنی شادی میں آیا ہے کیا؟ ہیں؟...!!!"

..."تیمور نے بھی حیدر والا سوال دہرایا تھا اس سے پہلے کے احمد کچھ کہتا حیدر بول اٹھا تھا"

تمیز سے تیمور... یہ ارمان احمد خانزادہ ہمارے نئے پروفیسر ہیں.. وہ بھی اکاؤنٹنگ کے

... چل سلام کر شاہاش...!!!"

## Urdu Classic Material

حیدر کے مسکراہٹ دبا کے شرارت سے کہنے پر تیمور نے اچھنبے سے احمد کو دیکھا تھا جیسے

تصدیق چاہ رہا ہو "ابے احمد.. کیا بول رہا ہے یہ...!!!"

تو سچ میں نیا پروفیسر بن کر آیا ہے؟...!!!"

تیمور کے پوچھنے پر اس نے صرف سر آثبات میں ہلانے پر اکتفا کیا تھا "اوے ہوئے.. بے

بھئی بے... تیری تو ترقی ہو گئی...!!!"

خوشی کے اور خوشگوار حیرت کے ملے جلے جذبات سے مغلوب ہو کر تیمور اس کی طرف

بڑھا تھا تاکہ اسے گلے لگا کر مبارک باد دے سکے لیکن احمد نے پیچھے ہٹتے ہوئے دونوں

ہاتھ آگے کر کے اسے وہیں رکنے کا اشارہ کیا تھا "پہلے جا کر اپنا حلیہ درست کرو.. اینڈون

مور تھنگ... اگر اس کلاس میں بیٹھے ہوئے کسی بھی سٹوڈنٹ کا میں دوست ہوں تو اب

"!!!..."

اس نے اب پر زور دے کر کہا "اب سے کلاس میں آپ کا اور میرا صرف ایک استاد اور

طالب علم والا تعلق ہی رہے گا اس کے علاوہ اور کچھ نہیں.. ہماری دوستی یونیورسٹی سے باہر

ہی رہے گی اینڈ ٹرسٹ می.. اس میں کس قسم کا کوئی فرق نہیں آئے گا.. ہم جیسے پہلے



## Urdu Classic Material

ملتے تھے ویسے ہی اب ملا کریں گے... لیکن ان دا کلاس... آپ لوگوں کو مجھے ایک استاد والی عزت دینا پڑے گی.. یہاں میں کسی قسم کی بدتمیزی یا فریکنس برداشت نہیں کروں گا.. مجھے خوشی ہوگی اگر آپ مجھے باقی پروفیسرز کی طرح ہی ٹریٹ کریں تو.. ڈیٹس اٹ...!!!"

پین کو ہاتھ میں گھمائے کندھا روسٹرم سے ٹکائے وہ سنجیدہ انداز میں بولتا ہوا خاصا گریس فل لگ رہا تھا وہاں موجود وہ سب ہی اس سے مرعوب نظر آ رہے تھے لڑکیوں سے تو اپنا دل سمجھانا مشکل ہو گیا تھا اتنا کم عمر اور ڈیشننگ پروفیسر... ہم اس کو سنیں یاد یکھیں؟؟؟ "اگر آپ کو مزید کوئی ایشو نہیں ہے تو کیا ہم پڑھنا شروع کریں؟.. تیمور ولید پڑھنا شروع کریں؟؟؟" اس نے گردن موڑ کر بت بنے کھڑے تیمور سے پوچھا "وائے نوٹ سر...!!!"

تیمور نے اس انداز میں آنکھیں گھما کر شرارت سے کہا کہ نہ چاہتے ہوئے بھی احمد کی ہنسی چھوٹ گئی تھی جسے جلدی سے ضبط کرتے ہوئے اس نے ڈیپٹ دیا تھا "گیٹ لاسٹ تیمور... جا کر انسان بن کر آؤ... اور کلاس آپ سب اپنے فولڈرز نکال لیں.. میں کچھ اہم



## Urdu Classic Material

پوائنٹس بتا رہا ہوں پہلے انھیں کاپی کریں پھر اس کے باقاعدہ لیکچر کا آغاز کرتے ہیں  
"!!!.."

اس نے تیمور اور کلاس کو باری باری کہا تھا تیمور تو سینے پر ہاتھ رکھے اس کو تعظیم پیش کر  
کے ادب سے "او کے سر...!!" کہتے ہوئے کلاس سے باہر چلا گیا تھا جبکہ وہ سر جھٹک کر  
لیکچر کی طرف متوجہ ہو گیا تھا...

یہ منظر پروفیسر ارمان احمد خان زادہ کے آفس کا ہے جسے آج ہی مکمل اسٹیبل کرنے کے بعد  
روم کے باہر اس کے نام کی پلیٹ لگادی گئی تھی پہلے ایم بی اے کے فائنل ایئر کو اکاؤنٹنگ  
کا سبجیکٹ سر مظاہر قریشی پڑھاتے تھے لیکن دو چار مہینوں کے لئے انھیں اپنے بیٹے کے  
آپریشن کے لئے ترکی جانا تھا.. یونیورسٹی کے لئے فوری طور پر کسی پروفیسر کو  
ہائیر کرنا مشکل تھا اسی لئے یونی کے او نرنے احمد سے کہا تھا کہ جب تک مظاہر قریشی واپس  
نہ آجائے تب تک کے لئے تم یہ ذمہ داری اٹھا لو اور احمد نے "جیسی آپ  
کی مرضی انکل... " کہتے ہوئے فوراً ہی سعادت مندی سے سر جھکا دیا تھا

## Urdu Classic Material

کیوں کے صرف ان کی ہی وجہ سے تو وہ اتنے دن تک جامعہ میں ایک غیر متعلقہ شخص ہوتے ہوئے بھی دھڑلے سے ایک سٹوڈنٹ کی طرح گھومتا رہتا تھا صرف زرنور کے آس پاس رہنے کے لئے وہ تو اس کی قسمت اچھی تھی جو او زرعیل خان زادہ کے گہرے دوست تھے جس کی وجہ سے احمد کی بھی ان سے اچھی خاصی دوستی ہو گئی اسی لئے سر مظاہر کے بعد ان کے ذہن میں سب سے پہلے احمد کا نام ہی آیا تھا اور صرف ان کے پوچھنے پر ہی اس نے رضامندی دے دی تھی کیوں کے اب تو اسے یونی میں رہنے کا باقاعدہ پرمٹ مل چکا تھا... لیکن وہ خاصا نروس ہو رہا تھا کیوں کے "پڑھانا" الگ بات ہوتی ہے اور اپنے "دوستوں" کو پڑھانا الگ... دوسرے پروفیسرز کو تو وہ لوگ رعایت دیتے نہیں اس کو کہاں بخشیں گے؟؟ بہت سا کانفڈنس. برداشت اور سختی وہ اپنے اندر مجتمع کرتا پہلے دن یونی پہنچا تھا لیکن صد شکر کے اس کے صرف ایک دفعہ ہی سمجھانے پر وہ سمجھ گئے تھے اور زیادہ تنگ نہیں کیا تھا اور نہ ہی زیادہ بولے تھے لیکن حیدر اور تیمور کی معنی خیز اور شرارتی مسکراہٹ اور عجیب عجیب سے اشارے اسے آؤٹ آف کنٹرول کرتے تھے لگانے پر مجبور کر رہے تھے اسی لئے اس نے باری باری ہی دونوں کو کلاس سے باہر نکال دیا تھا ورنہ تو وہ خود ان کے ساتھ مل کر فلک شگاف تھقے لگا رہا ہوتا پہلی دفعہ اسے اس قسم کی

## Urdu Classic Material

سچویشن کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا کبھی سوچا بھی نہیں تھا جن کے ساتھ صبح شام کا اٹھنا بیٹھنا ہو اور جو لوگ بات ہی "تو تڑاک" سے کرتے ہوں وہ کبھی ایک استاد اور طالب علم بن سکتے ہیں کیا؟ لیکن ان کے ساتھ ایسا ہو چکا تھا پہلے دن ہی ہنسی کنٹرول کر کے برا حال ہو رہا تھا نہ جانے باقی کے دو چار مہینے کیسے گزریں.. وہ تو بس یہ دعا کر رہا تھا اس کی عزت رہ جائے کہیں ان لوگوں کی وجہ سے اسے بے عزت کر کے یونی سے نہ نکال دیا جائے اور اپنی اسی سوچ کا اظہار وہ ان لوگوں سے بھی کر رہا تھا جو اس کے آفس میں ٹوپک سمجھنے کے بہانے آکر وہیں ڈیرہ ڈال کر بیٹھ گئے تھے.. اب منظر کچھ یوں تھا کہ درمیانے درجے کے نفاست اور سادگی سے سجے اس آفس میں دیوار کے ساتھ رکھے تھری سیٹر صوفے پر تیمور اپنے ٹچ موبائل کے ساتھ ہینڈ فری کنیکٹ کیے تقریباً موبائل میں گھسے ہوئے نیم دراز تھا حیدر کا بھی اس کے جیسا ہی حال تھا بس فرق صرف اتنا تھا کہ وہ تیمور کی طرح صوفے پر نہیں پڑا تھا بلکہ احمد کی راکینگ چیر پر قبضہ کئے دونوں پیر و کو لمبا کیے میز پر ایک پر ایک رکھے بیٹھا تھا ہاتھ میں اس کے بھی موبائل ہی تھا جہاں وہ "انسٹا" کھولے ہوئے تھا سراسر احمد کے نام سے نجانے کتنی دفعہ کافی وہ دونوں منگوا چکے تھے ریاض اور حارث نے اس کی کلاس اٹینڈ نہیں کی تھی کیوں کہ اشعر کی شادی پر ریاض نے

## Urdu Classic Material

اسے ہیوی بائیک گفٹ کی تھی لیکن اس وہ سٹارٹ ہونے میں تھوڑا مسئلہ کر رہی تھی اس لئے وہ اور حارث اشعر کو ساتھ لئے اسی سلسلے میں شوروم گئے ہوئے تھے احمد نے یہ بات سب سے مخفی رکھی تھی ان تینوں سے بھی... اگر انھیں پتا ہوتا کہ آج کا اکاؤنٹنگ کا

پیریئڈ سر مظاہر کے بجائے ان کا جگری دوست احمد لینے والا ہے تو وہ اپنا جانا کینسل کر کے سب سے پہلے کلاس میں موجود ہوتے اشعر تو اپنی لیوہی ختم کر کے پہلی فرصت میں یونی پہنچتا لیکن احمد نے حارث کو تب بتایا جب وہ دونوں شوروم سے واپسی پر اشعر کو اس کے گھر ڈراپ کرتے ہوئے یونی آرہے تھے ساتھ میں کچھ کھانے کے لئے لے کر آنے کا بھی آرڈر حیدر کی طرف سے ملا تھا..

کھانے کے شاہر کتابوں کے ڈھیر کے بیچ میں چھپائے وہ دونوں بھی اس کے آفس میں چھپتے چھپاتے داخل ہوئے تھے اور اب پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ سب وہاں موجود تھے بیٹھنے کے لئے وہاں صرف تھری سیٹر صوفہ ایک راکنگ چیئر اور دو اس کے سامنے رکھی گئی عام چیئرز تھیں جن کے بیچ میں شیشے کی میز حائل تھی سورا کینگ چیئر اور صوفے پر تو حیدر اور تیمور کا قبضہ تھا اور وہ تینوں نیچے قالین پر جوتے ایک طرف اتارے بیٹھے تھے ساتھ میں زنگر اور فرائز بھی تھے لیکن



## Urdu Classic Material

اب ان کی باقیات بھی نہیں بچی تھی کتابوں کا نجانے کیا قصور تھا جو کونے میں لاوارثوں کی طرح پڑی تھیں چہ چہ... بیچاری "اب تم لوگ شرافت سے یہاں سے نکلو... اگر کسی نے دیکھ لیا نہ تو میری جاب کے پہلے ہی دن مجھے بے عزت کر کے تم لوگوں کے ساتھ نکال دیا جائے گا.." احمد نے کپڑے جھاڑ کر کھڑے ہوتے ہوئے ان سب کو اب سیدھے سیدھے چلے جانے کا اشارہ دیا تھا جو وہاں ایسے براجمان تھے جیسے اپنے گھر کے ڈرائنگ روم میں بیٹھے ہوں "چلیں تو ہم جائیں گے... بس تو میری اسائنمنٹ بنا دے نہ جو سرفرقان نے دی ہے.." حارث نے اس کے ہاتھ کا سہارا لے کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا تھا "اگر تیری بنا کردوں گا تو پھر ان تینوں کی بنانا بھی مجھ پر فرض ہو جائے گا.. اس لئے بہتر یہی ہے کہ اپنا کام خود کرو... اور اگر تم میں سے کسی نے مجھے بلیک میل کر کے اضافی مارکس لینے یا کوئی نہ جائز کام کروانے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا میرے صرف ایک اشارے پر تم لوگ یونی سے باہر ہوں گے.. دوستی اپنی جگہ لیکن علم و ادب کے ساتھ مذاق نہیں...." احمد نے ان کو وارننگ دینے والے انداز میں کہا تھا ساتھ ہی تیمور کے کان میں لگی ہینڈ ز فری کھینچ کر اسے بھی اٹھنے کا اشارہ کیا.. "وہ تو ٹھیک ہے احمد... لیکن یقین کر تیری عزت کرتے ہوئے قسم سے بڑی ہنسی آتی ہے... میرے



## Urdu Classic Material

منہ سے پروفیسر احمد بعد میں نکلتا ہے اور ہنسی پہلے چھوٹی ہے.. مجھ سے نہیں پڑھی جائے گی اب اکاؤنٹنگ.. تو مجھے ایسے ہی فل مارکس دے کر پاس کر دینا..."

اتنی دیر سے چپ بیٹھے فون میں گم حیدر نے بھی بلاآخر انسٹا کی دنیا کو لوگ آؤٹ کر کے انسانوں کی دنیا میں واپس آ کر احمد سے کہا تھا "تجھے تو پہلی فرصت میں فیل کروں گا بیٹا.." احمد کے کہنے پر وہ ہنس دیا تھا "تیرے تو اچھے بھی پاس کریں گے..." "دیکھیں گے... تیرا زلٹ تیری محنت پر ڈسپینڈ کرتا ہے.. جتنی اچھی تیری پروگریس ہوگی اسی کے اکورڈنگ تیرا زلٹ بنے گا... سو مجھ سے کوئی امید مت رکھنا اور نکلو اب یہاں سے تم لوگ. نیکسٹ پیر نیڈ کا ٹائم ہو گیا ہے" احمد نے ریسٹ وائچ دیکھتے ہوئے کہا تھا اور بہت مشکل سے وہ ان لوگوں کو نکالنے میں کامیاب ہوا تھا پیون کو بلا کر اس نے صاف صفائی کے لئے کہا تھا تاکہ آفس پھر سے اپنی اصل حالت میں آجائے

...

رات کافسوں ہر سمت پھیلا ہوا تھا ہوا میں بھی خنکی سی تھی یوں تو کراچی میں بارشیں بہت ہی کم ہوتی تھی لیکن جب کبھی ہلکی سی رم جھم بھی برس جاتی تو اس سے ماحول اور شہریوں کے موڈ پر خوشگوار اثر پڑتا تھا ابھی بھی بارش برسنے کے بعد موسم خوشگوار ہو گیا تھا ٹھنڈ

## Urdu Classic Material

میں بھی کچھ اضافہ ہو گیا تھا اس وقت رات کے قریب اگیارہ بجے کا وقت تھا کھڑکیوں پر چٹخنی چڑھائے پردے برابر کئے ہلکے جامنی رنگ کی لمبی قمیض اور کھلے پائنجوں والے ٹراؤزر میں ملوبوس بالوں کا جوڑا سا بنائے بیڈ پر دونوں پیر اوپر کر کے بیٹھی وہ ہاتھوں پر نائٹ کریم کا مساج کرتے کانوں میں ہینڈ فری لگائے ساتھ ساتھ میٹنگ کال پر لائبر اور مناہل سے بھی بات کر رہی تھی جبھی بجنے والی میسج ٹون سے اس کی توجہ موبائل سے ہٹ کر دیوار گیر گھڑی پر پڑی تھی وقت کا احساس ہوتے ہی اس نے جلدی سے ان دونوں کو وقت بتاتے خدا حافظ کہا تھا کبھی واٹس اپ اور کبھی میسنجر پر بات کرتے انہیں یونہی رات کے بارہ ایک بج جاتے تھے اور پھر صبح یونی کے لئے اٹھتے ہوئے ان کی نیند پوری نہیں ہوتی تھی اسی لئے زر نور نے ان دونوں کو سونے کی تاکید کرتے کانوں میں سے ہینڈ فری نکال کر رکھے اور سائیڈ ٹیبل پر پڑے ٹشو بکس میں سے کچھ نکال کر ہاتھ صاف کر کے دو تکیے پیچھے سیٹ کئے وہ آرام دہ حالت میں بیٹھی تھی اس کی مومی انگلیاں ٹچ سکرین پر حرکت کر رہی تھیں ابھی وہ موبائل آف کر کے سونے کا ارادہ کر رہی تھی کے ایک دفعہ پھر میسج ٹون بجی تھی اس نے فوراً سے ان باکس کھولا جہاں ان ریڈ میسج میں احمد کا نام

## Urdu Classic Material

جگمگارتھا تھادلفریب سی مسکراہٹ ہونٹوں پرسجائے نور نے میسج اوپن کیا تھا جہاں  
اس نے کوئی غزل سینڈ کی تھی وہ سکرو ل ڈاؤن کرتی پڑھنے لگی تھی

یہ رم جھم 'یہ برسات کا موسم

یہ بارش 'یہ تیرے ساتھ کا موسم

بیٹہ نہ کبھی یہ لمحہ دلکش

سہانا ہے یہ اقرار کا موسم

سحر زدہ صبا کے روبرو ہو کر

بتانا ہے اب یہ اعتبار کا موسم

لہجے میں اپنے حلاوت سمو کر

گزاریں گے یہ احساس کا موسم

رنگ سارے بھر کے چشم یار میں

## Urdu Classic Material

آگیا گل و گلزار کا موسم

یہ تمنا ہے اب ٹوٹے نہ طلسم

کہ گزر گیا انتظار کا موسم

اور پاس میرے کچھ نہیں زخرف

گزرے نہ کبھی تری یاد کا موسم

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> (سیدہ زخرف بخاری)

محبت کے اس خوبصورت اظہار پر زرنور کا چہرہ گلزار ہو گیا تھا "وہاں اٹلی کی حسیناؤں کو بھی ایسے ہی شاعری کر کے پٹاتے تھے کیا؟" اس نے فوراً سے جوابی میسج ٹائپ کر کے بھیجا "ان کو پٹانے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی تھی وہ اپنے آپ ہی پٹ جاتی تھی.. " اس کا رپلائی بھی فوراً ہی آیا تھا زرنور نے ایک ابرو اٹھا کر سکرین کو گھورا تھا "کتنی پٹائی پھر؟" احمد کو اس کا

## Urdu Classic Material

ناراضگی بھرا میسج موصول ہوا تھا ٹیرس پر کین کی کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس نے چائے کے کپ میں سے گھونٹ بھر کے سامنے پڑی چھوٹی میز پر رکھا اور ٹیک لگا کر بیٹھتے ہوئے اس نے میسج سینڈ کرنے کی بجائے کال ملائی تھی اور وہاں وہ اس کے میسج کے انتظار میں تھی لیکن کال آتے دیکھ اس کی دھڑکنے بے ترتیب ہوئی تھی ہمت مجتمع کرتے اس نے کال یس کی تھی "ہاں تو نور صاحبہ پوچھیے کیا پوچھ رہیں تھی؟" رابطہ ملتے ہی احمد نے کہا تھا "مجھے تو لگا تھا کہ تم سب سے مختلف ہو احمد... لیکن تم بھی عام مردوں کی طرح ہی ہو... دل پھینک "زر نور نے ناراضگی سے کہا "الزام مت لگاؤ یار... یقین کرو تمہیں دیکھنے کے بعد تو میں نے کسی بھی لڑکی کو دیکھنا ہی چھوڑ دیا.. سچ بتاؤں تو تمہیں دیکھنے کے بعد اب کسی اور کو دیکھنے کی نہ مجھے اب خواہش ہے اور نہ ہی تمنا..." اس کا گھمبیر لہجہ زر نور کے دل کی دنیا کو تہ بالا کر رہا تھا "اچھا.. میں کیوں مانوں تمہاری بات؟ مجھے کیا پتا اٹلی میں تمہارے کس کس کے ساتھ کیسے ریلیشن رہے ہیں؟" اپنے سلکی بالوں میں انگلیاں چلاتے اس نے ناز سے کہا تھا چاہے جانے کا احساس اور اوپر سے محبوب کا اظہار ایسے ہی مغرور بنادیتا ہے "یہ تو اب شک کرنے والی بات ہو گئی.. سر نیلسی نور... کیا میں تمہیں ایسا لگتا ہوں؟" اس کی ناراض ناراض سی آواز



## Urdu Classic Material

زر نور کے کان سے ٹکرائی تھی جس پر اس نے مشکل سے اپنی ہنسی ضبط کی تھی "ہاں ایسے ہی لگتے ہو..." اس نے چڑاتے ہوئے کہا "ہمم... میرے سامنے ہوتی تو میں بتانا تمہیں اچھے سے... لیکن تمہیں مجھ پر بھروسہ ہونا چاہیے... میں کوئی عام شخص نہیں ہوں... ایک دیوانہ ہوں صرف تمہارا دیوانہ جسے تمہاری محبت نے بہت خاص بنا دیا ہے.. جس دن مجھے تمہارے علاوہ کسی اور لڑکی سے محبت ہوئی تو.... میری زندگی کا وہ آخری دن ہو گا.."

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"اللہ نہ کرے... کیوں ایسی بات کر رہے ہو تم؟" وہ ناراضگی سے اس کی بات کاٹ کر جلدی سے بولی تھی

"شاید تمہیں میری عاشقی میری تڑپ اور میرے جنون اور میرے عشق پر یقین آ جائے... اس کے لہجے کی آنچ سے نور کا تن بدن سلگنے لگا تھا " آئم سوری احمد... میں بس ایسے ہی مذاق کر رہی تھی... تم جانتے ہو احمد... میں تمہیں ہرٹ نہیں کر سکتی ... " زر نور کے بے تابی سے کہنے پر وہ مسکرا

## Urdu Classic Material

دیا تھا " میں جانتا ہوں میری جان... چلو اب سو جاؤ.. صبح یونی بھی جانا ہے تمہیں  
..."

"تم... مجھ سے ناراض تو نہیں ہونا احمد؟؟" اس نے بے قراری سے پوچھا "بلکل بھی  
نہیں... اگر تم مذاق کر سکتی ہو تو کیا میں تھوڑا سا تنگ نہیں کر سکتا؟" احمد کے شرارت  
سے کہنے پر اس نے سکھ کا سانس لیا تھا

"ٹھیک ہے مسٹر ڈرامے باز.. اب میں سونے لگی ہوں.. میسج کر کے تنگ نہیں کرنا.. اللہ  
حافظ" اس نے کہتے ہوئے کھٹ سے فون بند کر دیا تھا اور دوسری جانب وہ "ارے بات تو  
سنو.." ہی کرتا رہ گیا جب کہ وہ بلینکٹ سر تک اوڑھے موبائل سائلنٹ پر لگائے سونے  
کی کوشش کرنے لگی تھی جب سے عشق نامی بیماری لگی تھی تب سے اس کی نیند روٹھ  
سی گئی تھی دوسری جانب بھی حال مختلف نہیں تھا... اس کی رات بھی سگریٹ پھونکتے  
اپنے محبوب کو یاد کرتے آنکھوں میں ہی کٹنی تھی...

"پاپا کی تو مجھے سمجھ نہیں آتی.. لیکن کم از کم تم تو مجھے سمجھے کی کوشش کرو ہائیم..." بلیک  
ٹائٹس پر یلو کلر کا ٹاپ پہنے ہمیشہ کی طرح پیروں کو جاگز میں اور بالوں کو اونچے کر کے

## Urdu Classic Material

ربر بینڈ میں قید کئے ایک ہاتھ میں کتابیں پکڑیں دوسرے ہاتھ سے فون کان سے لگائے  
ووجھنچھلاتے ہوئے بولی "ایک تو مجھے زبردستی پاکستان بلوالیا پھر میرا یہاں کی یونیورسٹی  
میں ایڈمشن کروادیا اور مزید یہ کہ.. مجھے کہہ رہے ہیں کہ کسی پاکستان لڑکے سے ہی  
شادی کرلو... اب تم ہی بتاؤ ہاتھ یہاں کے لڑکے سے شادی کر کے مجھے اپنی زندگی تباہ  
کرنی ہے کیا؟ میں نے تو پیپا کو صاف صاف منع کر دیا ہے.. " پھولے منہ کے ساتھ بولتے  
ہوئے وہ لائبریری کی سڑھیوں پر جا بیٹھی تھی بیگ اور کتابیں بھی وہیں رکھ دی تھی  
دوسری جانب شاید راحم نے اسے کچھ کہا تھا جس پر اس کے تیکھے ابرو مزید تن گئے تھے  
"جو کچھ میں نے پاکستان کے بارے میں سن رکھا ہے نہ.. اس کے بعد تو میں ایسا کچھ سوچ  
بھی نہیں سکتی... بس ڈگری لے کر میں واپس چلی جاؤں گی" اس نے فیصلہ کن انداز میں  
کہا "سنے سنائے پر کان مت دھرو یشفہ.. اتنے دنوں سے تم پاکستان میں ہو  
.. تم خود بتاؤ جو کچھ تم نے سنا تھا کیا سب ویسا ہی دیکھا ہے یہاں؟"" اس کی  
تو بات ہی نہ کرو... تمہیں پتا ہے کل رات میرے ایک کلاس فیلو کا موبائل اسنیچ ہو گیا جو  
بیچارے نے دو دن پہلے ہی لیا تھا یوز کرنا بھی اسے نصیب نہ ہوا... "یشفہ کے ناراضگی سے  
کہنے پر اس نے گہری سانس لی تھی "میں شام کو آتا ہوں گھر.. تب بات کریں گے.. میں

## Urdu Classic Material

ایسے نہیں سمجھا سکتا تمہیں... "کچھ بھی کر لو ہائٹم... میں نے بس واپس جانا ہے اور تم .. اس کی بات ادھوری ہی رہ گئی تھی کیوں کے ہاتھ میں کوک کا کین پکڑے وہ دھم سے اس کے پاس بیٹھا تھا یشفہ نے گردن موڑ کر غصے سے اسے دیکھا تھا "میں بعد میں بات کرتی ہوں تم سے۔" کہہ کر اس نے فون بند کیا تھا "میسرز نام کی کوئی چیز تمہیں چھو کر گزری ہے؟ بہت مزہ آتا ہے تمہیں دوسرے کے پرسنلز کو سننے میں؟؟" آگ برسائی نظروں سے اس کو گھورتی وہ اس کی جانب مڑے کہ رہی تھی

"اگر تم اپنے پرسنلز کو اس طرح جامعہ کے بیچ میں بیٹھ کر دوسروں کو سناؤ گی تو.... معاف کرنا سننے والے تو خود ہی جمع ہوں گے" کندھے اچکاتے ہوئے اس نے کین منہ سے لگا کر گھونٹ بھرا تھا اور پھر خود کو گھورتی یشفہ کی طرف بڑھایا تھا "لے لو یار... تم وہ پہلی لڑکی ہو جسے میں کوئی چیز خود سے آفر کر رہا ہوں.."

"اپنے پاس ہی رکھو... "براسا منہ بناتے ہوئے اس نے ہاتھ سے اس کا بڑھایا ہوا کین پیچھے کیا تھا "مرضی ہے تمہاری... "کندھے اچکا کر کہتے ہوئے اس نے ہاتھ پیچھے کر لیا تھا "ویسے... کسی پاکستانی لڑکے سے تمہاری شادی کرنے کا فیصلہ اچھا کیا ہے تمہارے پاپا نے

## Urdu Classic Material

.. اسی بہانے تم بھی سدھر جاؤ گی۔ "اپنی کتابیں اٹھا کر وہ جانے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی تھی لیکن حیدر کی بات سن کر چونک پڑی تھی "تم نے کیا میری ساری باتیں سنی ہیں چھپ کر؟" حیدر کو گھورتے ہوئے وہ چبا کر بولی "ہاں بالکل اے ٹو زیڈ... ساری سنی ہیں..." آنکھیں گھماتے اس نے مزے سے کہا تھا "گوٹو ہیل.. "پیر پٹختے ہوئے کھا جانے والے انداز میں اس کو دیکھتی وہ واک آؤٹ کر گئی تھی حیدر نے اسے روکنے کی غلطی نہیں کی تھی جانتا تھا اگر اسے آواز دے کر روکا بھی تو اس کی کتابیں میرے سر پر تڑتڑ برسیں گی "حیدر ررر..." حیدر نے چونک کر آگے پیچھے دیکھا کہ یہ کون ہے جو اسے مدد کے لیے اتنے زوردار انداز میں پکار رہا ہے "ابے حیدر ررر... اوپر دیکھ اوپر ررر... میں یہاں ہوں...!!!"

اس نے سر اٹھا کر دیکھا جہاں ریاض ریلینگ سے تقریباً آدھا لٹکا ہوا تھا "ابے تو خود کشی کر رہا ہے؟؟...!!!"

حیدر نے حیرت سے پوچھا دوسرے ہی لمحے اپنی جیبیں ٹٹولتے ہوئے اس نے موبائل برآمد کیا تھا



## Urdu Classic Material

"ریاض میرے بھائی... تجھے قسم ہے اگر تو نے میری ویڈیو بننے سے پہلے چھلانگ لگائی تو

....

حیدر نے بیک کیمرہ اس پر فوکس کرتے ہوئے کہا....

"اوائے کمینے... میرا دماغ خراب نہیں ہے جو میں خودکشی کروں... بند کر اس کو

"...

ریاض نے دانت پیستے ہوئے کہا"

"جب خودکشی نہیں کر رہا تو پھر وہاں سے لٹک کر بند رہنے کی کوشش کر رہا ہے؟"

حیدر نے بد مزہ ہوتے ہوئے موبائل بند کر کے تپ کر کہا

"میں تجھے دو گھنٹے سے ڈھونڈتا پھر رہا ہوں فون کیوں نہیں اٹھا رہا تھا میرا؟ ہاں؟ اور جلدی

سے اوپر آ.. مجھے ضروری بات کرنی ہے تجھ سے...!!!"

ریاض نے لٹکے لٹکے ہی کہا

## Urdu Classic Material

"اوبھائی... میں نہیں آ رہا اوپر.. تجھے بات کرنی ہے تو نیچے آ جا.. بلکہ ایسا کر کینٹین میں ہی آ جا مجھے ابھی ابھی یاد آیا کہ مجھے کافی بھوک لگ رہی ہے اس لیے میں وہیں جا رہا ہوں"

حیدر اس کو کہتا تھا ہلا کر چلا گیا تھا اور پیچھے وہ دانت پیس کر رہ گیا "کھا کھا کر مرے گا بے غیرت..."

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں نے تو کی محبت

تو نے کی بیوفائی

تقدیر یہ ہماری

کس موڑ پر لے آئی...

ٹوٹے ہیں اس طرح دل

آواز تک نہ آئے ..

ہم جیسے جی رہے ہیں

## Urdu Classic Material

کوئی جی کے تو بتائے ...

ہم جیسے جی رہے ہیں

کوئی جی کے تو بتائے ....

سمو سے چٹنی میں ڈبو ڈبو کر کھاتے ہوئے گانے کی ٹانگے توڑنے کا عمل بھی پوری شدت سے جاری و ساری تھا سامنے والی ٹیبل پر بیٹھی بے نیاز سی نظر آنے والی یشفہ کو دیکھ دیکھ کر ایسے سرد آہیں بھر رہا تھا کہ ریاض نے ٹوک ہی دیا اسے...

"بس کر دے یار... اتنی ٹھنڈی آہیں بھر رہا ہے کہیں سردی نہ لگ جائے تجھے !!!"

"تو نہیں سمجھے گا ریاض... تو نہیں سمجھے گا..."

ہاتھ سے دل مسلتے ہوئے اس نے جیسے جذبات کنٹرول کرتے ہوئے کہا..

"تیری حرکتیں مجھے مشکوک کر رہی ہیں.."

چائے کا گھونٹ بھرتے اس نے غور سے حیدر کو دیکھتے ہوئے کہا

"یقین کر میرا.. میں سیرئس ہوں...!!"

## Urdu Classic Material

[] سنجیدہ انداز میں بولتے ہوئے اس نے تیمور کی پلیٹ میں رکھا سمو سہ بھی اچک لیا تھا جو

موبائل پر مصروف ہونے کی وجہ سے اس کی حرکت دیکھ نہ پایا تھا

"نہیں حیدر... دنیا ادھر کی ادھر کی ہو سکتی ہے لیکن تو سیر نہیں ہو سکتا...!!!"

ریاض نے کہتے ہوئے گردن موڑ کر ٹیبل پر رکھے لیپ ٹاپ کے ساتھ مصروف یشفہ کو

دیکھنے کے بعد دوبارہ حیدر کو دیکھا تھا جس کی نظریں پہلے سے ہی اس پر جمی تھی

وہ اس طرح سے بیٹھے تھے کہ حیدر تو براہ راست اسے دیکھ سکتا تھا جسکے ریاض کی اس

طرف پشت تھی..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچانک ہی یشفہ نے اپنے چہرے پر کسی کی پر حدت تپش محسوس کر کے دراز پلکیں اٹھا کر

حیدر کو دیکھا تھا نگاہوں کے ٹکراؤ پر جہاں حیدر کے ہونٹوں پر بے ساختہ جاندار مسکراہٹ

آئی تھی وہیں یشفہ کی آنکھوں میں غصے کے شولے لپکنے لگے تھے

"اس پیار سے ے ے میری طرف نہ دیکھو وو..."

پیار ہو جائے گا!!....!!

## Urdu Classic Material

بلند آواز سے گنگناتے ہوئے مسکراہٹ چھپانے کو اس نے چائے کا کپ لبوں سے لگایا تھا ...

"مت چھیڑ بھو کی شیرنی کو.. کھا جائے گی تجھے ..."

اسے خبردار کرتے ہوئے ریاض اپنی کرسی ٹھیک اس کے سامنے رکھ کر بیٹھ گیا جس سے یشفہ اس کے پیچھے چھپ سی گئی تھی حیدر اسے دیکھ نہیں پارہا تھا

"ہٹ موٹے.. کیوں دیوار بن کر بیٹھ گیا ہے؟؟...!!!"

حیدر نے بد مزہ ہوتے ہوئے کہا

"تو مجھے بہت عزیز ہے حیدر.. اور میں نے نہیں چاہتا کہ تو بے موت مارا جائے...!!!"

سکون سے کہتے ہوئے اس نے مارکیٹنگ کی کتاب کھول کر چہرے کے سامنے کر لی تھی چھن سے ایک نسوانی وجود اس کی نظروں کے سامنے لہرایا..

ایک دل نشین سی مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا احاطہ کر لیا تھا...!!

سر جھٹک وہ پھر سے کتاب پر دھیان لگانے لگا



## Urdu Classic Material

"چلو چھوڑو یہ ناراضگی وراضگی.. آؤ ہم سمو سے کھاتے ہیں...!!!"

ہلکا سا سائیڈ پر جھکتے ہوئے ریاض کے پیچھے سے نظر آتی یشفہ کو دیکھ کر اس نے کہا تھا جس کا  
میسٹر فور آہی گھوما تھا

"مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ؟!!!"

ہاتھ مار کر لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے اس نے بھڑک کر پوچھا

"مسئلہ؟؟؟ نہیں پڑوسن مسئلہ تو کوئی نہیں ہے.. میں تو بس چٹنی مانگ رہا تھا.. میرا آدھ

سموسہ رہ گیا ہے اور چٹنی ختم ہو گئی ہے.. اگر تھوڑی سی دے دو تو بڑی مہربانی ہوگی

"!!!"

حیدر کے اس قدر لجاجت سے کہنے پر ریاض نے بامشکل اپنی ہنسی روکی تھی

یشفہ نے اسے جواب دینا بھی ضروری نہ سمجھا تھا اور پاس سے گزرتے وجاہت کو آواز دے

کر روک کر سمو سوں کی پلیٹ خوشی سے اسے پکڑادی چٹنی سمیت...!!!"

جسے اس نے چکھاتک نہ تھا..

## Urdu Classic Material

کینہ طوز نگاہوں سے جاتے ہوئے وجاہت کو دیکھتے ہوئے اس نے پھر سے یشفہ کو دیکھا تھا  
جو اپنا سامان سمیٹ رہی تھی..

یہ جواتنی اکڑ تم دکھا رہے ہو

ہماری محبت کا ہی اعجاز ہے

ورنہ ہم کیا جانتے نہیں

تمہیں اور تمہارے غرور کو..

(زینب خان)

حیدر کے پڑھے گئے شعر پر یشفہ کے حرکت کرتے ہاتھ ساکت ہوئے تھے..!!

خطرناک تیور لئے وہ اس کی طرف بڑھی تھی

ریاض فور آسائیڈ پر ہو کر تیمور کے ساتھ بیٹھ گیا حیدر کی موت اسے صاف نظر آرہی تھی

زور سے ٹیبل پر ہاتھ مار کر وہ اس کی جانب جھکی...

"بات سنو میری.. نہ مجھے تم میں پہلے کوئی دلچسپی تھی اور نہ ہی اب ہے.."

## Urdu Classic Material

آخری بار تمہیں کہ رہی ہوں مجھ سے پنگامت کرو... بہت برا حشر کروں گی تمہارا  
"...!!!"

چہرے کے تاثرات کی طرح اس کی آواز میں بھی سختی اور سرد پن تھا...!!

سر جھٹک کر وہ اس طرح سے ہنسا تھا جیسے یشفہ نے کوئی مزاحیہ بات کہی ہو

ٹیبیل پر رکھے اس کے سرخ اسپید ہاتھ کے برابر میں اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے وہ بھی اس کی

جانب جھکا تھا اپنی شرارت اور محبت سے چمکتی آنکھیں اس نے آگ برساتی یشفہ کی

آنکھوں میں گاڑی تھی...  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایک دفعہ اور کہو نہ یہ ہی بات... پلیز... اچھی لگ رہی ہے تمہارے منہ سے...!!!"

بے بسی اور غصے سے بھیچے گئے گلابی لبوں کو حیدر نے بہت قریب سے دیکھا تھا..

اس کی دل کی دنیا میں ایک شور سا اٹھا تھا مسمرا نر سا وہ اس کو دیکھتا رہ گیا...

"پاگل ہو تم؟؟ سمجھ نہیں آتی میری بات؟؟...!!!"

بت بنے بیٹھے حیدر کو اس نے غصے سے کہا

## Urdu Classic Material

"پاگل کر کے پوچھتی ہو تم پاگل ہو کیا؟؟ ایک تو تمہاری یہ ادائیں...!!!"

سر جھٹک کر پیچھے ہو کر اس نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی تھی ساتھ ہی ریاض کے پاس رکھی پانی کی بوتل اٹھائی..

اتنے قریب سے شیفہ کو دیکھنے پر اس کے حواس ساتھ چھوڑنے لگے تھے بڑی مشکل سے جذبات کنٹرول کرتے ہوئے اس نے اس پر سے اپنی نظریں ہٹائی تھی جو لپک لپک کر اس کے چہرے کا طواف کر رہی تھی

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آئندہ مجھ پر کو منٹس اچھالنے سے پہلے ہزار دفعہ سوچ لینا.. بہتر ہو گا تمہارے لئے

"!!!..."

تپے ہوئے انداز میں چبا کے کہتے ہوئے وہ جھٹکے سے سیدھی ہوئی تھی اور ایک گھوری اس پر ڈال کر مڑ گئی تھی کچھ دیر پہلے جہاں وہ بیٹھی تھی وہاں سے اپنا بیگ اور لیپ ٹاپ جھپٹنے کے سے انداز میں اٹھا کر کینیٹین سے ہی چلی گئی تھی...!!!"

## Urdu Classic Material

ریاض اور تیمور نے ایک دوسرے کو ہنستے ہوئے دیکھنے کے بعد حیدر کو دیکھا تھا جو پر سوچ  
انداز میں بوتل سے گھونٹ بھر رہا تھا

"کروالی عزت؟؟ مل گیا سکون؟؟ تیرا بھی ڈھیٹ پنے میں کوئی ثانی نہیں.. اتنی تیری بے  
عزت کرتی ہے وہ لیکن مجال ہے جو تجھے کچھ عقل ہو...!!!"  
ریاض نے اسے شرم دلانے والے انداز میں کہا

"تجھے کیا پتا ریاض اس نفرت میں بھی اس کی محبت چھپی ہے...!!!"  
حیدر کے دل نشین انداز میں بولنے پر وہ دونوں ہی بے ساختہ ہنسے تھے  
"وہ محبت کرے گی؟؟ وہ بھی تجھ سے؟؟ ہاہا...!!!"

تیمور نے ریاض کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے ہنس کر رہا  
"کرے گی بیٹا سب کرے گی... اتنی آسانی سے تو نہیں چھوڑنے والا میں اسے...!!!"  
حیدر کے چیلنجنگ انداز میں کہنے پر ان دونوں نے معنی خیزی سے ایک دوسرے کو دیکھا  
تھا..



## Urdu Classic Material

تبھی کوئی اندھی طوفان بنا کینٹین میں داخل ہوا...!!

کچھ دیر رک کر اس نے کسی کو تلاشنا چاہا...

حیدر اور ریاض کے ساتھ بیٹھے تیمور پر نظر پڑتے ہی وہ بولا..

"تیمور... جلدی کر سائنس ڈیپارٹمنٹ میں وکی اور خاور ایک دوسرے کے خون کے

پیاسے ہو رہے ہیں... میں جا رہا ہوں تو بھی بھاگ کے آجا...!!"

خبر دینے والا قاصد جیسے ہی آیا تھا ویسے ہی واپس بھاگ لیا تھا اور تیمور خبر ملتے ہی اپنا سامان

چھوڑ چھاڑ آستینیں چڑھاتا اس کے پیچھے لپکا تھا..

ماردھاڑ کے شوقین تیمور کو اپنا من پسند مشغلہ مل گیا تھا..

خبر دینے والے فرقان جیسے اس کے دس بارہ قاصد اور بھی تھے۔ جن کو اس نے اسی کام

کے لئے رکھا ہوا تھا

جہاں بھی لڑائی جھگڑے کا کوئی سین ہو تا سب سے پہلے جائے وقوع پر تیمور کی

موجودگی لازمی ہوتی تھی ...

## Urdu Classic Material

وہ اور اس کے کارندے دونوں پارٹیوں میں بھرپور تیل چھڑک کر آگ لگانے میں پیش  
پیش ہوتے تھے جیسے کے آج ہوا تھا...!!

خاور اور وکی کے درمیان جھگڑے کی وجہ اتنی بڑی نہیں تھی لیکن تماشائیوں نے بات کو  
ہوا دے کر بہت بڑا بنا دیا تھا..

"دل کرتا ہے گلہ دبا دوں اس ڈان کا فضول میں "بھائی" بنا گھومتا ہے.. تو لکھ لے حیدر  
میری بات کسی دن مر مر اجائے گا یہ منحوس ...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ابے تیرا کیا جا رہا ہے؟ مرنے دے اسے... کم از کم بریانی تو ملے گی..."

کہتے ہوئے اس کی ساری توجہ موبائل کی طرف تھی جہاں فیس بک پر وہ کچھ دیر پہلے کی لی  
گئی سیلفی پوسٹ کر رہا تھا

"پھر تو تجھے میرے مرنے پر بھی کوئی افسوس نہیں ہوگا... ہے نہ؟؟"

ریاض نے اسے چیک کرنا چاہا

## Urdu Classic Material

"آفکورس یار... بلکہ تیرے مرنے پر مجھے زیادہ خوشی ہوگی.. کیوں کے تیرے سوئم پر بریانی کے ساتھ قورمہ بھی ہوگا.. انکل اور آنٹی کو بڑی محبت ہے نہ اپنے اکلوتے پیس سے.. اسی لئے وہ صرف بریانی پر توڑ خائیں گے نہیں....!!!"

"میں وصیت کر کے جاؤں گا کے میرے سوئم پر اس بھوکے کو کھانا نہ دیا جائے.....!!!"

ریاض کے تپ کر کہنے پر اس نے قہقہہ لگایا تھا...

"اور تجھے لگتا ہے کے میں وہ وصیت کسی کے ہاتھ لگنے دوں گا؟؟....!!!"

حیدر کے شرارت سے کہنے پر اس نے سر جھٹکا تھا..

"کمینوں کا بھی باپ ہے تو....!!!"

حیدر کو کہنے کے بعد وہ اپنا توجہ کتاب کی طرف مرکوز کر چکا تھا

"چل تو نے مانا تو صحیح کے تو میری گندی اولاد ہے...!!"

کوئی نہیں جیت سکتا تھا اس سے..

"پڑھنے دے حیدر....!!!"

## Urdu Classic Material

ریاض اسے کہتے ہوئے کتاب میں سردے چکا تھا...

نرم گرم سی خوشبو پورے گھر میں چکراتی پھر رہی تھی گردن فخر سے اکڑائے گرما گرم

خوشبودار لڑانیہ کی پلیٹیشفہ نے اس کے سامنے رکھی جو آفس سے گھر جانے کے بجائے وہیں چلا آیا تھا

"کھائیے ہائٹ صاحب اور داد دیجئے میرے ڈالتے کی...!!!"

اس نے فرضی کالر اکڑاتے ہوئے کہا..

"امیزنگ یار ماننا پڑے گا ذائقہ بہت ہے تمہارے ہاتھ میں...!!!"

راحم نے کانٹے سے تھوڑا سا پیس منہ میں رکھتے ہوئے ستائش سے کہا تھا..

اور وہ اتنی سی تعریف پر ہی کھل گئی تھی

"بس ڈن ہو گیا... میں نے تمہیں لڑانیہ کھلایا اب تم مجھے لونگ ڈرائیو پر لے کر چلو گے

!!!...

## Urdu Classic Material

کافی پھینٹتے ہوئے اس نے فیصلہ سنایا...

"اتنے چھوٹے سے لزانہ کی اتنی بھاری قیمت چکانی پڑے گی مجھے؟؟...!!!"

راحم نے پلیٹ کی طرف اشارہ کر کے بے چارگی سے کہا

جی بلکل...!!!"

اس نے اسی انداز میں کہا

"میڈم.. میں غریب بندہ دن بھر کا تھکا ہارا آفس سے سیدھا یہاں پہنچا ہوں صرف

تمہارے بلانے پر.. چیخ بھی نہیں کیا میں نے شاور بھی نہیں لیا.. کچھ تو رحم کھاؤ...!!!"

اس نے چہرے پر دنیا جہاں کی مسکنیت طاری کرتے ہوئے کہا.. راحم کی شکل دیکھ کر اس

کی ہنسی چھوٹ گئی تھی

"فور یور کا سنڈانفو.. ابھی دن ڈھلا نہیں ہے... اور ویسے بھی لونگ ڈرائیو کے ساتھ اب

تم مجھے اچھا سا لچ بھی کرواؤ گے.. آآنو مور آر گیو... آر ہی ہوں میں بس دو منٹ میں

ریڈی ہو کر...!!!"



## Urdu Classic Material

کچھ بولنے کے لئے اس کا منہ کھلتا دیکھ بشفہ نے اسے بچ میں ہی ٹوک دیا تھا کافی کا کپ اس کے سامنے رکھ کے وہ جلدی سے تیار ہونے چل دی..

"اوائے.. بشفہ بات تو سنو یار....!!!"

راحم نے اسے پیچھے سے آواز دے کر روکنا چاہا

"بس دو منٹ...!!!"

کہتے ہوئے وہ سیڑھیاں چڑھ گئی تھی

support@classicurdumaterial.com

سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہ کافی پینے لگا..

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سرما کی نرم چمکیلی دھوپ پورے گراؤنڈ میں پھیلی ہوئی تھی ٹھنڈی ہوائیں بھی جسم کو لگتی بھلی معلوم ہو رہی تھی..

کلاس لے کر وہ اپنے آفس کی جانب جا رہا تھا جبھی کوریڈور میں چلتے اس کے قدم تھمے تھے گردن موڑ کر اچھنبے سے اس نے گراؤنڈ میں لگے ہجوم کو دیکھا کچھ شور و غل کی بھی آوازیں بھی آرہی تھی..

## Urdu Classic Material

یقیناً پھر جھگڑا...!!!"

وہ سیدھا وہیں آیا تھا اور بلند آواز میں راستہ دینے کو کہا اس کی آواز سنتے ہی ٹکٹ فری شو دیکھتے سب سٹوڈنٹس سائیڈ پر ہو گئے تھے

جھمگٹا ہٹتے ہی جو صورتیں اسے نظر آئی ان میں سے ایک پر اسے سو فیصد یقین تھا کہ کوئی ہونہ ہو اس نے یہاں ضرور ہونا ہے..

ہجوم ہٹتے ہی جو منظر اسے دیکھنے کو ملا تھا وہ اس کا میٹر گھمانے کے لئے کافی تھا..

"ہر لڑائی جھگڑے کے پیچھے تیمور ہی کیوں نکلتا ہے آخر؟؟؟...!!!"

"گریبان چھوڑ واس کا...!!!"

احمد نے کافی سخت لہجے میں تیمور کو کہا تھا جو کی کو گریبان سے پکڑے کھڑا تھا

پروفیسر ارمان کو دیکھ کر سب مؤدب سے سیدھے ہوئے تھے

## Urdu Classic Material

"کیا لگتا ہے تم لوگوں کو؟؟ یہ جامعہ کوئی کبڈی کا اکھاڑا ہے جو تم سب ایک کے بعد ایک اپنے داؤ پیچ آزماتے ہو.. مجھے بتاؤ میں کونسی زبان میں تم لوگوں کو سمجھاؤں جو تمہاری عقل میں میری بات آجائے ..

ایک بار نہیں دو بار نہیں ہزار بار بار تمہیں سمجھایا پیار سے منع کیا ڈانٹ سے سمجھایا پڑھنے کی جگہ ہے اس کا تقدس خراب نہ کرو.. لیکن نہیں

کا چیمنپئن بیلڈ ملتا ہے نہ ایک دوسرے کو مار کر؟؟ WWC تم لوگوں کو تو آخری بار.. بس آخری بار میں تم لوگوں کو سمجھا رہا ہوں آئندہ مجھے یہ مار کٹائی نظر نہ آئے .. ورنہ انجام اچھا نہیں ہوگا !!!..

گوٹا ٹیمور ولید؟؟؟!!!..

جینز کی جیبوں میں ہاتھ ڈالیں بے نیاز سے کھڑے تیمور کو دیکھ کر احمد نے سختی سے پوچھا جسے سو فیصد یقین تھا کہ یہ لیکچر اس کے بارے میں نہیں دیا جا رہا

"گوٹا ٹیمور ولید؟؟؟!!!.."

## Urdu Classic Material

"سر" پر زور ڈالتے ہوئے چہرے کے تاثرات کنٹرول کرتے ہوئے کہا تھا باقی سب بھی گردن جھکائے اس کی ڈانٹ پھٹکار سن رہے تھے ..

ایک نظر اس نے اپنے کلائی پر بندھی گھڑی پر ڈالی تھی آج کے آخری پیریڈ ختم ہونے میں بس پانچ دس منٹ ہی رہتے تھے مطلب جامعہ سے چھٹی کا وقت تھا

"کلاس میں چلو سب....!!!"

ایک طائرانا سی نظر احمد نے اس بیس تیس سٹوڈنٹس کے ٹولے پر ڈالنے کے بعد کہا

"سر.. سارے پیریڈز تو ہو چکے... اب تو چھٹی ہونے والی ہے....!!!"

اعظم نے بتیسی نکالتے ہوئے کہا

"جانتا ہوں میں۔ لیکن آج تم سب کی ایکسٹر اگلاس ہے... یہی تمہارے لئے بہتر ہے نہیں

بازنہ آنا تو پھر... ایسے ہی صحیح....!!!"

اس کی بات سن کر جہاں کچھ سٹوڈنٹس کے چہرے پر ہوائیاں اڑی تھیں وہیں کچھ کے چہرے پر سکون پھیلا تھا..

## Urdu Classic Material

کیوں کے وہ دوسرے ڈیپارٹمنٹ کے تھے

ایک نے تو احمد سے کہ بھی دیا تھا

"سر.. ہم تو جاسکتے ہیں نہ؟ کیوں کے جو سبجیکٹ ہمارے ہیں وہ تو آپ پڑھاتے ہی نہیں

!!!..."

"کوئی بات نہیں آج اکاؤنٹنگ پڑھ لو... کچھ جائے گا نہیں تمہارا... میں بھی تو

دیکھوں نہ کے انجینئرنگ اور میڈیکل کے سٹوڈنٹس "بیلنس شیٹ" اور

"انکم اسٹیٹمنٹ" بناتے کیسے لگیں گے.. سو بیک ٹوڈا کلاس.. ہری اپ..!!!"

ہدایت جاری کرتے ہوئے وہ مڑ گیا تھا پیچھے وہ سب برے برے منہ بناتے وکی اور خاور

کے ساتھ خود کو بھی کوستے کلاس کی طرف بڑھے تھے...

ضرورت ہی کیا تھی ان کارٹونوں کا شوق دیکھنے کی...؟؟

تیمور تو آنکھ بچاتا احمد کے پیچھے بھاگا تھا..

"گھر کتنا خالی خالی لگ رہا ہے نہ اشعر؟!!..."



## Urdu Classic Material

لائبہ نے چائے کا کپ اسے پکڑاتے ہوئے افسردگی سے کہا

"کیوں بھی خالی خالی کیوں لگ رہا ہے؟ کیا میں یہاں نظر نہیں آ رہا تمہیں؟؟!!"

اس نے چھیڑنے والے انداز میں کہا

وہ اس کے ساتھ ہی صوفے پر آ بیٹھی اور اس کا ہاتھ ہٹا کر اس کے کندھے پر اپنا رکھا تھا

"ہماری شادی کو ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں؟ لیکن دیکھو نہ امی ابو بھائی بھابھی سب چلے

گئے..!!!"

اس کے انداز میں بھی اداسی تھی

"یار بھائی بھابھی کو تو واپس جانا ہی تھا بھائی وہاں جا ب کرتے ہیں ان کا اپنا بزنس تو ہے نہیں

.. یاد نہیں ہماری انگیجمنٹ میں بھی صرف دو دن کے لئے آئے تھے اور ابو کو اپنا

میڈیکل چیک اپ کروانا تھا ایسے موقع پر انہیں امی کی ضرورت ہوتی ہے

اسی لئے امی ان کے ساتھ چلی گئیں... جانتی ہو ابو کے دوست قادر انکل

بچپن کے بہت گہرے دوست ہیں اور اتفاق سے ڈاکٹر بھی ہیں.. کافی عرصے سے ابو

## Urdu Classic Material

انہی سے اپنا علاج کروا رہے ہیں.. یقین کروا اگر مجبوری نہ ہوتی تو کوئی بھی نئی نویلی دلہن کو  
چھوڑ کر نہ جاتا...!!!"

اشعر نے اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے نرم سے اس کے سلکی بالوں میں انگلیاں چلاتے  
ہوئے خاصی تفصیل سے کہا

"ٹھیک ہے میں نے مان لیا سب کی مجبوری تھی.. لیکن فاریہ؟ وہ تو رک سکتی تھی نہ؟ اب  
بتاؤ میں کیا کروں اتنے بڑے گھر میں اکیلی؟؟!!"

اسے پھر شکوہ یاد آیا  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"پہلی بات تو یہ کہ میری بہن تمہاری طرح بیوقوف نہیں خاصی عقلمند ہے یہاں رکنے  
سے زیادہ اس نے لندن جانا بہتر سمجھا.. تاکہ نئے نویلے دولہا دلہن کو ایک ساتھ ٹائم سپنڈ  
کرنے کا موقع ملے.. اور رہی بات تمہارے اکیلے ہونے کی تو.. تم اکیلی کہاں ہو؟ یہ چھ  
فٹ کا خوب رو شوہر تمہارے ساتھ نہیں؟؟!!..."

اشعر کا انداز ابھی ابھی شرارتی تھا

## Urdu Classic Material

"تمہاری بات الگ ہے اشعر.. اب میں سارا سارا دن صرف تمہی سے بات کرتی رہوں گی  
تو بہت جلد اکتا جاؤں گی تم سے.. اور میرا دل نہیں کرے گا تم سے بات کرنے کو.. پھر بتاؤ  
کیا کرو گے تم؟؟!!..!"

لائبہ نے مسکراہٹ دباتے ہوئے بے چارگی کے سے انداز میں کہا  
"تم اور مجھ سے بیزار ہو جاؤ؟؟ ایسا ہو ہی نہیں سکتا.. میں مان ہی نہیں سکتا.. کیوں کے میں  
جانتا ہوں جتنی محبت میں تم سے کرتا ہوں تم بھی مجھ سے اتنی ہی کرتی ہو.. لائبہ کبھی  
اشعر سے بیزار نہیں ہو سکتی تم میری سانسوں میں بستی ہو یا میں کبھی تمہیں خود سے جدا  
نہیں کروں گا چاہے کچھ عرصے کے بعد میں تمہیں اچھا لگو یا نہ لگو تمہیں مجھ سے محبت ہو یا  
نہ ہو.. لیکن تمہیں ہمیشہ اشعر کی لائبہ بن کر رہنا پڑے گا...!!!"

اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اشعر نے اپنی محبت کی بے پناہ شدت کا احساس دلایا تھا  
ساتھ ہی اپنے سینے پر رکھے اس کے دودھیا مومی ہاتھ کو عقیدت سے چوما تھا  
"تم تو سر نہیں ہی ہو جاتے ہو...!!!"

## Urdu Classic Material

اس کی جذبے لوٹائی آنکھوں میں وہ دیکھ نہ پائی تھی فوراً سے نگاہ جھکا گئی تھی اس کی نظروں کی تپش سے لائبہ کے گال سرخ پڑنے لگے تھے اشعر نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا..

---

صبح کے آٹھ بجے کا وقت تھا کمرے میں اندھیرا کئے پردے گرائے وہ گہری نیند میں تھا جب کسی نے بے دردی سے اس کے منہ پر سے بلینٹ کھینچ کر ٹھنڈے پانی کا جگ اس کے چہرے پر پھینکا تھا وہ ایک دم ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا

"مناہل.... کیا ہے یار؟؟؟ کیوں تم میری نیند کی دشمن بنی ہوئی ہو؟؟؟!!!"

حواس ٹھکانے آنے پر اس نے آنکھیں مسلتے ہوئے ناراضگی سے کہا

"مجھے غصہ مت دلاؤ حارث... دس دفعہ تمہیں اٹھانے آچکی ہوں ہزار دفعہ الارم لگا چکی ہو

ں.. لیکن مجال ہے جو تمہاری نیند ٹوٹ جائے!!..!!

## Urdu Classic Material

نہیں آج تو تم مجھے بتا ہی دو رات کو نشہ کر کے سوتے ہو کیا جو تم سے صبح اٹھا نہیں جاتا

"...؟؟!!"

ایک ہاتھ کمر پر جمائے لڑاکا عورتوں کی طرح وہ بیچارے نیند سے بے حال  
ہوتے حارث پر برس رہی تھی

"پاگل ہو گئی ہو؟ میں کیوں کرنے لگا نشہ؟...!!"

اس نے بیڈ سے کھڑے ہوتے ہوئے ناراضگی سے کہا ساتھ ہی کوفت سے اپنی بھیگی ٹی

شرٹ کو دیکھا

"اور آخری دفعہ کہ رہا ہوں میں تمہیں.. آئندہ تم مجھے ایسے نہیں اٹھاؤ گی... خدا کا خوف

کرو یا رسادہ پانی پھینکو سمجھ آتا ہے لیکن یہ تم آئس کیو بز کیوں ڈالتی ہو پانی میں؟؟ اتنی زور

سے لگتی ہیں... دیکھو ذرا پورا چہرہ لال ہو گیا میرا...!!"

حارث نے دونوں ہاتھوں سے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا

"میرے اتنا سب کچھ کرنے کے بعد بھی تمہیں شرم نہیں آتی حارث.. روز تمہاری وجہ

سے مجھے دیر ہو جاتی ہے.. آخر کو کب بنو گے تم انسان؟"



## Urdu Classic Material

منابل نے بلینکٹ سمیٹتے ہوئے کہا انداز میں ناراضگی کا عنصر صاف جھلک رہا تھا

"یار میں بہت کوشش کرتا ہوں جلدی اٹھنے کی لیکن رات کو تم مجھے سونے ہی نہیں دیتی

.. اسی لئے پھر صبح میری آنکھ بھی نہیں کھلتی...!!"

وارڈروب میں سے اپنی شرٹ نکال کر منابل کی طرف اچھالتے ہوئے اس نے ہاتھ سے

پریس کرنے کا اشارہ کیا تھا"

ہاہ... میں کوئی ظالم بوس ہوں کیا جو تم سے اوور ٹائم لگواتی ہوں؟.. اور کام کی زیادتی کی

وجہ سے تمہیں نیند نہیں آتی...؟"

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

منابل نے اپنے چہرے پر سے شرٹ ہٹا کر طنزیہ انداز میں پوچھا

اور رات کو میں نے بلیک والی شرٹ پریس کی تھی نہ تمہاری.. اب پھر سے کیوں کروا

رہے ہو؟؟؟...!!"

"کیوں کے مجھے یہ والی پہننا ہے پلیز اسے پریس کر دو.. اور رہی نیند والی بات تو تمہیں پتا

ہے جب ہم رات کو کوئی ہارر مووی دیکھتے ہیں تو ساری رات نیند نہیں آتی خواب میں

چڑیل اور بھوت ناچتے رہتے ہیں...!!"

## Urdu Classic Material

"تو تم رات کو ڈر کے مارے سو نہیں پاتے ہارر مووی دیکھنے کی وجہ سے؟؟...!" استری

اسٹینڈ کے پاس آتے ہوئے اس نے تعجب سے پوچھا

"نہیں یار میں کہاں دیکھتا ہوں ہارر موویز... وہ تو میں تمہیں ایگزامپل دے رہا تھا...!!!"

"لیکن تھوڑی دیر پہلے تم کہہ رہے تھے کہ تمہیں میری وجہ سے نیند نہیں آتی اور اب کچھ اور کہہ رہے ہو...!!"

ایک منٹ رکو ذرا... تم.. تم مجھے چڑیل کہہ رہے ہو؟؟...!! "شرٹ کو چھوڑے اس

نے انگلی سے خود کی طرف اشارہ کر کے حیرت سے پوچھا

حارث نے بے ساختہ اپنی مسکراہٹ دبائی تھی

"دیر سے ہی سہی لیکن سمجھ گئی ہو....!!!"

الماری سے ٹیک لگائے دونوں بازوؤں سینے پر باندھے وہ سکون سے اس کے

چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھ رہا تھا

"تم... عزت راس ہی نہیں تمہیں... پکڑو اسے اور خود پر یس کر لو.. آئندہ اگر مجھے کوئی

کام کہانہ تم نے تو دیکھنا پھر کیا کروں گی میں...!!!"

## Urdu Classic Material

غصے سے شرٹ اس کے چہرے پر پھینک کر وہ پیر پٹختی وہاں سے جانے لگی تھی حارث نے سرعت سے اس کا بازو پکڑ کر روکا تھا

"چھوڑو میرا ہاتھ...!!!"

اس نے غصیلے انداز میں کہا

"ایک تو تم ناراض بہت جلدی ہو جاتی ہو یا... اور ویسے برا تو اس بے چاری چڑیل کو لگنا

چاہیے جس سے میں نے تمہیں ملایا ہے...!!!"

"حارث...!!!"

منابل نے دانت کچکچائے ...

"یہ صرف میں ہوں جو تمہیں برداشت کر لیتی ہوں اگر کوئی اور لڑکی ہوتی نہ تو... منہ پر

مار کے جاتی تمہارے انگوٹھی...!!!"

منابل نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا

حارث نے جھٹکے سے اسے خود سے قریب کیا تھا

## Urdu Classic Material

"تمہاری جگہ کسی اور لڑکی کو میں سوچنا بھی گناہ سمجھتا ہوں منا ہل... میرے دل کی دنیا  
اگر کوئی آباد کر سکتا ہے تو.. وہ صرف تم ہو... تمہارے علاوہ کوئی اور نہیں...!!!"

گھمبیر لہجے میں کہتے اس کے انداز میں ایسا کچھ تھا منا ہل کی پلکیں رخساروں پر سایہ فگن ہو  
گئی کانپتے ہاتھوں سے اس نے حارث کو پیچھے کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اس اونچے  
پورے مرد کو پیچھے کرنا اس نازک سی گڑیا کے بس کی بات نہ تھی دل کر رہا تھا اس کی بے  
باک نظروں سے خود کو بچا کر کہیں بھاگ جائے لیکن اس کے دونوں بازو حارث  
کی گرفت میں تھے...

اس نے پھونک مار کر منا ہل کے چہرے پر آنے والی گستاخ لٹھوں کو پیچھے کیا تھا

اس سے پہلے کے وہ کچھ کہتا دھڑ سے دروازہ کھولتا کوئی اندر آیا تھا

"بس... موقع ملنا چاہیے تم دونوں کو تو... یہ کوئی وقت ہے؟ دیر نہیں ہو رہی تم دونوں کو  
جامعہ کے لئے؟ حد ہوتی ہے کسی چیز کی آٹھ بج رہے ہیں اور تم.. تم تیار ہی نہیں ہوئے  
ابھی تک... اور منا ہل چلو جاؤ تم کچن میں..."

ماہین نے کڑے انداز میں ان دونوں کو سنائی تھی

## Urdu Classic Material

ہڑ بڑا کروہ دونوں ہی ہوش میں آئے تھے

میں... میں آہی رہی تھی بھا بھی.."

گھبراہٹ پر قابو پاتی وہ جلدی سے وہاں سے بھاگی تھی

کیا یار بھا بھی... سارے رومانٹک موڈ کا کباڑا کر دیا آپ نے...!"

بالوں میں ہاتھ پھیرتے اس نے مصنوعی ناراضگی سے کہا

"بہت ہی بے شرم ہو گئے ہو تم تو.. حارث... تمہارے بھائی کو شکایت کرنی ہی پڑے گی

تمہاری کے حارث صاحب سے صبر نہیں ہوتا اس کی شادی کا سوچیں کچھ.."

ماہین کے طنزیہ انداز میں کہنے پر اس نے دانت نکو سے تھے

"میں تو کہتا ہوں کر ہی لیں.. بلکہ بھائی کے ساتھ ساتھ امی ابو سے بھی کر لیں اور ساتھ

میں چاچو اور چاچی سے بھی کر لیں.. سوچیں زرا کتنا مزہ آئے گا میری شادی میں اور

سب سے بڑی بات آپ کو دیورانی مل جائے گی اور مجھے بیوی.. کیسا

؟؟؟...!!"



## Urdu Classic Material

اس نے ماہین کے کندھے پر کہنی ٹکاتے ہوئے آنکھ میچ کر کہا

"ابھی تمہاری منگنی کو ہوئے مہینہ بھی نہیں ہوا اور ابھی سے شادی کی پڑ گئی؟ صبر کے ساتھ انتظار کرو شادی تو تمہاری اگلے سال ہی ہوگی... اور مناہل کو تنگ مت کیا کرو زیادہ... سکون سے پڑھنے دو اسے...!!"

ماہین نے اس کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا

"مطلب آپ بات نہیں کریں گی شادی کی؟"

حارث نے نروٹھے انداز میں پوچھا

"بلکل کروں گی.. لیکن پہلے تم دونوں ڈگری تولے لو.. پڑھائی ختم ہو جائے اس کے بعد..."

"ڈگری تو دو ملنے میں تو بس دو چار مہینے ہیں مطلب.. میری شادی بھی دو چار مہینے میں؟؟"

حارث نے جوش اور خوشی کی ملی جلی کیفیت کے ساتھ کہا

## Urdu Classic Material

"اوبھا بھی آپ گریٹ ہیں یار..."

اس نے ماہین کو شانوسے پکڑ کر گھوما ڈالا تھا..

"اف حارث... چھوڑ مجھے چکر آرہے ہیں.."

"ماہین نے اس کے کندھے پر چپت لگائی تھی

"پاگل ہو تم پورے...!!!"

اس کے گھور کر کہنے پر اس کی بانچھیں کان تک پھیلی تھی

"پہلے نہیں تھا. ہاں لیکن اب ہو گیا ہوں...!!!"

"جانتی ہوں میں.. جلدی سے نیچے آ جاؤ ناشتے کے لئے...!!!"

ماہین اسے تاکید کرتی چلی گئی تھی وہ بھی بالوں میں ہاتھ پھیرتا مسکراتے ہوئے شاور لینے چلا گیا....

"پوری جامعہ میں صرف ایک سروہاج ہی ہیں کے جن کا لیکچر آرام سے سمجھ آ جاتا ہے اور

اسے باربات اسٹڈی کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی...!!!"

## Urdu Classic Material

دھوپ کے باعث آنکھوں پر ہاتھوں کا چھجا سا بناتے ہوئے اس نے سوفٹ ڈرنک کے گھونٹ بھرتے ہوئے مناہل سے کہا تھا جو تھوڑی دیر پہلے فوٹو کاپی کروائے گئے نوٹس کو فائل میں ترتیب سے لگا رہی تھی

"اچھا جی.. اور پروفیسر ارمان کے بارے میں کیا خیال ہے جناب کا؟...!!!"

اس نے مسکراتے ہوئے چھیڑنے والے انداز میں پوچھا

"پہلی بات تو یہ کہ اس کا اور میرا ڈیپارٹ مختلف ہے لیکن اگر وہ میرا ٹیچر ہوتا بھی تو مجھے کہنے کی ضرورت تو نہیں کہ وہ میرے فیوریٹ پروفیسرز میں ٹاپ آف دالسٹ ہوتا...!!!"

شانے اچکا کر کہتے ہوئے اس نے چلنے کا اشارہ کیا تھا

احمد کے ذکر پر اس کی سبز آنکھوں کی چمک اور ہونٹوں پر مہکتی نرم سی مسکراہٹ سے اس کے دل میں موجود احمد کی محبت کے لئے مناہل کو اندازہ لگانا مشکل تھا اس نے دل سے اپنی پیاری دوست کی خوشیوں کی دعا کی تھی "کیا خیال ہے یونی کے بعد لائبریری کی طرف چلیں؟"

## Urdu Classic Material

خالی کین اس نے ڈسٹ بن میں اچھالتے ہوئے مناہل سے پوچھا

"ہاں یار.. ویسے بھی تو کتنے دن ہو گئے بل سے ملے ہوئے..!"

"ٹھیک ہے پھر لاسٹ پیریڈ بنک کرتے ہیں.. اور ہاں اسے بتائیں گے نہیں سر پرانزدیں گے..!"

اس نے کھڑے کھڑے پلین ترتیب دیتے ہوئے کہا جیسی اس کی نظر سامنے گراؤنڈ میں

درخت کے نیچے بیٹھے اس وجود پر پڑی تھی جو ہڈ والی جیکٹ پہنے ہڈ سر پر گرائے موبائل

میں تقریباً گھسا ہوا تھا

ان دونوں نے ایک دوسروں کو دیکھا اور پھر اس کے پاس پہنچیں تھیں

اس نے چونک کر موبائل پر سے سراٹھا کر دیکھا جہاں وہ دونوں اس کے سامنے بیٹھیں

عجیب نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

"کیا ہوا بھائیوں؟ ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟ کھاؤ گی کیا مجھے؟ ہیں ناشتہ نہیں کیا؟!!!"

کانوں میں سے ہینڈ ز فری کھینچ کر اتارتے ہوئے اس نے مشکوک انداز میں پوچھا

## Urdu Classic Material

"کیا یہ تمہاری کلاس کا وقت نہیں؟ پڑھنے کا دل نہیں تو پھر یونی کیوں آتے ہو؟ جب دیکھو بھاگ بھاگ کر ہمارے ڈیپارٹمنٹ پہنچ جاتے ہو...!!"

منابھل نے اس کے سر پر کتاب مارنے کے بعد کہا

"سوری؟ کس کا ڈیپارٹمنٹ؟ ہمارا؟.. کیوں بھی حارث صاحب نے یہ ڈیپارٹمنٹ خرید کر تمہارے نام کر دیا ہے کیا؟ ہنہ ہمارا ڈیپارٹمنٹ...!!"

حیدر نے اس کی نقل اتارتے ہوئے سر جھٹکا تھا

"اف بندر.. جتنا پوچھا جائے صرف اتنا جواب دیا کرو.. کلاس کیوں بنک کی فضول میں؟؟..!!"

اب کی دفعہ زرنور نے زور سے بھاری کتاب اس کے کندھے پر ماری تھی

"یار کوئی کلاس بنک نہیں کی میں نے.. وہ تو تمہارے جلا دشوہر نے نکال دیا مجھے کلاس سے.. اور پلیز اس کتاب کو ہتھیار سمجھ کر اٹیک نہ کیا کرو مجھ پر...!!"

کندھا سہلاتے ہوئے اس نے ناراضگی سے کہا



## Urdu Classic Material

"احمد نے تمہیں کلاس سے نکل دیا؟ لیکن کیوں؟۔۔۔!!!"

ان دونوں نے ہی حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جو بیگ میں نہ جانے کیا تلاش کر رہا تھا

"اسے میری شکل دیکھ کر ہنسی آ جاتی ہے.. اس لئے نکال دیا..!!!"

بیگ میں سے چپس کا پیکٹ نکالتے ہوئے اس نے خفا انداز میں کہا

"اب تم دونوں ہی بتاؤ وہ مجھے ایسے ہی کلاس سے باہر نکالتا رہا تو بتاؤ میں کیسے پڑھوں گا؟

سیمسٹر کی تیاری کیسے کروں گا؟ اگر میں فیل ہو گیا تو میرے ماں باپ نکال دیں گے مجھے

گھر سے....!!!"

لہجے کو غمگین بناتے ہوئے اس نے خاصے جذباتی انداز میں کہا

جیسے حیدر سے زیادہ تو کوئی کتابی کیڑا ہو ہی نہیں سکتا

"رہنے دو بھائی.. جیسے کے ہم جانتے ہی نہیں کے کتنے پڑھا کو ہو تم..!!!"

## Urdu Classic Material

زر نور لا پرواہی سے کہتے ہوئے اپنا میسنجر چیک کرنے لگی تھی لیکن حیدر کی دل خراش چیخ پر وہ دونوں ہی اپنی جگہ پر ڈر سے اچھل پڑی تھی آس پاس سے گزرتے سٹوڈنٹس بھی اس کی چیخ سن کر بوکھلا کر رک گئے تھے کے بھلا ایسی کون سی چیز ہے جس نے یونی کے شیطان کو چیخنے چلانے پر مجبور کر دیا ہے

"پاگل ہو گئے ہو حیدر؟؟ بھوت دیکھ لیا؟ کیوں ایسے چیخ ماری تم نے؟؟!!"

ان دونوں نے دہل کر پوچھا

"نور بانو.. میں جان دے دوں گا اپنی اگر مجھے دوبارہ بھائی کہا تو..!!!"

انگلی اٹھا کر اس نے وارننگ دینے والے انداز میں شدت جذبات سے کہا تھا

ان سب نے ایک لمحے کو رک کر اس کی بات کو سمجھا تھا اور جب سمجھ آ گئی تو رکنے والے سٹوڈنٹس تو برا بھلا کہتے پھر سے اپنے کاموں میں لگ گئے تھے مناہل بھی اس کو گھورتی پاس بیٹھی فریال کی طرف متوجہ ہو چکی تھی جو اس نوٹس کے بارے میں کچھ پوچھ رہی تھی

## Urdu Classic Material

"اور میں تمہاری جان لے لوں گی اگر تم نے دوبارہ مجھے نوبانو کہا تو... زرنور ہے میرا نام  
زرنور.. بٹھالو اپنے دماغ میں...!!!"

غصے سے اسے گھورتے ہوئے زرنور نے کتاب بیگ جو بھی ہاتھ لگا اس پر تا بڑ توڑ حملے کر  
دئے

"اے زرنور بانو... ہٹو... ہٹو یار کیا کر رہی ہو؟ مر جاؤں گا میں.. کیسے زندہ رہو گی میرے  
بغیر؟؟ میں جانتا ہوں بہت محبت کرتی ہو تم مجھ سے... لیکن دیکھو ایسے اظہار نہیں کرتے  
میں تمہیں بتاتا ہوں.. آہ.. رکو تو صحیح...!!!"

مار کھاتے ہوئے بھی اس کے ڈرامے ختم نہیں ہو رہے تھے

"دیکھو ذرا اس ظالم نے ان معصوموں کو بھی نکال دیا.. میں یہ ظلم برداشت نہیں کروں گا  
.. احتجاج کروں گا میں ہاں.. خاموش نہیں بیٹھوں گا... یہ مت سمجھ.. آہ...!!!"

اس کی فراٹے بھرتی زبان کو مناہل کے زوردار تھپڑنے روکا تھا جو اس کے کندھے پر لگا تھا  
"آہستہ بولو.. لاؤڈ سپیکر فٹ کیا ہوا ہے حلق میں؟؟...!!!"

مناہل کے غصے سے کہنے پر وہ کندھا سہلاتے ہوئے کینہ طوز نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا

## Urdu Classic Material

"میں جانتا ہوں مناہل تم مجھ سے شادی کرنا چاہتی تھی لیکن اب حارث سے تمہاری منگنی ہو چکی ہے تو پلیز.. اس بات کا غصہ مجھ پر مت اتارو.. اب کچھ نہیں ہو سکتا.. بہتر یہی ہوگا کہ مجھے بھول جاؤ...!!!"

حیدر کے اس سنجیدہ اور کسی حد تک غیر سنجیدہ انداز پر مناہل کا دل کیا تھا کہ بال نوچ لے.. لیکن اپنے نہیں.. جی ہاں اسی شیطان پلس بندر پلس حیدر کے..

حیدر کو جہنم میں بھیج کر زر نور مڑ کر ان دونوں کو دیکھنے لگی جو کسی بات پر ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے بے تحاشا ہنس رہے تھے ساتھ ہی تیمور نے خود کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک چپت اولیس کے لگاتے ہوئے ٹشو میں لپٹا چکن رول اس سے جھپٹ لیا تھا احتجاج کرنے پر مزید ایک اور تھپڑ اسے نوازا تھا.. چہ چہ بے چارا.. رول پر فاتحہ پڑھتے ہوئے وہ تو بھاگ لیا تھا جب کہ ان دونوں کو حیدر نے آواز دے کر وہیں بلا لیا..

"کیوں بھائی لوگ.. تمہیں کس جرم میں کلاس بدر کیا سلطان نے؟؟...!!!"

حیدر نے تیمور کے ہاتھ سے ادھ کھایا رول جھپٹتے ہوئے پوچھا

## Urdu Classic Material

اس کی حرکت پر زرنور اور مناہل کو اپنا شک یقین میں بدلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا کہ ہونہ ہو اب سب کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا.. "بھوکا خاندان" جس کی نسل سے تعلق رکھنے والے لوگ اگر سالم آدمی بھی نکل جائے تو ان کے پیٹ "اور دو اور دو" کے نعریں مارتے رہیں..

"یار ہمارا جرم بھی تیرے سے مختلف نہیں تھا.. حلائے ہمارے چہروں پر کوئی لطیفے تو لکھے نہیں جو اسے ہنسی آ جاتی ہے.. زیادہ نہیں بس دو چار ہی اشارے کیے تھے.. بس اسی پر ہمیں دفع ہو جانے کے لئے کہ دیا.. سو ہم بھی مزید عزت افزائی سے بچنے کے لئے نکل آئے.. لوجی اسے بھی کک آوٹ کر دیا..!!!"

ریاض نے تفصیل سے کہتے ہوئے ان کی توجہ حارث کی طرف مبذول کروائی تھی جو ٹھلتا ٹھلتا ان کی طرف ہی آ رہا تھا

"کیوں بھائی. تجھے کون سے لطیفے سنانے کی پاداش میں نکالا گیا؟"



## Urdu Classic Material

"ابے نکالنے کو چھوڑ.. مجھے تو اندر ہی نہیں آنے دیا اس نے.. کلاس میں پہنچتے ہی دروازے سے ہی بہانے سے لائبریری بھیج دیا کتابیں لینے.. مجھے پتا تھا صرف مجھے وہاں سے بھگانے کے لئے کہا ہے.. اس لیے میں ادھر آ گیا..!!"

حادث کے کندھے اچکا کر ہنستے ہوئے کہنے پر حیدر نے ایک جتنی ہوئی نظر زرنور پر ڈالی تھی

"مجھے کیوں گھور رہے ہو ایسے؟ کیا میں نے بولا ہے اسے کے ان بندروں کو مت آنے دیا

کر و کلاس میں..؟؟؟"

زرنور کے پھاڑ کھانے والے انداز میں کہنے پر مناہل کے علاوہ ان چاروں نے بوکھلا کر اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لی تھی

"آہستہ یار.. بہرا کرو گی کیا جامعہ کو؟؟؟"

ریاض کی جھنجھناتے اعصاب ٹھکانے لگاتے ہوئے متفکر آواز..

"یار سچ بتاؤ یہ آواز تمہارے اندر سے ہی نکلی تھی کیا؟"

تیمور کا حیرت بھر انداز

## Urdu Classic Material

"بیچارہ احمد.. چہ ساری زندگی بناکانوں کے گزارے گا اپنی اس سے شادی کے بعد .."

دوست پلس محبوبہ کی فکر میں کہا گیا حارث کا جملہ ..

"ابھی تم مجھ سے پوچھ رہی تھی نہ کے میں نے حلق میں سپیکر فٹ کروایا ہوا ہے؟

تو اس کا جواب ہے "ہاں" .. ہاں میں نے اس (نور کی طرف اشارہ کر کے) دکان سے

خریدا تھا وہ سپیکر...!!!"

حیدر نے کہا تو منابل سے کہا تھا لیکن بھڑک وہ گئی تھی

"کیا؟؟ کیا کہا تم نے مجھے؟؟ دکان؟؟ اتنی ہمت تمہاری.. تم نے مجھے دکان کہا؟؟"

زر نور کی آواز اتنی بلند ضرور تھی کے وہ لوگ اس دفعہ کانوں میں انگلیاں ٹھونسنے کے بجائے سختی سے ہاتھ جمانے پر مجبور ہو گئے تھے ..

ذرا سی آواز بھی کان کے پردے پر لگ جانے پر بہرے ہو جانے کا خدشہ تھا..

"تمہیں نہیں کہا.. میں نے خود کو بولا ہے خود کو...!!!"

## Urdu Classic Material

دونوں ہاتھ سینے پر رکھے ساری ذمہ داری خود پر لیتے ہوئے صرف زرنور کو ٹھنڈا کرنے کے لئے کہا تھا

جس نے ایک سلگتی نظر اس پر ڈال کر نخوت سے سر جھٹکنا تھا  
"تم لوگ کلاس تو لے نہیں رہے.. تو پھر سیمسٹر کی تیاری کیسے کرو گے؟ پڑھو گے کیسے؟!!"

منال نے بات کا رخ بدلتے ہوئے کہا کہیں پھر کوئی طوفان نہ اٹھ کھڑا ہو..  
"دو گھنٹے کی ایکسٹرا کلاس ہوگی پروفیسر کے گھر پر...!!!"  
ریاض نے پیرسیدھے کرتے ہوئے اسے بتایا تھا

"مطلب تم بے چارے یونی کے بعد بھی پیریڈز بھگتاؤ گے؟!!!"  
"کیا ہو گیا منال؟ ان کی شکلیں ہیں کیا پڑھنے والی؟ تمہیں لگتا ہے یہ کمبائن اسٹڈی کریں گے؟ مستی مذاق اور ہلڑ بازی کے علاوہ ان کو کچھ آتا ہی کہاں؟!!!"

## Urdu Classic Material

زر نور کی بات پر بجائے برا ماننے کے اور شکایات کرنے کے ان چاروں نے ہی  
توصیفی انداز میں اسے دیکھا

"واہ کیا کہنے.. مطلب کیا ہی کہنے.. کتنی باریک بینی سے ہمارا جائزہ لیا ہے... اب لگ رہا  
ہے کہ تم کسی پروفیسر کی بیوی ہو...!!"

تیمور نے خاصے ستائشی انداز میں کہا تھا.. بس تالیاں بجانے کی کسر ہی رہ گئی تھی

"ڈھیٹ پنے میں تو کوئی ثانی ہی نہیں تم لوگوں کا...!!"

زر نور نے پھر انھیں شرمندہ کرنا چاہا تھا لیکن بھول رہی تھی کہ وہ بھی اپنے نام کے ہی  
ہیں

"جی بلکل.. ہمارے جیسے بس ہم ایک ہی اور جنل پیس ہیں اس دنیا میں.. چراغ لے کر  
بھی ڈھونڈو گی تو نہیں ملیں گے ہم جیسے...!!"

حیدر کے کالر کھڑا کرنے پر ان تینوں نے داد دینے والے انداز میں اس کا کندھا تھپکا تھا

## Urdu Classic Material

زر نور نے نظر انداز کرنا ہی بہتر جانا

"چلو مناہل.. کہیں ان فارغ لوگوں کے پاس بیٹھ کر ہم بھی ان کے جیسے نہ ہو جائیں  
...!!". فائل اور بیگ اٹھا کر وہ کھڑی ہو گئی تھی

"بہت مبارک ہو.. شہزادی نور بانو نے ایک نئے ٹیگ سے نوازا ہے ہمیں ...!!"

حیدر نے خوشی سے بے قابو ہوتے ہوئے مصافحہ کے لئے ریاض کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا

جس نے اس سے بھی زیادہ خوشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گرم جوشی سے ہاتھ ملا کر جواب

میں اسے بھی مبارک باد دی تھی

اتنی آگ اسے ان دونوں کے ڈرامے سے نہیں لگی تھی جتنی حارث اور تیمور کے قہقروں

سے لگی تھی اس سے پہلے کے وہ کچھ سست سناتی مناہل اس کا بازو پکڑ کر زبردستی وہاں سے

نکال لے گئی تھی پیچھے ان شیطانوں کے قہقروں میں گونج رہے تھے..

لان کی سیڑھیوں پر بیٹھی چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں گرائے وہ گردن موڑے آم  
کے گھنے درخت پر چھپاتی چڑیوں کو دیکھ رہی تھی لیکن جانے کیوں آج ان



## Urdu Classic Material

چڑیوں کا گیت بھی اداس لگ رہا تھا اور آج تو اس کا ہرا بھرا پھولوں کی  
خوشبوؤں سے مہکتا لان بھی ویران سا تھا پہلے تو وہ یہاں قدم رکھتے ہی  
فریش اور ہلکی پھلکی ہو جاتی تھی لیکن پچھلے کچھ دنوں سے ہر چیز ہی سو گوار لگ رہی تھی  
جب دل کی دنیا ہی اداس ہو تو آنکھوں کو کچھ بھلا نہیں لگتا چاہے وہ دنیا کی کتنی ہی  
خوبصورت چیز کیوں نہ ہو اس گھر کی دہلیز کو اگر کوئی پار کر سکتا تھا تو بس اس کے  
مرحوم باپ کی بہن اور اس کا بیٹا تھا جسے ہمیشہ سے انوشے کا منگیتر بتایا گیا تھا لیکن انوشے  
کے دل میں اس کے حوالے سے کسی بھی قسم کے کوئی جذبات نہیں تھے اپنا رشتہ جاننے  
کے باوجود بھی اس نے ابرار کو کسی خاص نظریے سے نہیں سوچا تھا لیکن تیمور ولید اس کی  
زندگی میں آنے والا وہ پہلا مرد تھا جس کو وہ چاہ کر بھی اپنے ذہن و دل سے نہ نکال سکی تھی  
اسے خبر ہی نہ ہو سکی تھی کہ کب اس نے اپنے دل کا تخت و تاج اس کے حوالے کر دیا  
مردانہ وجاہت کا شاہکار وہ وجہ مرد تھا نظر انداز کئے جانے کے تو قابل ہی نہیں تھا اب  
اگر اس کا دل تیمور کی محبت میں گرفتار ہو بھی چکا تھا تو یہ کوئی انہونی بات نہیں تھی لیکن  
انوشے کو لگتا تھا جیسے اس سے کوئی جرم سرزد ہو گیا ہو اور جو کچھ اس نے تیمور کے ساتھ کیا  
تھا وہ تو خود کو اس سے نظریں ملانے کے قابل بھی نہیں سمجھتی تھی وہ اپنی ہی سوچوں میں

## Urdu Classic Material

گم بیٹھی تھی جبھی دروازے پر ہونے والی دستک نے چونکا دیا تھا گہری سانس لیتی دوپٹہ  
ٹھیک کرتی ہوئی وہ دروازے کے پاس آئی تھی اور بغیر پوچھے دروازہ کھول دیا پوچھ کر کرنا  
بھی کیا تھا؟ پھوپھو کے علاوہ کوئی ہے کیا جو اس گھر میں قدم رکھے؟؟ "بس یہی سوچتے  
ہوئے اس نے دروازہ وا کر دیا لیکن سامنے موجود شخصیت کو دیکھ کر یقین کرنے میں اسے  
کافی ٹائم لگا تھا....

"السلام علیکم انوشے.. کیسی ہیں آپ؟ اور یہ پتھر کیوں بن گئی ہیں مجھے دیکھ کر؟ میں کوئی

تیمور تھوڑی ہوں... اور راستہ تو دیں یا.. آپ تو جم کر ہی کھڑی ہو گئی ہیں...!!!"

نان اسٹاپ بولتے ہوئے وہ بت بنی انوشے کو سائیڈ پر کرتا خود ہی اندر آ گیا تھا وہ تو ہڑ بڑا کر

ہوش میں آئی تھی دوسرے ہی لمحے وہ اس کی جانب پلٹی

"حیدر... تم یہاں کہاں سے آگئے؟ ایڈریس کیسے ملا تمہیں؟ اور تمہیں بتایا کس نے کے

میں یہاں رہتی ہوں؟؟!!"

حیرت بھرے انداز میں کہتے ہوئے اس نے سوالوں کی بوچھاڑ کر دی تھی

"افوہ... صبر تو کریں سب کچھ ایک ساتھ یہی کھڑا کر کے پوچھ لیں گی کیا؟...!!!"

## Urdu Classic Material

"اوہ... تم آؤ نہ اندر...!"

اسے احساس ہوا تو جلدی سے بولی

"شکر آپ کو خیال تو آیا... "وہ کہتے ہوئے اس کے پیچھے ہی ڈرائنگ روم میں آیا تھا گھر کافی بڑا تھا اور نہایت ہی خوبصورتی سے سیٹ کیا گیا تھا حیدر ستائش سے ڈرائنگ روم میں لگے ڈیکوریشن شوپیز اور ددیوار پر لگی پینٹنگز دیکھ رہا تھا جس کا اس نے اظہار بھی کر دیا تھا" کافی اچھا ڈیکوریٹ کیا ہوا ہے آپ نے گھر کو"

.. "سارا دن فارغ ہی تو رہتی ہوں میں گھر میں اسی لئے کچھ نہ کچھ کرتی ہی رہتی ہوں... تم بتاؤ کیسے ملا ایڈریس؟؟" انوشے نے سنگل صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا "ایڈریس تو تیمور سے ہی لیا ہے لیکن آپ یہ بتائیے.. یونی کیوں نہیں آرہی ہیں؟ سمسٹر سٹارٹ ہونے والا ہے تیاری نہیں کرنی آپ نے؟"

"میں گھر پر ہی تیاری کروں گی حیدر.. یونی جانے کا اب دل ہی نہیں کرتا اس نے اپنی گود میں دھرے دودھیا ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے کہا""دیکھیں انوشے ہر کسی سے زیادہ اہم آپ کے لئے آپ کی پڑھائی ہے اگر آپ اس "گھامڑ" کے پیچھے اپنی پڑھائی کا نقصان کریں گی

## Urdu Classic Material

تو سوری ٹو سے لیکن میں یہ نہیں کرنے دوں گا آپ کو.. تیمور کی طرف سے آپ مطمئن ہو جائیں.. وہ آپ کو تنگ نہیں کرے گا.. "حیدر نے بغور اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھتے ہوئے کہا تھا

"نہیں حیدر... ایسی تو کوئی بات نہیں ہے" وہ جلدی سے بولی تھی  
"بھلے سے جو کوئی بھی بات ہو لیکن آپ مجھ سے وعدہ کریں... آپ کل سے یونی دوبارہ سے جوائن کریں گی... کریں گی نہ؟!!!"

"لیکن حیدر.. اس نے ہچکچاتے ہوئے کچھ کہنا چاہا تھا"  
"لیکن ویکن کچھ نہیں... بس ہاں یا نا میں جواب دیں مجھے... کل آئیں گی آپ یونی؟"

وہ ٹھوس انداز میں بولا

"حیدر میں... نہیں آسکتی.. "انوشے نے بے بسی سے کہا تھا  
"ٹھیک ہے پھر... جارہا ہوں میں خدا حافظ... "ناراضگی سے کہتے ہوئے وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا  
"حیدر.. حیدر میری بات تو سنو" وہ اس کے اچانک سے کھڑے ہو جانے پر بوکھلا گئی تھی  
"اچھا ٹھیک ہے... میں کل آؤں گی یونی.. اب خوش؟" انوشے نے ہتھیار ڈالتے ہوئے

## Urdu Classic Material

کہا تھا "روزانہ؟؟؟" حیدر نے پوچھا "ہاں روزانہ.. " اس نے بھی حامی بھر لی تھی "بہت  
ضدی ہو تم.. اچھا بتاؤ کچھ کھاؤ گے؟" اس نے آداب میزبانی نبھاتے ہوئے پوچھا تھا  
"بلکل کھاؤں گا.. جو کچھ بھی ہے اس وقت آپ کے کچن میں سب لے آئیے.. کیوں میں  
نے لچ نہیں کیا یونی سے سیدھا یہیں آیا ہوں " سینٹر ٹیبل پر پڑائی وی کاریموٹ اٹھا کر وہ  
وہیں صوفے پر نیم دراز ہو گیا تھا "ٹھیک ہے لاتی ہوں... " وہ مسکرا کر کہتے ہوئے کچن  
میں چلی گئی تھی اس کے جاتے ہی حیدر نے موبائل نکال کر تیمور کو "بھابھی مان گئی" کا میسج  
کیا تھا

ابھی سورج پوری طرح سے ڈھلا نہیں تھا پرندے فضاؤں میں اڑتے ابھی بھی رزق کی  
تلاش میں سرگرداں تھے اکاد کالوگوں کے علاوہ ساحل سمندر ویران سا تھا ایک پراسرار  
ساسکون تھا جو وہاں محسوس ہو رہا تھا صرف ساحل پر لہروں کے سر پٹختے کا شور تھا جو کانوں  
کو بھلا معلوم ہوتا تھا کھلی ہوا میں مکئی بھوننے کی خوشبو جب نتھنوں سے ٹکراتی تھی تو ایک  
سر مستی سے پورے بدن میں دوڑتی محسوس ہوتی تھی



## Urdu Classic Material

وہ پوری طرح سے منظر کے سحر میں کھوئی ہوئی تھی جب احمد نے اس کے کندھے کے گرد بازو پھیلا کر اپنے حصار میں لیا تھا

لمحے کو وہ چونکی تھی

ایک سحر ساتھ جو ٹوٹا تھا

گہری سانس لے کر اس نے اپنا سر احمد کے کندھے پر رکھا تھا

"تمہیں پتا ہے احمد.. میں ہزاروں دفعہ پہلے بھی یہاں آچکی ہوں لیکن پہلے کبھی اتنا سکون

محسوس نہیں ہوا.. کبھی ایسی فیلنگز نہیں ہوئی!!"

دور لہروں کو دیکھتے ہوئے وہ اتنے دھیمے انداز میں بولی تھی کہ احمد کو بامشکل ہی سنائی دیا تھا

"وہ اس لئے میری جان کے.. اس دفعہ میں تمہارے ساتھ ہوں نہ...!!"

اس نے "میں" پر زور دیتے ہوئے جتا کر کہا تھا

"بس سارا کریڈٹ خود ہی لے جایا کرو... اب ایسا بھی تو ہو سکتا ہے نہ کہ پچھلی دفعہ کے

مقابلے میں آج میرا موڈ اچھا ہو...!!"

## Urdu Classic Material

ہوا سے اڑتے بالوں کو ایک ادا سے جھٹکتے ہوئے اس نے ناز سے کہا تھا

"ہمم.. اور موڈ اس لئے اچھا ہے تمہارا کیوں کے میں تمہارے ساتھ ہوں...!!"

اس کے شرارت سے کہنے پر زرنور نے مصنوعی خفگی سے اسے کہنی ماری تھی

"اتنی خوش فہمی بھی اچھی نہیں ہوتی...!!"

اس کے ناک چڑھا کر نخوت سے کہنے پر احمد نے اس کی ننھی سی ناک دبائی تھی

"لیکن میں جانتا ہوں.. یہ خوش فہمی نہیں محترمہ کو واقعی میں میرے ساتھ ہونے پر

خوشی اور سکون ملتا ہے...!!"

احمد کے چھیڑنے والے انداز پر وہ مسکرا دی تھی کتنا ہی وہ اس کے سامنے پوز کرے لیکن

سچ تو یہی تھا جو وہ بیان کر رہا تھا

"ہاں ملتا ہے تو پھر؟؟!!"

"تو پھر یہ کے جب مان ہی لیا ہے تو اظہار میں کیسی جھجک؟؟...!!"

زرنور جانتی تھی وہ اس کے منہ سے کیا سننا چاہتا ہے..

## Urdu Classic Material

اس کی گھنی پلکیں رخساروں پر سایہ فگن ہو گئی تھی

"تم جانتے ہو احمد کے.. میرے دل میں کیا ہے.. میں بار بار اظہار کرنے کی قائل نہیں

ہوں.. صرف ایک ہی دفعہ کروں گی اور جب کروں گی تو.. کسی شکایت کا موقع نہیں

دوں گی تمہیں..!!"

ایک احمد تھا جو اس کے چہرے سے نظریں ہٹا نہیں پاتا تھا

ایک زرنور تھی جو اس سے نظریں ملا نہیں پاتی تھی

اتنا خوبصورت اسے ڈوبتے سورج کا منظر نہیں لگ رہا تھا جتنا اپنے پہلو میں موجود محبوب

کے چاند جیسا چمکتا مکھڑا لگ رہا تھا

صرف اتنا سا ہی کہنے پر اسے اپنے دل پر ٹھنڈی پھوار برستی محسوس ہوئی تھی

"اب چلیں مسٹر.. اور کتنی دیر رکنہ ہے یہاں؟ چار بجے نکلے تھے ہم لائبریری کے گھر سے اور

اب چھ بج رہے ہیں..!!"

اس نے اپنی کلانی میں بندھی نازک سی ریسٹ وائچ احمد کی آنکھوں کے سامنے لہرائی تھی

## Urdu Classic Material

"ٹھیک ہے چلو...!!"

نہ چاہتے ہوئے بھی وہ مان گیا تھا..

جھک کر فولڈ کئے جینز کے پائینچو کو ٹھیک کر کے وہ سیدھا ہوا تھا ایک آخری نظر ڈوبتے  
سورج پر ڈال کر وہ اسے ساتھ لئے اپنی کار کی جانب بڑھا تھا  
زر نور کے بعد وہ منظر اس کا دوسرا عشق تھا..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اوئے.. سنگل پسلی... ادھر لا بال اور نکل یہاں سے.."

تیمور نے رعب سے فٹبال کھیتے فرقان کو کہا تھا جو خاصی کمزور جسامت کا دبوسا لڑکا تھا

"مم.. میری بال ہے.."

اس نے بال کو منظبوطی سے پکڑ کر منمناتے ہوئے کہا

"ہاں تو میں نے کب کہا کہ میں اپنے گھر سے لایا ہوں.. کھیل کر واپس کر دوں گا.. چل

ادھر لا"

## Urdu Classic Material

تیمور نے کہتے ہوئے جھپٹ کر اس کے ہاتھ سے بال چھین لی تھی

"نکل اب یہاں سے...!!!"

اس نے چٹکی بجا کر اسے جانے کا اشارہ کیا

فرقان منہ بسورتے ہوئے سائیڈ پر رکھی سنکی بیچ پر بیٹھ گیا جہاں ریاض پہلے سے دونوں پیر

اوپر کر کے لیپ ٹاپ گود میں رکھ کر کانوں پر ہیڈز فون چڑھائے بیٹھا اسائنمنٹ بنا رہا

تھا اس نے سرسری سی نظر تیمور پر ڈالی تھی جس کے چہرے پر خوشی

پھوٹی صاف دکھائی دے رہی تھی پچھلے دنوں کے مقابلے میں آج اس کا

موڈ خوش گوار تھا کیوں کے جس کام کے لئے اس نے حیدر کو کہا تھا وہ

اس نے خوش اسلوبی سے انجام دیا تھا جب سے اس نے کام ہو جانے کا میسج کیا

تھا تب سے ہی تیمور ہوا کی طرح اڑتا پھر رہا تھا

انوشے سے آخری ملاقات کے بعد اسے لگا تھا کہ وہ کبھی اسے نہیں دیکھ پائے گا...!!

لیکن بھلا ہو حیدر کا جس نے اسے دوبارہ سے یونی جوائن کرنے پر آمادہ کر لیا تھا



## Urdu Classic Material

ابھی بھی مسرور انداز میں بال کوزمین پر مارے وہ کھیلنے میں مصروف تھا جیسی وکی ہانپتا کانپتا وہاں سے گزرتے ہوئے ان کے پاس رکا تھا "کیا ہو گیا بھائی؟ یہ مرگی کے دورے کیوں پڑ رہے ہیں تجھے؟!!..."

ریاض نے لیپ ٹاپ بند کر کے ہیڈ فونز اتارتے ہوئے پوچھا "ایک بری خبر ہے میرے پاس.. تم لوگ سنو گے تو تمہارا بھی سکون غارت ہو جائے گا"!!..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر جھکے اس نے پھولے سانس کے ساتھ کہا "ایسی کون سی خبر ہے جس نے تجھے ہلا کر دیا؟؟!!..."

فٹبال کے ساتھ نبرد آزما تیمور نے اس کی حالت کے پیش نظر کہا "اس خبر نے مجھے تو صرف ہلایا ہے لیکن تم لوگوں کو تو چکرا دے گی!!..."

اوبھائی.. لمبی مت کر سیدھے بتا کیا بات ہے..!!..."

## Urdu Classic Material

ریاض نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا

"تم لوگوں نے شاید نوٹس بورڈ نہیں دیکھا جی اتنے سکون سے بیٹھے ہو... جاؤ دیکھو جا کر وہاں موت کا پروانہ لگ چکا ہے..."

دو مہینے بعد ہونے والے فائنل سمسٹر اسی منتھ کے لاسٹ میں ہو رہے ہیں...!!!"

وہ کوئی خبر تھی یا ایٹم بم تھا جو ان دونوں کے سر پر پھٹا تھا

دونوں ہی اپنی جگہ پر سن رہ گئے تھے کچھ بولا ہی نہ گیا

"کیوں... نکل گئی نہ ہوا؟ ہو گئی نہ بولتی بند؟؟.. تم لوگ بیٹھے رہو شک میں.. میں جا کر

اوروں کو بھی یہ موت کی خبر دے آؤں...!!!"

وہ جیسے وہاں آیا تھا ویسے ہی بھاگ نکلا تھا فرقان پہلے ہی جا چکا تھا

تیمور اور ریاض نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا

"احمد کے بچے...!!!"

دونوں کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا

## Urdu Classic Material

تیمور نے ہاتھ میں پکڑی فٹبال سائیڈ پر پھینک کر اور ریاض اپنا سامان سمیٹ کر غصے میں بھرے وہاں سے پروفیسر احمد کے آفس کی جانب بڑھے تھے..

دروازہ دھڑ سے کھول کر وہ دونوں شعلہ جوالہ بنے اندر داخل ہوئے تھے جہاں سامنے ہی ٹیبل پر احمد کے ساتھ حارث پہلے سے موجود تھا

"خبردار.. اپنے قدم وہیں روک لو اگر مجھ پر اٹیک کرنے کا ارادہ ہے تو...!!"

ان کے خونخوار تاثرات کے پیش نظر اس نے پہلے ہی شہادت کی انگلی اٹھا کر وارننگ دی تھی..

"کھیلنے کھودنے کے دن تھے میرے... زندگی کو جیا بھی نہیں میں نے ٹھیک سے... اتنی

جلدی موت کا پروانہ دے دیا؟.. نہیں بابو احمد نہیں.....!!"

## Urdu Classic Material

ریاض کا گریبان پکڑ کر اس نے جھنجھوڑ دیا تھا

"ہٹ موٹے.. میں نہیں ہوں تیرا ابو احمد.. چھوڑ میری شرٹ کے بٹن ٹوٹ جائیں گے  
.. چھوڑ دے کمینے..."

زور سے اس نے خود کو چھڑوا کر تیمور کو پیچھے دکھایا تھا  
حارث اور احمد نے بامشکل اپنی مسکراہٹ دبائی تھی

"اوائے ڈرامے باز.. ادھر بیٹھ جا خاموشی سے !!!"

حارث نے اسے زبردستی پکڑ کر اپنے برابر میں بٹھایا

"وہ بیٹھ تو گیا تھا لیکن شکایاتی نظروں سے احمد کی دیکھنا جاری تھا.."

"آج تو نے جو دشمنوں والی حرکت کی ہے نہ احمد.. کبھی معاف نہیں کروں گا میں تجھے

!!!.."

ریاض نے بھی افسوس سے کہا

## Urdu Classic Material

"یقین کر ریاض بھلائی کا زمانہ نہیں ہے میں نے بڑی کوشش کی ہے تم لوگوں کو انسانوں کی طرح پڑھانے کی لیکن تم لوگ انسان بننے کو تیار ہی نہیں تو میں کیا کر سکتا ہوں..!؟"

کندھے اچکا کر کہتے ہوئے وہ پھر سے کسی فائل کو دیکھنے لگا تھا

"وہ تو ٹھیک ہے لیکن ان دو لہاد لہن کو تو کوئی خبر کرو اور وہ آتما نہ جانے کہاں بھٹکتی پھر رہی ہوگی..!!!"

حارث کا اشارہ لائے اشعر اور حیدر کی طرف تھا..

"دو لہے کو تو خبر پہنچادی میں نے.. لیکن آتما سے رابطہ نہیں ہو سکا میرا.."

ریاض کے کہنے پر احمد بولا تھا

"رہنے دو خود ہی پہنچ جائے گی بھٹکتی ہوئی.. فلحال تو اسے دو چار گھنٹے کی

زندگی جینے دو پھر دیکھنا آتما کا تماشا..!!!"

احمد کے کہنے پر وہ سب ہنس دئے تھے..!!!"



## Urdu Classic Material

کراچی میں اچھا موسم بھی صرف چار دن کی چاندنی کی مانند ہوتا ہے دو تین دن سے چھائے ہوئے کالے بدل بر سے بغیر ہی نجانے کس بات پر ناراض ہو کر چلیں گئے تھے آسمان پر ان کی موجودگی سے جو خوشی شہریوں کے چہرے پر پھیلی تھی وہ بھی ماند پڑ گئی تھی..

جامعہ کا ماحول گزرے دنوں کے مقابلے میں مختلف تھا..

ایک افراتفری سی تھی جو ہر سوچی ہوئی تھی.. فوٹو کاپی کی شاپ، لائبریری، کینیٹین، گراؤنڈ.. غرض یہ کے یونی کی کوئی جگہ ایسی نہ تھی جہاں کوئی سٹوڈنٹ موجود نہ ہو ویسے تو عام دنوں میں بھی یہاں سٹوڈنٹس کا سیلاب ہوتا تھا..

لیکن آج کا دن گزرے دنوں سے مختلف تھا کیوں کے آج ہر سٹوڈنٹ کے ہاتھ میں کم سے کم تین سے چار "کتابیں" جو موجود تھی

مجبوری میں ہی سہی لیکن تھی ضرور..

اور یہی سب سے زیادہ تعجب کی بات تھی ایک سٹوڈنٹ کو سب سے زیادہ الرجی کتاب سے ہی تو ہوتی ہے

## Urdu Classic Material

جگہ جگہ پر بیٹھے سٹوڈنٹس کے ٹولے کو دیکھ کر بھی اتنی حیرت نہیں ہو رہی تھی جتنی ان کے بیچ میں پڑے کتابوں کے ڈھیر کو دیکھ کر ہو رہی تھی

دونوں ہاتھ جیکٹ کی جیبوں میں ڈالے کانوں میں ہینڈز فری گھسائے "دیسپیتو" کی دھن پر جھومتے کاریڈور میں چلتے ہوئے اس نے تعجب سے ان موسمی پڑھا کوؤں کو دیکھا تھا

"کل تک تو سب ٹھیک ٹھاک تھے یہ آج کیا بخار چڑھ گیا سب کو؟ وہ بھی ایک ساتھ؟.."

دل میں خود سے کہتے ہوئے وہ تیز تیز قدموں سے چلنے لگا تھا بغیر ادھر ادھر دیکھے۔  
اتنی ساری کتابیں دیکھ کر طبیعت عجیب سی ہو رہی تھی جی بھی اس کی نظر سیڑھیوں کے پاس کھڑے احمد پر پڑی تھی جو ہاتھ میں فائل پکڑے ساتھ کھڑے سٹوڈنٹ کو کچھ سمجھا رہا تھا

..

ہمیشہ کی طرح فارمل ڈریسنگ سنجیدہ انداز مغرور نقش و نگار ایک رعب و دبدبہ سا تھا جو اس کی شخصیت کا حصہ تھا..

لیکن دوستوں میں کہاں ریزرونس، سنجیدگی اور لحاظ ہوتا ہے؟

## Urdu Classic Material

"اوئے احمد... کیسا ہے تو؟ سوری پروفیسر...!!"

دانت نکوس کر کہتے ہوئے اس نے جلدی سے تصحیح کی تھی..

احمد نے ایک برہم نگاہ اس پر ڈالی تھی

"تھینک یو سر.. آگیا سمجھ.. دوبارہ کوئی کنفیوژن ہوئی تو میں دوبارہ آ جاؤں گا..!"

علی نے شرافت کے ریکارڈ توڑتے ہوئے انتہائی ادب اور تمیز سے کہا تھا

"شیور...!!"

اس نے بھی خوش دلی سے کہہ کر فائل اس کی طرف بڑھائی تھی جو تھام کر وہاں سے نکل

لیا تھا

"ایسے بات کرتے ہیں پروفیسر سے...!!"

احمد نے ایک جتناتی ہوئی نظر حیدر پر ڈال کر کہا تھا جو بے فکری سے چیونگم چبا رہا تھا

"میں بھی ایسے ہی کرتا ہوں یار.. لیکن صرف پروفیسر ز سے.. اور تو پہلے میرا دوست ہے

اس کے بعد کچھ اور.. مجھ سے تو ایسی فرما برداری کی امید مت رکھنا...!!"

## Urdu Classic Material

وہ گویا ناک سے مکھی اڑانے والے میں بولا تھا

احمد اپنے آپ کو بے وقوف ہی تصور کر رہا تھا حیدر سے اس طرح کی توقع کر کے..

سینئر پروفیسرز کو وہ کچھ سمجھتا نہیں تھا تو پھر احمد کیا چیز ہے؟

اس کا سب سے بے تکلف دوست..

اس سے تمیز سے بات کرنا تو دور کی بات صرف مخاطب کرنا ہی کسی لطیفے سے کم نہ تھا

"نوٹس بورڈ دیکھا؟؟!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.classicurdumaterial.com

دونوں ہاتھ سینے پر باندھے اس نے طنزیہ انداز میں بے فکرے سے پوچھا

جوا بھی بھی "پسیتو پسیتو" پر ہلکے ہلکے جھوم رہا تھا

"نہیں تو.. کیوں تیری شادی کی خبر لگی ہے؟؟!!"

اس کا انداز صاف چھیڑنے والا تھا

اس کی بات پر جاندار مسکرا ہٹ اس کے عنابی لبوں پر پھیلی تھی

## Urdu Classic Material

"میری شادی کی تو نہیں لیکن تیری موت کا دعوت نامہ ضرور لگا ہے.. جادیکھ لے کہیں  
دیر ہو گئی تو میرا گلہ پکڑنے مت آنا پھر...!!!"

"میری موت؟؟؟ تو تو ایسے کہ رہا ہے جیسے بورڈ پرائیگزامز کی ڈیٹ شیٹ لگی ہو...!!!"  
جیب میں سے موبائل نکال کر میوزک پلئیر اف کرتے ہوئے اس نے احمد کو دیکھا تھا جس  
کی مسکراہٹ اسے کسی خطرے کی گھنٹی لگ رہی تھی

اس نے کندھے اچکا دئے  
"خود دیکھ لے اور دیکھنے کے بعد اگر رونے کا دل کرے تو میرے آفس آ جانا پہلے ہی چار  
لوگو کو اپنا کندھا فراہم کر چکا ہوں تجھے بھی کر دوں گا...!!!"

بے نیازی سے کہتے ہوئے ایک مسکراہٹ اس کی طرف اچھا کر ریسٹ وائچ پر دیکھتے  
ہوئے وہ آگے بڑھ گیا تھا..

پیچھے وہ سن سا کھڑا رہ گیا تھا احمد کا انداز اسے بہت کچھ باور کروا گیا تھا

"بتا مجھے کیا لگا ہے نوٹس بورڈ پر؟؟!!"



## Urdu Classic Material

پاس سے گزرتے آصف کو کالر سے پکڑ کر اس نے روک کر پوچھا تھا  
پوچھنے کا انداز ایسا تھا جیسے نہ بتانے پر کھڑے کھڑے کسی نہ کسی کو ٹھوک ڈالے گا..  
"میرے ولیمے کا انویٹیشن کارڈ لگا ہے.. اور تیرے لئے تو اسپیشل ہے.. ضرور آنا بھائی  
"!!..

کتابوں کے ڈھیر کو سنبھالنے میں بے حال ہوتے آصف نے جل کر کہا..

"تیری تو...!!"

اس سے پہلے کے حیدر اس کے دو تین لگا ہی دیتا گھبرا کر وہ وہاں سے بھاگ نکلتا تھا..

بہت ساری ہمت اپنے اندر مجتمع کرتے اور دل کو تسلی دیتے وہ آگے بڑھتا تھا

"اگر میرا ہارٹ فیل ہو گیا تو ذمہ دار تو ہو گا احمد...!!"

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا تھا..

## Urdu Classic Material

میسنجر پر ٹیکسٹنگ کرتے ہوئے مصروف سے انداز میں وہ پروفیسر احمد کے روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تھی ناک کرنے کی اس نے زحمت نہیں کی تھی کرتی بھی کیوں؟ آخر کو اس کا شوہر تھا اس کے پاس رائٹ تھا بے دھڑک اس کے کمرے میں آنے کا..

"وہ میں کہہ رہی تھی احمد کے...!!!"

اپنی ہی دھن میں کہتے ہوئے اندر کا منظر دیکھ کر اس کی بات ادھوری ہی رہ گئی دروازے کا ہینڈل پکڑے وہ ساکت کھڑی رہ گئی تھی

شیشے کی میز کے دوسری طرف بیٹھا احمد اور اس کے بالکل پاس جھکی کھڑی عذرا...!!!"

وہ اتنے قریب کھڑی تھی کہ اس کا سلو لیس بازو احمد کے کندھے سے ٹچ ہو رہا تھا

زر نور کے لئے یہ منظر غیر متوقع تھا اس کا گریز لرز لرز جک شوہر کہاں تو کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر دیکھتا تھا اور کہاں اس لڑکی کے ساتھ اتنی بے تکلفی...!!

اور لڑکی بھی کون؟ جو اسے سخت زہر لگتی تھی یونی کا شاید ہی کوئی ایسا لڑکا بچا ہو جس کے ساتھ اس کا فیئر نہ چلا ہوا اپنے دو آتشہ حسن پر اسے ناز بھی بہت تھا جس کا وہ پورا پورا فائدہ اٹھاتی تھی.. حالانکہ یونی جو ان کے زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا لیکن آتے ہی اس نے دل

## Urdu Classic Material

پھینک قسم کے لڑکوں پر اپنے حسن کا جادو چلانا شروع کر دیا تھا تتلی کی طرح ہر کسی کے پیچھے پیچھے منڈلاتی پھرتی تھی

ایک غصے کی لہر زور نور کو اپنے تن بدن میں دوڑتی محسوس ہوئی تھی..  
اسے وہاں اچانک سے دیکھ کر بھی عغیرا کو کسی قسم کی کوئی گھبراہٹ کوئی شرمندگی نہیں تھی

"او کے احمد.. تم مجھے بعد میں سمجھا دینا یہ...!!!"  
ایک ادا سے کہتے ہوئے اس نے احمد کے سامنے پڑی فائل اٹھائی تھی اور جان بوجھ کر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے مس کیا تھا

زر نور کی نظروں سے بچ نہ سکتی تھی اس کی حرکت..  
اسے اتنی حیرت عغیرا کے انداز پر نہیں ہوئی تھی جتنی احمد کے اس کو دیکھ کر مسکرانے پر ہوئی..

"بائے...!!!"

## Urdu Classic Material

گولڈن بالوں کو جھٹکتی ایک سائل اس پر اس پر اچھالتی مغرورانہ انداز چہرے پر سجا کر  
زر نور کو کسی خاطر میں لائے بغیر اس کے سائیڈ پر سے ہو کر چلی گئی تھی زر  
نور کا دل کیا کے رکھ کے دو تین تھپڑ اس کے چہرے پر مارے..

"آؤ نور.. تمہارا ہی ویٹ کر رہا تھا میں...!!"

فائلوں کے پلندے کو سائیڈ پر رکھتے اس نے کہا

"ہاں دیکھا میں نے.. کتنی شدت سے ویٹ کر رہے تھے...!!"

زر نور کے طنزیہ انداز میں کہنے پر اس نے بامشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی

اور گہری نظروں سے اسے دیکھا تھا جو اس کے سامنے چیئر پر ڈھیروں ناراضگی چہرے پر  
سجائے بیٹھی تھی

"غلط مت سمجھو یار.. سٹوڈنٹ ہے میری صرف ٹاپک سمجھنے آئی تھی...!!"

"مجھے تو سٹوڈنٹ کم اور تمہاری گرل فرینڈ زیادہ لگ رہی تھی.. سٹوڈنٹ کی جگہ یہ ہوتی

ہے جہاں میں بیٹھی ہوں.. پھر وہ کیوں تمہارے کندھے سے لگی کھڑی تھی؟؟...!!"

## Urdu Classic Material

اس کا انداز خالص بیویوں والا تھا گزرا منظر سوچ سوچ کر غصے سے اس کا پارہ ہائی ہو رہا تھا  
اتنے شدت بھرے تفتیشی انداز پر وہ بے ساختہ ہنس دیا تھا پیچھے کو ٹیک لگا کر بیٹھتے ہوئے  
ہاتھ کی مٹھی بنا کر اس نے ہونٹوں پر رکھی تھی

"خود ہی کہتے تھے میں سب سے مختلف ہوں.. صرف تمہارا ہوں نور بس تم سے محبت  
کرتا ہوں صرف تم ہی میرے دل میں بستی ہو.. وغیرہ وغیرہ.. مسٹر خانزادہ یہ ہے آپ  
کی محبت؟ بیوی کے ہوتے ہوئے بھی ایک سٹوڈنٹ سی اتنی بے تکلفی زیب دیتی ہے آپ  
کو؟.. کیا سمجھوں میں پھر اسے جو سارے وعدے اور دعوے تم نے کئے تھے؟ آخر کونکے  
نہ تم بھی ایک عام مرد.. ہنہ بے وفا.."

اس کے غصے کا گراف کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا

اس نے سکون سے زرنور کی ساری بات سنی تھی اور جب وہ بول بول کر تھک گئی تو احمد  
نے شیشے کا پانی سے بھرا گلاس اس کے سامنے رکھا تھا جس پر زرنور نے مزید تیکھے ابرو اٹھا  
کر اسے گھورا تھا



## Urdu Classic Material

"پی لویار.. آج پہلی دفعہ لگ رہا ہے کے میں بھی ایک عدد بیوی رکھتا ہوں.. خیر جو تم سمجھ رہی ہو ایسا کچھ نہیں ہے.. میرا کسی کے ساتھ اس قسم کا کوئی ریلیشن نہیں ہے تم جانتی ہو.. میں ایس...!!!"

"اوہ واؤ.. میں نے جو دیکھا وہ غلط ہے ویری گڈ.. کیا میری پاس کی نظر خراب ہے یا میں پاگل ہوں؟...!!!"

میز پر کہنی ٹکائے ہتھیلی پر چہرہ گرائے معصومیت سے کہتے ہوئے اس نے آخر میں طنز سے کہا تھا  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"یار میں نے کہا نہ میری سٹوڈنٹ ہے صرف...!!!"

"سٹوڈنٹ ہے تو پھر احمد کیوں کہ رہی تھی تمہیں؟ کوئی سٹوڈنٹ ایسے مخاطب کرتا ہے اپنے ٹیچر کو؟...!!!"

اتنے ڈائریکٹ سوال پر وہ گڑبڑا سا گیا تھا

"اچھا سنو میری بات...!!!"

"کچھ نہیں سننا مجھے.. جو بھی بات کرنے ہے اسی سے جا کر کرو...!!!"

## Urdu Classic Material

شدید غصے سے کہتے ہوئے وہ جھٹکے سے چیئر چھوڑ کر کھڑی ہوئی تھی

"یار میں کہ رہا ہوں نہ کہ وہ صرف ایک غلط فہمی ہے.."

"شرم آنی چاہیے تمہیں اپنے گناہ کو جسٹی فائی کرتے ہوئے...!!"

افسوس سے کہتے ہوئے وہ پیر پختی مڑ کر باہر چلی گئی تھی لیکن جاتے ہوئے بھی زور سے دروازہ بند کرنا نہ بھولی تھی..

احمد نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرا لیا تھا

"لوجی بیٹھے بٹھائے گناہ گار بنا گئی مجھے.. یار کہاں پھنس گیا میں؟؟...!!"

بے بسی سے اس نے خود کو کہا تھا..

دوپہر کے وقت بھی موسم خاصا خوش گوار ہو رہا تھا آسمان پر بادل ایک دوسرے سے آٹھکھیلیا کرتے سورج کو جھلک دکھانے کا موقع نہیں دے رہے تھے کتابیں ہاتھ میں

پکڑے فون کان سے لگائے وہ کوریڈور میں چلا جا رہا تھا

## Urdu Classic Material

"یار صبر کر لے میں کہیں بھاگا جا رہا ہوں کیا؟ کردوں گا تیرے نوٹس واپس.. کھا نہیں جاؤں گا...!!"

بائیں ہاتھ میں پہنی ریسٹ وایچ دیکھتے ہوئے اس نے برہمی سے کہا  
دوسری طرف سے کچھ کہا گیا تھا

"ابے نہیں یار فوٹو اسٹیٹ پر اتنا رش ہو رہا تھا مجھ سے نہیں کھڑا ہوا گیا وجاہت کو دے آیا ہوں میں وہ کروادے گا فوٹو کاپی... ابھی تو میں آرٹس ڈیپارٹمنٹ میں ہوں.. شاہ میر کے پاس آیا تھا نگلش کے نوٹس تو اسی سے مل جائیں گے..."

ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں فون منتقل کرتے اس نے کان سے لگا کر کہا

"بیٹا بہت چکر لگ رہے ہیں تیرے آرٹس ڈیپارٹمنٹ میں.. نوٹس کا تو صرف بہانہ ہے اصل میں تو انوشے کو دیکھنے کو جاتا ہے وہاں... ہے نہ؟؟...!"

ریاض کی شرارتی آواز پر اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

"یقین کر میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہوتا.. وہ تو بس اتفاقیہ نظر آ جاتی ہے...!!"

## Urdu Classic Material

"یہ اتفاق ہمارے ساتھ تو نہیں ہوتے.. اچھا سن آتے ہوئے اپنے ساتھ احمد کو بھی لے آنا  
یار کب سے سراجد کے ساتھ ہے... فون بھی نہیں اٹھا رہا مجھے اس سے اکاؤنٹنگ سمجھنی  
ہے...!!!"

"احمد یہاں ہے؟...!!!"  
تیمور نے حیرت سے پوچھا

"ہاں کافی دیر سے... اچھا میں رکھ رہا ہوں.. لا بیری آ جانا تو...!!!"  
"ٹھیک ہے...!!!"

اس نے کہ کر فون بند کر دیا جبھی اس کی نظر سامنے کلاس کے باہر کھڑی انوشے پر پڑی تھی  
جو غصے سے اپنے سامنے کھڑے کبیر کو دیکھ رہی تھی جس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی اور  
نہ جانے وہ کیا کہ رہا تھا انوشے سے جو اس کا پارہ ہائی ہو رہا تھا  
تیمور کے لب بھیج گئے تھے دو سیکنڈ بھی نہیں لگے تھے اسے ان دونوں کے پاس پہنچنے میں

..

"کیا کہا ہے اس نے تم سے...؟؟!!"

## Urdu Classic Material

کبیر کو نظر انداز کئے اس نے ڈائریکٹ انوشے سے پوچھا تھا

اچانک سے اسے وہاں دیکھ کر اس کے چہرے پر یک گونا سکون پھیلا تھا لیکن اس کے ساتھ

ہی تیمور کے براہ راست سر دانداز میں پوچھنے پر وہ گھبرا گئی تھی کچھ بولا ہی نہ گیا

"اس سے کیا پوچھ رہے ہو؟ مجھ سے پوچھو میں بتاتا ہوں... ڈیٹ پر چلنے کی آفر کی ہے میں

نے اسے...!!!"

کبیر کی ڈھٹائی پر اس کا خون کھول گیا اس نے انوشے سے کچھ نہیں پوچھا صرف تصدیق

کے لئے اس کی طرف دیکھا جس کی پلکیں جھک گئی تھی

"میں تجھے آخری بار کہہ رہا ہوں کبیر... اس سے... دور... رہنا... ورنہ اچھا نہیں ہوگا

...!!!"

انوشے کو اپنے پیچھے کرتے ہوئے اس نے انگلی اٹھا کر کافی سنگین انداز میں کہا تھا

"کیوں... رشتے میں تیری بہن لگتی ہے یہ؟؟"

کبیر کے استہزاء پر وہ خود پر کنٹرول نہیں رکھ سکا تھا



## Urdu Classic Material

دوسرے ہی لمحے اس نے کھینچ کر ایک تھپڑ کبیر کے چہرے پر مارا تھا

"ہونے والی بیوی ہے یہ میری... آج کے بعد اس کے اس پاس بھی نظر آیا نہ تو دیکھنا پھر

... کیا حشر کرتا ہوں میں تیرا...!!!"

غصے سے پاگل ہوتے پھولے تنفس کے ساتھ اس نے غرا کر کہا...

"تیری اتنی ہمت؟؟ تو نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا؟؟ مجھ پر؟؟ وہ بھی اس لڑکی کے لئے؟؟...!!!"

ابانت سے اس کا چہرہ سرخ پڑ گیا اس کا ہاتھ اٹھا تھا تیمور کو مارنے کے لئے اور اس سے پہلے

کے تیمور پھر اس کو مار مار کر اس کا حشر بگاڑ دیتا اس سے پہلے ہی کبیر کا ہاتھ احمد نے فضاء میں

پکڑ لیا تھا اور ایک تیج اس کے منہ پر مارا تھا

"تم...!!!"

اس کی حالت کسی جنگلی بھیڑیے جیسی ہو گئی آگ چھلکاتی آنکھوں سے اس نے احمد کو دیکھا

تھا

"زبان سنبھال کر...!!!"

## Urdu Classic Material

احمد کی سرد آواز پر اس کی زبان تالو سے چپک گئی تھی ضبط سے مٹھیاں بھینچ لی.. کچھ کہ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ پروفیسر تھا

تیمور... جاؤ یہاں سے..."

گردن موڑ کر اس نے تیمور کو کہا تھا جو انوشے کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے نکلا تھا

"اور تم... پر نسیل کے آفس میں ملو مجھے..."

جیب سے رومال نکال کر اپنا ہاتھ صاف کرتے ہوئے وہ کہہ کر آگے بڑھ گیا تھا

پچھلے وہ غصے سے پیچ و تاب کھا کر رہ گیا...

تیمور... تیمور رکو... ہاتھ چھوڑو میرا...!!!"

وہ اپنے ساتھ اسے کھینچتے ہوئے خالی کلاس میں لے آیا تھا جھٹکے سے اس نے انوشے کا ہاتھ

چھوڑا مشکل اس نے خود کو گرنے سے بچایا

"نہیں سدھرو گے نہ تم...؟؟!!"

انوشے نے خفگی سے اس کے وجہ چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا

## Urdu Classic Material

"اور تم بھی باز نہیں آؤ گی نہ اپنی فضول ضد سے؟؟!!"

دیوار سے ٹیک لگا کر سینے پر دونوں بازو باندھے تیمور نے اسی کے انداز میں کہا

"تم... ایک انتہائی بد تمیز اور ڈھیٹ انسان ہو کسی بات کا کوئی اثر ہی نہیں ہوتا تم پر...!!!"

انوشے کی ناراضگی عروج پر تھی

"نہ نہ میری جان اتنی کم تعریف نہ کرو میری.. بد تمیز اور ڈھیٹ کے ساتھ ساتھ میں بے

غیرت، کمینہ اور لوفر بھی ہوں...!!!"

اس کے پھولے منہ کے ساتھ کہنے پر انوشے کو بے ساختہ ہنسی آگئی تھی جسے وہ فوراً ہی چہرہ

موڑ کر چھپا گئی تھی لیکن تیمور نے پھر بھی دیکھ لیا تھا اور ابھی ہی تو اس نے غور سے دیکھا تھا

گزرے دنوں کے مقابلے میں کمزور لگی تھی چہرے کی شادابی جو یونی چھوڑنے کے بعد ماند

پڑ چکی تھی تیمور کو دیکھنے کے بعد پھر سے لوٹ آئی تھی ایک چیز جو تیمور کے چوکنے کا سبب

بنی تھی

"چشمش.. آج کتنی دفعہ دیواروں سے ٹکرائی اور ٹھوکر کھا کر گری ہو؟!!!"

## Urdu Classic Material

تیمور کے کہنے پر انوشے نے اسے گھور کر دیکھا تھا

"مم میرا مطلب تھا کہ تم نے آج چشمہ نہیں لگایا ہوا نہ...!!!"

اس نے جلدی سے وضاحت کی تھی کہیں وہ پھر سے نہ روٹھ جائے

"ہاں تو ٹھیک نظر آتا ہے مجھے.. نظر کا چشمہ نہیں ہے میرا.. بس شوق میں لگایا کرتی تھی  
.."

اس کے نخوت سے کہنے پر تیمور کو حیرت ہوئی تھی

"شوق میں لگاتی تھی؟ مطلب چشمش نہیں ہو تم؟.."

"یہی کہا ہے میں نے اردو میں...!!!"

وہ پھر سے اپنے پرانے انداز میں لوٹ آئی

"اب ہنس کیوں رہے ہو؟؟؟"

"کچھ کہنا چاہ رہا تھا تمہیں...!!!"

مسکراتے ہوئے پر شوق نظریں انوشے پر جمائے اس نے کہا

## Urdu Classic Material

"کیا؟؟؟..."

اس نے سوالیہ انداز میں پوچھا

"یہی کے...!!"

وہ دو قدم آگے بڑھا تھا اور انوشے سرعت سے اتنی ہی پیچھے ہوئی تھی

"وہیں سے بات کرو... ورنہ لحاظ نہیں کروں گی میں...!!"

اپنے شولڈر بیگ کی طرف اشارہ کرتے اس نے خبردار کرتے ہوئے کہا

"اتنی ڈر کیوں رہی ہو؟ کچھ ایسا ویسا تو نہیں کر رہا میں.. بس اتنی ہی کہہ رہا تھا کہ.."

وہ ہلکا سا اس پر جھکتے ہوئے کان میں بولا

"چشمے کے بغیر زیادہ پیاری لگ رہی ہو.. اور آج چشمش بھی نہیں لگ رہیں...!!"

مسکراہٹ چھپاتے انوشے نے اسے دھکادے کر پیچھے کیا

"کیا میں تمہیں بے غیرت بولوں؟.."

انوشے کے مصنوعی ناراضگی سے کہنے پر اس کی مسکراہٹ جاندار تھی



## Urdu Classic Material

"پلیز.. بولوں نہ لیکن پیار سے بولنا.."

وہ در بائی انداز میں بولا

وہ چاہ کر بھی تیمور کے لئے اپنا دل سخت نہیں کر پار ہی تھی

کہاں تو وہ اس کی شکل دیکھنے کی روادار نہیں تھی اور کہاں وہ اس کے پورے دل پر قبضہ کر کے بیٹھ گیا تھا

اور یہ محبت ہی تو ہے جو دو اجنبیوں کے دلوں کو اس طرح سے جوڑتی ہے کہ وہ پوری دنیا

سے غافل ہو کر بس محبوب کی ذات میں گم ہو جاتا ہے اتنے اچانک سے یہ دل پروار کرتی

ہے کہ انسان دم بخود رہ جاتا ہے کہ یہ ہوا کیا ہے اس کے ساتھ.. ایک دم سے کوئی کیوں

اتنا اچھا لگنے لگ جاتا ہے؟ کیوں آپ کی صبح شام اور پھر زندگی بن جاتا ہے؟ کیوں اسے

دیکھیے بغیر دل کو آرام نہیں ملتا آنکھوں کو چین نہیں پاتا؟

انوشے جو تیمور کی یک طرفہ محبت کو فخط ایک فریب سمجھتی رہی تھی لیکن جب سے اس

اس کا دل محبت نامی بلا کا شکار ہوا تھا وہ بے بس سی ہو گئی تھی خود پر سے جیسے سارے اختیار

ہی ختم ہو گئے تھے نظریں تو پہلے ہی بدل چکی تھی رہی سہی کسر باغی دل نے پوری کر دی..

## Urdu Classic Material

تجھ کو سوچوں تو ایسا لگتا ہے

جیسے خوشبو میں رنگ ملتے ہیں

جیسے صحرا میں آگ لگتی ہے

اور بارش میں پھول کھلتے ہیں..

---

ریاض نے بے حد مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی تھی اسے دیکھ کر جوڈرائیونگ کے ساتھ

والی سیٹ پر دروازے سے چپک کر کھڑکی پر سر ٹکائے گم سم سا بیٹھا تھا

"حیدر میرے بھائی... واپس آ جا اپنی دنیا میں.. دیکھ یہ تو کسی نہ کسی دن ہونا ہی تھا تو سر پر

سوار کیوں کر رہا ہے؟!.."

اس کے شانے پر ہاتھ رکھے بظاہر تو وہ ہمدردی میں ہی کہ رہا تھا لیکن بے ساختہ اٹتے

قہقہوں کو وہ کس طرح سے ضبط کر رہا تھا وہی جانتا تھا

## Urdu Classic Material

"یار کیوں پریشان ہوتا ہے؟ احمد کرواد یگانہ تیاری.. اب ایگز امز ہی تو ہیں کوئی مونسٹر  
تھوڑی جو تو اتنی فکر کر رہا ہے..!!؟!"

تیری تیاری تو کمپلیٹ ہیں نہ جیسی ایسے بول رہا ہے.. ورنہ میں کیا تجھے جانتا نہیں؟ کمینے  
"!!.."

منہ پھلا کر کہتے دونوں ہاتھ چہرے پر رگڑتے وہ سیدھا ہو کر بیٹھا

رات کے ساڑھے گیارہ بجے وہ دونوں گاڑی میں اس روڈ پر موجود تھے جہاں ٹریفک نہ  
ہونے کے برابر تھا اکاد کا گاڑیوں کے علاوہ پوری روڈ سنسان پڑی تھی ویسے تو کراچی اتنی  
جلدی سوتا نہیں تھا لیکن آج نہ جانے کیا بات تھی..

جب سے حیدر نے ایگز امز کے بارے میں سنا تھا تب سے اس کی ایسی ہی حالت تھی ریاض  
اسے زبردستی لونگ ڈرائیو پر لے آیا تھا کہیں وہ صدمے سے پاگل ہی نہ ہو جائے..

"تو بیٹھ یہاں میں سامنے سے تیرے لئے کچھ کھانے کے لئے آؤں..!!!"

سیٹ بیلڈ ہٹا کر اس نے روڈ کے دوسری طرف بنی میکڈونلڈ کی بڑی سی شاپ کی طرف  
اشارہ کیا

## Urdu Classic Material

"زینگر کے ساتھ فرائز ضرور لانا..!"

حیدر کے آواز لگانے پر وہ ہنس دیا تھا اور روڈ کر اس کر کے شاپ پر آیا تھا آرڈر کرتے ہی اس کا فون بجنے لگا تھا سکریں کو دیکھا تو "حارث کالنگ کے الفاظ چمک رہے تھے..

اس نے یس کر کے فون کان سے لگایا

"ہاں بھئی.. آیا دیو داس کو ہوش؟!!..!"

حارث نے چھوٹے ہی پوچھا

"ہاں بھائی آگیا ہوش اور ابھی وہ دیو داس بھوک سے بے حال ہو رہا ہے..!!..!"

ریاض کے کہنے پر وہ بے ساختہ ہنسا تھا

اور اس سے تھوڑی دور کار میں بیٹھے حیدر کی طرف سے کسی نے شیشہ بجایا تھا

اس نے چونک کر دیکھا جہاں دو درمیانی عمر کے آدمی کھڑے اسے باہر آنے کا اشارہ کر رہے تھے

وہ بنا کچھ سوچے سمجھے باہر نکل آیا..

## Urdu Classic Material

اس کے اترتے ہی ان میں سے ایک نے حیدر کے سر پر پستل تان لی تھی

"جو کچھ بھی تیرے پاس ہے جلدی نکال....!!"

ایک نے کرخت لہجے میں کہا

حیدر نے ناگواری سے خود پر تانی گئی پستل کو دیکھا

"چیونگم کے خالی ریپر ایک سگریٹ کا پیٹ اور ایک لائٹر ہے بس میرے پاس.. چاہیے تو

بتاؤ دے دیتا ہوں..!!"

اس نے بغیر خوف زدہ ہوئے کہا

"دیکھ.. زیادہ ہیر و گری دکھانے کی ضرورت نہیں ہے جتنا کہاں ہے بس اتنا کر...!!"

اب کی دفعہ دوسرے نے کافی سرد انداز میں کہا

"ہاں تو میں کون سا جھوٹ بول رہا ہوں جو سچ تھا وہ بتا دیا

کندھے اچکا کروہ بے نیازی سے بولا

"کچھ نہیں ہے تیرے پاس؟.."



## Urdu Classic Material

"نہیں...!!!"

حارث کی کسی بات پر وہ بے اختیار ہنسا تھا

"سچ کہ رہا ہے یار تو بھلے سے حرکتیں اس کی بندروں والی ہیں لیکن سچ میں ہماری جان ہے  
اور یقین کراتنی جلدی وہ مرنے والا...!!!"

پیمینٹ کرتے ہوئے وہ شاپر پکڑنے ہی لگا تھا جب پرسکون خاموش فضاء گولیوں کی  
تڑتڑاہٹ سے گونجی تھی اس کی بات ادھوری رہ گئی تھی لفظ جیسے اٹک گئے تھے اس کا وجود  
ساکت و جامد ہو گیا تھا جیسے کسی نے فریز کر دیا ہو فاسٹ فوڈ کا شاپر اس کے ہاتھ سے گی گیا  
تھا

"ریاض... ریاض تو ٹھیک ہے..؟ کیا ہوا ہے وہاں؟ یہ شور کیسا ہے؟.. موبائل سے آتی  
حارث کی آواز بھی اسے سنائی نہیں دے رہی تھی

اپنے اندر اٹھتے خیالات کو سختی سے جھٹلاتے ہوئے اس نے بہت مشکل سے بہت مشکل  
سے خود کو راضی کرتے مڑ کر دیکھا تھا جہاں تھوڑی ہی دیر پہلے وہ حیدر کو گاڑی میں چھوڑ  
آیا تھا

## Urdu Classic Material

لیکن اب..

ریاض کو اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوئی تھی فون اس کے ہاتھ سے نیچے جا گرا تھا اپنی آنکھوں پر وہ یقین کرنا نہیں چاہتا تھا

کچھ دیر پہلے جس حیدر کو صحیح سلامت وہ گاڑی میں چھوڑ آیا تھا

اب وہ باہر گاڑی سے ٹپک لگائے نیچے بیٹھا تھا اس کی سفید شرٹ خون سے

رنگین ہوتی جا رہی تھی سر سے بہتا خون چہرے سے ٹپک کر گریبان میں جذب ہو رہا تھا

زندگی کی خوشیوں سے چمکتی اس کی آنکھوں کی چمک اس سے ماند پڑ گئی تھی وہ جو اپنے

لباس پر ہلکی سی گرد نہیں لگنے دیتا تھا اس وقت خون سے اس کا وجود سرخ ہو گیا تھا لمحوں

میں آنکھیں بند کئے اس کا وجود ایک طرف ڈھلک گیا تھا

"حیدر.....!!!"

ایک فلک شگاف چیخ اس کے لبوں سے نکلی تھی ریاض کو لگا تھا وہ کبھی سانس نہیں لے

پائے گا ....

## Urdu Classic Material

جھٹکے سے اس کی آنکھ کھلی تھی پسینے سے اس کا وجود تر ہو چکا تھا آنکھوں میں وحشت سی  
تھی حلق میں گویا کانٹیں اک آئے تھے گہری سانس لے کر اس نے خود کو پرسکون کیا  
"شکر کے صرف خواب تھا...!!!"

ہاتھ کی پشت سے پسینے سے بھیگی پیشانی صاف کرتے سائیڈ ٹیبل پر دھراپانی کا جگ اٹھایا تھا  
لیکن خالی جگ دیکھ کر یاد آیا کہ رات کو بھرا ہی نہیں تھا پیروں میں سلیپر ڈالے صوفے پر  
سے شال اٹھا کر اپنے گرد لپیٹتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل آئی تھی کچن میں جا کر فریج  
کھول کر ٹھنڈے پانی کی بوتل نکال کر منہ سے لگاتے ہی ایک ٹھنڈک سی پورے بدن میں  
اترتی محسوس ہوئی آنکھیں بند کئے کچن کاؤنٹر سے ٹیک لگائے وہ گہرے سانس لے  
لے رہی تھی جیہی کچن کی لائٹ کھلی دیکھ کر حمین صاحب وہاں آئے تھے اور  
اسے وہاں دیکھ کر چونکے تھے

"پاپا! آپ سوئے نہیں...؟؟!!"

وہ خود بھی چونکی تھی

## Urdu Classic Material

"میں تو آفس کا کام دیکھ رہا تھا لیکن تم کیوں ابھی تک جگ رہی ہو؟ یشفہ بیٹا.. ٹھیک ہونہ یہ

چہرہ اتنا پیلا کیوں ہو رہا ہے؟!!..!"

فکر مندی سے کہتے وہ اس کی طرف بڑھے تھے

"میں ٹھیک ہوں پاپا.. بس ایک برا خواب دیکھ لیا تھا..!"

اپنے گال پر رکھے ان کے ہاتھ پر یشفہ نے اپنا ہاتھ کر لہجے میں بشاشت سموتے ہوئے کہا

ورنہ زہن تو ابھی تک خواب کے زیر اثر تھا

"اوہ تو میری بریوڈاٹر برے خواب سے ڈر گئی..؟؟"

حمین صاحب نے شرارتی انداز میں اس پر طنز کرتے ہوئے کہا کیوں کے وہ جانتے تھے اپنی

بیٹی کی صلاحیتوں کو.. انھیں فخر تھا اس پر اللہ نے انھیں بیٹا نہیں دیا تھا لیکن یشفہ بھی ان

کے لئے کسی بیٹے سے کم نہ تھی چھ سال پہلے جب ان کی شریک حیات کا انتقال ہوا تھا تو وہ

خود بھی ٹوٹ سے گئے تھے اپنی بیوی سے انھیں محبت بھی بے انتہا تھی کتنے ہی دن وہ اس

صدمے سے نکل نہ سکے تھے بیمار ہو کر بس اپنے کمرے کے ہی ہو کر رہ گئے تھے ایسے میں

## Urdu Classic Material

یشفہ ہی تھی جس نے پھر سے انھیں زندگی کی طرف راغب کیا حالانکہ اس کی خود کی عمر ہی کیا تھی اس وقت محظ چودہ پندرہ سال..

لیکن جس انداز میں اس نے انہیں سنبھالا تھا وہ دونوں ہی ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہو گئے تھے

یشفہ کے خفگی سے دیکھنے پر وہ ہنس دئے تھے

"مذاق کر رہا تھا بیٹا.. چلو اتنا سوار نہ کرو زہن پر سو جاؤ رات بہت ہو گئی ہے..!!"

حمین صاحب نے شفقت سے سے اس کا سر تھپکا تھا

"ٹھیک ہے میں سو جاتی ہوں لیکن صرف اس شرط پر کہ آپ بھی سو جائیں گے اور مزید کوئی کام نہیں کریں گے.. اپنی صحت کا خیال کریں اس عمر میں اتنا کام کریں گے تو بہت جلد بوڑھے ہو جائیں گے آپ..!!"

ان کا بازو پکڑے اپنے ساتھ وہ انھیں ان کے روم میں لے آئی تھی

"ٹھیک ہے دادی اماں.. سو جاتا ہوں میں.. کیوں کہ میں اتنی جلدی بوڑھا نہیں ہونا چاہتا

!!.."



## Urdu Classic Material

حمین صاحب نے مصنوعی ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے جس انداز میں کہا تھا دونوں ہی  
ہنس پڑے تھی

بدحواسی میں وہ دونوں گاڑی سے اتر کر ہو سپٹل کی عمارت میں داخل ہوئے چہرے بالکل  
پیلے پڑ چکے تھے جیسے جسم سے سارا خون ہی نچڑ گیا ہو ریسپشن سے اس کے بارے میں  
معلوم کر کے دونوں تیز تیز قدم اٹھاتے دوسرے فلور پر پہنچے تھے جہاں کوریڈور میں ہی  
ریاض سرہاتھوں میں گرائے بیچ پر بیٹھا نظر آیا تھا اس کی نم آنکھیں وحشت  
زدہ چہرہ خون سے داغدار ہوئے لباس کو دیکھ کر دونوں کا دل ڈوب کے ابھرا تھا  
شکستہ قدموں سے چلتے اس کے پاس پہنچ کر احمد نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا جس نے  
چونک کر اسے دیکھا اور بے ساختہ اٹھ کر اس کے گلے لگا تھا

"احمد... میری غلطی ہے.. یہ یہ میری وجہ سے ہوا.. مجھے اسے چھوڑ کر نہیں جانا چاہیے تھا  
"

بھرائی ہوئی آواز میں کہتے ہوئے وہ اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہا تھا

## Urdu Classic Material

"خاموش ہو جا ریاض.. تیری غلطی نہیں ہے یہ.. اللہ کی رضا سمجھ اور خود کو قصور وار مت بول.. تیری وجہ سے نہیں ہوا کچھ... تو سمجھ رہا ہے نہ میری بات..؟؟ ریاض تو سمجھ رہا ہے...؟؟!!"

اپنے ہاتھوں میں اس کا چہرے بھرے احمد نے اسے جھنجھوڑ دیا تھا جو بے آواز روتے خود کو ملامت کیے جا رہا تھا

"میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤں گا اگر اسے کچھ ہو گیا تو.. یا اللہ کاش کاش میں اسے اکیلے نہ چھوڑ کر گیا ہوتا..!!!"

ہاتھوں میں چہرہ چھپائے وہ اونچا پورا مرد پھپھک کر رو دیا تھا ایک ملال سا تھا جو اس کے دل میں گڑ گیا تھا غلطی نہ ہوتے ہوئے بھی وہ خود کو قصور وار گردان رہا تھا اگر وہیں گولیاں اسے لگتی تو تب بھی شاید اتنی تکلیف نہ ہوتی جتنی اپنے جان سے پیارے دوست کو موت کے منہ میں جاتے دیکھ رہی تھی

دکھ کی شدت سے کوریڈور میں موجود ان تینوں کے دل پھٹے جا رہے تھے

## Urdu Classic Material

"حارث.. حارث... تیری بات ہوئی ڈاکٹر سے؟ کیا کہا حیدر کے بارے میں..؟؟!!"

بے جان قدموں سے حارث کو آتے دیکھ تیمور لپک کر اس کی جانب بڑھا تھا اور بے تابی سے اس سے دریافت کیا..

حارث نے شدت گریا سے گلابی پڑتی آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا جس کی حالت بھی اس سے مختلف نہ تھی

ایک موت کی سی خاموشی وہاں پھیلی تھی جسے حارث کی آواز نے توڑا تھا  
آپریشن چل رہا ہے.. چار گولیاں لگی ہے اسے دو بازو ایک پیر.. اور ایک سر میں.. تیمور..  
تو دعا کر.. بہت کم امید ہے اس کے بچنے کی..!!"

وہ چاہ کر بھی خود کو رونے سے باز نہیں رکھ پایا تھا

"بیکار باتیں مت کر حارث.. کچھ نہیں ہو گا اسے.. اور رونابند کر.. تو جانتا نہیں ہے کتنا بڑا  
کمینہ ہے وہ.. یہ چار گولیاں کچھ نہیں بگاڑ سکتی اس کا.."

حارث کو جھڑکنے کے بعد اس نے ہزیانی انداز میں ہنستے ہوئے کہا تھا جیسے واقعی یہ چار  
گولیاں اس کے لئے کوئی بڑی بات نہ ہو..

## Urdu Classic Material

جب سب ساتھ رہتے تھے ہنسی مذاق کرتے دوسروں کو تنگ کرتے تھے تب کسی نے خواب میں بھی نہ سوچا تھا کہ کبھی بچھڑنا بھی پڑے گا جدائی بھی ہمارا مقدر بن سکتی ہے..

زندگی کی رونقوں سے بھرپور اس کا ہنستا مسکراتا چہرہ بار بار نگاہوں کے سامنے گھوم جاتا لمحوں میں کیا سے کیا ہو جاتا ہے ابھی صبح ہی تو وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ان سے لڑتا جھگڑتا زندگی کو جیتے کتنا پرسکون تھا کتنا مطمئن تھا لیکن کیسے معلوم کب کیسے یہ زندگی دغا کر جائے کتنی

ہی دفعہ وہ اس کی شرارتوں سے تنگ آکر لڑ پڑتے تھے اسے ایک دو لگا

بھی دیتے تھے بری بھلی بھی سنا دیتے تھے لیکن ایک وہ ڈھیٹ تھا کہ

مجال ہے جو کسی بات کا برا مان جائے بلکہ بے عزتی پر بھی منہ پھاڑ کر

دانت نکالے ہنستا رہتا تھا تاکہ سامنے والا اور جلے اور زچ ہو.. پوری جامعہ میں وہ

اپنی انہی حرکتوں کی وجہ سے مشہور تھا سٹوڈنٹس تو ایک طرف پروفیسرز تک اس کی

شرارتوں سے بچنے پائے تھے..

## Urdu Classic Material

ان کا بس نہ چلتا تھا کے آپریشن تھیر میں پڑے اس بے جان ہوتے حیدر کو دو چار تھپڑ مار کر اسے ڈانٹے اسے برا بھلا کہیں گالیاں دیں.. کے بس بہت کر لیا ڈرامہ چل اب اٹھ جا کمینے اور کتنی جان نکالے گا؟..

آپریشن تھیر کے پاس کھڑے احمد نے اپنا نخ بستہ ہاتھ شیشے کے دروازے پر رکھے اندر دیکھا تھا جہاں ڈاکٹر اور نرسیں اس پر جھکے کھڑے اسے واپس زندگی کی رنگیوں کا حصہ بنانے کے لئے جان توڑ کوشش کر رہے تھے احمد کو اس کی جھلک بھی دکھائی نہیں دے رہی تھی بس میں ہوتا تو اپنی سانسیں اس پر قربان کر کے بس اس کی زندگی مانگ لیتا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کر بناک ازیت سی اس کی آنکھوں میں چھ رہی تھی

شدت سے اس کا دل بس ایک ہی دعا مانگ رہا تھا کہ بس وہ صحیح سلامت یہاں آ کر کھڑا ہو جائے.. بس اور کچھ نہیں... اس کی سانسیں سلامت رہیں اسے کچھ نہ ہو ..

"یار لائے میری بلو فائل کہاں رکھی ہے تم نے؟!!!"



## Urdu Classic Material

ہر جگہ ڈھونڈنے کے بعد بھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تو اس نے کمرے میں سے ہی آواز لگا کر  
لائبہ سے پوچھا تھا جو باہر لاؤنچ میں بیٹھی فاریہ سے فون پر بات کر رہی تھی  
"اس ٹی وی کو تو بند کر جاتی...!!!"

حلق پھاڑ کر خبریں پڑھتی نیوز اینکر کی آواز سر میں ہتھوڑے کی طرح برس رہی تھی  
جھنجھلاتے ہوئے اس نے ریموٹ کی تلاش میں نظریں دوڑائی تھی

"اب یہ ریموٹ کہاں چلا گیا؟ لائبہ.. ریموٹ کہاں رکھا ہے؟؟!!!"  
اس نے پھر آواز لگا کر پوچھا  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایک تو اتنی مشکل سے دل کو سمجھا بجھا کر پڑھنے بیٹھتا ہوں.. لیکن تبھی یہ سارے مسئلے  
ہونے ہوتے ہیں ایک تو جو چیز چاہیے ہوتی ہے وہ ہی وقت پر نہیں ملتی...!!!"  
بڑبڑاتے ہوئے وہ صوفے پر پڑے کشن ہٹا کر ریموٹ ڈھونڈ رہا تھا  
تبھی اینکر کی پراسرار آواز پر بریکنگ نیوز نشر کرتے لمحے کو اشعر کو وجود جامد ہوا تھا  
اینکر کی آواز کسی صور کی طرح اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی..

## Urdu Classic Material

ناظرین بریکنگ نیوز سے آپ کو آگاہ کرتے چلیں کے کراچی کے علاقے ڈیفنس فیز ٹو کر  
قریب دو نامعلوم افراد ایم این اے ظہور دلاور کے بیٹے حمزہ حیدر علی کو گولیاں مار کر فرار

..

شدید زخمی حالت میں انھیں ڈی ایچ سی ہسپتال منتقل کیا گیا ہے  
ان کی کنڈیشن کے بارے میں تاہم کچھ کہاں نہیں جاسکتا..!!"

اسے سو فیصد یقین تھا کہ سننے میں یقیناً کوئی غلطی ہوئی ہوگی وہ ان کا حیدر ہو ہی نہیں سکتا  
.. اس کے بھلا کیسے گولیاں لگ سکتی ہے؟ اور ہمت کس میں ہے حمزہ حیدر علی کو گولیاں مار  
نے کی؟؟..

اپنے خیال کی تصدیق کے لئے اس نے بیڈ پر پڑا اپنا فون اٹھایا تاکہ اسے کال کر کے خود  
دریافت کر سکے اور اسے پکا یقین تھا کہ ابھی وہ کال اٹھائے گا اور کہے گا  
"کمینے اشعر تو نے ایسا سوچا بھی کیسے؟ ابے میں ایم این اے کا بیٹا حمزہ حیدر علی ہوں کسی کے  
باپ میں ہمت نہیں مجھے ہاتھ لگانے کی اور تو نے یہ سوچ بھی کیسے لیا کہ کوئی مجھے گولی  
مارے گا؟؟.. ہنہ..!!"

## Urdu Classic Material

اس کا تیز تیز دھڑکتا دل شدت سے ایک ہی التجاء کر رہا تھا کہ بس حیدر ایک دفعہ فون اٹھا لے بس ایک دفعہ اس کی آواز سن لوں اور دل کو چین پڑ جائے ...

لیکن اس پل اس کے جسم سے جان نکل رہی تھی جب غیر ارادی طور پر اس کی نظر ٹی وی سکرین پر پڑی پہلے وہ جان بوجھ کر سکرین کو نظر انداز کر رہا تھا لیکن اب جو نظر پڑی تھی تو اس کی آنکھیں ساکت ہو گئی تھی کیونکہ وہاں اب حیدر کی ہنسی مسکراتی تصویر دکھائی جا رہی تھی

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
اس کی آنکھیں اسے وہی دکھا رہی تھی جو وہ دیکھنا نہیں چاہتا تھا

اس کے کانوں میں اسی کا نام سنائی دے رہا تھا جسے وہ سننا نہیں چاہتا تھا  
پانچ دفعہ بیل جانے کے بعد آپریٹر کی آواز اس کی سن ہوتی سماتوں سے ٹکرائی تھی جو دوسری جانب سے جواب موصول نہ ہونے کا بتا رہی تھی..

---

انتہائی رش ڈرائیونگ کرتے ہوئے وہ پندرہ منٹ میں وہاں پہنچا تھا جسم سے جیسے جان نکل رہی تھی کار سے نکل کر ریسپشن سے معلوم کر کے بھاگتے ہوئے وہ وہاں پہنچا تھا دل غم سے پھٹا جا رہا تھا

## Urdu Classic Material

"یا اللہ اسے کچھ نہ ہو.. میرے اللہ اسے بچالے.. اس کی زندگی سلامت رہے..!!"

دل میں وہ اللہ سے مخاطب تھا

ہسپتال کا مخصوص دوائیوں کی بو سے رچا بسا ماحول اپنے پیاروں کی زندگی کے لئے اللہ کے بعد ڈاکٹروں سے التجائیں کرتے لوگ.. یہاں سے وہاں جاتے مصروف سے ڈاکٹر نرسیں.. مریضوں کے ساتھ آئے ہوئے پریشانی سے بھاگ دوڑ کرتے لوگ..

ہر کسی سے نظریں چراتا وہ دوسرے فلور پر آیا تھا جہاں سامنے ہی کوریڈور میں وہ سب بیٹھے اسے نظر آئے تھے انہیں دیکھ کر لگتا تھا جیسے اب ان کے اندر جان باقی نہ رہی ہو صرف خالی جسم ہو.. اور جان رہی کہاں تھی اب؟؟

کیا واقعی میں ایسا ہوتا ہے کہ جب خود کو کوئی دکھ پہنچے تو اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی اپنے جان سے پیارے کو تکلیف میں تڑپتے دیکھ ہوتی ہے اگر یہ سچ تھا تو پھر ان کا بھی وہی حال تھا..

جسم بھلے سے الگ تھے لیکن دل سب کا ایک ہی تھا..

جب جسم کے کسی حصے میں تکلیف ہوتی ہے تو پورا جسم درد سے تڑپ اٹھتا ہے..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

اور پھر اندر زندگی اور موت کی جنگ لڑتا وہ انسان ان کے لئے دل کی ہی اہمیت رکھتا تھا

اتنی دیر سے وہ تکلیف میں تھا تو ان کو کیسے چین پڑ سکتا تھا؟

یہ دوستی بھی نہ جانے کتنا عجیب رشتہ ہے جس سے سب سے زیادہ لڑتے ہیں اسی پر جان چھڑکتے ہیں..

اگر دوست کو کوئی کچھ کہ دے تو سب آستین چڑھا کر لڑنے مرنے پر اتر آتے

دوسروں کو تو جان بوجھ کر لڑوانے کے بعد آرام سے بیٹھ کر مزے سے تماشا دیکھتے لیکن

جب خود کے درمیاں کسی بات پر اختلاف ہو جاتا اور بات ہاتھ پائی تک پہنچ جاتی تو لڑنے

بھڑنے اور مار کٹائی کے بعد خود ہی صلح کر لیتے

"چل کمینے جیسا تو کہ رہا ہے ویسے ہی کر لیتے ہیں..!"

"اؤئے تو دوست نہیں بھائی ہے ہمارا.. سوچ بھی کیسے لیا تو نے کے ہم تجھ

سے ناراض ہو سکتے ہیں..!!؟"

کو ریڈور کی ہولناک خاموشی کو اس کے قدموں کی چاپ نے توڑا تھا



## Urdu Classic Material

سب نے ہی چونک کر بے ساختہ گردن موڑ کر اسے دیکھا تھا

جس کے چہرے پر ازیت ہی ازیت رقم تھی

پر شکوہ انداز میں اس نے ان سب کو دیکھا تھا

"میں بھی تو دوست تھا مجھے کیوں نہیں بتایا؟ کیا میرا کوئی رشتہ نہیں اس سے؟!!!"

حادثہ اس کے پاس آیا تھا اور کچھ بھی کہے بغیر اس کے گلے لگ گیا تھا

وہ رونا نہیں چاہتا تھا لیکن پھر بھی اس کی آنکھوں سے آنسو بہ نکلے تھے ان دونوں کو جیسے

آنسو بہانے کا بہانہ مل گیا تھا

دنیا کا سب سے انمول رشتہ دوستی ہی تو ہے

ایک ساتھ ہنستے کھیلتے لڑتے جھگڑتے انہوں نے ساتھ گزارے تھے

کبھی بھولے سے بھی جدا ہونے کا نہیں سوچا تھا

کل تک تو سب ٹھیک تھا کوئی فکر کوئی پریشانی نہیں تھی پھر آج یہ کیا ہو گیا تھا؟

کیا یہ ضروری تھا؟ گولیاں صرف اسے ہی لگنی تھیں؟

## Urdu Classic Material

وہ ہی کیوں؟

ان کے دل کسی نے مٹھی میں جکڑ لئے تھے لیکن پھر بھی ایک موہوم سی امید تھی کہ  
نہیں اسے کچھ نہیں ہوگا..

کچھ ہو ہی نہیں سکتا اسے..

ارے یہ تو صرف چار گولیاں ہیں اگر اسے چالیس بھی لگ جائیں تو بھی اسے کچھ نہ ہو..

اس کے اندر صرف ہڈیاں نہیں بلکہ ڈھیٹ ہڈیاں ہیں..

وہ کہاں آسانی سے جان چھوڑے گا۔؟!!

یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ وہ ان سب کی جان تھا

اب جسموں سے کبھی جان نکلنے کے بعد کوئی زندہ رہا ہے کیا؟

"ارے تم جانتے نہیں ہو مجھے.. حمزہ حیدر علی ہوں میں وہ بھی ایم این اے کا بیٹا.. اگر مر

بھی گیا نہ تو بھی چین نہیں لینے دوں گا تم لوگوں کو بھوتوں کی طرح تمہارے آگے پیچھے

گھومتا رہوں گا..!!"

## Urdu Classic Material

جیکٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے بیچ کی بیک سے سرٹکائے اس کے لبوں پر مسکراہٹ  
بکھری تھی ..

حیدر کی آواز اسے اپنے قریب ہی سنائی دی تھی  
کبھی اس نے کتنے فخر سے کہا تھا اور وہ اسے ہمیشہ ہی بے زاری سے جھاڑ دیتے تھے..  
"مطلب کے تو مرنے کے بعد بھی جان نہیں چھوڑے گا؟؟؟!!!"

ریاض کو آج شدت سے اس کی اہمیت کا اندازہ ہو رہا تھا..  
ذہن کے پردے پر اس کے ساتھ گزرے کتنی پل کتنے ہی لمحے ایک کے بعد ایک فلم کی  
طرح چل رہے تھے..

وہ کتنا ضروری تھا کتنا اہم تھا ان کی زندگی میں..

اس کے بغیر تو ان کا دن ہی نہیں گزرتا تھا

ایسا تو کبھی ان کی زندگی میں کوئی دن نہیں گزرا تھا جو اس کی شرارتوں کے بغیر ہو..

## Urdu Classic Material

دیوار سے ٹیک لگائے دونوں ہاتھ سینے پر لپیٹے سر جھکائے کھڑے اسے نہ جانے  
کتنا وقت بیت گیا تھا لیکن اس کی حالت میں کوئی فرق نہیں آیا تھا اور یہ  
وقت ہی تو تھا جو رک سا گیا تھا

ایک ڈر سادل میں کنڈلی مار کر بیٹھا تھا..

وہ رویا نہیں تھا بلند آواز سے تو بلکل بھی نہیں..

لیکن آنسوؤں پر کب کسی کا بس چلا ہے؟ ایک تو اتر سے آنکھوں سے نکلتا مائع اس کے  
چہرے پر بہ رہا تھا دفتاروں بننے پر وہ چونکا تھا اٹھے ہاتھ کی پشت سے بھیکے گال صاف کرتے  
ہوئے اس نے جینز کی جیب میں سے فون نکالتے ہوئے ایک نظر اس سب کو دیکھا تھا

جو بلکل چپ چاپ نڈھال سے بیٹھے تھے کہنے کو کچھ بچا ہی نہ ہو جیسے..

اسے یاد نہیں پڑتا تھا کبھی سب کے ایک ساتھ ہونے کے باوجود خاموشی تو دور کی بات اس  
قدر وحشت ناک خاموشی ان کے درمیان رہی ہو

اس نے موبائل کی جلتی سکرین کو دیکھا جہاں "نور کالنگ" کے الفاظ چمک رہے تھے..

وہاں سے تھوڑا سا ٹیڈ پر آتے ہوئے اس نے کال یس کر کے کان سے لگایا تھا

## Urdu Classic Material

"السلام علیکم...!!!"

بھاری آواز میں کیا گیا اس کا سلام زر نور نے جیسے سنا ہی نہ تھا

"احمد.. کیا ہوا ہے حیدر کو؟ وہ ٹھیک تو ہے نہ؟ کچھ ہوا تو نہیں نہ اسے؟.. پلیز کچھ تو بتاؤ احمد

"!.."

بے تحاشہ روتے ہوئے اس نے رک رک کر بے تابی سے کہا تھا

"کیسے پتا چلا تمہیں؟!!!"

اس کے سوالوں سے نظریں چراتے ہوئے اس نے بھی جواب سوال پوچھا

"لا بُہ نے بتایا.. اور نیوز پر بھی دکھا رہے ہیں.. احمد کچھ ہوا تو نہیں نہ اسے؟ پلیز کچھ بولو

ورنہ میرا دل بند ہو جائے گا...!!!"

اس کی بھیگی آواز اس کا درد وہ صاف محسوس کر سکتا تھا..

وہ خود کو کوئی تسلی نہیں دے پا رہا تھا پھر اسے کیا کہتا؟



## Urdu Classic Material

"پریشان مت ہو نور.. کچھ نہیں ہوگا اسے آپریشن چل رہا ہے تم دعا کرو.. اسے اس وقت

تمہارے آنسوؤں سے زیادہ دعاؤں کی ہی ضرورت ہے..!!!"

اپنے جذبات پر قابو پاتے ہوئے وہ نرمی سے بولا تھا ورنہ دل تو درد سے پھٹا جا رہا تھا

"کیا میں وہاں آ جاؤں احمد..؟ بس تھوڑی دیر کے لئے؟؟..!!!"

زر نور کے بے قراری اور بے چینی سے کہنے پر اس نے سہولت سے اسے منع کیا تھا

"ابھی مناسب نہیں ہے.. رات بہت ہو گئی ہے صبح میں تمہیں خود لینے آ جاؤں گا..!!!"

وہ ناچاہتے ہوئے بھی مان گئی تھی

قریبی مسجد سے فجر کی اذان کی صدائیں بلند ہوئی تھی ساری رات ان کی وہیں سرد کوریڈور  
میں پل پل ازیت میں گزری تھی کسی کے پاس تسلی کے دو لفظ نہ تھے ایک دوسرے کو  
کہنے کے لئے..

لگتا تھا جیسے اب کچھ کہنے کے لئے بچا ہی نہ ہو.. ایک دھڑکا سادل کو لگا ہوا تھا..

کہاں جا رہا ہے تو؟؟..!!!"

## Urdu Classic Material

تیمور نے حارث کو شکستہ قدموں سے وہاں سے جاتے دیکھ پوچھا

"نماز پڑھنے...!!!"

بھاری آواز کے ساتھ کہ کر وہ رکا نہیں تھا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا

ایک خالی سی نظر آپریشن تھیٹر پر ڈال کر اس نے اشعر کو دیکھا تھا

نظریں چار ہونے پر تیمور کے کچھ کہے بغیر ہی اس نے آثبات میں سر ہلا دیا تھا..

دونوں ساتھ ہی حارث کے پیچھے گئے تھے

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.classicurdumaterial.com/

وہ جو سچے دل سے پکارنے والوں کو خالی ہاتھ نہیں رہنے دیتا..

احمد کی کوئی نماز کبھی قضا نہیں ہوتی تھی لیکن ریاض کی حالت پیش نظر اس نے قضا پڑھنے

کا ارادہ کیا تھا اور نہ جانے کس وقت آپریشن ختم ہو جائے ایسے میں کسی کو تو وہاں

ہونا چاہیے تھا نہ ..

## Urdu Classic Material

اس نے تاسف سے ریاض کو دیکھا تھا جو بیچ پر دونوں ہاتھ سینے پر باندھے خلا میں دیکھتے نہ جانے کس گہری سوچ میں گم تھا ہونٹوں پر جیسے قفل پڑ گئے تھے کبھی نہ بولنے کی قسم خالی ہو.. ایک چپ سی اسے لگ گئی تھی.. احمد اسے کچھ کہنے کا ارادہ کیا ہی تھا جبھی آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلا تھا ان دونوں نے پہلے چونک کر دیکھا اور پھر بے قراری سے باہر آنے والے ڈاکٹر کی جانب بڑھے..

"پیشنٹ کے پیرنٹس؟؟!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"وہ آؤٹ اف کنٹری ہیں انہیں انفارم کر دیا ہے صبح تک پہنچ جائیں گے.. اور

"ڈاکٹر.. اب اب کیسا ہے حیدر؟ وہ ٹھیک تو ہے نہ؟ کچھ ہوا تو نہیں نہ؟!!!"

بے قراری حد سے سوا تھی دل سوکھے پتے کی طرح کانپ رہے تھے کے پتا نہیں ڈاکٹر کیا کہ دے.

"ریلیکس ینگ بوائز.. آپریشن کر کے بازو اور پیر میں لگی گولیاں تو ہم نے نکال دی ہیں

## Urdu Classic Material

اور قسمت اچھی تھی اس کی جو سروالی گولی صرف ٹچ ہو کر گزری.. شاید کلرز نے جاتے جاتے ماری تھی جبھی نشانہ چوک گیا.. بٹ ہز سیوناؤ.. حالت خطرے سے باہر ہے لیکن ابھی سکون آور ادیات کے زیر اثر ہیں اس وجہ سے ہوش نہیں آیا..!!"

ڈاکٹر کی آواز ان کے لئے نئی زندگی کی نوید کی طرح تھی بے ساختہ خوشی سے دونوں ایک دوسرے کے گلے لگے تھے "اللہ کالاکھ لاکھ شکر ہے..."

آنکھوں سے بہتے آنسو اور ہونٹوں پر ہنسی.. سمجھ نہیں آ رہا تھے دونوں ہنس رہے ہیں یا رورہے ہیں..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
گزری رات کسی قیامت سے کم تو نہ تھی..

ڈاکٹر بھی انہیں دیکھ کر مسکرا دئے تھے جو خوشی سے دیوانے ہوئے جارہے تھے  
"ابھی انہیں روم میں شفٹ کر دیا جائے گا تو آپ مل سکیں گے.. بٹ دھیان رکھیں کے کوئی شور شرابہ نہ ہو..!!"  
ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہہ کر ان دونوں کا شانہ تھپکا تھا اور اپنے روم کی جانب بڑھ گئے تھے..

## Urdu Classic Material

"ہنہ شور شرابہ.. ارے ڈاکڑا تو جشن ہوگا جشن...!!!"

کھڑکی سے چھن چھن کر آتی سورج کی کرنیں سیدھی بیڈ پر سوئے اس کے چہرے پر  
پڑی تھی بھاری ہوتی پلکیں اٹھا کر اس نے دیوار گیر گھڑی دیکھی جہاں صبح  
کے آٹھ بج رہے تھے وہ ہڑبڑا کر اٹھی..

"میں اتنی دیر تک سوتی رہی؟؟.. اف نماز بھی نکل گئی.. سوری اللہ تعالیٰ...!!!"

دل میں اللہ سے مخاطب ہوتے جلدی سے بلینکٹ ہٹا کر کھڑی ہوئی اور الماری میں سے  
ہلکے انگوری رنگ کالان کاسوٹ نکال کر واش روم میں گھس گئی..

پندرہ منٹ میں شاور لے کر تویلیے میں بال لپیٹے باہر آئی..

ایک تو گیلے بال اوپر سے گھنے اور لمبے.. اسے سخت الجھن ہوتی تھی انہیں سلجھاتے ہوئے  
.. لیکن اس کی نانو کبھی اسے کٹوانے نہیں دیتی تھی کے لڑکیوں تو مرتی ہے ایسے بالوں کے  
لئے اور تم کٹوانے چلی ہو..؟

جیسے تیس بال بنا کر بیڈ پر پڑا دوپٹہ اٹھا کر شانوپر پھیلاتے وہ کمرے سے باہر آئی تھی جہاں  
لاؤنج میں ہی نانو بیٹھی نیوز دیکھ رہی تھی



## Urdu Classic Material

"السلام علیکم نانو...!!!"

بلند آواز میں سلام کرتے ہوئے وہ لاؤنج سے ملکہ اوپن کچن میں آئی

"وعلیکم السلام.. آج دیر ہو گئی اٹھنے میں؟...!!!"

انہوں نے جواباً پوچھا

"جی بس وہ آج یونی جانے کا دل نہیں تھا اسی لئے دیر ہو گئی...!!!"

اس نے فریج سے دودھ کا پیکٹ نکال کر کاؤنٹر پر رکھتے ہوئے کہا

"آپ چائے پیے گی یا ناشتہ بنا دوں؟...!!!"

"چائے تو میں پی چکی ہوں ایسا کرو ناشتہ بنا لو.. دوپہر کے لئے بھی کچھ دیکھ

لینا ہو سکتا ہے تمہاری پھوپھو آجائے...!!!"

جس انداز میں انہوں نے پھوپھو کا ذکر کیا تھا انوشے کو ہنسی آگئی تھی کیوں کہ نانو کو کبھی کبھی اس کے ددھیال والے پسند نہیں رہے تھے وہ تو شکر کے سب ہی اپنے گھر بار سمیت

## Urdu Classic Material

بیرون ملک مقیم تھے بس عظیم صاحب (انوشے کے والد) کی ایک بہن یہی کراچی میں رہتی تھی جن کے اکلوتے بیٹے ابرار سے اس کی نسبت طے تھی..

انوشے کی والدہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی تھی اور انوشے کا بھی کوئی بھائی بہن نہ تھا..

جب وہ انٹر میں تھی تب ہی ان کے والدین کا ایک کار ایکسیڈنٹ میں انتقال ہو گیا تھا

اکلوتی بیٹی اور داماد کے مرنے کے بعد زمر دبیگم غم سے نڈھال ہو گئی تھی اسی وجہ سے

انہوں نے اپنے آبائی گھر کو کرائے پر دے کر یتیم اور جواں سال نواسی کے

ساتھ رہنے کو ترجیح دی..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انوشے کی شادی وہ اپنی دوست کے پوتے سے کرنا چاہتی تھی لیکن عظیم صاحب نے بچپن

میں ہی اپنی بہن کے اصرار کرنے پر انوشے کی منگنی کر دی تھی نانو کو اس کا خاصا قلق تھا

جس کا وہ برملا اظہار بھی کرتی رہتی تھی

## Urdu Classic Material

نہ جانے کتنا وقت بیت گیا تھا اس کا زہن ہنوز تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا دفتارِ ہن کے خالی پردے پر دائرے سے بننے اور مٹنے لگے وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ یہ کیا ہے؟  
اس کے کان سے مختلف آوازیں ٹکرا رہی تھیں جیسے کوئی اسے پکار رہا ہو بار بار اس کا نام لے رہا ہو..

پھر سے تاریکی میں ڈوبتے اس کو دماغ کو جھٹکا سا لگا تھا بہت مشکل سے اس نے اپنی کئی گھنٹوں سے بند آنکھوں کو آہستہ سے کھولا تھا..

اپنے اوپر جھکے کھڑی بے قرار بے چین مضطرب سی شکلوں کو دیکھ کر اس کی آنکھیں پوری کھل گئی تھیں جیسے کسی بھوت کو اچانک سے دیکھنے کے باعث ڈر کر کھل جاتی ہے

اس کے آنکھیں پھاڑ کر ٹکر ٹکر سب کو دیکھنے پر وہ تعجب سے اسے دیکھنے لگے

"حادثہ نے اشارے سے احمد سے پوچھا جس نے لاعلمی سے شانے اچکا دیئے..

"کیوں بے.. گونگا ہو گیا ہے؟ زبان نکال دی ڈاکٹر نے تیری؟ بول کیوں نہیں رہا؟ ہیں

"!..!!"

## Urdu Classic Material

اس کے ایک ٹک سب کو گھورنے پر ریاض نے تشویش سے کہتے ہوئے جیسے ان سب کے  
دل کی بات کہی تھی

"میں مر گیا؟!!.."

اس کے لبوں سے حیرت بھری سرسراتی آواز نکلی..

اور اتنی ہلکی تھی بامشکل ہی وہ لوگ سن پائے

"بیڑا غرق.. اتنی دیر میں بولا بھی تو کیا.."

support@classicurdumaterial.com

"ابے تو مر گیا ہوتا تو کیا تجھے ہماری شکلیں نظر آتی؟ منکر نکیر پہنچ گئے ہوتے تیرے پاس

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اب تک سوال جواب کے لئے..!!"

"مجھے لگا تھا کہ.. صرف مجھ جیسے ہی.. جہنم میں ڈالے جائیں گے لیکن.. لیکن تمہارے

اعمال تو مجھ سے بھی چار ہاتھ آگے.. کمینو.. تمہاری روحیں مجھ سے پہلے ہی یہاں چکراتی

پھر رہی ہیں.. آہ..!!"

تکلیف کے باعث دقت سے اٹک اٹک بولتے ہوئے

## Urdu Classic Material

اس نے بے زاری سے سر جھٹکنا چاہا لیکن سر میں اٹھتی شدید ٹیسوں کے باعث کراہا کر رہ گیا..

جب کے وہ سب حیرانی سے منہ کھولے اس کو سن رہے تھے

"یہ پاگل ہو گیا ہے...!!!"

"یادشت چلی گئی اس کی...!!!"

"میرے خیال سے ڈاکٹر سے آپریشن میں کوئی غلطی ہو گئی...!!!"

"لگتا ہے بھولے سے کوئی دوسرا فنکشن انسٹال کر دیا اس کے دماغ میں...!!!"

"جسم بچ گیا اور دماغ مر گیا.. جبھی یہ خود کو جہنم میں سمجھ رہا ہے اور ساتھ ہمیں بھی

"!!!..

میں تو کہتا ہوں کے وہ بڑا والا گلہ ان ایک بار اس کے سر پر مار کر چیک کر ہی لینا چاہیے..

اس کے گرد دائرہ بنا کر کھڑے اس کو پر سوچ انداز میں مشاہدہ کرتے وہ سب ایسے متبادلہ

خیال کر رہے تھے جیسے ہسپتال کے بیڈ پر پڑا ٹوٹا پھوٹا سفید پیٹوں میں جکڑا وہ ان کا جگری



## Urdu Classic Material

دوست حیدر نہ ہو بلکہ بائیو کی لیب میں پڑا کوئی مینڈک ہو جس کے بارے میں آپریشن سے پہلے ٹیچر اس کے باڈی پارٹس کے بارے میں بریف کرتا ہے

احمد نے اپنا سر پکڑ لیا تھا ان کی فضول منطق پر اس سے پہلے کے مزید نیواپ ڈیٹڈ حیدر ورژن پر تحقیق کرنے کے ساتھ ساتھ چھری کانٹے اٹھا کر خود ہی اس کا آپریشن کرنا شروع ہو جاتے وہ جا کر ڈاکٹر کو بلالایا تھا

جنہوں نے آتے ہی پہلے سب کو اس بے چارے کے پاس سے ہٹایا جسے سانس بھی پتا نہیں آرہی تھی کے نہیں..

لیکن تب تک اس کا زہن پھر سے غنودگی میں ڈوب چکا تھا

"کیا اس کی یادداشت چلی گئی ہے ڈاکٹر؟؟!!.."

ریاض نے بے تابی سے پوچھا..

"نہیں۔ کیوں کے یہ کیس اتنا سیرئیس نہیں تھا نہ ہی سر پر کوئی وزنی چیز لگی ہے یادداشت

جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا..!!"

نبض چیک کرتے انہوں نے پروفیشنل اور نرم انداز میں جواب دیا

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

"تو پھر یہ ایسی بہکی بہکی باتیں کیوں کر رہا ہے؟!.."

تیمور نے اچھنبے سے ان سے پوچھا جو اس کی ڈرپ میں انجکشن لگا رہے تھے

"فوری آپریشن کے بعد مریض کو حواس میں آنے میں ٹائم لگتا ہے فلحال تو میں نے سکون

آورا انجکشن لگا دیا ہے انشاء اللہ جب سو کر اٹھے گا تو بہتر فیمل کرے گا...!!!"

انہوں نے مسکراہٹ چہرے پر سجائے پریشانی سے کبھی حیدر کو کبھی خود کو دیکھتے

ان لوگوں کو کہا تھا جنہیں دیکھ کر لگتا نہیں تھا کہ یہ وہی کل رات والے لڑکے ہیں

جو دوست کے گولیاں لگنے پر خود مرنے جیسے ہو گئے تھے

وہاں موجود ہر شخص نے ان کو رات بھر پل پل جیتے پل پل مرتے دیکھا تھا..

گزری رات کسی قیامت سے کم تو نہ تھی..

جس نے بھی دیکھا رشک ہی کیا ان کی بے مثال دوستی پر..

مخلص دوست تو ویسے ہی خدا کی عطاء کردہ نعمت کی طرح ہوتے ہیں..

## Urdu Classic Material

آج کل نفسا نفسی کے دور میں کوئی کسی کو صرف حال احوال پوچھنے کے لئے ہی فون کر لے تو بیچارے کے سر خوا مخواہ کی ٹینشن سوار ہو جاتی ہے ..

اس نے مجھے فون کیوں کیا ہے؟ ..

حال چال پہلے تو کبھی نہ پوچھا ..

اس کو آج میری یاد آ کیسے گئی ..

پیسے ہی مانگنے ہوں گے کنگلے کو ..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
غرض یہ کہ ان کے جیسی مثالی دوستی کہانیوں فلموں ڈراموں میں تو دکھادی جاتی ہے  
لیکن حقیقت میں ایسا بہت کم ہوتا ہے جیسے کہ یہ لوگ ..

لیکن جن کی زندگی میں واقعی میں مخلص دوست ہوں وہ سچ میں خوش نصیب ہوتے ہیں ..  
اور کچھ لوگوں کو ایسے دوستوں کی پہچان ہی نہیں ہوتی .. وہ اپنی بد قسمتی سے ان کی ناقدری کرتے ہوئے کھودیتے ہیں اور بعد میں سوائے کچھ ہاتھ نہیں آتا

## Urdu Classic Material

دوستوں کے دل تو گہرے سمندر کی مانند ہوتے ہیں جن میں اپنے جگر گردے کی حیثیت رکھنے والے دوستوں کے ہزاروں راز دفن ہوتے ہیں..

جن میں وقتاً فوقتاً دوست کو بلیک میل کرنے کے لئے لہریں اٹھتی رہتی ہیں..

"دیکھیں آپ سب روم سے باہر جائیے.. پشینٹ کے پاس رش مت لگائیے.. آپ سے کہا بھی تھا کہ ایک وقت میں صرف دو لوگ ہی مل سکتے ہیں.. لیکن پھر بھی آپ سب ایک ساتھ آگئے..!!"

حیدر کے سر کے پاس کھڑی ڈرپ چینیج کرتے اس نرس نے خاصی نرمی سے انہیں عزت سے باہر دفع ہو جانے کے لئے کہا تھا

رات تو سب گونگے بنے بیٹھے تھے جیسے کبھی ایک لفظ بھی زبان سے نہ نکالا ہو.. لیکن اب تو شاید ان کے اندر بیٹھا کوئی بھوت انگڑائی لے کر جاگ اٹھا تھا

ہسپتال میں ایسے دندناتے پھر رہے تھے جیسے کچھ روز کے لئے بوریا بستر سمیٹ کر وہیں شفٹ ہو گئے ہوں..

## Urdu Classic Material

بیچ پر بوڑھے انکل کے ساتھ بیٹھے ان کی دکھ بھری داستان سنتے تیمور کو زور سے گدی پر  
ایک چپیر پڑتی ہے..

جسے آدھے گھنٹے پہلے چائے لینے بھیجا تھا لیکن وہ بیچ میں ہی اسٹاپ پر انکل کی  
داستان سننے بیٹھ گیا تھا

اس کو سخت سست سناتے ہوئے حارث نے ساتھ ہی ہاتھ سے اشارہ کر کے اشعر کو اوپر  
جانے کا کہا تھا جو ریسپشن پر کھڑا وارڈ بوائے اور دو چار لوگوں کو ہنستے ہوئے حیدر کے

کارنامے بتا رہا تھا

اتنے میں کوریڈور سے بگل میں اخبار دبائے ایک ہاتھ میں کھانے کی چیزوں کا  
شاپر پکڑے دوسرے ہاتھ سے کیک رسک کھاتے مگن سا ریاض آتا دکھائی  
دیتا ہے مسکرا کر خوش اخلاقی سے چلتے پھرتے لوگوں کی خیریت دریافت کرتا..

اور سب اس بات پر حیران تھے کہ اس کی آواز کب واپس آئی؟؟

کیوں کے کل تک تو میں نہ بولوں کی قسم کھائے بیٹھا تھا..



## Urdu Classic Material

اس نے کلائی میں بندھی گھڑی دیکھی جہاں صبح کے ساڑھے سات بج رہے تھے گزری رات یاد کے ایک جھر جھری سی آگئی تھی ایک گہری سانس لے کر اس نے پرائیویٹ روم میں آڑے ترچھے پڑے ان لوگوں کو دیکھا تھا جو ایسے پر سکون اور مدہوش ہو کر پڑے تھے کے جیسے سر سے کوئی بھاری وزنی بوجھ اتر گیا ہو..

نرس نے اپنی موجودگی میں سب کو باہر نکالا تھا لیکن اس کے جاتے ہی وہ سب پھر سے نظر بچا کر اندر گھس آئے تھے !!!

جس کو جہاں جگہ ملی وہیں پڑ گیا نیند سے سب کی آنکھیں سرخ اور بو جھل ہو رہی تھی  
"ریاض.. میرے ساتھ ایئر پورٹ چل..!!"

احمد نے کاؤچ پر پڑی اپنی جیکٹ اٹھا کر پہنتے ہوئے اسے کہا جو فون میں انسٹا کھولے  
مصروف تھا

"کیوں؟..!!"

موبائل سے سراٹھا کر اس نے سوالیہ انداز میں پوچھا

"انکل اور آنٹی کو ریسو کرنے جانا ہے..!!"

## Urdu Classic Material

احمد کا اشارہ حیدر کے پیرینٹس کی طرف تھا جو کسی عزیز کی شادی میں ابرو ڈگئے ہوئے تھے

..

ان کو اطلاع بھی احمد نے ہی دی تھی

اکلوتے بیٹے کے گولیاں لگنے کا سن کر وہ سخت پریشانی میں جو بھی پہلی فلائٹ ملی اس سے ہی وطن واپس پہنچ رہے تھے..

حیدر کر والدین نے گھر والوں کی مرضی کے خلاف کورٹ میرج کی تھی جس کی وجہ سے ان دونوں کے ہی گھر والوں نے ان سے قطع تعلق کر لیا تھا..

ریاض اپنا موبل آف کرتا کپڑے جھاڑ کراٹھ کھڑا ہوا تھا وہ دونوں باہر آئے تو دو چار نیوز چینل والوں کے نمائندے وہاں موجود تھے جو ایم این اے کے بیٹے حیدر کی کنڈیشن کے بارے میں کچھ جاننے کی کوشش میں ہلکان ہو رہے تھے ..

"میری تو ایسی حالت نہیں جو پریس کے سامنے جاؤں.. میں گاڑی نکالتا ہوں تو ہی ان کو ڈیل کر...!!"

## Urdu Classic Material

جیب سے کار کی چابی نکالتے ریاض نے اسے کہا تھا جس نے اثبات میں سر ہلایا..

آستین کے کف فولڈ کر کے کہنیوں تک کرتے وہ ان کی جانب بڑھا..

جینز پر ملگجی سی براؤن شرٹ پہنے آستینیں فولڈ کئے دونوں ہاتھ جینز کی جیبوں میں ڈالے

سنجیدہ تاثرات چہرے پر سجائے آنکھوں پر گالز لگائے وہ ان ریپرٹرز اور کیمرہ

مینز کے گھیرے میں کھڑا تھا۔ کیمروں کی فلش سیدھی اس کے چہرے پر

پڑ رہی تھی سنجیدہ مگر شائستگی سے وہ ان کے سوالوں کے جواب دے رہا

تھا پارکنگ کی طرف جاتے ریاض نے ایک نظر اس پر ڈالی تھی جو کسی

ریاست کے شہزادے جیسی شان و شوکت رکھتا تھا۔

کیا بولنے کا سٹائل.. کیا رہن سہن کیا ڈریسنگ سینس.. اس کا ہر انداز ہی سامنے والے کو

گھائل کر دیتا تھا

وہ خود بھی دل میں اس کی شاندار پرسنلٹی سے مرعوب ہوا تھا..

"کیا ہو اپر نسیس؟ آج یونی جانے کا ارادہ نہیں؟!!.."

## Urdu Classic Material

اخبار کی شہ سرخیوں پر نظر ڈالتے انہوں نے یشفہ سے پوچھا تھا جو بے دلی سے کافی کے گھونٹ بھر رہی تھی سامنے پڑا اس کا ناشتہ بھی ٹھنڈا ہو چکا تھا جسے اس نے ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا

"دل نہیں کر رہا پایا...!!!"

کافی کا آدھ پیا کپ بھی واپس رکھ دیا موبائل اٹھا کر بے مقصد ہی نیوز فیڈ چیک کرنے لگی..

"کیا ہوا بیٹا؟ ابھی تک خواب کے زیر اثر ہو؟؟...!!!"

انہوں نے غور سے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا جس پر مامول سے ہٹ کر نہ کوئی شوخی

شرارت تھی نہ ہی کوئی جوش خروش آج تو زیادہ بات بھی نہیں کی ورنہ تو روزانہ ہی

ڈانگ ٹیبل پر وہ خوب چمپاتی یہاں وہاں کی ڈھیروں باتیں کرتی تھی

"نہیں پایا.. صبح اٹھنے کے بعد خواب کبھی یاد بھی رہتے ہیں کیا؟.. اور میں تو ابھی یہی سوچ

رہی تھی کے میں نے دیکھا کیا تھا؟"...!!!"

اس نے لہجے میں بشاشت پیدا کرتے ہوئے مسکرا کر کہا

## Urdu Classic Material

"چلو کوئی بات نہیں جو بھی دیکھا تھا اسے بھول جاؤ.. اور اگر یونی نہیں جانا تو میرے ساتھ  
ہو سپٹل چلو..!!!"

حمین صاحب نے اخبار فولڈ کر کے میز پر رکھتے ہوئے کہا..

"ہو سپٹل کیوں پاپا؟؟ آپ ٹھیک تو ہے نہ؟!!!"

اس نے حیرانی اور پریشانی کے ملے جلے تاثرات سے جلدی سے توس پر جیم لگا کر ان کی

پلیٹ میں رکھتے ہوئے پوچھا

"گھبراؤ نہیں بیٹا.. میں ٹھیک ہوں مجھے کچھ نہیں ہوا.. تمہیں تو صیف یاد ہے؟ جس کی

گارمنٹس کی فیکٹریز ہیں...!!!"

"توصیف انکل؟.. ایک منٹ سوچنے دیں...!!!"

گال پر انگلی سے دستک دیتے آنکھیں خلاء میں مرکوز کئے اس کا پر سوچ انداز دیکھ کر وہ ہنس  
پڑے تھے..

"ہاں آگیا یاد.. یہ توصیف انکل وہیں ہے نہ جن کے سر کا آدھا گلشن اجڑ چکا..؟؟!!!"



## Urdu Classic Material

پر جوش انداز میں کہتے ہوئے اس کا اشارہ انکل کے آدھے بالوں سے پاک سر کی طرف تھا

"یشفہ...!!!"

مصنوعی تنبہ کرتے ہوئے کافی ختم کر کے کپ میز پر رکھتے وہ اٹھ کھڑے ہوئے ..

"سوری...!!!"

اس نے جھٹ کہا..

"ویسے انہیں ہوا کیا ہے پاپا؟ کہیں اس عمر میں ہیئر ٹرانسپلانٹ تو نہیں کروا رہے

"؟؟...!!!"

کرسی پر سے کوٹ اٹھا کر حمین صاحب کو پکڑاتے وہ پھر شرارت سے گویا ہوئی..

"دودن پہلے ہارٹ اٹیک ہوا ہے اسے.. بزنس کی مصروفیت کی وجہ سے میں جا ہی نہیں سکا

پوچھنے.. ابھی آفس جاتے ہوئے پہلے اس کی عیادت کرتے ہوئے جاؤں گا تمہیں چلنا ہے

توریڈی ہو جاؤ..!!!"

## Urdu Classic Material

کوٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے انہوں نے اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے کہا

"گھر میں بیٹھ کر بور ہونے سے اچھا ہے میں آپ کے ساتھ ہی چلتی ہوں.. اور ہاں آج کا

سارا دن میں آپ کے ساتھ گزاروں گی.. جہاں جہاں آپ جائیں گے وہاں میں بھی

جاؤں گی.. اور خبردار جو آپ نے ہاتھ سے کہہ کر مجھے زبردستی گھر بھجوا دیا تو..!!!"

انگلی اٹھا کر وارننگ دینے والے انداز میں اس کے ناک چڑھا کر کہا

"جو آپ کا حکم پر نسیس..!!!"

وہ ہنستے ہوئے تیار ہونے چل دی۔

"شکر ہے بچے کو ہوش آگیا..!!!"

تسبیح کرتے نیوز دیکھتے ہوئے ان کے لبوں سے نکلا..

"کس کے بچے کو نانو؟!!!"

ناشتہ تیار کرتے ہوئے اس نے مصروف سے انداز میں پوچھا..

## Urdu Classic Material

"رات کچھ بد بخت اس معصوم کو گولیاں مار کر چلے گئے تھے.. شکر ہے اللہ نے اس کو  
زندگی

دے دی...!!!"

انڈے پھینٹے ہوئے اس نے ذرا سا آگے ہو کر تجسس کے ہاتھوں اچک کر لاؤنج میں لگی  
سکرین دیکھی تھی..

"خدا غارت کرے ایسے لوگوں کو جو خود تو کچھ کر نہیں سکتے اور چند سو روپوں کے لئے  
ماؤں کی گودا جاڑ دیتے ہیں...!!!"

نانو کی آواز اسے سنائی نہیں دے رہی تھی اس کے ہاتھ ساکت ہو گئے تھے وہ ایک ٹک  
سکرین کو دیکھ رہی تھی جہاں ایک طرف حیدر کی تصویر دکھائی جا رہی تھی اور دوسری  
طرف میڈیا سے بات کرتے ہوئے احمد کی ویڈیو..

اسے ٹھنڈے پسینے آنے لگے تھے آنکھیں جیسے پتھر اسی گئی تھی..

باؤل کاؤنٹر پر رکھ کر بھاگ کے کمرے میں آئی تھی ادھر ادھر فون تلاش کرتے اس کا دل  
بند ہوا جا رہا تھا

## Urdu Classic Material

ڈریسنگ پر پڑا فون اٹھا کر جلدی سے فون بک میں سے تیمور کا نمبر ڈھونڈ کر ڈائل کر کے  
کان سے لگایا.. اس کے ہاتھ لرز رہے تھے مضبوطی سے فون کو پکڑا ہوا تھا  
دوبیل کے بعد فون ریسیو کر لیا گیا تھا

"انوش... سب خیریت ہے نہ؟ تم ٹھیک ہو نہ؟!!!"

تیمور کی پریشان آواز اس نے جیسے سنی ہی نہیں..

"تت تیمور.. حیدر ٹھیک ہے نہ؟ کیا ہوا اسے؟؟!!!"

بیتابی سے کہتے ہوئے وہ خود کو رونے سے باز نہ رکھ پائی تھی

لمحے کے لئے وہ بالکل چپ ہو گیا گردن موڑ کر کینہ طوز نظروں سے حیدر کو گھورا جو ہوش  
میں آنے کے بعد ان کو بے ہوش کرنے پر تلا ہوا تھا..

ایک تو محبوبہ نے پہلی دفعہ فون کیا وہ بھی کس کے لئے؟.. انہوں...!!!" سر جھٹکتے ہوئے  
وہ پھر سے فون کی طرف متوجہ ہوا جہاں وہ اب رونے میں مصروف ہو چکی تھی...

## Urdu Classic Material

"انوش یار۔ تمہیں لگتا ہے کہ یہ حیدر نامی بلا اتنی آسانی سے ہماری جان چھوڑے گی؟ ہاں

؟ چلو رونا بند کرو کچھ نہیں ہوا اسے اب بالکل ٹھیک ٹھاک ہے..!!!"

تیمور کے نرمی سے کہنے پر دل کو جیسے ڈھارس ملی تھی ایک سکون سا پھیلا تھا..

"کیا میں اسے.. دیکھنے آ جاؤں وہاں؟..!!!"

اس نے جھجھکتے ہوئے اور کچھ ڈرتے ہوئے پوچھا

"ابھی نہیں انوش.. شام کو میں خود تمہیں آ کر لے جاؤں گا..!!!"

ہاتھ سے اپنا کندھا مسلتے ہوئے اس نے تھکے ہوئے انداز میں کہانیند کی کمی اور چائے کی

شدید طلب سے حال برا ہو رہا تھا..

"ٹھیک ہے..!!!"

خلاف توقع وہ مان گئی تھی

"تمہاری آواز کو کیا ہوا؟ کیا تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں..؟؟"

انوش کے حیرانی سے پوچھنے پر سارا خون جل کر خاک ہو گیا تھا



## Urdu Classic Material

"مہربانی محترمہ آپ کی جو مجھ غریب کا بھی حال پوچھ لیا...!!!"

اس کے طنز سے کہنے پر بے ساختہ اس کے لبوں پر مسکراہٹ مچلی تھی

"اب پوچھ لیا ہے تو بتا بھی دو...!!!"

لہجے کو سرسری بنائے اٹڈ آنے والی ہنسی دبائی..

"بہت شکریہ... کچھ نہیں ہوا مجھے ٹھیک ہوں...!!!"

اس کے منہ پھلا کر کہنے پر بھی وہ کسی خاطر میں نہیں لائی..

"او کے.. اللہ حافظ...!!!"

اس نے کھٹ سے فون بند کر دیا تھا تیمور ہیلو ہیلو ہی کرتا رہ گیا..

"دیکھ لوں گا تمہیں تو میں...!!!"

فون کو گھورتے ہوئے اس نے جیب میں ڈالا اور دوبارہ ان کی طرف متوجہ ہوا..

"ارے میں نے تم لوگوں کو وہ تو بتایا ہی نہیں...!!!"

## Urdu Classic Material

کچھ یاد پر آنے پر وہ جوش سے کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ اس سے پہلے اشعر نے اپنے ہاتھ جوڑ دئے اس کے سامنے..

"حیدر.. میرے بھائی یہ میرے ہاتھ دیکھ.. اتنا سٹریس تو ہمیں کل پوری رات بھی نہیں ہوا جتنا کچھلے ایک گھنٹے سے تیری فضول کی بک بک سن کر ہو گیا ہے..!!"

اس کا کہنا تھا کہ بے ہوشی کی حالت میں وہ دوسری تیسری اور پھر چوتھی دنیا کا سفر کر آیا ہے اور اب اپنی چوٹوں میں اٹھتی ٹیسوں کو نظر انداز کئے تکیوں سے ٹیک لگا کر بیٹھے وہ پر

جوش انداز میں ان کو اپنے سفر نامے سنار ہاتھ

جن کی نیند کی کمی سے پہلے ہی آنکھیں نہیں کھل رہی تھی اور اب کان بھی مسلسل ازیت میں تھے..

دفٹامیڈیسن کی چھوٹی ٹرے ہاتھ میں پکڑے وہ نرس جیسے ہی دروازہ کھول کر روم میں آئی اندر کا منظر دیکھ کر اس کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے..

## Urdu Classic Material

"آپ لوگوں کو سمجھ کیوں نہیں آتا؟ تین دفعہ میں آپ سب کو ڈانٹ کر باہر نکال چکی ہوں لیکن آپ جیسے ڈھیٹ لوگوں پر کوئی اثر ہی نہیں ہوتا.. فوراً باہر نکلیے ورنہ مجھے مجبوراً آپ سب کی کمپلین کرنا پڑے گی...!!"

نرس نے کافی سخت انداز میں ان سب کو وارننگ دی تھی جو مریض کے کمرے کو پکنک پوائنٹ سمجھتے ہوئے جہاں جگہ ملے وہیں پڑ جاؤ کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے وہاں موجود تھے..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
سو یا پڑا تھا..

"انہیں اٹھایے پلیز.. یہ ہو سپٹل ہے کوئی ہوٹل نہیں...!!"

اس نے سخت انداز میں ریاض کو کہا تھا جو اس کے کاؤچ سے ہی ٹیک لگا کر پیر لمبے کئے بیٹھا تھا..

اس وقت صبح کے گیارہ بج رہے تھے باری باری وہ سب گھر جا کر اپنا حلیہ ٹھیک کر آئے تھے صاف ستھرے لباس پہنے جیل سے بال سیٹ کئے

## Urdu Classic Material

خوشبوؤں میں بکھرے ہوئے ان لوگوں کو کوئی پہچان نہیں سکتا تھا..

تھوڑی دیر پہلے ہی حیدر کے والدین پھنچے تھے جو ایر پورٹ سے سیدھا وہیں آئے تھے دو چار گھنٹے وہاں رکنے اور ڈاکٹر سے تفصیلی بات کر کے احمد نے انہیں زبردستی گھر بھیجا تھا تاکہ لمبے سفر سے آنے کے بعد تھوڑا آرام کر لیں..

"معاف کیجئے گا سسٹر.. لیکن میں اسے اٹھا نہیں سکتا کیوں اس مردے کو اٹھانے والا آلہ

اس وقت دستیاب نہیں... آپ تھوڑی دیر اور برداشت کر لیں وہ آلہ بس تھوڑی دیر

میں پہنچ جائے گا...!!!"

ریاض کے شائستگی سے کہنے پر وہ سب اپنا مقصد روک نہیں پائے تھے

"آلہ..؟؟!!!"

نرس نے تعجب سے پوچھا..

"جی آلہ.. اس کی منگیتر پلس محبوبہ.. صرف اسے کے پاس ہی اس بے ہوش آتما کو ہوش

میں لانے کا خصوصی سامان ہے...!!!"

نرس کے الجھن اور نہ سمجھنے والے تاثرات دیکھ کر وہ سیدھا ہو کر بیٹھا..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

"اوہو.. مطلب کے وہ باجی تھوڑی جلالی ہے جب اس کو اٹھانا ہوتا ہے تو وہ ہی بیوہ مرغی کو ذبح کر کے کچھ منتر شنتر پڑھ کر دم درود کرتی ہے تب کہیں جا کر سلیپنگ بیوٹی کو ہوش آتا ہے.. ہمیں تو پتا بھی نہیں ورنہ ہم خود اس کو اٹھا دیتے...!!"

اس کے سادگی سے کندھے اچکا کر کہنے پر ریاض کی باتوں پر اس نے یقین کیا تھا یا نہیں لیکن ان سب کو گھورتی وہاں سے چلی ضرور گئی تھی...

بے تحاشا ہنستے ہوئے ان سب کے ریاض کو دیکھ کر تھمد اپ کا اشارہ دیا تھا جس نے شکریہ کے ساتھ وصول کیا تھا

"جب میری آنکھ کھلی ایسا محسوس ہوا جیسے میں کسی جھرنے کے پاس ہوں.. اتنا پیارا موسم

.. اور وہ....!!

حیدر ذرا وہ کاٹن اٹھانا...!!"

سفر نامہ سناتے اشعر نے اسے بچ میں ہی ٹوک دیا اور اشارے سے سائیڈ ٹیبل پر پڑا کاٹن کا پیکٹ اٹھانے کے لئے کہا جس نے پیٹوں میں جکڑے ہاتھ کو با مشکل موڑ کر اس کو کاٹن اٹھا کر دی..



"مہربانی...!!"

اس نے جھپٹنے والے انداز میں لے کر تھوڑی سی اپنے کان میں ڈال کر باقی تیمور کی طرف اچھال دی.. اس نے بھی تھوڑی سی لے کر ریاض کی طرف پھینکی تھی..

حیدر نے غصے سے ان کی حرکت دیکھی تھی لیکن پھر بھی بس نہیں کیا بولتا گیا نہ جانے کہاں سے اتنی ڈھیروں باتیں آگئی تھی شاید بول بول کر اپنے اندر کے ڈر کو نکال رہا تھا

"اور جب میں اس پہاڑ پر چڑھا.. تم لوگ سوچ بھی نہیں سکتے کہ میں نے وہاں کیا دیکھا

!!!.."

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دونوں ہاتھ سختی سے کانوں پر جمائے ریاض نے رشک سے بے سدھ سوئے

حارث کو دیکھا تھا

"کتنا خوش قسمت انسان ہے یہ...!!"

"وہ نیند والے انجکشن کھارکھے ہیں؟؟ جارِ ریاض دس بارہ لے آڈاکٹر سے.. سارے ایک

ساتھ ہی لگا دوں گا اسے.. بے غیرت.. اتنے گھنٹے یہ بے ہوش نہیں ہوا جتنی اس نے

کہانیاں سنا دی...!!"

## Urdu Classic Material

اس کو گھورتے ہوئے اپنا فون اٹھا کر اشعر دروازہ کھول کر باہر نکلا تھا لیکن اگلے ہی لمحے پھر سے اندر آ کر جلدی سے بند کیا..

"کیا ہوا بھوتوں کا قافلہ آرہا ہے کیا؟؟!!"

تیمور اس کے پر جوش انداز کو بدحواسی سمجھا..

"ابے بھوت نہیں چڑیلیں.. مطلب تیری بھابھیاں تشریف لے آئی ہیں...!!"

اشعر کی بات سن کر وہ سب جیسے الرٹ ہو گئے تھے اتنے میں پھر سے دروازہ کھول کر اندر

آتی وہ دونوں دکھائی دی جن کے پیچھے ٹوکری اٹھائے احمد بھی تھا

زار اور عباد بخاری عدیل خانزادہ مناہل اور حارث کے والدین سب صبح ہی اس کے پیرنٹس کی موجودگی میں عیادت کر کے جا چکے تھے..

احمد کو تو دوپیل کا سکون نہ تھا

رات سے بھاگ دوڑ میں لگا ہوا تھا ابھی بھی مناہل اور زرنور کو وہی لے کر آیا تھا..

## Urdu Classic Material

بیڈ کے پاس پڑے سٹول پر بیٹھے تیمور نے جلدی سے اٹھ کر احترا مآزر نور کو پیش کیا جو بے چینی سے حیدر کو دیکھ رہی تھی

جو کچھ دیر پہلے تک تو مسجد کا لاؤڈ سپیکر بنا کہانیاں سنارہا تھا اور اب سر تک چادر اوڑھے مدہوش پڑا تھا

"یہ ایسے کیوں لیٹا ہے..؟ کیا اسے ہوش نہیں آیا؟.. احمد تم نے تو کہا تھا کہ اب ٹھیک ہے یہ..!!!"

بے تابی سے اس نے احمد سے پوچھا جو ریاض اور تیمور کو ہدایتیں دیتا پھر سے گھر جانے کی تیاری میں تھا تا کے دو چار گھنٹے سو جائے ..

"رکو میں دیدار کروانا ہوں اس کا..!!!"

اشعر نے کہتے ہوئے ساتھ ہی اس کے منہ پر سے چادر ہٹائی تھی زر نور اور مناہل اسے دیکھنے کے لئے جو تھوڑا سا جھکی تھی چیخ مار کر جلدی سے پیچھے ہوئیں..!!!"

وہ سب خود ہڑبڑا گئے تھے ان کی چیخوں سے..

"آہستہ یار.. ہو سہیل ہے ابھی وہ ہٹلرنرز آجائے گی ہارن بجاتی..!"

## Urdu Classic Material

ریاض نے تنبہ کرتے ہوئے ان دونوں کو کہا جو حیرت سے حیدر کو دیکھ رہی تھی  
اور حیدر چادر منہ پر سے ہٹتے ہی اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھاڑے یک ٹک چھٹ کو دیکھ رہا تھا  
..

اب وہ تو اسے سوتا سمجھ رہی تھی لیکن اس کا آدم خور وکے سے سردار کا انداز دیکھنے کو ملے گا  
تو چیخیں تو نکلے گی نہ پھر؟!!!

"اسے کیا ہوا؟؟!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
منابل نے دہشت زدہ انداز میں پوچھا..

"ڈرو نہیں بیٹا.. یہ آپریشن کے بعد کے آفٹر شاکس ہیں.. جو ساری زندگی اس کو لگتے رہیں  
گے...!!!"

ریاض پچکارتے ہوئے بولا ساتھ ہی آنکھیں کھول کر سوئے حیدر کو آنکھ ماری.. لیکن  
یہ کیا زومبی بنے حیدر نے بھی بغیر کچھ کہے جواباً اسے بھی آنکھ ماری  
"!!!.."

حیرت سے منہ کھولے وہ دونوں یہ سب دیکھ رہی تھی

## Urdu Classic Material

"یہ کچھ بول کیوں نہیں رہا؟!!!"

زر نور کو تشویش ہو رہی تھی اس کی خاموشی سے..

"بولے گا بھی کیسے بے چارہ.. ظالم ڈاکٹر نے زبان ہی اڑادی غریب کی.. مطلب کے نکال

دی...!!!"

دل گرفتہ انداز میں کہتے ہوئے اس نے جلدی سے تصحیح کی..

حیرت کی زیادتی سے دونوں کی آواز بھی نہیں نکل رہی تھی..

"حیدر کی زبان نکال دی؟؟؟.. اب مجھے نور بانو کون کہے گا؟!!!"

شدید دکھ بھری نظروں سے حیدر کو دیکھتے ہوئے وہ اپنے آنسوؤں کو روک نہ پائی..

احمد نے گہری سانس لے کر اس ایمر جنسی میں لگائے گئے ڈرامے کو دیکھا..

اور سر جھٹکتا باہر نکل آیا اتنا تھک چکا تھا کہ بس گھر جا کر لمبی تان کر سونے کا ارادہ تھا..

"احمد...!!!"

جبھی کسی کے عقب سے پکارنے پر وہ چونکا تھا



## Urdu Classic Material

بے ساختہ مڑ کر اس نے پیچھے دیکھا جہاں حمین صاحب اور یشفہ کو دیکھ کر خوش گوار سی حیرت ہوئی..

"السلام علیکم انکل.. آپ یہاں خیریت؟؟!!..!"

مصافحہ کرتے ہوئے اس نے پوچھا

:وعلیکم السلام بیٹا.. بس ایک دوست کی عیادت کو آیا تھا لیکن تم یہاں کیسے؟ عدیل کی

طبیعت خراب ہے کیا؟؟!!..!"

حمین صاحب عدیل خانزادہ کے گھرے دوست تھے جبھی احمد کو یہاں دیکھ کر تشویش سے استفسار کیا..

"ارے نہیں انکل الحمد للہ ڈیڈ تو بالکل ٹھیک ٹھاک آفس میں ہے.. میں تو یہاں دوست کی

وجہ سے ہوں.. کل کچھ سٹریٹ کر منزلز نے گولیاں مار دی تھی اسے...!!..!"

"اوہ.. اللہ اسے صحت دے.. اب کیسا ہے؟؟!!..!"

انہوں نے توفار میلیٹی پوری کرتے ہوئے پوچھا تھا لیکن یشفہ چونک گئی تھی احمد کے گنتی

کے چار پانچ دوستوں کو وہ اچھے سے جانتی تھی پھر یہ گولیاں کسے لگی؟..

## Urdu Classic Material

"کسے گولی لگی ہے احمد بھائی؟!!!"

اس نے سر سراتی ہوئی آواز میں پوچھا

زہن کے تانے بانے کیوں حیدر کی طرف مڑ گئے

نہ جانے کیوں دل کہ رہا تھا کہ وہ حیدر ہی ہے

اس نے سختی سے اپنے دل کو جھٹلایا

"حیدر کو...!!!"

وہ احمد کی آواز نہیں تھی کوئی گرم سیال تھا جو اس کے کان میں انڈیلا گیا تھا

حمین صاحب کی کہنی پر اس کی گرفت سخت ہوئی تھی..

بے یقینی سے وہ احمد کا چہرہ دیکھ رہی تھی کے شاید اس نے غلط سنا ہو..

لیکن نہیں اس نے وہی کہا تھا

اسے بے ساختہ اپنا خواب یاد آیا تھا جس میں اس نے حیدر کو خون میں لت پت دیکھا

تھا۔

## Urdu Classic Material

اسے بے ساختہ اپنا خواب یاد آیا تھا جس میں اس نے حیدر کو خون میں لت پت دیکھا تھا.. لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ تو صرف ایک خواب تھا وہ سچ کیسے ہو سکتا ہے؟..

اگر حیدر سچ میں زخمی ہوا تھا تو اسے خواب میں کیوں نظر آیا؟.. اس کا ذہن الجھ گیا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حمین صاحب کی متفکر آواز پر وہ چونکی تھی..

"جج جی پایا.. ٹھیک ہوں..!!!"

زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے اس نے ہاتھ کی پشت سے ماتھے پر آئی پسینے کی بوندیں صاف کی..

"تم جانتی ہو حیدر کو؟!!!"

## Urdu Classic Material

ان کے استفسار کرنے پریشفہ نے آثبات میں سر ہلایا۔

"جی.. یونی فیلو ہے...!!"

اسی دوران احمد کا فون بجاتا تھا

"ایکسیوزمی انکل.. اب اجازت دیجئے...!!"

"ٹھیک ہے بیٹا.. اپنے باپ کو میرا سلام دینا...!!"

احمد کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے انہوں نے جیسے جانے کی اجازت دی تھی..

support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"آؤ بیٹا.. اس بچے سے بھی مل لیتے ہیں...!!"

حمین صاحب کو حیدر کے کمرے کی طرف بڑھتا دیکھ کریشفہ نے جلدی سے ان کا بازو پکڑ لیا

تھا

"کیا ہوا..؟؟!!"

انہوں نے حیرت سے رک کر پوچھا۔

## Urdu Classic Material

"وہ.. وہ پاپا پہلے.. پہلے توصیف انکل کی عیادت کر لیتے ہیں نہ.. آپ نہیں جانتے اسے

ایسے خالی ہاتھ جائیں گے تو بہت باتیں سنائے گا مجھے..!!"

اسے دیکھنے کی خواہش ہونے کے باوجود نہ جانے کیوں دل اس کا سامنا کرنے سے کتر رہا تھا..

"ہا ہا.. چلو پھر تم بعد میں آ کر مل جانا تو صیف کو دیکھ کر مجھے آفس بھی پہنچنا ہے میٹنگ پر

سب ویٹ کر رہے ہوں گے...!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
ہاتھ پر بندھی گھڑی دیکھتے ہوئے وہ اسے ساتھ لئے آگے بڑھے تھے  
یشفہ نے لاشعوری طور پر مڑ کر ایک نظر اس بند دروازے پر ڈالی تھی..

وہ دونوں انتہائی دکھ بھری نظروں سے اس بے چارے کو دیکھ رہیں تھیں جو زبان کھونے

کے بعد بے حس و حرکت لیٹا تھا

"پلیز حیدر کچھ تو بولو.. تم ایسے بالکل بھی اچھے نہیں لگ رہے..!!"

روتے ہوئے اس نے حیدر کا کندھا جھنجھوڑ دیا تھا عجیب و وحشت سی ہو رہی تھی کے اب وہ

کبھی اس کی آواز نہیں سن پائیں گے..



## Urdu Classic Material

"کیا ہو گیا ہے تم دونو کو؟ کیوں رونا بیٹنا مچایا ہوا ہے؟ زبان ہی تھی نہ؟ کٹ گئی تو کٹ گئی

اب کیا اس کے حلق میں ہاتھ ڈال کر نکالوں گی؟؟.."

ریاض نے مصنوعی برہمی سے ان دونوں کو سنائی تھی..

ڈر تھا تو صرف حیدر کے ضبط سے سرخ پڑتے چہرے کا..

مناہل اور زرنور کی حالت پر دل چاہ رہا تھا کہ حلق پھاڑ کر ہنسے..

لیکن پھر مصنوعی گونگے پن کا بھید کھل جاتا..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کتنے بے حس اور خود غرض انسان ہو تم ریاض.. تمہارا دوست ساری زندگی اب کچھ

بول نہیں سکے گا اور تمہیں کوئی فرق ہی نہیں پڑتا؟؟!!.."

افسوس سے ریاض کو کہتے ہوئے اس نے ٹشو سے ناک رگڑی تھی.. نشیلی آنکھیں بھی

آنسوؤں سے بھری تھی..

اگر حادثہ اس کا حال دیکھ لیتا تو وہیں دل تھام کر رہ جاتا..

اس کی محبوبہ کی آنکھوں میں آنسو؟؟؟

## Urdu Classic Material

وہ بھی اس بندر کی وجہ سے؟؟

اففف...

اس کے ٹوٹے پھوٹے وجود کا بھی خیال نہ کرتے ہوئے وہ اس کے دو چار لگا ہی دیتا کہ  
تیرے فیک ڈرامے کی وجہ سے میری اور احمد کی محبوباؤں نے اپنے قیمتی موتی جیسے آنسو  
بہائے ..

لیکن اس کے لئے حادثہ کو ہوش میں ہونا ضروری تھا.. فلحال تو وہ گہری نیند میں دھت پڑا  
تھا..

یعنی کے حیدر صاحب کی بچت ہو گئی..

وہ پھر سے ایک بار حادثہ کے ہاتھوں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے سے بچ گیا..  
اور وہ دونوں جو افسوس اور ترس کھائے انداز میں ابھی بھی شک میں تھی کے  
ان کا پیارا حیدر گونگا ہو چکا ہے .. آنسو تھے کے تھمتے نہ تھے ..

## Urdu Classic Material

اور گونگے صاحب بیڈ کی بیک سے پشت ٹکائے دونوں ہاتھ سر کے پیچھے رکھے تکیہ  
سا بنائے مزے سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے جن کا رونے کا شغل  
جاری تھا ..

جبھی دروازہ کھول کر حیدر کے پیرنٹس اندر آئے تھے  
"ارے کیا ہوا بیٹا؟؟ ایسے کیوں رو رہی ہو آپ دونوں؟ اب تو ماشاء اللہ بالکل ٹھیک ہے  
حیدر...!!!"

زوہرا بیگم نے مناہل کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تھا..  
جبکہ زرنور حیرت سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جنہیں زبان کٹ جانے کی وجہ سے ہمیشہ  
کے لئے گونگے ہو جانے والے بیٹے کی کوئی فکر ہی نہیں تھی کیسے مطمئن سے نظر آ رہے  
تھے..

کہیں یہ لوگ شکرا داتو نہیں کر رہے کے جان چھوٹی اس سے..  
شکر ہے اب اس کی منحوس آواز سننے کو نہیں ملے گی..  
ہائے کیسے بے حس ماں باپ ہیں ..

## Urdu Classic Material

"اب کیسی طبیعت ہے بیٹا؟؟!!..!"

ظہور صاحب نے حیدر سے پوچھا جس نے جواباً کچھ کہنے کے بجائے سر آثبات میں ہلایا تھا..

اس دوران تیمور بھی دوچار تھپڑ لگانے اور بال پکڑ کر جھنجھوڑنے کے بعد بھی اس مردے کو اٹھانے میں ناکام رہا تھا تھک ہار کر وہ اس کو جہنم میں دفنانے کے بعد اشعر سے گاڑی کی چابی لے کر روم سے باہر نکل آیا تھا ارادہ گھر جا کر فریش ہونے کے بعد انوشے کو لینے جانا تھا..

"حیدر.. سیب کاٹ دوں تمہیں؟؟!!..!"

زوہرا بیگم کے پوچھنے پر اس نے پھر سے سر آثبات میں ہلایا..

"آنٹی میں کاٹ دیتی ہوں..!!..!"

زر نور نے کہتے ہوئے باسکٹ میں سے سیب اور چھری نکالی اور پلیٹ میں رکھ کر وہیں چیئر پر بیٹھ کر کاٹنے لگی..

"زخموں میں درد تو نہیں ہو رہا نہ حیدر؟؟!!..!"

## Urdu Classic Material

ظہور صاحب کے استفسار کرنے پر اس نے اس دفعہ بھی نفی میں سر ہلانے پر اکتفا کیا تھا..

"کیا ہوا بیٹا.. کچھ بول کیوں نہیں رہے؟.. ایسے سر کیوں ہلا رہے ہو بس..؟"

زوہرا بیگم نے تشویش سے پوچھا..

اشعر اور ریاض نے مشکل سے رخ موڑ کر مسکراہٹ دبائی..

"ہیں؟؟ اس کا مطلب ماں باپ کو پتا ہی نہیں ہے کہ ان کے اکلوتے بیٹے کی زبان کٹ

چکی ہے؟.. ہائے ہائے..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ دونوں پھر سے دوپٹہ منہ پر رکھے رونا شروع چکی تھیں..

دونوں میاں بیوی حیرت سے ان کو دیکھنے لگے..

بچیوں نے کچھ زیادہ ہی اثر لے لیا..

"تم لوگوں نے انکل آنٹی کو ہی نہیں بتایا؟ بھلے سے بہت بڑی بات ہے لیکن تم لوگوں کو

بتانا تو چاہیے تھا نہ؟ یہ کیا چھپانے والی بات ہے؟؟...!!"



## Urdu Classic Material

آنسو صاف کرتے ہوئے مناہل ان دونوں پر برس رہی تھی جو ایسے سر ہلارہے تھے جیسے  
سو فیصد اس کی بات سے اتفاق کرتے ہوں اور یہ بات چھپا کر تو انہوں نے سچ میں کوئی  
"پاپ" کر دیا تھا

سر سر کرتے زر نور بھی پھر سے سیب کاٹنے لگی تھی..  
زوہرا بیگم اور ظہور دلا اور صاحب اچھنبے سے ان کو دیکھ رہے تھے

"کیا ہوا ہے بچوں؟ کچھ ہمیں بھی بتاؤ...!!!"

"انکل آنٹی.. میں آپ کو بتاتی ہوں.. اب آپ کا حیدر کبھی نہیں بول سکے گا کیوں کے

اس کی.. اس کی زبان کٹ چکی ہے...!!!"

مناہل کے کہنے پر وہ دونوں میاں بیوی بھونچکے رہ گئے تھے

"زبان کٹ گئی؟؟؟...!!!"

لیکن صبح تو یہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھا...!!!"

آرام سے بول بھی رہا تھا ہنس بھی رہا تھا...!!"

## Urdu Classic Material

یہ ایک دم سے زبان کہاں چلی گئی؟؟...!!"

وہ بے یقینی سے ریاض اور اشعر کو دیکھ رہے تھے جن کے چہرے پر دبی دبی سی مسکراہٹ تھی..

وہ سمجھ کر مسکرا دئے تھے..

"یہ لوحیدر.. سیب کھا لو...!!!"

بھگی آواز میں کہتے ہوئے اس نے پلیٹ حیدر کی طرف بڑھائی تھی لیکن اس کے پکڑنے سے پہلے ہی واپس کھینچ لی..

"تمہاری تو زبان ہی نہیں.. کیسے کھاؤ گے؟؟...!!!"

افسوس سے کہتے ہوئے وہ پھر روپڑی.. ریاض چاہتے ہوئے بھی اپنا قہقہہ روک نہ پایا جس پر زور اور مناہل نے گھور کر اسے دیکھا...

"سوری سوری.. لیکن محترمہ سیب کھانے کے لئے زبان نہیں دانتوں کی ضرورت ہوتی

ہے جو اس کے پاس وافر مقدار میں موجود ہیں.. کیوں بڑی سہی کہا نہ میں نے؟؟...!!!"

## Urdu Classic Material

زر نور کے ہاتھ میں پکڑی پلیٹ میں سے سیب کی قاش اٹھا کر منہ میں رکھتے ہوئے ریاض  
نے حیدر سے تائید چاہی..

"بلکل.. اور ان کی مدد سے میں تم لوگوں کو بھی چبا چبا کر کھا جاؤں گا اگر مجھے پڑا اور زنگرنہ  
دئے گئے تو...!!!"

آرام سے کہتے ہوئے اس نے زر نور کے ہاتھ سے پلیٹ اچک لی تھی..

وہ دونوں بے یقین پھٹی پھٹی نظروں سے اس کو دیکھ رہی تھی جو باچھیں کان تک پھیلانے  
سیب کی قاشیں اٹھا اٹھا کر کھا رہا تھا..

کیا یہ سچ میں حیدر بولا تھا؟؟؟...!!!"

اس کی زبان ٹھیک ٹھاک ہے؟؟...!!!"

وہ گونگا نہیں ہوا؟؟...!!!"

"تم.. تم بول سکتے ہو؟ تمہاری زبان نہیں کٹی؟؟...!!!"

اس کا بولنا ان دونوں کو ورطہ حیرت میں ڈال گیا تھا..

## Urdu Classic Material

"نہیں کٹی.. صحیح سلامت ہے دیکھ لو.. تمہاری بد دعاؤں نے بھی اثر نہیں کیا مجھ پر...!!"

آج سے پہلے وہ اس طرح بولتا ہوا کبھی اتنا پیارا نہیں لگا تھا..

وہ دونوں خوشی سے چیخ پڑی تھی لیکن دوسرے ہی لمحے ان کے تاثرات بدلے تھے..

"قتل قسم لے لو.. میرا کوئی قصور نہیں اس میں.. یہ تو ان دونوں نے مجھے ایسا کرنے کو کہا

تھا.. سچ میں تمہاری قسم.. بلکہ اس ٹکڑوں میں کٹے سیب کی قسم مجھے ان دونوں نے کہا تھا

ایسا کرنے کو...!!"

ان دونوں کے خونخوار انداز دیکھ کر اس نے جلدی سے پینتر ابدلہ..

"اوئے کمینے.. ہمارا کیوں مفت میں قتل کروا رہا ہے؟ ہم نے بولا تھا تجھے

یہ کرنے کو؟ جھوٹے مکملہ...!!"

اشعر نے بوکھلا کر اسے گھورتے ہوئے کہا تھا کیوں کے بقول ان لوگوں کے خون آشام

چڑیلوں کا رخ ان کی طرف ہو چکا تھا..

وہ دونوں جلدی سے باہر بھاگے تھے کہ کہیں ان کا حال بھی حیدر جیسا نہ ہو جائے...!!"

## Urdu Classic Material

ظہور دلا اور زوہرا بیگم مسکراتے ہوئے اس منظر سے لطف اندوز ہو رہے تھے..

ایسا تو کبھی ہوا نہیں تھا کہ کہیں کسی جگہ ان کا حیدر موجود ہو اور وہاں کے لوگ سکوں سے دو منٹ سانس لے سکے..

"اب تو میں نے بھی صبر کر لیا ہے کہ میرے بیٹے میں انسانی جراثیم ہے ہی نہیں.. سکون

سے بیٹھنا تو اس کو آتا ہی نہیں.. بچپن میں نہ جانے ایک دن میں کتنی دفعہ اس کی شکایاتیں

آتی تھی.. دوسری گلی محلوں کے بچوں کو بنا کسی بات کے فضول مار پیٹ کر آجاتا اور جب وہ

بدلہ لینے اپنے بھائی لوگوں کے ساتھ آتے تو یہ صاحب پہلے سے ہی اپنی گینگ جمع کر کے

ان کے استقبال کی تیاری میں ہوتے..!!!"

زوہرا بیگم اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے ہنستے ہوئے اس کے کارنامے بتا رہی تھی..

حیدر کے ساتھ زرنور اور مناہل بھی مسکرا دی تھی..

"اب تو میں کافی سدھر گیا ہوں امی..!!"

اس نے لاڈ سے ان کے بازو پر سر رکھا..



## Urdu Classic Material

"اسے سدھرنا نہیں مزید بگڑنا کہتے ہیں...!!"

مناہل نے ڈبے میں سے جو س گلاس میں انڈیل کر زوہرا بیگم کو تھمایا تھا..

"شکریہ بیٹا...!!"

جبھی ہلکا سا دروازہ کھول کر ریاض نے اندر جھانکا تھا اور مطلع صاف دیکھ کر حوصلہ بڑھاتا تو پورا دروازہ کھول کر خود بھی اندر آگیا..

"وہ انکل.. پریس والے آپ کے ساتھ کانفرنس کرنا چاہتے ہیں.. باہر ویٹ کر رہے ہیں کب سے...!!"

اس نے ظہور صاحب کو مخاطب کر کے کہا غلطی سے بھی زرنور اور مناہل کو نہیں دیکھا کہیں وہ نظروں سے ہی اس کو جلا کر بھسم نہ کر دے..

ان کے جانے کے بعد ڈاکٹر اس کا چیک اپ کرنے کے لئے آگئے تھے..

"ایک بات تو بتائیں ڈاکٹر.. اس ڈرپ سے ہوگا کیا؟...!!"

ان کو ڈرپ کا جائزہ لیتے دیکھ حیدر نے پوچھا..!!

## Urdu Classic Material

"اس سے یہ ہوگا کہ تمہاری باڈی کاشو گریول کنٹرول ہوگا تمہیں انرجی ملے گی اس کے علاوہ یہ خون بننے میں بھی مدد کرے گی...!!"

ان کے مسکرا کر کہنے پر اس نے منہ بنایا..

"اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا ڈاکٹر.. جتنی انرجی طاقت اور فریشنس مجھے چائے کے ایک کپ سے مل جاتی ہے اتنی یہ پچاس ڈریس بھی نہیں دے سکتی.. میں

tea دن میں چھ کپ چائے پینے والا بندہ ہوں میرا تو بلڈ گروپ بھی

ہے.. میری رگوں میں خون نہیں چائے دوڑتی ہے.. آپ پلیز اس positive

گلو کوز کو نکال کر اس میں چائے بھروا دیجئے... یقین کریں میں دو دن میں ٹھیک

ہو جاؤں گا...!!"

حیدر کے اس قدر عاجزی سے کہنے پر وہ بے ساختہ ہنسے تھے..

"تم نئی جنریشن کو نہ جانے کیا نشہ ہو گیا ہے چائے کا.. ویل تم دن میں چھ تو نہیں

لیکن زیادہ سے زیادہ دو کپ پی سکتے ہو چائے کے اس سے زیادہ نہیں...!!"

## Urdu Classic Material

"کیا؟ صرف دو کپ؟ نہیں ڈاکٹر نہیں... یہ ظلم نہ کریں.. چار گولیاں کھانے کے بعد

بھی میں زندہ رہ گیا لیکن چائے کے بنا تو میں مر ہی جاؤں گا...!!"

منابھل نے بیزاری سے اس کا ڈرامہ دیکھا تھا پھر جو نظر کا وچ پر آدھے لٹکے سوئے ہوئے

حادث پر پڑی تو آنکھوں میں چنگاری سی لپکی..

گھر میں اس کا سونا برداشت نہیں ہوتا تھا اور کہاں ہسپتال میں؟...

"یہ لومیری بہن.. اور کھینچ کر مارنا سر میں.. لیکن دیکھو کچا کام نہیں کرنا.. ایک ہی ضرب

میں اس کا کام تمام ہونا چاہیے.. نتیجے کی فکر مت کرنا.. ڈاکٹر وغیرہ سب موجود ہیں یہاں

...!!"

اس کی نظروں کا ارتکاز دیکھتے ہوئے اس نے سائیڈ پر پڑا بڑا سا گلدان اٹھا کر ذمہ داری سے

کہتے ہوئے اس کی طرف بڑھایا تھا...

"بکو اس بند کرو ریاض ورنہ یہ ہی گلدان تمہارے سر پر ماروں گی...!!"

غصے سے کہتے ہوئے وہ حادث کی طرف بڑھی..

"آپ میرے ساتھ آئیں.. مجھے حیدر کے ڈائٹ پلین کے بارے میں بتانا ہے...!!"

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

ان کے مخاطب کرنے پر زوہرا بیگم آثبات میں سر ہلاتی ان کے پیچھے ہی گئیں تھیں...

"حارث... حارث اٹھو... حارث کیا کہ رہی ہوں میں..؟ اٹھو ورنہ.. تمہارا سر پھاڑ دوں گی میں...!!!"

بری طرح سے اس کا کندھا جھنجھوڑتے ہوئے وہ برس رہی تھی..

"مت اٹھنا حارث.. تیرے سر پر تیری موت کھڑی ہے...!!!"

اس کے پیچھے سے ریاض چلایا

"اس سے پہلے کے میں تمہارا سر پھاڑ دوں.. فوراً دفع ہو جاؤ یہاں سے...!!!"

کینہ طوز نظروں سے ریاض کو گھورتے ہوئے وہ پھر سے حارث کی طرف متوجہ ہوئی.. جو مندی مندی آنکھوں کو بامشکل کھول کر یہاں وہاں دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن جیسے ہی مناہل کے غصے سے لال پیلے ہے چہرے پر نظر پڑی وہ کاوچ پر سے گرتے گرتے بچا.. اچانک سے اپنا جرم یاد آگیا..

بے اختیار خود کو کوسا..

## Urdu Classic Material

کیا ضرورت تھی یہاں سونے کی؟؟

لیکن ایک تو مجبور بہت ہے بے چارا.. آنکھیں بند ہوتے ہی نیند کے جھونکے لگنا شروع ہو جاتے ہیں..

"کتنا سمجھایا تھا تجھے حارث.. کتنا سمجھایا تھا.. کے مت ڈال اس ڈھول کو گلے میں ساری زندگی بجانا پڑے گا.. لیکن تو نے ایک نہ سنی کسی کی..!!"

"تم.. تم مجھے ڈھول کہہ رہے ہو؟؟...!!!"

ریاض کی بات پر اس نے مڑ کر انگلی اپنے سینے پر رکھتے ہوئے پوچھا..

اس کے چہرے سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ آج تو دو چار لوگوں کی گردنیں پکلاڑنے والی ہیں اس کے ہاتھوں..

"نن نہیں.. نہیں...!!!"

وہ گڑ بڑا گیا..



## Urdu Classic Material

"ہاں ہاں تمہیں ہی بولا ہے.. اور میں بتاؤں منا ہل یہ تمہیں پیٹھ پیچھے کیا کہتا ہے

؟؟...!!"

اس کے غصے کو مزید ہوا دیتے ہوئے حیدر نے بھی اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا..

اس سے پہلے کے وہ سچ مچ کسی کا لحاظ نہ کرتے ہوئے وہ گلہ ان اسے کھینچ مارتی ریاض نے جان بچا کر وہاں سے بھاگنے میں ہی آفیت جانی..

کچھ حیدر کے دوست تھے کچھ ان پانچوں کے دوست تھے اور کچھ ان کے دوستوں کے دوست تھے اور کچھ مزید ان کے دوستوں کے دوست تھے اور کچھ... ان کے.. بھی دوست تھے اور کچھ مزید ان کے دوستوں کے دوست تھے اور کچھ... ان کے.. بھی دوستوں کے.. دوست.. تھے... اور جو ان کے دوست تھے وہ تو حیدر کے پکے پکے والے دوست تھے..

اور ان تمام قسم کے دوستوں نے آپس میں اتحاد کر کے جو حال ہو سپٹل کا کیا تھا وہ انتظامیہ سمیت ہر شخص کو پاگل کرنے کے لئے کافی تھا...!!

صبح سے اسے دیکھنے آنے والوں کا تانتا سا بندھا ہوا تھا کسی کوٹی وی سے پتا چلا تو کسی کو فیس بک پر پوسٹ کی گئیں ان کی سیلفیز سے..

## Urdu Classic Material

ٹی وی کی تو چلو خیر ہے پاکستان کی آدھی عوام نے ٹی وی دیکھنا ہی چھوڑ دیا.. کیوں بھی وجہ

؟؟

اب وجہ یہ ہے کہ ان کے ہاتھ میں چلتا پھرتا چھوٹا ٹی وی جو آگیا یعنی کے ماؤں کا رقیب سمجھا جانے والا منحوس ناس پیٹا موبائل.. بقول ہماری ماؤں کے جسے آگ بھی نہیں لگتی.. اور نہ ہی جان چھوڑتا ہے..

فیس بک تو ایسی چیز ہے جسے آج کل کے بچے بوڑھے نوجوان سب ہی ذوق و شوق سے پڑھتے دکھائی دیتے ہیں اتنے شوق سے تو اسکول اور کالج کے زمانے میں کورس کی کتابیں ہی نہیں پڑھی ہوگی..

سو جس کو فیس بک اور ٹی وی.. ان دونوں ذرائع سے نہیں پتا چلا اسے واٹس ایپ کے اسٹیٹس سے ضرور معلوم ہو چکا تھا..

جی بلکل واٹس ایپ.. ہرے رنگ کی ہماری تیسری ماں سمجھی جانے والی ایپ..

کیا؟؟؟ آپ اسٹیٹس نہیں لگاتے؟؟!!

تصویروں کا تبادلہ بھی نہیں کرتے؟؟!!..

## Urdu Classic Material

دوستوں سے فضول گپ شب بھی نہیں کرتے؟؟!!

ہیں؟؟ آپ کے فون میں واٹس ایپ ہی نہیں؟؟!!

ویسے تو یہ ایک ناممکن سی بات ہے لیکن پھر بھی اگر ایسا ہے تو...!!

یقین کریں آپ کو جینے کا کوئی حق ہی نہیں.. سیر نیسلی.. ایک رسی لیں اور پھنکے سے لٹک جائیں..

کیوں کے یہ ظالم دنیا کسی طور چین نہ لینے دیگی..

اس سے پہلے کے آپ کو "غریب آدمی یا غریب عورت" کے نام سے طعنے سننے کو ملیں.. پہلے ہی اسکا انتظام کر لیں..

جوق در جوق قافلوں کی شکل میں اس شیطان کے ابا کی عیادت کو آنے والوں نے ہو اسپتال کی انتظامیہ کو حقیقتاً بوکھلانے پر مجبور کر دیا تھا..

ایک انسان کو ملنے پورا آدھا کراچی اس ہو اسپتال میں ان ٹپکا تھا..

لگتا تھا جیسے سٹوڈنٹس کا ریلوے کار راستہ بھول کر وہیں بہتا ہوا آگیا تھا..

## Urdu Classic Material

انتظامیہ چکرا کر رہ گئی تھی.. وہاں تل دھرنے کی جگہ تک نہ پہنچی تھی..

ایک افراتفری سی پھیل گئی تھی..

اللہ اللہ کر کے پچاس لوگ اس کی عیادت کر کے وہاں سے جاتے تو سوڈیڑھ سو پھر آن دھمکتے..

اس کے کمرے کے باہر تو مانوریش سالگا تھا جیسے اندر کوئی کرتب دکھائے جا رہے ہوں

اور فارغ عوام جھپٹ پڑے..

لیکن ایک چیز جس نے وہاں کے ماحول پر خوش گوار اثر ڈالا تھا وہ یہ کہ دوائیوں کی بو سے

رچی بسی فضاؤں میں مختلف گلاب کے پھولوں کی مہک بھی شامل ہو گئی تھی..

اس کا کمرہ اور باہر کا آدھا کوریڈور بھر چکا تھا مختلف اقسام کے پھولوں سے.. جو بھی ملنے آ

رہا تھا ساتھ میں کچھ نہ کچھ ضرور تھا ان کے..

ارے خالی ہاتھ جا کر ہم نے باقی کی زندگی اس کے طعنے سنتے تھوڑی گزارنی ہے..

فرق کرنا مشکل تھا کہ وہ کوئی ہو سپٹل ہے یا پینک پوانٹ..؟؟

## Urdu Classic Material

کینیٹین پر تو مانو بھوک کی فوج نے "کھانا دو" کا نعرہ مارتے ہوئے دھاوا بول دیا تھا ایک چیز ایسی نہیں تھی جو یا جوج ماجوج کی قوم نے غریب انتظامیہ، مریضوں اور ان کے رشتہ داروں پر ترس کھا کر چھوڑ دی ہو کیا چیز تھی ایسی جو ختم ہونے سے رہ گئی ہو؟ کینیٹین کو تو ایسا صفا چٹ کیا کے جیسے ابھی نئی بنی ہو اور کچھ سیٹ ہی نہ کیا گیا ہوا بھی تک..

ایسی چمکتی دمکتی لشکارے مارتی لیکن بالکل خالی...!!

جتنی ٹینشن کل رات سے ان لوگوں نے دے رکھی تھی آج اس میں مزید سے بھی مزید

اضافہ ہو چکا تھا..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سب سے برا حال ریسپنسنٹ کا تھا..

ایم این اے کے بیٹے حمزہ حیدر علی کا روم نمبر بتاتا کر بے چارے کے جبرے سوچ گئے تھے

تنگ آکر اس نے ایک بڑے سے کاغذ پر اس کا نام اور روم نمبر اور فلور نمبر لکھ کر اپنے پاس رکھ لیا جو بھی پوچھنے آتا وہ اس بورڈ کی طرف اشارہ کر دیتا..

دو پہر تک کچھ رش ہٹا تو انتظامیہ سمیت وہاں موجود ہر شخص نے گویا سکھ کا سانس لیا..



## Urdu Classic Material

لیکن نہ جی ان کی زندگی میں سے تو شاید سکون نامی لفظ ہی خارج ہو چکا تھا کیوں کہ وہ شیطانی مریض اور اس کے ساتھی ابھی بھی وہیں قیام پزیر تھے۔

"وہاں موجود ہر ایک شخص کو اتنا اندازہ تو ہو ہی چکا تھا کہ کل رات سے ان پانچ لوگوں نے جو آفت ہو اسپتال میں مچائی ہوئی ہے یقیناً وہ سب کسی شیطانی قسم کی تنظیم کے آلہ کار تھے اور ہونہ ہو اس تنظیم کا سربراہ بیڈ پر پڑا وہ شخص ہی تھا جس نے زخمی ہونے کے باوجود بھی ہو اسپتال والوں کو بوکھلاہٹ میں مبتلا کرنے کے ساتھ ساتھ گنگنی کا ناچ ناچنے پر بھی مجبور کر دیا تھا بیچارے کے ذہنی توازن کھو بیٹھنے کے بھی پورے پورے چانسز تھے..."

چمکیلی سی دھوپ پورے لان میں بکھری ہوئی تھی سبزہ زار بھی سنہرہ سا لگتا تھا کھڑکی کے پٹ سے سر ٹکائے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے وہ یاسیت سے ہوا سے آٹھکھیلایا کرتے سرمستی سے جھومتے ان پھولوں کو دیکھ رہی تھی..

دل جانے کیوں اس قدر افسردہ سا تھا..

اتنے پیارے موسم نے بھی اس کے ذہن پر کوئی خوشگوار تاثر نہ ڈالا..

سوچ کے تانے بانے رہ رہ کر صرف ایک ہی شخص کی طرف بار بار مڑ جاتے ..

## Urdu Classic Material

وہ جتنا یہاں وہاں کی چیزوں میں دھیان لگا کر اسے جھٹکنا چاہ رہی تھی اتنا ہی وہ اس کی سوچوں پر قابض ہو رہا تھا..

نظروں کے سامنے بار بار اس کا خون میں لت پٹ وجود آ جاتا..

"اف کیا مصیبت ہے؟!!..!!

کیوں سوچ رہی ہوں میں اس ڈفر کے بارے میں اتنا؟؟!!..!!

جھنجھلا کر وہ وہاں سے ہٹ گئی تھی..

"کیا مجھے اس سے ملنے جانا چاہیے؟؟!!..!!

دل کی آواز بلند ہوئی..

"بلکل بھی نہیں.. کوئی ضرورت نہیں اس کے پاس جانے کی.. اتنی جلدی بھول گئیں جو

اس نے کیا؟؟!!..!!

دماغ نے سختی سے تردید کرتے ہوئے طنز کیا..

وہ دل مسوس کر رہ گئی..

## Urdu Classic Material

جانے انجانے میں اس کی خواہش بھی وہی تھی جو دل کہ رہا تھا لیکن دماغ کے آگے بھی بے  
بس تھی..

"اف..!!!"

مضطرب انداز میں بیڈ پر گر کر اس نے کشن چہرے پر رکھ لیا..

سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ دل و دماغ میں سے کس کی سنے؟؟...

"ایک بیمار شخص کی عیادت تو کرنی چاہیے چاہے وہ کتنا ہی بڑا دشمن کیوں نہ ہو..!!!"

دل نے پھر صدا لگائی..!!

"اور میں کون سا رشتہ داری کرنے جا رہی ہوں صرف عیادت ہی تو کرنا ہے..!!!"

اس دفعہ اس نے دماغ کی تاویلوں کو نظر انداز کر کے دل کی آواز پر لبیک کہا تھا..

کشن چہرے سے ہٹا کر دور پھینکتے ہوئے وہ اٹھ کر الماری کے پاس آئی تھی..

## Urdu Classic Material

کافی سوچ و بچار کے بعد اس نے گہرے نیلے رنگ کے ڈیزائنر سوٹ کا انتخاب کیا جو راحم نے اسے گفٹ کیا تھا لیکن اس نے ایک دفعہ بھی نہ پہنا تھا کیوں کہ وہ شلوار قمیض وہ کبھی پہنتی ہی نہیں تھی.. آج پہلی دفعہ تھا..

وہ جلدی سے کپڑے اٹھا کر واشروم میں گھس گئی.. دل ایک دم ہی ہلکا پھلکا ہو گیا تھا..

بیچ پر بیٹھے موبائل پر جھکے وہ ہاتھ میں پکڑے کافی کے کپ سے گھونٹ بھر رہا تھا جب اشعر کی آواز پر چونک کر سر اٹھا کر دیکھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ابے کس کا بچہ چوری کر کے لے آیا؟؟؟!"

ریاض نے اس کے ہاتھ میں موجود گلابی کمبل میں لپٹے مزے سے سوتے بچے کو دیکھ کر حیرت سے پوچھا....

"لا حولاء میں کیوں کرنے لگا بچہ چوری؟؟!!"

وہ برا مان گیا..

## Urdu Classic Material

"تو پھر اسے کیا جیتو پاکستان سے لے کر آیا ہے...؟؟...!!!"

"ابے نہیں یار.. وہاں ایک آنٹی کے نواسہ ہوا ہے ان کے ساتھ کوئی تھا ہی نہیں ماں بیٹی

دونوں اکیلی ہیں داماد بھی ملک سے باہر ہے.. میں ان کے ساتھ ہی بیٹھا تھا.. ابھی وہ نماز

پڑھنے گئیں تو میں اسے یہاں لے آیا.. دیکھ کتنا پیارا ہے...!!!"

تفصیل سے کندھے اچکاتے ہوئے کہہ کر اس نے اشتیاق سے بچے کی طرف توجہ دلائی جو

نیند میں کسمسار ہا تھا..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہاں سچ میں بہت پیارا ہے...!!!"

ریاض اس کے چہرے کے نقوش چھوتے ہوئے مسکرا دیا تھا.

"ایک سیلفی تو بنتی ہے...!!!"

اس نے ہاتھ میں پکڑے فون میں فوراً سے فرنٹ کیمرہ آن کر کے ہاتھ اونچا کر کے تصویر

کلک کی تھی..

"اوئے دیکھ یہ اٹھ گیا...!!"



## Urdu Classic Material

وہ دونوں اس پر جھکے تھے جو اپنی بڑی بڑی کالی آنکھیں پوری کھولے ان کو ٹکڑ ٹکڑ دیکھ رہا تھا..

"اگر تمہاری نانی نے اجازت دی تو نام میں ہی رکھوں گا تمہارا..!!"

اس کا ننھا سا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑے وہ ایسے بات کر رہا تھا جیسے وہ اس کی ساری باتیں سمجھ رہا ہو..!!

اپنے ہی دھیان میں روم سے باہر آتی زر نور نے چونک کر ان دونوں کو دیکھا..

"یہ کس کا بچہ اٹھالائے ہو اشعر؟!!!"

اس نے حیرت سے اشعر کے ہاتھوں کی طرف اشارہ کیا..

"اوہو.. اٹھا کر نہیں لایا۔ دکھانے کے لئے لایا تھا تم لوگوں کو.. دیکھو کتنا پیارا ہے..!!!"

زر نور نے ان کے پاس آ کر دیکھا تو بے ساختہ مسکراتے ہوئے جھک کر اسے پیار کیا تھا..

"بہت پیارا ہے ماشاء اللہ...!!!"

## Urdu Classic Material

وہ تینوں کھڑے ہی تھے کہ جبھی ایک فریہی مائل پختہ عمر کی عورت ہانپتی کانپتی وہاں آئی

..

"کب سے ڈھونڈ رہی ہوں آپ کو.. ادھر دیں بچے کو.. کچھ اندازہ ہے آپ کو کہ اس کی ماں اور نانی کس قدر پریشان ہیں کہ ان کا بچہ اغوا ہو گیا.. پانچ منٹ کا کہہ کر گئے تھے لیکن آپ نے اس نیو بورن بے بی کو پورے ہو اسپتال کی سیر کروادی.. یہ کوئی طریقہ ہے؟؟"

!!!..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
اشعر کے ہاتھ سے تقریباً بچے کو جھپٹتے ہوئے وہ ڈپٹنے والے انداز میں بولی..!!  
"ارے تو لے کر تھوڑی بھاگا ہوں.. آنٹی سے پوچھ کر لایا تھا..!!"

اشعر کے دو بد و جواب دینے پر وہ ہاتھ جھلا کر "او نہو" کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی..

"کیا..!!"

زر نور اور ریاض کو ہنستے دیکھ اس نے گھور کر پوچھا..

"اچھا ہوا وہ لے گئی بچے کو ورنہ تیرا کیا بھروسہ اسکو جیکٹ میں چھپا کر گھر لے جاتا تو؟ تیرا

تو ویسے ہی دل آگیا اس پر..!!.."

## Urdu Classic Material

ریاض ہنستے ہوئے کہ کر پھر سے موبائل کی طرف متوجہ ہو گیا..

"اشعر.. تم لائبہ کو کب لینے جاؤ گے؟.. کب سے تمہیں کہ رہی ہوں مجال ہے جو تم سن لو...!!!"

"ارے یار اسے ہی لینے جا رہا تھا بیچ میں وہ آنٹی نماز پڑھنے چلیں گئیں تو میں بچے میں مصروف ہو گیا...!!!"

یاد آنے پر اس نے سر پر ہاتھ مار کر کہا..  
"میں لے آؤں اسے.. ورنہ میری بیوی نے اس خبیث کے پیچھے رو رو کر سمندر بہا دینے ہیں...!!!"

وہ سر جھٹک کر کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا تھا...

13 اگست کی رات

آٹھ بج کر پندرہ منٹ...!!

## Urdu Classic Material

اس مٹی کے تعویذ بنا کے..

نام وطن کا گلے لگا کے..

بس اتنا کہنے آئے ہیں..

شکر یہ پاکستان ن.. پاکستان شکر یہ یہ یہ...!!

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

"جی نیلم میں یہاں کراچی کے "تین تلوار" پر موجود ہوں منچلوں کا ایک جم گفیراٹڈ آیا  
ہے کان پڑی آواز تک سنائی نہیں دے رہی.. ہر سوسبز ہلالی پرچوں کی بہار سی آئی ہوئی  
ہے لگتا ہے جیسے سارا کراچی شہر ہی یہاں جمع ہو گیا ہے نوجوانوں میں مثالی جوش جذبہ  
دیکھنے کو مل رہا ہے اپنے چہرے پر پرچم کو پینٹ کئے سینے پر فلگ بیج لگائے ہاتھوں میں قومی  
جھنڈا اٹھائے سب کے لبوں پر بس ایک ہی نعرہ ہے.. "پاکستان زندہ بعد

"!!!..

## Urdu Classic Material

ہاتھ میں مانک اٹھائے کیمرے کے سامنے کھڑے جوش و خروش سے بولتے  
ایسے نیوز چینلز کے رپورٹرز جگہ جگہ پر پھیلے نیوز سٹوڈیو میں بیٹھے اینکرز کو  
آنکھوں دیکھے حال سے آگاہ کر رہے تھے اور ان چینلز پر دکھائے جانے والے  
یہ لائیو مناظر پوری دنیا میں دکھائے جا رہے تھے ..  
اس وقت تین تلوار کے دونوں روڈز تقریباً بلاک تھے

ہمیشہ کی طرح سی ویو جانے والے راستے بھی کنٹینرز لگا کر بند کر دیے گئے تھے ..  
تاحدنگاہ بس قومی پرچم اور گاڑیوں کا سیلاب ہی نظر آ رہا تھا بارہ بجنے میں ابھی کافی وقت پڑا  
تھالیکن شہری ابھی سے سڑکوں پر نکل آئے تھے اور آزادی ٹرک بھی کسی سے  
پیچھے نہ تھے ہری سفید جھنڈیوں سے سجے بلند آواز میں قومی نغمے بجاتے یہ  
ٹرک مختلف شاہراہوں سے ہوتے ہوئے اب یہاں پہنچے تھے فوٹ پاتھ پر  
بھی تھوڑے تھوڑے فاصلے سے ایکو نصب کئے گئے تھے جن میں بجتے ملی نغمے منچلوں  
کے خون میں مزید جوش پیدا کر رہے تھے ..



## Urdu Classic Material

آج کراچی کا موسم بھی خلاف مامول صبح سے ہی خوش گوار تھا آسمان سرمئی بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا.. اس وقت ٹھنڈی ہوائیں بھی آزادی کے دن کی وجہ سے سرور میں تھی..

"جی کاشف شہریوں کا جوش و خروش تو کافی دیدنی ہے اور ہو بھی کیوں نہ آخر کو کوئی عام دن تھوڑی ہے پاکستان کی آزادی کا دن ہے یہ ہمارے لئے عید کے دن ہی حیثیت رکھتا ہے.. آئیے شہریوں سے جانتے ہیں کہ انہوں نے اس دن کو سلیبریٹ کرنے کے لئے کیا کیا تیاریاں کر رکھی ہیں...!!

کان کے پردے پھاڑتے بے ہنگم شور کی وجہ سے ایک ہاتھ کان پر رکھے اس اینکر نے تھوڑی سی دور کھڑے نوجوان کو اپنی طرف متوجہ کیا جو اپنے سامنے کھڑے چند لوگوں کو ہدایتیں دے رہا تھا وہ خود بھی ہرے سفید کپڑے پہنے آزادی کے رنگ میں رنگی ہوئی تھی..

"جی فرمائیے...!!

ہمیشہ کی طرح جینز اور وائٹ ٹی شرٹ پر گرین کلر کی ڈریس شرٹ پہنے پیروں کو سفید جاگرز میں مقید کیے ہاتھوں میں چودہ اگست کے بینڈ دچڑھائے دونوں ہاتھ پشت پر

## Urdu Classic Material

باندھے وہ کیمرے کے سامنے آیا .. آدھا چہرہ بھی ہرے رنگ کے کپڑے  
سے ناک تک چھپایا ہوا تھا ..

صرف اسے دیکھ کر ہی پاکستانیوں کا دس گنا خون بڑھ جائے ..!!

"سب سے پہلے تو اپنا نام بتائے آپ ..!!"

اینکر کے مائک اس کے چہرے کے قریب کر کے مٹھاس سے گندھے ہوئے لہجے میں

پوچھا

"ریاض چودھری نام ہے میرا ..!!"

شور کے باعث ان دونوں کو ہی خاصا زور لگا کر بولنا پڑ رہا تھا ..

"اچھا تو ریاض یہ بتائے کہ بہ حیثیت پاکستانی آپ کے اندر کتنا جوش و جذبہ

ہے چودہ اگست کے حوالے سے ؟ اور اس دن کو آزادی کے دن کو

سلیبریٹ کرنے کے لئے کیا کیا پلینز بنائے ہیں ؟ کیا کیا تیاریاں کی ہے ؟

. اور آج کا دن کیسا گزرا ؟ کیوں کے کل چودہ اگست ہے تیاریاں تو آج

ہی کی ہوں گی نہ ؟ اور ابھی آپ کے کیا پلینز ہیں ؟؟ ..!!"

## Urdu Classic Material

"اف.. اتنے سوال ایک ساتھ ہی پوچھ لئے.. خیر ایک پاکستانی ہونے کی حیثیت سے تو وہی ولولہ وہی جنون اور جوش و خروش ہے جو ایک سچے محب وطن پاکستانی کے اندر ہونا چاہیے.. وہ کہتے ہیں کہ ہماری رگوں میں تو خون بھی ہر رنگ کا ہے کیوں کہ ہم پاکستانی ہیں۔ اور یہی بات پلینز اور تیاریوں کی تو کافی کچھ سوچا ہوا ہے کرنے کے لئے تو میں نے اور میرے گروپ نے.. ابھی مختلف شاہراہوں سے ریلیاں نکالتے ہوئے باغ جناح جانے کا ارادہ ہے وہیں پر سارا فائر ورکس کاؤنٹ ڈاؤن کا انتظام کیا گیا ہے !!..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/  
اس نے ناک پر پھسلتے رومال کو ذرا اوپر کیا تھا ساتھ ہی ہاتھ اٹھا کر اشارے سے ایک طرف لگے کاؤنٹر پر بیٹھے کسی شخص کو نغمہ چینیج کرنے کے لئے کہا..

"اچھا تو آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ کا گروپ بھی ہے لیکن وہ کہاں ہے اور کتنے لوگ ہیں اس گروپ میں؟؟ اور کیا کوئی لیڈر بھی ہے؟؟!!..

کتنا خبط ہے اس لڑکی کو بولنے کا.. سہی رپورٹر بنایا ہے اس کے گھر والوں نے اسے..!!.."  
دل میں کہتے ہوئے وہ سر جھٹک کے دوبارہ اس کی جانب متوجہ ہوا جس کے چہرے کو دیکھ کر یہ بالکل نہیں لگ رہا تھا کہ وہ اتنی جلدی جان چھوڑنے والی ہے..

## Urdu Classic Material

"ہاں جی مجھے ملا کر ہم کل چھ لوگ ہیں اور بالکل ہمارا لیڈر بھی ہے احمد عرف ارمان خانزادہ لیکن وہ اس وقت شاہراہ فیصل پر ہے اس کے علاوہ باقی کے چار نیشنل اسٹیڈیم، لکی ون مال، جناح روڈ اور پورٹ گرینڈ پر موجود ہیں جو میری طرح ہی ان ریلیوں کو لیڈ کرتے ہوئے جناح باغ پہنچے گے!!..!!

"اوہ واؤز بردست.. لیکن اتنے لوگوں کو جو آپ لوگ سڑکوں پر نکال لائے ہیں گاڑیوں کا اژدھام سا ہے لمبی قطاریں لگ گئیں ہیں ٹریفک جام ہو چکا ہے تو کچھ اس حوالے سے بھی کیا ہے آپ نے؟؟...!!

"جی بالکل کیا ہے اور آج کا دن تو ویسے ہی کافی مصروف گزرا کیوں کہ صبح سے مختلف

جگہوں پر گروپس کی شکل میں پہلی اگست سے شجرکاری کی مہم کے ذریعے تقریباً چودہ ہزار پودے لگانے کا جو مشن ہم نے سٹارٹ کیا تھا الحمد للہ آج اسے پورا کیا اس کے بعد ٹریفک پولیس کے ساتھ دو گھنٹے کی ملاقات جاری رہی روٹس وغیرہ اور سیکورٹی کے بارے میں.. اس دن کے سلبریشن کی تیاریوں میں مصروف رہے اور پھر جو ٹارگٹ ہمیں دیا گیا تھا شاہراہوں سے ہوتے ہوئے ریلی کی شکل میں ایک جگہ متحد ہو کر آزادی کے دن کو

## Urdu Classic Material

بھرپور انداز میں ویلکم کرنا.. اب اس کے لئے میں یہاں موجود ہوں.. مجھے یہاں تین  
تلوار کاٹارگٹ ملا تھا..!!

"لیکن ابھی آپ نے کہا کہ آپ کے گروپ کے لوگ ریلیوں کو لیڈ کر رہے ہیں تو جب  
آپ سب ایک ساتھ باغ جناح پہنچے گے تو ٹریفک کا کوئی مسئلہ نہیں ہوگا؟!!"

"نہیں.. کیوں کہ میں نے آپ کو بتایا کہ پہلے ہی ٹرافک پولیس اور ریجنل سب سے بات

چیت ہو چکی ہے اس کے علاوہ ساتھ جانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا.. کراچی جام ہو

جائے گا ایسے تو.. ہم ایک ایک کر کے وہاں پہنچے گے ابھی تو میرے نیشنل

اسٹیڈیم اور جناح روڈ والے دونوں ساتھی اشعر آفریدی اور تیمور ولید وہاں

پہنچ چکے ہیں اس کے علاوہ پورٹ گرینڈ سے حارث ملک کی قیادت میں

ایک ریلی منزل کی طرف روادواہیں اس کے بعد میرا نمبر ہے اور پھر لکی ون مال سے

ایک ریلی حمزہ حیدر علی کی قیادت میں وہاں آئے گی اور سب سے آخر میں ہم

ریلیوں کے لیڈرز کو لیڈ کرنے والا احمد شاہراہ فیصل سے وہاں پہنچنے گا

"!!.."



## Urdu Classic Material

ایک ہی سانس میں اس نے پوری تفصیل سنا دی تھی..

"بہت شکریہ ریاض اپنے پلیئرز ہمارے ساتھ شئیر کرنے کے لئے.. جی تو ناظرین یہ تھے ہمارے ساتھ ریاض چوہدری..!!

اسے بولتا چھوڑ کر سائیڈ پر آتے ہوئے اس نے اپنا فون نکالا اور کچھ نمبر ڈائل کر کے کان سے لگایا..

"ہاں حارث پہنچ گیا تو؟؟؟...!!

رابطہ ملتے ہی اس نے ذرا بلند آواز سے کہا تھا

"ہاں بس پانچ منٹ لگیں گے مجھے تو ایسا کرا بھی نکل وہاں سے کیوں کے حیدر اور احمد کو آنے میں بھی ٹائم لگے گا..!!"

شور کے باعث فون کو اس نے تقریباً کان سے چپکایا ہوا تھا..

"چل ٹھیک ہے..!!"

## Urdu Classic Material

فون آف کر کے وہ اپنی ہیوی بانیک کے پاس آیا ساتھ ہی ڈی جے سے مانگ لے کر آگے  
بڑھنے کا بھی اعلان کرنے لگا...!!

---

باغ جناح...!!

گیارہ بج کر تیس منٹ...!!

قربانیاں کتنی دے کر آزادی لائے

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

دل سے.. دل سے میں نے دیکھا پاکستان...

جاں سے.. جاں سے میرا دھرتی پر ایمان..

جناح باغ کے اطراف کی سیکورٹی انتہائی سخت تھی آنے جانے والے دونوں روڈز گاڑیوں  
سے جام ہوئے وے تھے کراچی کے مناظر اس وقت دیکھنے سے تعلق رکھتے تھے منچلوں  
نے آسمان سر پر اٹھایا ہوا تھا.. پاکستان کے علاوہ اور کہاں اتنے اہتمام سے آزادی کے دن کو

## Urdu Classic Material

منایا جاتا ہوگا؟... کیا بچے بوڑھے جوان.. ہر کوئی ہی ہاتھوں میں پرچم اٹھائے گھر سے نکلا ہوا تھا ..

تقریباً پچاس فٹ لمبے قومی جھنڈے کے سائے تلے سینکڑوں لوگ احمد کی قیادت میں باغ جناح پہنچے تھے ..

"یار حیدر کہاں رہ گیا؟ تجھ سے پہلے تو اس نے آنا تھا نہ؟!!"

حارث نے حیرت سے اس سے استفسار کیا جو منزل واٹر کی چھوٹی بوتل میں سے پانی کے گھونٹ بھر رہا تھا..

"ہاں پہلے تو اس کو ہی آنا تھا لیکن میرے پاس اس کا فون آیا تھا اس نے ہی کہا کہ وہ آخر میں آئے گا..!!"

احمد نے کندھے اچکا کر کہتے ہوئے بوتل کا کیپ لگا کر کسی اور کی طرف اچھال دی ..

"چل ٹھیک ہے ویسے تجھے ڈر تو نہیں لگ رہا نہ اتنے سارے کراؤڈ کے سامنے پر فارم

کرنے سے؟؟...!!"

حارث کے شرارت سے کہنے پر وہ مسکرایا تھا ساتھ ہی ایک گھونسا اس کے کندھے پر جڑا..

## Urdu Classic Material

"میں ارمان احمد خانزادہ ہوں میری ڈکشنری میں ڈرو خوف کے معنی تو دور کی ان کے الفاظ تک نہیں ہے..!!"

جتاتے ہوئے انداز میں کہ کر اس کی گردن میں ہاتھ ڈال کر چلنے کا اشارہ کیا...

"بہت بڑا کمینہ ہے تو...!!!"

حارث نے اپنا کندھا سہلاتے ہوئے گھور کر اسے کہا تھا "وہ تینوں کدھر ہیں؟ مجھ سے پہلے

ہی یہاں آئے تھے نہ؟؟...!!!"

"پتا نہیں میں تو خود انھیں ڈھونڈ رہا تھا نمبر بھی نہیں لگ رہا تھا کسی کا...!!"

اس نے لاعلمی کا اظہار کیا.. جبھی ایک شور سا بلند ہوا تھا وہ دونوں ہی چونک کر مڑے تھے جہاں سیکورٹی اہلکار تیزی میں لوگوں کو ایک طرف ہٹا رہے تھے پورا ایک روڈ لوگوں سے خالی کروا لیا گیا تھا

دور تک صاف سڑک پر ہلکا سا دھواں نمودار ہوا.. پرچم کے رنگ کے رنگی ہرے اور سفید رنگ کی چار گاڑیاں آہستہ سپیڈ میں آتی دکھائی دی

## Urdu Classic Material

ایک گاڑی آگے تھی اور تین اس کے پیچھے دفعتاً آگے والی کار نے سپیڈ پکڑی ڈیڑھ سو کی سپیڈ سے اڑاتے ہوئے زگ زگ سٹائل میں وہ کار سڑک پر رقص کرتی آگے بڑھتی جا رہی تھی جب کے پیچھے والی تین شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگے بڑھ رہیں تھیں..

شائقین کا خوشی اور جوش سے چیخ چیخ کر گلہ بیٹھا جا رہا تھا لیکن جنوں نے اتنا تھا کہ کس چیز کی پروا نہ تھی.. اور یہ فلیگ کارز تو سر پر اترتے تھے سب کے لئے چار سپورٹس کار اور چاروں پاکستانی جھنڈے کے رنگ میں ڈھلی ہوئیں.. ان کے پیچھے موٹر بائیکس اور گاڑیوں کا ایک طویل ریلہ تھیں بجاتے نغمے پڑھتے نعرے لگاتے ان منچلوں کو حیدر پورے کراچی سے اکٹھا کر لایا تھا..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک لائن میں کھڑی ان چاروں گاڑیوں کے دروازے ایک ساتھ کھلے اور ایک ساتھ ہی وہ لوگ باہر نکلے..

لوگوں کی کان کے پردے چیرتی آوازوں اور نعروں کے درمیان وہ خود کو کسی ہیرو سے کم ہر گز نہیں سمجھ رہے تھے..

"آگئے چار بندر...!!"



## Urdu Classic Material

حارث کے کہنے پر وہ دونوں ہی ہنس دئے تھے..

باغ جناح...!!

گیارہ بج کر پینتالیس منٹ...!!

یاروں یہی دوستی ہے...

قسمت سے جو ملی ہے...

سنگ سنگ چلیں..

سب رنگ چلیں..

چلتے رہیں ہم صدا...!!

ایک طرف بنے بڑے سے بہت سارے غباروں اور لائٹوں سے سجے اسٹیج پر کچھ میوزیشنرز  
کے ساتھ وہ موجود تھا..

## Urdu Classic Material

گرین ٹی شرٹ پروائٹ لیڈر کی جیکٹ پہنے کان پر ایرفون لگائے مانک کو ہونٹوں کے قریب کئے وہ ٹھیک کر رہا تھا قومی جھنڈا بھی پشت کی طرف سے پھیلا کر گردن پر گانٹھ لگا رکھی تھی..

ڈی جے کو مانک آن کرنے کا اشارہ کرتے ہوئے وہ ان ہزاروں لوگوں کے بلکل سامنے آیا تھا.. اتنے سارے لوگوں کے درمیان وہ پہلی دفعہ پر فارم کرنے جا رہا تھا.. سب کی

نظریں اس پر جمی تھی لمحے کو اس نے اپنی آنکھیں بند کی تھی اس سارے شور سے دور اس

منظر سے دور اسے اپنا مقصد یاد آیا کہ وہ کیوں یہاں اتنے لوگوں کے سامنے کھڑا ہے؟

اس کی آنکھوں کی چمک بڑھ گئی تھی بے ساختہ اس کے عنابی لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا..

وہ دو قدم چل کر آگے آیا..

ایک نظر وہاں موجود ان سب لوگوں پر ڈالی..

یہ کراؤ اس کی توقع سے کہیں زیادہ تھا

"پاکستان....!!"

پوری جان لگا کر وہ چلایا..!!

## Urdu Classic Material

"زندہ باد...!!"

جس کے جواب میں اسے دس گناہ زیادہ شور سننے کو ملا..

"میرے عزیز ہم وطنوں.. پاکستان کے نوجوانوں.. پورے کراچی شہر سے آپ سب

یہاں موجود ہیں.. اپنے گھروں سے نکلے ہیں.. آزادی کے دن کو جوش و جذبے سے

منانے کے لیے وہ آزادی جو آج سے اکہتر سال پہلے ہزاروں قربانیاں دے کر حاصل کی

گئی.. جو خواب ہمارے شاعر مشرق علامہ اقبال نے دیکھا تھا اسے پورا کرنے کے لئے اس

کی تعبیر کے لئے قائد اعظم نے اپنی پوری زندگی صرف کر دی.. مجھے بتانے کی ضرورت تو

نہیں.. یقیناً آپ اچھے سے جانتے ہوں گے کہ پاکستان کو حاصل کرنے کے لئے کس قدر

تکلیفیں جھیلی گئیں ہیں کتنی قربانیاں دی گئی کتنے سالوں کی محنت جدوجہد اور کوششیں

کے بعد تب کہیں جا کر دنیا کے نقشے پر پاکستان ایک آزاد مملکت کی حیثیت سے اپنی جگہ بنا

پایا ہے.. اس وطن کی فضاؤں میں جہاں ہم آزادی سے سانس لیتے ہیں بنا کسی ڈر اور خوف

کے.. صرف ان ہزاروں بے مثال قربانیوں کی وجہ سے جنہوں نے پاکستان کو آزاد

کروانے کے لئے اپنا خون بے دریغ بہایا.. کہنے کو تو ہم سب آزاد ہیں ایک آزاد شہری

## Urdu Classic Material

ہونے کی حیثیت سے یہاں جیتے ہیں لیکن... ہمارے زہن ابھی تک غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں.. ہماری کوئی اپنی سوچ ہی نہیں ہے.. ہم دوسروں کے اشارے پر چلنے والی بے جان کٹھ پتلیوں کی طرح ہیں.. پاکستان کے برے حالات کی وجہ اگر کچھ برے لوگ اور کرپٹ حکمران ہیں تو.. ہم بھی... ہم بھی برابر کے شریک ہیں کیوں کے جو ظلم کے خلاف برائی کے خلاف آواز نہیں اٹھاتا وہ ظالم کے جتنا ہی ذمہ دار ہے... علامہ اقبال نے اس پاکستان کا خواب نہیں دیکھا تھا کہ جہاں کے رہنے والوں کو جانوروں کی طرح مار پیٹ کر قتل کر دیا جائے.. اور قائد اعظم نے اس لئے پاکستان کو آزاد نہیں کروایا تھا کہ ہم ایسے مظالم کے خلاف اپنا منہ سی کر بیٹھ جائیں ہر طرف سے آنکھیں پھیر لیں.. میرے دوستوں پاکستان کا مطلب لا راہ لا اللہ ہے.. آپ نے بھی اللہ کو منہ دکھانا ہے اور مجھے بھی.. پاکستان کی تقدیر آپ کے ہاتھ میں ہے..!!"

وہ اپنے جسم کی ساری طاقت صرف کر کے بول رہا تھا اتنی دیر سے اونچی آواز میں بولنے سے اس کے جڑے درد کرنے لگے تھے لیکن اسے فکر نہ تھی اس کی آواز نے ان ہزاروں لوگوں پر ایک سحر ساطاری کر دیا تھا.. اس کی آواز کی دھمک کے علاوہ کوئی دوسری آواز نہ

## Urdu Classic Material

تھی سب دم بخود دم سادھے اس کو سن رہے تھے وہاں موجودان ہزاروں لوگوں کو اپنے  
کنپٹی کے بال کھڑے ہوتے محسوس ہوئے تھے خون ایک دم ہی جوش مارنے لگا تھا.. دل  
میں کچھ نیا کرنے کا عزم بھرپور انداز میں جاگا تھا..

"آیے.. ہم ایک ساتھ متحد ہو کر یہ عہد کرتے ہیں کہ آج سے یہ غلامی کی زنجیریں توڑ کر  
ہم صرف پاکستان کے لئے جیے گے پاکستان کے لئے لڑیں گے اور صرف پاکستان کے لئے

مریں گے.. ہم پاکستان کو ترقی کی راہوں پر گامزن کریں گے ہم بنائیں گے پاکستان کو سر

سبز و شاداب.. کیوں کہ ہم پاکستان کے نوجوان ہیں ہم سپاہی ہیں اس کے.. پاکستان کی

عزت و وقار سب ہمارے ہاتھ میں ہے.. ہم پاکستان کا سر کبھی نہیں جھکنے نہیں دیں گے

.. اس کا چاند ستارہ ہمیشہ سر بلند رہے گا..!!

کیا رہے گا اس کا چاند ستارہ ہمیشہ اونچا؟؟؟...!!

گھٹنوں کے بل بیٹھے کہنی گٹھنے پر ٹکا کر ایک ہاتھ کان کے قریب لے جا کر اس نے بلند آواز

سے چیخ کر کہا

"ہاں..!!"



## Urdu Classic Material

جواب میں سب یک زبان بولے تھے اور پھر "پاکستان زندہ باد" کے نہ ختم ہونے والے نعرے تھے جو نو جوانوں کی طرف سے لگائے جا رہے تھے ..

ایک تھکی ہوئی لیکن پرسکون سانس اس نے خارج کی تھی .. آج ایک نئی سوچ نیا انداز ان ہزاروں کی تعداد میں وہاں موجود لوگوں کو بخشا تھا اب بس دیکھنا یہ تھا کہ وہ اپنے کئے کئے عہد پر قائم بھی رہتے ہیں یا نہیں ... !!!

"صرف پانچ منٹ رہ گئے ہیں بارہ بجنے میں یعنی کے پاکستان کی اکہتر ویں سالگرہ کا دن لگنے میں بس چند منٹ ہی رہ گئے ہیں .. آئیں ہم سب ساتھ مل کر ترانہ پڑھتے ہیں ... !!!"

سب مؤدب سے پیر سے پیر ملا کر کھڑے ہو گئے تھے ..

پاک سرزمین شاد باد ..

کشور حسین شاد باد ..

تو نشان عزم عالیشان ..

ارض پاکستان ..

## Urdu Classic Material

مرکز یقین یقین شاد باد..

پاک سر زمین کا نظام..

قوت اخوت عوام..

قوم، ملک، سلطنت..

پائندہ تابندہ باد..

شاد باد منزل مراد..

پرچم ستارہ و ہلال..

رہبر ترقی و کمال..

ترجمان ماضی شان حال..

جان استقبال..

سایہ خدائے ذوالجلال...

دل پر ہاتھ رکھیں ان سب نے ادب سے سر جھکا یا تھا..

## Urdu Classic Material

اور یہی وہ لمحہ تھا جب آسمان شاندار آتش بازی کی روشنیوں سے نہا گیا تھا ...

"مبارک ہو آپ سب کو ہمارا آزاد پاکستان اکہتر برس کا ہو گیا...!!"

سراٹھا کر روشنیوں سے منور آسمان کو دیکھتے ہوئے اس نے نم آنکھوں اور مسکراتے چہرے کے ساتھ مبارکباد دی تھی..

ہرے نیلے پیلے لال نجانے کتنے رنگ تھے جو آسمان پر پھیل چکے تھے..

فضا "پاکستان زندہ باد اور جیوے جیوے پاکستان" کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی تھی..

ہر کوئی خوش تھا پر جوش تھا ایک نیا انداز جو انھیں آج بخشا گیا تھا پاکستان کے لئے کچھ

کرنے کے لئے پوری دنیا میں اس کا نام روشن کرنے کا جذبہ سا خود ہی پیدا ہو گیا تھا.. ہم

لیڈ ہونے والے لوگ ہیں اگر کوئی سچا اور ایمان دار حکمران ہمیں مل جائے تو اس کی

قیادت میں ہم کہاں سے کہاں نہ پہنچا دیں پاکستان کو..

"میں نے تو اسے جب پہلی دفعہ دیکھا تھا تبھی کہہ دیا تھا کہ یہ کوئی عام نہیں یہ ضرور کچھ نہ

کچھ کرے گا.. آج اس کی سپیج نے قسم سے میرا دل لوٹ لیا...!!"

## Urdu Classic Material

حیدر نے محبت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا جواب گٹار کو چیک کر رہا تھا.. اس کی  
پرفارمنس باقی تھی ابھی..

وہ سب اسٹیج سے نیچے لیکن سب سے آگے کھڑے تھے..

"اسے الیکشن میں ایک دفعہ تو کھڑا ہونا چاہیے...!!"

اشعر کے کہنے پر ان سب نے بھی تائیدی انداز میں سر ہلایا تھا..

"اس کی تقریر سب نیوز چینلز پر پورے پاکستان میں لائیو دکھائی گئی تھی.."

جشن آزادی کے موقع پر نوجوانوں کا جوش و خروش دیدنی ہے.. آئیے ہم ان سے ہی  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جانتے ہیں کہ چودہ اگست کے موقع پر ان کے کیا جذبات ہیں...!!

"ذرا بات سنئے...!!"

اس اینکر نے رخ موڑے کھڑے ایک شخص کا کندھا تھپتھپا کر اپنی طرف متوجہ کیا..

وہ چونک کر مڑا تھا..

"آپ کیا کہنا...!!"

## Urdu Classic Material

اس شخص کی شکل دیکھ کر اینکڑ کی بات منہ میں ہی رہ گئی تھی حقیقتاً وہ حیرت زدہ رہ گئی تھی اور یہی حال سامنے والے کا بھی تھا لیکن دوسرے ہی لمحے اس کے لبوں پر شرارتی مسکراہٹ مچلی..

وہ رپورٹر "نیو ایئر نائٹ" والی ہی تھی..

"جی مس پوچھئے میرے پلینز کے بارے میں.. جہاں سے کہیں گی وہیں سے بتاؤں گا میرا

آج کا دن کیسا گزرا؟ میں نے کون کون سی تیاریاں کی.. کتنے پٹاخنے خریدے؟ سوری

چھینے.. کیوں کے خریدنے کی تو میری عادت نہیں.. اور یقین کریں آپ سے پہلے میں

نے کسی کو بھی یہ سب نہیں بتایا.. آپ پہلی ہی ہیں جس سے میں یہ سب شئیر کروں گا

.. ارے ارے سنیے تو سہی.. اے مس جا کہاں رہی ہیں آپ؟؟!!"

ایک گھوری اس پر ڈال کر بغیر اس کی بکواس سنے وہ دوسرے لوگوں کی طرف متوجہ ہو گئی

تھی کچھ مہینے پہلے جو ڈانٹ اور سخت سست اس ایم این اے کے بیٹے کی وجہ سے اسے چینل

والوں کی طرف سے سننے کو ملی تھی وہ بھولی تو نہیں تھی..



## Urdu Classic Material

حیدر پیچھے سے ارے ارے ہی کرتا رہ گیا جیسی تیمور نے اسے کہنی مار کر اسٹیج کی جانب متوجہ کیا جہاں وہ گٹار گلے میں لٹکائے اس کی دھن چھیڑ رہا تھا..

"آج کا یہ نغمہ.. اس آزاد ملک کے آزاد نوجوانوں کے نام اس عہد کے نام جو آج ہم نے اس جگہ متحد ہو کر اللہ کو حاضر و ناظر جان کر ایک ساتھ کیا ہے.. میں چاہوں گا آپ سب بھی میرے ساتھ ہم آواز ہو کر پڑھیں...!!"

وہ سب دلوں و جان سے اس کی جانب متوجہ تھے.. وہ انسان.. اس کی باتیں.. اس کی آواز.. ایک نئے روشن ستارے کی طرح دل کو لگتی تھی..

"سایہ خدائے ذوالجلال...!!"

ترجمان ماضی شان حال...!!

رہبر ترقی و کمال...!!

میں پاکستان ہوں..

میں پاکستان ہوں..

## Urdu Classic Material

میں زندہ باد ہوں..

میں زندہ باد ہوں..

مجھ پر دنیا کی نظریں ہیں ہر پل...!!

ہے آج بھی میرا، میرا ہو گا کل...!!

ہم تلواروں کی نوک پی چڑھ کر نغمے گائیں...!!

ہم وہ ہیں جو بس سینے پی ہی گولی کھائیں...!!

میں شاہین ہوں اقبال کا...!!

میں گھر ہر دھرتی آن کا...!!

میں قائد کا فرمان...!!

میرے سینے میں قرآن...!!

میں خیبر میں پنجاب...!!

میں سندھ بلوچستان...!!

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

میں پاکستان ہوں ..

میں پاکستان ہوں ..

میں زندہ باد ہوں ..

میں زندہ باد ہوں ..

نئے پاکستان کی پہلی آزادی کی یہ رات ہمیشہ یاد رکھی جانے والی تھی

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بیڈ پر کتابیں بکھرائے رجسٹر اور بک کھولے وہ دھیان سے نوٹس لکھتی جا

رہی تھی اور جب کچھ پوائنٹس سمجھ میں نہ آتے تو پین کو ہونٹوں کے درمیان دبائے وہ

الجھن اور پر سوچ نگاہوں سے کتاب کو چہرے کے نزدیک کئے دیکھنے لگتی

..

دو گھنٹے ہو گئے تھے اسے لیکن بدستور وہ اسی حالت میں تھی مسلسل لکھنے کے باعث

انگلیاں بھی درد کرنے لگیں تھیں ..

## Urdu Classic Material

موبائل کی مخصوص رنگ بجھنے پر وہ چونکی..

سائیڈ پر پڑا فون اٹھا کر نام دیکھے بغیر کرپس کر کے کان سے لگایا.. یہ ٹیون بس ایک ہی نمبر پر سیٹ کی ہوئی تھی..

"السلام علیکم...!!!"

احمد کی بھاری آواز اس کے کان سے ٹکرائی..

"وعلیکم السلام...!!!"

اس نے ناراضگی سے جواب دیا..!!!"

"خیریت؟؟...!!!"

فون کو کان اور کندھے کے بیچ دبائے وہ حیرانی سے کافی پھینٹتے ہوئے بولا...!!

"ہاں خیریت ہے.. یہ بتاؤ فون کیوں کیا ہے؟؟...!!"

بیڈ کی بیک سے ٹیک لگائے پین کو ہاتھ میں گھماتے ہوئے اس نے لٹھ مار انداز میں کہا..

## Urdu Classic Material

"زر نور کا یہ انداز تو پہلی دفعہ دیکھنے کو ملا تھا حیرانی تو فطری چیز تھی..

"بتا بھی دیں نور صاحبہ.. اب کیا غلطی ہو گئی مجھ غریب سے..؟؟!!"

کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے اس نے کہا تھا..

"مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہو؟ جا کر اس عفیر اسے ہی پوچھو نہ..!!"

تڑک کر کہتے ہوئے اس نے فون کاٹ کر سائیڈ پر اچھال دیا تھا..

رہ رہ کر نگاہوں کے سامنے وہ منظر گھوم جاتا تھا جب عفیر احمد کے بالکل قریب کھڑی اس

سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی پڑھنے کا تو صرف بہانہ تھا..

احمد نے اچھنبے سے فون کو کان سے ہٹا کر دیکھا اور پھر سے اس کا نمبر ڈائل کیا..

دو بیل جانے کے بعد کال ریسپو کر لی گئی تھی..

"پڑھ رہی ہوں میں تنگ مت کرو مجھے..!!"

اس سے پہلے کے وہ کچھ کہتا وہ غصے سے گویا ہوئی..

اور پھر سے رابطہ منقطع کر دیا..



## Urdu Classic Material

"کیا کروں میں اس عغیر اکا..؟؟!!"

وہ تاسف سے سوچ کر رہ گیا..

ٹرے میں چائے کے دو کپ رکھے وہ کمرے میں آئی تھی جہاں نانو فون پر کسی سے بات کرنے میں مصروف تھی وہ جانتی تھی دوسری طرف کون ہو سکتا ہے؟ سر جھٹک کر ٹرے چھوٹی میز پر رکھ کر اس میں سے ایک کپ اٹھائے وہ ریک کی جانب آ کر کتاب دیکھنے لگی جتنا لگاؤ اسے تھا کتابیں پڑھنے کا اس سے کہیں زیادہ نانو کا تھا اسی لیے ان کے کمرے میں ایک بڑی سی کتابوں سے بھری ریک موجود تھی..

"انو شے...!!!"

نانو کی آواز پر وہ پلٹی..

"جی نانو...!!!"

"تمہاری پھپھی کا فون تھا...!!!"

انہوں نے موبائل بند کر کے سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا..

## Urdu Classic Material

"تو؟ کیا کہ رہیں تھیں؟!!..!"

چائے کا گھونٹ بھرتے اس نے عام سے انداز میں پوچھا..

پھوپو کا فون آنا کوئی اتنا غیر معمولی بھی نہیں تھا لیکن جانے کیوں نانو کا انداز عجیب سا لگا..

"کیا کہ رہیں تھیں؟.. کیا کل پھر سے آنے کا بول رہیں تھیں؟!!..!"

"اگلے مہینے شادی کا کہ رہی تھی!!..!"

انہوں نے بہت آرام سے اس کے کانوں میں جیسے گرم سیسہ اندھیلایا..

support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"یہ.. یہ کیا کہ رہیں ہیں آپ نانو؟!!..!"

ہاتھ میں پکڑے کپ کے ساتھ اس کی آواز بھی لرز رہی تھی..

"کہنے کو تو تمہاری سگی پھپی کا بیٹا ہے لیکن مجھے تو ایک آنکھ نہیں بھاتا.. نہ جانے تمہارے

باپ کو کیا سو جھی تھی جو مرتے مرتے تمہیں اس کے نام کر گیا..!!..!"

## Urdu Classic Material

وہ جلے کٹے انداز میں کہہ رہیں تھی لیکن جب انوشے کے پیلے پڑتے چہرے پر نظر پڑی تو افسوس سے گہری سانس بھر کر رہ گئیں ساتھ ہی اٹھ کر اس کے پاس آئیں اور اپنا جھریوں زدہ ہاتھ اس کے سر پر پھیرا تھا..

"نوشی.. میری بچی مجھ بڑھیا میں اتنا دم خم نہیں جو تمہیں زمانے کے سرد و غم سے بچا کر رکھوں.. لیکن میں نے پھر بھی جیسے تیسے کر کے تمہیں پالا ہے.. ابھی تو میں زندہ ہوں لیکن کل کلا کو میں نہ رہی تو؟.. تم اکیلی جوان لڑکی کیسے مقابلہ کرو گی اس دنیا کا؟ اس دنیا کر لوگ تمہیں دودن بھی چین سے نہ جینے دیں گے.. اس سے بہتر یہی ہے کہ میں تمہاری شادی کر دوں ابرار سے.. جیسے بھی ہیں وہ لوگ لیکن تمہارے اپنے ہیں تمہارے سگے ہیں.. تم سمجھ رہی ہوں نہ میری بات؟؟...!!"

نانو نے شفقت اور نرمی سے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا جو ابھی بھی بے یقین سی کھڑی تھی کپ بھی ہاتھ سے گر کر ٹوٹ چکا تھا گرم چائے کے چھینٹوں نے اس کا پیر جھلسا دیا تھا لیکن اسے کوئی تکلیف محسوس نہ ہوئی..

ساری حسیں جیسے مر سی گئیں تھیں...

## Urdu Classic Material

ابھی تو محبت کی پہلی کونیل پھوٹی تھی..

ابھی تو اس نے پیار کا مطلب جانا تھا ..

ابھی تو دنیا حسین لگنا شروع ہوئی تھی..

ابھی تو دل نے تتلیوں کے سنگ اڑنے کی خواہش کی تھی..

ابھی تو محبت کے شوخ رنگ

اس کی آنکھوں میں سجنے لگے تھے..

ابھی تو چاہے جانے کا نشہ سر پر چھایا تھا..

ابھی تو کسی کو بے تحاشا سوچنے میں لطف آنے لگا تھا..

ابھی تو اس کی آنکھوں کو پڑھنا باقی تھا..

ابھی تو اقرار کرنا باقی تھا..

ابھی تو اظہار کرنا باقی تھا..

## Urdu Classic Material

لیکن کیا دل ملنے کے بعد ٹوٹنا لازمی ہوتا ہے؟؟ صرف جدائی ہی کیوں دو پیار کرنے والوں کے درمیان آتی ہے؟؟.. کیا محبت میں آنسو بہانہ لازمی جز ہے؟؟..

کیا ہجر کے بغیر محبت کا حصول نہ ممکن ہوتا ہے؟؟..

ابھی تو اس نے محبت کو کرنا سیکھنا شروع کیا تھا لیکن کیا خبر تھی کے اپنی محبت کو اپنے ہی ہاتھوں ختم کرنا پڑے گا..

کاش اسے کبھی محبت نہ ہوئی ہوتی..  
کاش اس نے اپنی آنکھوں میں سپنے نہ سجائے ہوتے ..  
کاش اسے محبت کا مطلب معلوم نہ ہوتا..

کاش اس نے تیمور کو دیکھا ہی نہ ہوتا..

کاش وہ کبھی اس کی زندگی میں آیا نہ ہوتا..

کاش اس سے نظریں نہ چار ہوئی ہوتی..

کاش اس کا دل نہ دھڑکا ہوتا..



## Urdu Classic Material

لیکن اب کچھ کہنے یا کرنے سے کیا ہوتا ہے؟ محبت بھی ہو چکی ہے اور جدائی بھی بس جلد ہی  
مقدر بننے والی ہے...

ورنہ وہ محبت ہی کیا..

جس میں دو طرفہ تڑپ نہ ہو..

ہجر کی ازیت نہ ہو..

ازل سے محبت کی دشمن ہے دنیا...!!!

کبھی دودلوں کو جینے نہ دے گی...!!!

“

---

"تجھے کچھ کام تو نہیں ہے نہ ابھی؟؟...!!!"

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اشعر نے اس سے سے پوچھا جو کنیشن میں چابی لگا رہا تھا..

"نہیں تو.. فارغ ہی ہوں تجھے ڈراپ کر کے گھر جاؤں گا اور پھر سو جاؤں گا اور پھر کل صبح

ہی اٹھوں گا..!!!"

## Urdu Classic Material

گاڑی روڈ پر لاتے ہوئے اس نے کندھے اچکا کر کہا..

"ٹھیک ہے پھر ایسا کر گاڑی ایئر پورٹ کی طرف موڑ لے..!!"

"کیوں؟؟.. تجھے کیا کام پڑ گیا وہاں؟؟..!!"

ریاض نے حیرت سے اس کو دیکھ کر پوچھا تھا جو موبائل پر نمبر ڈائل کر رہا تھا..

"کام تو کوئی نہیں یا میری بہن آرہی ہے کینیڈا سے.. حیدر کی وجہ سے میں بھول ہی گیا تھا

.. ذرا سپیڈ میں لے فلائٹ بس آنے والی ہے اس کی..!!"

فون کان سے لگائے وہ دوسری طرف موجود شخص کو ہدایتیں دے رہا تھا جو یقیناً لائبہ ہی تھی ..

ریاض نے ایک نظر اپنے کل کے پہنے ہوئے ملگجے سے کپڑوں پر ڈالی اور پھر کھا جانے

والے انداز میں گردن موڑ کر اس کو دیکھا جو فون کی طرف ہی متوجہ تھا..

دل کر رہا تھا کہ ایک گھونسا جڑ دے اس کے... پہلے بتاتا تو کم از کم حلیہ ہی ٹھیک کر لیتا..

## Urdu Classic Material

جینز اور بلیک ٹی شرٹ کے اوپر چیک شرٹ پہنے پیروں کو جاگرز میں مقید کئے.. ماتھے پر  
بکھرے بال ہمیشہ کی طرح اٹے ہاتھ میں مختلف قسم کے بینڈ چڑھائے عنابی لبوں کو  
بے زاری سے بھینے وہ بے دلی سے ڈرائیو کر رہا تھا حلانکے اس رف حلیے میں  
بھی وہ کافی پیار الگ رہا تھا اپنی ڈرینگ پر وہ کبھی کبھی کاشینس نہیں ہوتا تھا لیکن آج خاص  
بات تھی اس کی آمد کے خیال سے اس کے دیدار کے خوش کن احساس سے اس کے لب  
آپ ہی آپ مسکرا اٹھے تھے صرف اس کا احساس ہی اتنا خوشگوار تھا کہ لمحے میں اس کے  
موڈ پر چھائی کثافت ہوا بن کر اڑ گئی تھی سیٹی پر شوخ دھن بجاتے بیک مرر میں دیکھتے  
ہوئے وہ بال سیٹ کرنے لگا تھا..

"آہہہہہ... کینے نہیں چھوڑوں گا میں تجھے... آہہہہہ... تیری اتنی ہمت؟؟!!"

ہو سپٹل کے خاموش ماحول، جہاں کسی کو اونچا بولنے کی اجازت نہ تھی وہاں اس بند  
کمرے کے دروازے کے پیچھے سے دردناک چیخوں کے ساتھ کسی کے تیز تیز بولنے کی  
آوازوں نے اس سنسان ماحول میں ایک آرتعاش سا پیدا کیا تھا..

## Urdu Classic Material

دو چار نرس اور وارڈ بوائے بوکھلائے انداز میں بھاگتے ہوئے وہاں پہنچے تھے دھڑ سے دروازہ کھول کر جونہی اندر آئے تو نظر سیدھی بیڈ پر نیم دراز حیدر پر گئی جو بظاہر تو ٹھیک ٹھاک ہی لگتا تھا ..

"کیا ہوا؟؟ تم ٹھیک تو ہونہ؟؟.. تمہارے کمرے میں کون چیخ رہا تھا ایسے؟.. جلدی بتاؤ کوئی تمہیں نقصان پہنچانے تو نہیں آیا نہ؟؟.. کیا میں پولیس کو فون کروں؟؟!!"

گھبراہٹ میں ان لوگوں نے سوالوں کی بو جھاڑ کر دی تھی وارڈ بوائے نے تو باقاعدہ اس کے کمرے کی تلاشی بھی لی پردوں کے پیچھے اور بیڈ کے نیچے جھانک جھانک کر کے کہیں کوئی چھپا ہوا نہ ہو...!!

"ارے آپ لوگ تو ایسے ہی پریشان ہو گئے.. میں بالکل ٹھیک ہوں پولیس کو فون مت کریں کوئی مجھے مارنے نہیں آیا..!!"

حیدر کے اس قدر پر سکون انداز پر وہ مشکوک انداز میں اسے دیکھنے لگے..

"اگر تم ٹھیک ہو تو پھر اس کمرے میں سے چیخ و پکار اور چلانے کی آوازیں کیوں آرہی تھی ..؟؟"

## Urdu Classic Material

"اچھا وہ...!!"

اس نے وہ کو کافی لمبا کھنچا...!!

کر رہا تھا.. سوری آواز تھوڑی لاؤڈ تھی.. لیکن میں کیا (dubsmash) وہ تو میں)

کروں؟ یہاں اکیلے پڑے بور ہو گیا تھا میرے سب دوست بھی گھر چلے گئے اور میرے ماں باپ ہو سپٹل کے وزٹ پر نکل گئے!!"

ہاتھ میں پکڑا موبائل لہراتے ہوئے اس نے معذرت خوانہ تاثرات چہرے پر سجائے تھے

لیکن وہ شرمندہ ہر گز نہیں تھا..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ویسے اگر اس ہو سپٹل میں وائے فائے کنیکشن ہے تو پاسورڈ بتائیے مجھے

.. میں نے دو دن سے ایف بی، یوٹیوب، انسٹا، سنیپ چیٹ، واٹس ایپ کچھ

بھی یوز نہیں کیا.. میرے فینز مجھے کتنا یاد کر رہے ہوں گے..!!"

اس بے انتہا بیچارے کی اس قدر افسردگی پر ان لوگوں کے دل کی بس ایک ہی صدا تھی..



## Urdu Classic Material

بس بہت ہوا اب یہی وہ وقت ہے جب ہمیں عزت سے بوریا بستر سمیٹ کر پاگل خانے  
کو چ کر جانا چاہیے.. ورنہ یہ بیڈ پر پڑا لاچار اور بے بس انسان ایسے ہی چھوٹے موٹے ہارٹ  
اٹیک دے کر دنیا سے رخصت ہونے کا ٹکٹ تھما دے گا...!!  
وہ سب ایک تیز نظر اس پر ڈال کر دروازہ زوردار انداز میں بند کرتے وہاں سے رخصت  
ہوئے تھے..

اور وہ کندھے اچکا کر پھر سے کانوں میں ہینڈ زفری لگائے موبائل پر جھکا تھا...

شام کی ٹھنڈی سی چھاؤں سارے میں پھیلی تھی جناح ایئر پورٹ پر لوگوں کا رش سا تھا  
کوئی آ رہا تھا کوئی جا رہا تھا کچھ اپنے پیاروں کو غمگین انداز میں سی آف کر رہے تھے تو کچھ  
لوگوں کے چہرے پر اپنوں کو لینے آنے خوشی اور مسرت کے رنگ تھے..  
دونوں بازوؤں سینے پر باندھے آنکھوں پر ڈارک گلاسز لگائے وہ اپنی سیاہ کرولہ سے  
ٹیک لگائے کھڑا تھا..

## Urdu Classic Material

اشعر اپنی بہن فاریہ کو لینے اندر چلا گیا تھا جب کے وہ وہیں پارکنگ میں تھا اس کے ساتھ  
جانا آکھو کورڈ سالگ رہا تھا ویسے بھی کون سا اشعر آفریدی نے جھوٹے منہ پوچھ لیا ساتھ چلنے کا

..

ہنہ بد تمیز...!!

ہاتھ اٹھا کر آنکھوں کے قریب کرتے ہوئے اس نے کلائی میں بندھی ریسٹ واچ دیکھی  
جہاں شام کے پونے پانچ ہو رہے تھے...!!

"یہ انتظار اتنا جان لیوا کیوں لگ رہا ہے؟؟...!!"

بے زاری سے کی چین گھماتے ہوئے اس نے یہاں وہاں نظریں دوڑائی..

اس کی میموری اتنی اچھی تو نہ تھی لیکن جانے کیوں ایک چہرہ پہلی ہی نظر دیکھنے پر ذہن کے  
پردے پر چپک سا گیا تھا..

جانے کیسی کشش تھی اس میں جو چاہ کر بھی اسے اپنی سوچوں سے جھٹک نہیں پایا تھا...!

کی چین اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر جا گرا تھا

## Urdu Classic Material

وہ چونک کر حال میں واپس آیا..

گہری سانس لیتے ہوئے وہ اٹھانے کو جھکا تھا

جو نہی انگلیاں کی چین سے بچ ہوئی اس کی نظریں لاشعوری طور پر سامنے اٹھی تھی..

جہاں بوٹ میں مقید پیروں کے ساتھ نازک سے سٹریپ والی سلپرز پہنے نیل پالش سے

پاک پاؤں اس کے ساتھ ہم قدم تھے..

ریاض کی نظریں اس کے صاف و سپید پیروں سے ہوتے ہوئے اس کے چہرے تک گئیں

تھی.. لیکن اس کے ساتھ اشعر کو دیکھ کر اس نے اپنی نظروں زاویہ بدل لیا تھا دھڑکتے

دل کو قابو کرتے وہ سیدھا ہوا تھا..

..

## Urdu Classic Material

اور سامنے دیکھنے لگا جہاں سے وہ دونوں ہنستے مسکراتے کوئی بات کرتے آرہے تھے ایک ہاتھ میں اشعر نے سفری بیگ پکڑ رکھا تھا اور دوسرا ہاتھ اس کے شانے پر پھیلا یا ہوا تھا جو ایک اکیس بائیس سالہ لڑکی تھی جس نے بلوچی کڑھائی کی شال کو کندھوں پر پھیلائے اسٹائلش سی سیاہ رنگ کی شلوار قمیض پہن رکھی تھی سر کو بھی سیاہ آنچل سے ڈھکا ہوا تھا دودھ جیسی سفید رنگت گہرے کالے بال، کاجل سے لبریز بڑی بڑی بھوری آنکھیں، ستواناک میں ہیرے کی طرح چمکتی نوزپن، پتلے سے گلابی ہونٹ اور سرخ قندھاری انار جیسے گال.. رنگ و روپ تو جیسے اس پر ٹوٹ کر برساتا تھا۔ وہ کوئی لڑکی نہ تھی بلکہ خوبصورتی کی چلتی پھرتی اعلیٰ مثال تھی... قدرت کی ساری خوبصورتی سارے رنگ اس کے وجود میں سمٹ آئے تھے حوروں کو بھی شرمائے دیتی وہ شاعر کی غزل جیسی لڑکی اس بات سے انجان تھی کہ اس کے سادہ لیکن دو آتشہ حسن نے کسی کے دل میں آگ سی لگا دی ہے.. دو ماہ پہلے جو ایک ہی نظر دیکھنے پر چاروں شانے چت ہو چکا تھا..

اسے دیکھنے کے بعد ریاض کو دنیا کے سارے رنگ پھیکے سے لگنے لگے تھے..

## Urdu Classic Material

زندگی میں پہلی دفعہ اس نے کسی لڑکی کو اتنی گہری نظروں سے دیکھا تھا...

ان دونوں کو قریب آتے دیکھ وہ سمجھل کر کھڑا ہوا تھا بے لگام ہوتی نظروں پر بھی  
زبردستی کے پہرے سے بٹھائے جو لپک لپک کر اس کے چمکتے چہرے پر پھسل  
رہیں تھیں ..

اشعر خوبصورت تھا وجہ تھا لیکن اس کی بہن .. کوئی اپسرا تھی ..

بھولے سے دنیا میں بھٹک کر آئی ہوئی معصوم پری کی طرح لگتی تھی ..

"فارسیہ .. اس سے ملو یہ ہے میرا دوست ریاض چوہدری ..!!"

"اور ریاض یہ ہے میری بہن فارسیہ ..!!"

اس نے مارے باندھے دونوں کا تعارف کروایا تھا جیسے نہ چاہتے ہوئے مجبوری میں کروایا  
ہو ..

ریاض اچھے سے اس کا گریز سمجھ رہا تھا ..

"السلام علیکم ...!!"



## Urdu Classic Material

اس نے نارمل سے انداز میں لبوں کو جنبش دی ہونٹوں پر مسکراہٹ تک نہ تھی ریاض کا دل تو صرف اس کے مخاطب کرنے پر ہی جھوم اٹھا تھا نسوانی آواز آج سے کبھی کانوں کو اتنی بھلی نہ لگی تھی.. لیکن یہ دیکھ کر بھی اس کی آنکھوں کی چمک ماند پڑ گئی تھی کہ فاریہ کی نگاہوں میں پہلی ملاقات کی رمت تک نہ تھی اور وہ ملاقات ایسی تو نہ تھی جو آسانی سے بھلائی جاسکے..!!

"وعلیکم السلام..!!"

اس نے دل میں سرابھارتے جذباتوں کو مشکل سے دبایا تھا..  
"فاریہ کو گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کرتے جب تک اشعر نے ڈکی میں بیگ رکھتا تک وہ ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا..

سٹارٹ کرنے کے بعد اس نے گاڑی گئیر میں ڈال دی تھی فاریہ پیچھے بیٹھی تھی اور اشعر اس کے ساتھ آگے تھا ریاض کو حیرت تھی کہ سارے راستے دونوں بہن بھائی نے کوئی بات تک نہ تھی شاید ایک اجنبی کی موجودگی کی وجہ سے..  
اس نے تلخی سے سوچا..

## Urdu Classic Material

سامنے سے نظریں ہٹا کر اس نے بیک مرر کے ذریعے ذرا کی ذرا پیچھے اس وجود کو دیکھا تھا  
جو کھڑکی سے باہر بھاگتے دوڑتے مناظر دیکھنے میں محو تھی..

"جانے کیوں اتنی انجان بن رہی ہے..!!"

اس نے آنکھوں پر گاگلز لگا رکھے تھے جبھی اشعر اس کی چوری پکڑ نہ سکا..

بیس منٹ بعد اس نے آفریدی والا کے سامنے گاڑی روکی..

"شکریہ ریاض.. کل ملتے ہیں یونی میں اور ہاں یاد سے میرے فارسی کے نوٹس لے آنا

..!!"

یاد دہانی کرواتے ہوئے وہ دروازہ کھول کر اتر گیا تھا اس کی بہن اس سے پہلے ہی اتر کر جا چکی  
تھی..

اندر بلانے کی زحمت بھی گوارا نہ کی.. بندہ اتنی دور چھوڑنے آیا ہے کم از کم چائے کا ہی  
پوچھ لیتا ہے..

اس وقت سخت زہر لگ رہا تھا اشعر اسے..

## Urdu Classic Material

لیکن اتنی سی بات پر کیا گریبان پکڑ لینا؟؟؟..

خراب موڈ کے ساتھ خدا حافظ کہتے ہوئے اس نے بھی کار گھر کے راستے پر ڈال دی تھی..

لیکن فاریہ آفریدی کے کلون کی سوفٹ سی مہک ریاض چوہدری کی گاڑی میں رچ بس سی گئی تھی..

اس کی گوری کلائی میں سچی سیاہ چوڑیوں کی کھنک اسے ابھی بھی اپنے کان میں بجتی سنائی دے رہی تھی..

""اس تقدیر نے بھی کہاں لاکے پٹھا تھا.. ساری زندگی جو لڑکیوں سے دور رہا گتا آیا ہو

آج تک کوئی ایک لڑکی بھی اس کی گرل فرینڈ نہ رہی ہو.. کیا اسے بھی محبت ہو سکتی ہے؟

اور وہ جو محبت نامی بلا پر یقین ہی نہ رکھتا تھا آج کیسے اسی بلا کے ہاتھوں منہ کی کھا بیٹھا تھا دو ماہ

پہلے جو محبت کی چنگاری اس کے دل میں لگی تھی آج اسی چنگاری نے بھڑکتے شعلوں کی

صورت اختیار کر لی تھی محبت بھی تو آخر اپنا آپ منوا کر ہی چھوڑتی ہے.. لیکن جب محبت

ہونی ہی تھی تو اشعر آفریدی کی ہی بہن سے کیوں؟؟!!..

وہ اپنا دل آفریدی ولا کی ہی چوکھٹ پر چھوڑ آیا تھا..!!

## Urdu Classic Material

”گہرے نیلے لباس میں ملبوس سنہری سٹریپ والی سلیپر پہنے نیٹ کا سادہ دوپٹہ سیفٹی پن سے کندھے پر لٹکائے سٹیپس میں کٹے ڈائے بالوں کو سٹریٹ کر کے ایک طرف شانے پر ڈالے وہ نہ چاہتے ہوئے بھی نروس سی ہو رہی تھی میک اپ کے نام پر بھی صرف نیچرل پنک کلر کی لپ سٹک لگا رکھی تھی ہاتھوں میں سفید پھولوں کا بو کے اٹھائے وہ اس کے کمرے کے باہر رکی تھی .. اندر جائے یا نہ جائے؟ ..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
گہری سانس لے کر خود کو آمادہ کرتے وہ ہلکے سے دروازہ کھٹکھا کر اندر آئی تھی نظریں سیدھی اس پر ہی گئیں تھی جو آنکھوں پر بازو رکھے لیٹا تھا جانے اب سو رہا تھا یا نہیں .. وہ ایک الگ کشمکش کا شکار ہو گئی تھی ...

اسے اٹھائے یا نہ اٹھائے ..

تھوڑی دیر اسی تذبذب میں گزر گئی وہ واپس جانے کا سوچ ہی رہی تھی جبھی اس نے کروٹ لی تھی آنکھوں پر رکھا بازو بھی ہٹا لیا تھا نہ جانے کس احساس کے تحت اس کی آنکھ کھلی ...

## Urdu Classic Material

بے اختیاری میں اس کی نظریں سامنے کواٹھی تھی جہاں اسے ہاتھ میں بو کے اٹھائے  
کھڑی یشفہ نظر آئی ..

اندر سے وہ کتنی ہی نروس کیوں نہ ہو لیکن چہرے کے تاثرات سے بالکل بھی ظاہر نہیں  
ہونے دیا تھا..

لمحے کو وہ اسے دیکھ کر چونکا تھا دوسکینڈ تو اس بات پر یقین کرنے میں گزر گئے کہ وہ یہاں  
سچ میں ہے یا میرا وہم ہے؟؟..

"اونہوں وہ کیوں یہاں آئے گی؟ ایک تو یہ لوگ بھی نہ پتا نہیں کیسی کیسی  
دوائیاں دیتے ہیں کے خواب اور سوچیں بھی چلتی پھرتی دکھائی دیتی ہیں ..

سر جھٹک کر سینے کے بل لیٹتے ہوئے وہ پھر سے غنودگی میں چلا گیا تھا..

وہ حیران پریشان سی کھڑی رہ گئی تھی..

اب کیا کرے..؟؟

اسے آواز دینے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ وہ جھٹکے سے سیدھا ہوا تھا پوری آنکھیں  
کھولے وہیشفہ کو دیکھنے لگا وہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔



## Urdu Classic Material

اسے حیرت کا جھٹکا نہیں لگا تھا...!!

بلکہ جھٹکے لگے تھے.. جھٹکے...!!

ایک اس کے وہاں ہونے پر..!

دوسرا اس کے ہاتھ میں پکڑے سفید گلابوں کے بو کے کو دیکھ کر..!

اور تیسرا اس کے پیور مشرقی روپ کی وجہ سے..!

حیدر نے آج تک اسے جینز اور ٹاپ کے علاوہ کسی دوسرے لباس میں نہیں دیکھا تھا تو پھر

آج کیا ایسی خاص بات تھی جویشفہ حمین شلوار قمیض میں ملبوس تھی وہ بھی دوپٹے کے ساتھ

!!!!..

کیا اس کا دماغ چل گیا ہے؟؟..

وہ تعجب سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ کم اور ڈرا

## Urdu Classic Material

زیادہ رہا تھا اب اس کی ضرورت سے زیادہ کھلی ہوئی بلکہ پھٹی ہوئی آنکھوں کو دیکھ کریشفہ  
کو ڈر ہی لگنا تھا نہ؟؟...

وہ حیران تھا سخت حیران اور ہو بھی کیوں نہ آخر کویشفہ حمین اس سے ملنے آئی تھی اس کی  
عیادت کرنے آئی تھی...  
کیوں آئی تھی؟؟...!!

کیا وجہ تھی اس کے یہاں آنے کی؟؟...!!

ان کی گزری ہوئی کسی بھی ملاقات میں خوشگواریت کا تھوڑا سا اثر بھی نہیں تھا...!!

ہمیشہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی ہی کوشش کی تھی...!!

کبھی مسکرا کر سیدھے منہ ایک دوسرے سے بات تک نہ کی...!!

تو پھر کیوں اب وہ امن کی آشا کا جھنڈا لہراتی اس کی خیریت پوچھنے آئی؟؟.. وہ بھی اتنے  
ڈھیروں پھول لے کر...!!

اور ہاں یہ پھول ہی تو تھے جنہیں دیکھ کر اسے مزید شاک لگا..

## Urdu Classic Material

ہائے رے .. حیرت کی زیادتی سے کہیں بے ہوش ہی نہ ہو جائے بیچارہ ..

"تم... یہاں کیسے؟ مطلب... کوئی.. کام تھا؟؟؟... لیکن ہو سپٹل میں تمہارا کیا کام

؟؟.. اور یہ پھول؟؟...!!

اس سے زیادہ بہتر الفاظ نہیں تھے اس کے پاس دریافت کرنے کے لئے.. سخت بے چینی

ہو رہی تھی اپنی جلد باز طبیعت کے ہاتھوں مجبور.. وہ بس جلدی سے اس کے وہاں سے

موجود ہونے کی وجہ جاننا چاہتا تھا..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آخر ایسی کیا وجہ تھی جس نے یشفہ حمین کو وہاں آنے پر مجبور کیا...!!

اس کی آنکھیں پہلے تو تحر سے پھیلی تھی حیدر کے تابڑ توڑ سوال پوچھنے پر لیکن دوسرے ہی

لمحے اس کے چہرے کے تاثرات بدلے...

کل سے اس کے دل میں حیدر کے زخمی ہونے کر سن کر جو سوفٹ کارنر پیدا ہوا تھا اس پر

چار حرف بھیج کر اس نے گھور کر حیدر کو دیکھا...

اس کی وجہ سے اتنی الجھن اور ٹینشن کا شکار رہی میں؟؟...

اف حمزہ حیدر علی اف... تف ہے تم پر...!!

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

کھا جانے والے میں انداز میں وہ اسے دیکھ رہی تھی جو سر ہاتھ اور پیر پر سفید پٹی بندھی  
ہونے کے باوجود بھی بیمار نہیں لگتا تھا..

اگر یہ ضبط تھا تو کمال کا ضبط تھا..

اپنی تکلیف وہ کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا..

کبھی اپنے چہرے سے مقابل کو یہ نہیں پتا لگنے دیتا تھا کہ اندر سے وہ کتنا پریشان ہے کس

قدر گھٹن اور الجھن کا شکار ہے..

ہمیشہ اپنی شوخی و شرارت میں اپنے غم کو چھپا جاتا تھا..

اگر یہ فن تھا تو کمال کا فن تھا..

چار گولیاں وہ بھی اتنے قریب سے کھانے کے باوجود بھی وہ محفوظ تھا..

اللہ کا خاص کرم تھا اس پر ورنہ تو کوئی صرف ایک گولی میں ہی جانبر نہیں رہ پاتا..

"اب بتا بھی دو.. کیسے آگئی تم یہاں؟؟!!"

## Urdu Classic Material

بس بے صبرے حیدر کی برداشت جواب دے گئی تھی سارا لحاظ بالائے طاق رکھتے  
ہوئے اس نے سخت الجھن زدہ انداز میں پوچھ ہی لیا ..

یشفہ نے خود کو کو سا تھا اس حیدر نامی بلا کے پیچھے اتنے پریشان ہونے پر... کتنی ڈسٹرب  
رہی تھی وہ اس کے پیچھے ..

"فاتحہ پڑھنے آئی ہوں تم پر...!!"

وہ تڑک کر بولی...  
"اور یہ پھول بھی تمہاری قبر پر چڑھانے کے لئے لائی تھی.. لکین افسوس سخت افسوس ہو  
رہا ہے تمہیں زندہ دیکھ کر...!!"

چھتے ہوئے انداز میں اس نے حیدر کے حیرت زدہ چہرے پر نظر ڈالتے ہوئے کہا تھا..  
"شکر...!!!"

اس کا ذہنی توازن ٹھیک ہے..

اس کا دماغ بھی اپنی جگہ پر ہے...



## Urdu Classic Material

حیدر نے سکھ کا سانس بھرا...!!

"وہ سب تو ٹھیک ہے.. لیکن کسی کے مرنے پر کوئی بھی یہ "ڈیٹ" والا انداز تو اپنا کر نہیں

آتا.. سچ بتاؤ.. کسی کے ساتھ ڈیٹ ویٹ تو مار کر نہیں آرہی نہ؟!!

اس کے حلیے کے پیش نظر حیدر نے مشکوک انداز میں پوچھا تھا..

اور یہ پوچھنا ہی غضب ڈھا گیا تھا..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کے پٹی والے سر کا بھی لہاظ نہ کرتے ہوئے بو کے اس کے سر پر کھینچ مارنے کا شدت

سے دل چاہ رہا تھا

"لو میں نے ایسا کیا کہ دیا؟!!

ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہ کروہ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو سہارا دیتے

دقت سے ٹیک لگا کر بیٹھا زخم ابھی بھی تازہ تھے..

## Urdu Classic Material

غیر متوقع طور پر اسے وہاں دیکھ کر جو وہ ہڑبڑاہٹ میں اٹھ کر بیٹھا تھا جھٹکے لگنے اور کھنچاؤ ہونے پر اس کے زخم تکلیف دینے لگے تھے..

"ایسا کیا کہ دیا؟.. ذرا اپنے الفاظ پر غور کرو کہ تم نے مجھے کہا کیا ہے؟.. کیا تم نے مجھے ایسا سمجھ رکھا ہے؟...!!

اس کے غصے کے کا گراف بڑھنے لگا تھا..

"اچھا سوری.. بیمار ہوں نہ.. مجھے اپنا کچھ ہوش نہیں.. اگر کچھ ایسا ویسا کہ دیا تو معذرت

!!!.."

عادت کے برخلاف وہ جلدی سے نادام انداز میں بولا مبادہ وہ غصے میں چلی جائے...!!

"ہنہ...!!!"

منہ پھلائے انداز میں وہ تھوڑا آگے آ کر اس کے بیڈ کے قریب رکھی چیئر پر بیٹھی تھی کھڑے کھڑے پیر درد کرنے لگے تھے..

ساتھ ہی تازہ پھولوں کا گلدستہ زبردستی پکڑانے والے انداز میں اس کو تھمایا..

## Urdu Classic Material

"آہہ ۵۵.. کیا کر رہی ہو..؟ لگی ہوئی ہے میرے ہاتھ میں.. دیکھ تو لو...!!"

وہ درد سے کراہا یا..

شاید وہ بو کے اس کے زخم کو چھو گیا تھا..

"شکر کرو.. تمہارے منہ پر نہیں مار دیا میں نے...!!"

اس کی تکلیف کو خاطر میں لائے بغیر بیزاری سے بولی..

ساتھ ہی کلچ میں سے پونی نکال کر بالوں کو اونچا سا کر کے اس میں جکڑا تھا..

اس دو گھنٹوں پر بھی لعنت بھیجی جو ان بالوں کو سٹریٹ کرنے میں صرف ہوئے تھے..

"ویسے پھول تو تازہ لگ رہے ہیں جیسے ابھی ابھی انہیں گلہ سستے کی شکل دی گئی ہو.. سچ بتاؤ

یہ پھول تم میرے لیے ہی خرید کر لائی ہو نہ؟...!!"

بازو میں ہونے والی تکلیف کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے پھولوں کو ناک کے قریب لے

جا کر سونگھتے ہوئے شرارت سے کہا..

## Urdu Classic Material

"بلکل.. خرید کر ہی لائی ہوں لیکن اگر تمہاری طرح ہوتی تو شاپ والے کو دو چار تھپڑ مار کر اس پر ایم این اے کی بیٹی ہونے کا رعب جھاڑ کر ایسے ہی اٹھالاتی دس بارہ...!!  
وہ ہنس پڑا تھا اس کے منہ بگاڑ کر کہنے پر...

"مجھے نہیں پتا تھا کہ تم مجھے اتنے اچھے سے جانتی ہو...!!!"

وہ ابھی بھی شرارت کے موڈ میں تھا...

یشفہ نے ایک چھبستی ہوئی نظر اس پر ڈالی کچھ سخت کہنے سے خود کو روکا پھر سر جھٹکتی کمرے کا جائزہ لینے لگی جو درمیانہ اور سادہ سا تھا

"ویسے تم یہ سفید گلاب لائی ہو.. اس کی جگہ سرخ بھی تو لاسکتی تھی نہ؟؟...!!"

حیدر نے صاف اسے چھیڑنے والے انداز میں کہا...!!

"بلکل لاسکتی تھی.. اور میں شاید لے بھی آتی اگر مجھے تمہاری نیچر کا پتا نہ ہوتا تو... میں جانتی ہوں میرے دئے گئے سرخ گلاب تمہارے گرد خوش فہمیوں کے محلات کھڑے کر دیتے.. چاہے میرے دل میں تمہارے لئے صرف ہمدردی ہی کیوں نہ ہو...!!"

## Urdu Classic Material

ڈھکے چھپے الفاظ میں وہ بہت کچھ واضح کر گئی تھی..

گزرے دنوں سے بدلے بدلے حیدر کے انداز نے اسے الجھن کا شکار کر رکھا تھا..

اب پہلے کی طرح اس کی نگاہوں میں یشفہ کو دیکھ کر ناگواری نہیں ہوتی تھی..

نہ ہی اس کے انداز سے بے زاریت جھلکتی تھی..

اور نہ ہی اس کا ہر ایک سے بھڑ جانے والا فور آسے آستین چڑھا کر مقابل کے پیچھے پڑ جانے

والا انداز اسے برا لگتا تھا..

جانے کیوں وہ سنہرے بالوں والی گرٹ یا جیسی لڑکی اس کی آنکھوں کو بھلی لگنے لگے تھی..

ایک دفعہ کے بعد بار بار دیکھنے کی خواہش دل میں انگڑائی لے کر جاتی..

"خیر.. "صرف تمہاری یہاں موجودگی سے ہی میں خوش فہمی کے گہرے سمندر میں

غرق ہو چکا ہوں...!!"

اس کی لودیتی نگاہیں یشفہ کو کچھ غلط ہونے کا اشارہ دے رہی تھی..

"گیٹ ویل سون حیدر.. پھر ملیں گے اگر تم زندہ رہے تو...!!"



## Urdu Classic Material

پرس کا سٹریپ کندھے پر ڈالتی اٹھ کھڑی ہوئی.. وہ مزید اسے کسی قسم کی غلط فہمی یوں میں مبتلا نہیں کرنا چاہتی تھی..

"سنو...!!!"

حیدر کی بھاری آواز پر اس کے قدم رک گئے تھے..

وہ مڑ کر سوالیہ انداز میں اسے دیکھنے لگی..

اور ابھی ہی تو بشف نے اسے غور سے دیکھا تھا..

اس واقعہ کی وجہ سے پٹیوں میں جکڑا وہ خاصا کمزور لگا چہرہ بھی پیلا ہو رہا تھا ہلکی سی شیو بھی بڑھی ہوئی تھی..

یہ وہ حیدر تو کہیں سے نہیں لگ رہا تھا جو ہر وقت برینڈیڈ کپڑوں اور جوتوں میں ملبوس ہمہ وقت پرفیوم میں مہکتا رہتا تھا..

اسے حقیقتاً افسوس ہوا تھا اس کی حالت دیکھ کر..

## Urdu Classic Material

"ترس مت کھاؤ مجھ پریشفہ.. صرف چند دنوں کی بات ہے میں کوئی ہمیشہ ایسے نہیں رہنے

والا...!!!"

اس کے سکون سے کہنے پر اسے حیرت ہوئی تھی کر حیدر نے اس کی سوچ کیسے پڑھ لی؟؟..

"اگر مزید کچھ نہیں کہنا تو میں جاؤں؟؟...!!!"

وہ جلد از جلد وہاں سے نکل جانا چاہتی تھی..

آج پہلی بار حیدر کا سامنا کرنا اسے ناگوار نہیں لگ رہا تھا.. لیکن عجیب لگ رہا تھا بہت عجیب

!!!...

"کون سامیرے کہنے سے رک جاؤ گی؟ اور میں یہ بھی جانتا ہوں تم دوبارہ غلطی بھی سے

یہاں آنے کا سوچو گی بھی نہیں.. لیکن میں صرف اتنا چاہتا ہوں کہ اگر کبھی دل کے

ہاتھوں مجبور ہو کر تم میرے پاس آنے کا ارادہ کر ہی لو تو یہ... سفید پھول مت لانا...!!!"

جانے وہ کس جذبے کے تحت بولا..

وہ مہکتا تازہ پھولوں کا بو کے ابھی بھی اس کے ہاتھ میں تھا..

## Urdu Classic Material

یشفہ کی نگاہوں میں ڈھیروں خفگی اتر آئی..

"ایک تو میں تمہارے لئے بالکل فرش بنوا کر لائی ہوں اور بجائے مجھے شکریہ کہنے کے

.. یہ کہہ رہے ہو...!!"

وہ ناراضگی سے بولی...!!

"تمہارا دیا گیا تحفہ مجھے عزیز ہے لیکن.... خیر جانے دو.. تم نہیں سمجھو گی...!!"

"آئندہ میں تمہارے لئے کبھی کچھ نہیں لاؤں گی.. ناشکرا...!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آخری لفظ اس نے بڑبڑاتے ہوئے کہا تھا...

ساتھ ہی کلچ میں سے ڈارک گلاسز نکالتے ہوئے بغیر اسے دیکھے "اللہ حافظ" کہتی دروازہ کھول کر چلی گئی تھی..

اس نے آنکھیں موند کر سر پیچھے کوٹکایا تھا..

سفید گلابوں کی مہک ابھی بھی اس کمرے میں چکراتی پھر رہی تھی..

حیدر کو صرف اس کے کلون کی خوشبو اپنے اس پاس بکھری محسوس ہو رہی تھی.

## Urdu Classic Material

اس نے بیزاری سے فوٹو اسٹیٹ کی شاپ پر لگے رش کو دیکھنے کے بعد ہاتھ میں پکڑے  
نوٹس کے پلندے کو دیکھا جو اسے آج ہر حال میں کاپی کروانے تھے تین چار دن ویسے ہی  
سستی میں نکل گئے تھے کہ.. کل پکا کروالوں گی.. اوہ آج تو بہت ہی رش ہے.. کل تو  
بس ضرور ہی کروالوں گی لیکن نہ تو اس شاپ پر چمٹے سٹوڈنٹس نے اس کی جان چھوڑی اور  
نہ ہی اس کی کل آئی..

گلے میں پڑے سکارف سے اس نے گردن پر آیا پسینہ صاف کیا تھا جیسی اس کی نظر  
کندھے پر بیگ لٹکائے چس کا بڑا سا پیکٹ ہاتھ میں پکڑے مگن سے انداز  
میں بزنس ڈیپارٹ کی طرف جاتے ریاض پر پڑی..

اس نے جلدی سے آواز دے کر اسے روکا..

"ریاض... ریاض بات سنو...!!"

وہ چونک کر مڑا پھر بیگ کندھے پر ٹھیک کرتے ہوئے اس کے پاس آیا..

## Urdu Classic Material

"فرمائیے بھابھی.. مجھے غریب کے لیے کوئی کام؟؟!!..!"

کوئی اور وقت ہوتا تو وہ نوٹس کا پلندہ اس کے سر پر دے مارتی لفظ بھابھی کہنے پر..

لیکن مسئلہ یہ تھا کہ سارا مسئلہ ہی نوٹس کا تھا ..

"یہ نوٹس کاپی کروادو مجھے.. دیکھو نہ کتنا رش ہو رہا ہے اب میں کہاں اتنے لوگوں کے بیچ

میں جاؤں گی..!!..!"

چہرے پر بے چارگی سی طاری کرتے ہوئے اس نے کہا تھا..!!..!

"ٹھیک ہے کروادیتا ہوں.. اور کوئی کام؟؟!!..!"

ریاض نے ایسے سر ہلایا جیسے کوئی مسئلہ ہی نہ ہو اور اس کے لئے واقعی میں کوئی مسئلہ نہ تھا

!!..

"اوہ تم کروادو گے.. تھینک یو سوچی..!!..!"

زر نور نے خوشی سے نوٹس کے پلندے اس کے ہاتھ میں تھما دیے تھے..

"ویسے ایک بات بتاؤ زر نور میڈم..!!..!"



## Urdu Classic Material

ریاض نے اس پلندے کو بازوؤں کے بیچ میں دباتے ہوئے چپس کا پیکٹ اس کی طرف  
بڑھاتے ہوئے پر سوچ انداز میں کہا..!!

"کیا؟؟!!"

تھوڑے سے چپس نکال کر اس نے سوالیہ انداز میں پوچھا..

لیکن وہ اس کی طرف متوجہ ہی نہ تھا وہ سامنے دیکھ رہا تھا جہاں کوریڈور میں احمد عفری کے  
ساتھ موجود تھا..

زر نور نے بھی اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا..

بیخلت ہی اس کے چہرے کا رنگ بدلا تھا..

جینز کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے مسکرا مسکرا کر اس سے بات کرتے ہوئے کوریڈور کو پارک  
سمجھتے ہوئے چہل قدمی کرتے ہوئے وہ اسے آج سے پہلے کبھی اتنا برا نہیں لگا تھا..

"جانتا ہوں احمد عام مردوں سے مختلف ہے.. لیکن پھر ہے تو ایک مرد ہی نہ اور ہم لوگوں  
کی فطرت تو تم اچھے سے جانتی ہی ہوں گی سو میرا مخلصانہ مشورہ مانو تو.. ذرا قابو میں رکھو

## Urdu Classic Material

اپنے شوہر کو.. کتنی دفعہ تو میں نے ہی ان کو ایک ساتھ دیکھا ہے.. لیکن یہ سوچ کر نظر انداز کر دیتا ہوں کے تمہارا پر سنل میٹر ہے.. لیکن یہ تو کچھ زیادہ ہی..!!!"

دانستہ اس نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی تھی..

اگر زور اس کے ضبط سے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھ لیتی تو وہیں اس کا سر پھاڑ دیتی..

"معاف کرنا اللہ جی میاں بیوی کے درمیان پھوٹ ڈالنے پر لیکن حیدر کی غیر موجودگی میں کسی کو تو اس کی سیٹ سنبھالنی ہے نہ؟!!!"

دل میں توبہ کرتے ہوئے ساتھ ہی چپس کھاتے ہوئے وہ مزید افسوس زدہ انداز میں احمد اور عفیر کی خفیہ ملاقاتیں سنانے میں مصروف ہو چکا تھا جو ان کے فرشتوں کے علم میں بھی نہیں تھی..

"دیکھو نہ اب انہیں تو جامعہ کا بھی خیال نہیں کیسے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے گھوم رہے ہیں

!!..

عصے سے ریاض کو گھورتے ہوئے وہ تن پھن کرتی ان دونوں کے سر پر پہنچی تھی..

وہ دونوں ہی چونکے تھے اس کے خونخوار انداز کو دیکھ کر..

## Urdu Classic Material

"کیا ہوا؟!!..!"

احمد نے سوالیہ انداز میں پوچھا تھا جس سے مزید اسے تپ چڑھی..

بغیر کچھ سنے اس نے ایک غصیلی نظر بے نیاز سی کھڑی عفریہ پر ڈالی اور احمد کا بازو کھینچتے ہوئے زبردستی اسے تھوڑی دور موجود اس کے روم میں لے آئی..

"یہ کیا حرکت ہے؟؟!!..!"

اپنا کوٹ ٹھیک کرتے ہوئے وہ ناراضگی سے گویا ہوا..

"اب یہ بھی میں بتاؤں تمہیں؟!!..!"

دونوں بازوؤں سینے پر لپیٹتے ہوئے اس نے طنز سے کہا..

"بات سنو میری خانزادہ.. اگر میں کچھ کہتی نہیں ہوں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جو

دل میں آئے کرتے پھر جس سے مرضی چاہے فرینک ہو جاؤ.. آخری دفعہ

کہ رہی ہوں میں تمہیں اس عفریہ یا کسی بھی لڑکی کے آس پاس نظر مت

آنا مجھے ورنہ اچھا نہیں ہوگا تمہارے لئے..!!..!"

## Urdu Classic Material

اس کا انداز صاف دھمکی دیتا ہوا تھا لیکن ٹیبل کے کونے پر ٹکے اس کو مسکراتا دیکھ کر نورجی  
جان ہی جل گئی..

"کیا میں تمہیں کوئی جوک سنارہی ہوں؟!!.."

وہ غصے سے بولی..

"احمد نے گہری نظر اس کے گلابی چہرے پر ڈالی جو اس وقت غصے کی تمازت سے سرخ ہوا  
جار ہا تھا..

وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے پاس آیا تھا..

پر شوق نگاہوں سے اس کا مکھڑا دیکھتے ہوئے احمد نے جھک کر اس کے گالوں پر آئی لٹھوں  
کو پیچھے کیا تھا..

اس کی انگلیوں کے لمس سے وہ جھجک سی گئی تھی لیکن پھر ناراضگی سے چہرہ موڑ لیا..

"نہ جانے کیوں مجھے بار بار محبت سے زیادہ اپنی وفا کا اظہار کرنا پڑتا ہے.. میں تم سے عشق

کرتا ہوں نور.. جس کا برملا اظہار بھی کرتا ہوں کیا بدلے میں تم مجھ پر صرف اتنا ٹرسٹ

نہیں کر سکتی کے میرا تھوڑا سا ہی اعتبار کر لو.. میں تم سے کبھی بے وفائی نہیں کر سکتا.. کیا

## Urdu Classic Material

تم نے مجھے کبھی کسی لڑکی کے ساتھ فرینک ہوتے دیکھا؟.. اور رہی بات عفری کی تو اس کے ساتھ میرا کسی قسم کا کوئی رلیشن نہیں.. بس یوں سمجھ لو کہ ایک ضروری مشن کے تحت مجھے ایسے ٹریٹ کرنا پڑ رہا ہے اسے...!!"

"اور تمہیں لگتا ہے کہ تم جو بھی کہانی سناؤ گے میں اس پر یقین کر لوں گی؟ واؤ.. اتنا بے وقوف سمجھ رکھا ہے تم نے مجھے؟...!!"

"میں تم سے جھوٹ کیوں کہوں گا؟.. صرف کچھ دنوں کی بات ہے اس کے بعد سب کلسیر ہو جائے گا.. بس مجھے میرا ٹارگٹ اچیو ہو جائے...!!"

"کیسا مشن؟ کیسا ٹارگٹ؟؟...!!"

وہ نہ سمجھ آنے والے انداز میں بولی

"بتاؤں گا لیکن وقت آنے پر.. ابھی مشکل ہو سکتی ہے...!!"

"سیدھے کہ دو کے مجھے بتانا نہیں چاہتے...!!"

اس کے نزوٹھے انداز پر وہ مسکرایا تھا



## Urdu Classic Material

"بتا دیتا اگر مجھے پر مشن ہوتی تو...!!"

"تم کوئی سیکرٹ ایجنٹ ہو کیا؟...!!"

اس نے مشکوک انداز میں احمد کو دیکھتے ہوئے پوچھا..

"نہیں میں صرف خانزادہ انڈسٹریز کا انورا اور اس جامعہ کا پروفیسر ہوں.. چلو تمہیں گھر

ڈراپ کر دوں...!!"

موبائل چیک کر کے کوٹ کی جیب میں رکھتے ہوئے وہ دروازے کی جانب بڑھا تھا..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ مطمئن نہیں تھی.. جانے اب اس عفر کا کیا چکر تھا...

الجھے ہوئے انداز میں وہ اس کے پیچھے گئی تھی.

شاہد لے کر سفر کی تھکان اتارنے کے بعد ڈریسنگ کے سامنے آئینے میں اپنا عکس دیکھتے

بالوں کو سلجھا رہی تھی.. uy ہوئے گیلے سیاہ دراز

لیکن سوچیں کسی اور ہی جہاں میں پرواز کر رہیں تھیں..

جن کا محور صرف ایک ہی شخص تھا...!!

## Urdu Classic Material

وہ شخص جس کی چمکتی گہری آنکھیں اسے ابھی ابھی اپنے وجود اور چہرے پر گڑی محسوس ہو رہی تھی..

اسے غصہ آیا تھا شام کا منظر یاد کر کے..

"بد تمیز اشعر بھائی کی موجودگی میں بھی کیسے گھورے جارہا تھا..!!"

زور سے ٹیبل پر برش پٹچ کر وہ کھڑی ہو گئی...

وہ انسان اس کی سوچ سے کہیں زیادہ ڈھیٹ تھا..

سودفعہ کوشش کے بعد بھی وہ "اس ملاقات" کو بھلانہ پائی تھی تو وہ کیسے آسانی سے بھول

جاتا؟..!!

سارے راستے وہ بس ایک ہی دعا مانگتے ہوئے آئی تھی کہ کچھ بھی ہو جائے بس اس

شخص سے سامنا نہ ہو..!

لیکن ہوا کیا تھا؟..

## Urdu Classic Material

پاکستان پہنچ کر ایئر پورٹ کی عمارت سے باہر آتے ہی اسے سب سے پہلے اسی کا چہرہ نظر آیا

..

وہ اشعر کے سوالوں کا جواب دے رہی تھی لیکن خود پر جمی اس کی گالز کے پیچھے چھپی بے  
خود نگاہوں کو وہ پہچان گئی تھی کہ اس کے ڈھیٹ پن میں کوئی فرق نہیں آیا..  
"وہ اپنے حسن سے انجان نہیں تھی.."

بلکہ اس پر نازاں تھی..

اس کی گردن اٹھی رہتی تھی..

کتنے ہی لوگوں کی نگاہوں میں اس نے اپنے لئے ستائش دیکھی تھی.. مرعوبیت دیکھی تھی

..

لیکن ریاض چوہدری..!!!

وہ انسان اس کی سوچ سے بالاتر تھا..

## Urdu Classic Material

اگر یہ کہا جائے کہ وہ شخص فاریہ آفریدی کے سامنے گٹھنے ٹیک چکا تھا.. اپنا  
دل ہار چکا تھا تو.. یہ غلط نہ ہوگا..!!

ہزار تاویلوں اور ہزار بہانوں کے بعد ریاض چوہدری خود سے یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو  
ہی گیا تھا کہ...

ہاں.. اسے دنیا کا سب سے موزی مرض لاحق ہو چکا ہے..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
کیوں کے...

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیوں کے اسے عشق نامی بلا چٹ چکی تھی..

لیکن فاریہ..

اس کے لئے ریاض کا انداز نیا تھا..

وہ کبھی محبت کے خوبصورت احساس سے آشنا نہیں رہی تھی..

اس کے نزدیک محبت محض وقت گزاری کے بعد دھوکہ دینے کا نام تھا..

## Urdu Classic Material

ریاض کے انمول جذبوں کی اس کے نزدیک کوئی اہمیت نہ تھی.. وہ صرف اس کے بھائی کا دوست تھا.. بس اور کچھ نہیں...

وہ بیڈ پر اوندھا لیٹا موبائل کو تیرھا کئے گیم کھیل رہا تھا جبھی ان کمنگ کال پر انوش کا نام دیکھ کر چونکا.. فوراً اسے سیدھے ہوتے ہوئے اس نے گرین بت سلائیڈ کر کے کال یس کی تھی..

ضرور کوئی خاص وجہ تھی..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فون کان سے لگاتے ہی اس کی گھبرائی ہوئی آواز سنائی دی تھی جو بے تحاشا روتے ہوئے نانو کی طبیعت اچانک بگڑ جانے کا بتا رہی تھی..

بات ہی ایسی تھی کہ تیمور خود بھی بوکھلا گیا اسے تسلی دیتے ہوئے گاڑی کی چابیاں اٹھاتا وہ عجلت میں وہاں سے نکلا تھا اور محض دس منٹ میں وہ اس کے گھر پر موجود تھا..

نانو کو بے ہوشی کی حالت میں گاڑی میں ڈال کر وہ انوش کے ساتھ ہسپتال لے آیا  
فوری طبیعی امداد کے باعث وہ دوائیوں کے زیر اثر نیند میں تھیں..



## Urdu Classic Material

ڈاکٹر سے ان کی حالت محفوظ جان کر اس کے اعصاب بھی پر سکون ہوئے تھے..

تیمور وزٹنگ روم میں آیا جہاں وہ ابھی بھی دوپٹہ سر پر لیے رونے میں مصروف تھی..

"نانواب ٹھیک ہیں انوش.. پلیرز ونا بند کرو..!!"

اس کے ساتھ بیچ پر بیٹھتے ہوئے اس نے نرمی سے دلا سہ دیا..

"میرا... ان کے سوا.. کوئی. کوئی بھی نہیں ہے تیمور.. میں کیا کروں گی؟ کہاں جاؤں گی

اگر انھیں کچھ ہو گیا تو؟؟!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رو پڑی تھی..

نانو اس کے لئے گھنے سائے دار درخت کی طرح تھیں..

"ایسے نہیں کہتے انوش.. بلکہ دعا کیا کروان کی صحت کے لیے.. اور ہاں ڈاکٹر بتا رہے تھے

کے ڈپریشن کی وجہ سے ان کی حالت خراب ہوئی تھی.. ایسی کیا وجہ ہے؟ جس نے ان کی

حالت اس قدر بگڑ گئی..!!"

وہ حیرانگی سے یاد آنے پر بولا..

## Urdu Classic Material

"میری وجہ سے...!!"

پلو سے آنکھیں رگڑتے اس نے کرب سے کہا..

"تمہاری وجہ سے؟.. کیا مطلب؟؟...!!"

وہ الجھا تھا..

انوشے نے اپنی بھیگی نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا..

"اگلے مہینے شادی کا کہ رہی ہیں پھوپھو.. لیکن میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی.. ناںو اسی وجہ

سے پریشان ہیں...!!"

وہ پلکیں جھکا گئی..

تیمور کے لب بھینچ گئے تھے اس کی بات پر.. لیکن وہ چونکا تھا اس کے جملے پر..

"تم وہ شادی نہیں کرنا چاہتی؟...!!"

تیمور حیرت سے بولا..

اس نے اثبات میں سر ہلایا..

## Urdu Classic Material

"لیکن ایک وقت تھا کہ جب تم اسی شادی کے لئے مجھے ٹھکرا کر گئیں تھیں...!!"

تیمور کا انداز طنزیہ نہیں تھا لیکن اسے پھر بھی لگا تھا...

"ہاں لیکن اب میں کسی اور سے شادی کرنا چاہتی ہوں...!!"

انوشے نے لگی لپٹی رکھے بغیر کہا...

وہ مزید حیران ہوا تھا لیکن دوسرے ہی لمحے سمجھ کر مسکرا دیا تھا..

"اچھا ذرا نام بتاؤ اس کا.. میں خود تمہاری شادی کرواؤں گا اس کے ساتھ...!!"

اس کے شرارت سے کہنے پر انوشے محض اسے گھور کر رہ گئی..  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

"پاگل نہیں ہوں میں.. اگر میں نے نام بتا دیا تو.. تم تو شوٹ ہی کر دو گے اسے.. پھر میں

شادی کس سے کروں گی...!!"

بے چارگی سے انداز میں کہتے ہوئے وہ اٹھ کھڑی ہوئی..

"میرے علاوہ... کیا سچ میں کوئی اور ہے انوش؟؟...!!"

وہ شاک زدہ انداز میں بولا..

## Urdu Classic Material

"میں نانو سے مل لوں...!!!"

وہ دامن بچاتی جانے کے لئے مڑی تھی لیکن تیمور نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا..

"پہلے مجھے بتاؤ.. تم جھوٹ کہہ رہی ہونہ؟!!"

وہ الجھے ہوئے پریشان زدہ انداز میں پوچھنے لگا..

"اف یہ جنونی انسان...!!!"

بھلے سے اس کی آواز آہستہ تھی لیکن اس پاس کے لوگ پھر بھی متوجہ ہو رہے تھے..

انوشے نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑایا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"اب کیا تم اس ہو سپٹل میں مجھ سے اظہار کرواؤ گے؟؟.. ضروری تو نہیں کے ہر چیز کو

کھول کر بیان کیا جائے.. کچھ باتیں ان کہے بھی سمجھ لینی چاہیے..!!"

وہ کہ کر رکی نہیں تھی..

تیمور ولید اس کے لفاظوں پر غور کرتا رہ گیا اور جمع تفریق کے بعد جو جواب اسے ملا تھا اس

کا باقاعدہ دل چاہا تھا وہیں کھڑے ہو کر بھنگڑے ڈالنے کو..

## Urdu Classic Material

دیر سے ہی سہی لیکن انوشے پہچان گئی تھی اس کے قیمتی جذبات کو..

تیمور کو تو جیسے دنیا بھر کی خوشیاں مل گئیں تھیں..

وہ خوش تھا بے حد خوش..

اس کے جذبات کھرے تھے..

اس کی محبت سچی تھی..

جبھی تو وہ انوشے کے دل میں اپنی محبت جگا پایا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایک ماہ بعد...!!

رات کے آٹھ سوا آٹھ بجے کا وقت تھا پوش علاقے کی وہ گلی اس وقت سنسان اور ویران

سی پڑی تھی کوئی اکادکازی نفس بھی موجود نہ تھا صرف سٹریٹ پولز کی مدھم مدھم سی

روشنی ماحول پر اور بھی ہیبت طاری کر رہی تھی..



## Urdu Classic Material

ایسے میں گلی کے شروع میں ہی بنے ایک گھر کے بڑے سے سفید گیٹ کے آگے سیاہ رنگ کی مرسدیز بینز آکر رکی..

ہمیشہ کی طرح بلو جینز اور ٹی شرٹ کے اوپر چیک شرٹ پہنے وہ گاڑی سے باہر نکلا..  
اٹے ہاتھ میں بندھے مختلف بینڈز کو سیدھے ہاتھ سے ٹائٹ کرتے ہوئے اس نے ارد گرد چوکنے انداز میں گردن گھما کر دیکھا..

خوب تسلی کرنے کے بعد کار میں موجود ساتھیوں کو تھمداپ کا اشارہ کرتے ہوئے دروازہ کے پاس آکر اس نے بیل بجائی..  
دو تین بیل دینے کے بعد جب اندر سے کنڈی کھولنے کی آواز آئی تو وہ سیدھا ہو کر کھڑا ہوا  
ساتھ ہی جینز کے ساتھ اڑسی ہوئی پی کیپ نکال کر ہاتھ سے بالوں کو پیچھے کرتے سر پر جمائی..

اتنے میں سیاہ ٹراؤزر اور ٹی شرٹ پہنے وہ شخص دروازہ کھول کر باہر نکلا..

"جی فرمائیے.. کس سے ملنا ہے...!!"

اس نے سر سے پیر تک نو وارد کا جائزہ لیتے ہوئے حیران انداز میں پوچھا..

## Urdu Classic Material

"آپ ابرار راجہ ہیں؟!!"

اس نے بغیر کسی تاثر کے پوچھا..

"جی میں ابرار راجہ ہوں لیکن آپ؟؟!!"

اس نے اچھنبے سے بات ادھوری چھوڑی..

ریاض نے پی کیپ کو ذرا سا اوپر کرتے ہوئے ایک نظر اس کو دیکھا تھا..

"زرا باہر آئیے راجہ صاحب.. کچھ بات کرنی ہے..!!"

مسکراتے ہوئے کہہ کر وہ دو قدم پیچھے ہوا..

"کیا میں آپ کو جانتا ہوں؟!!"

وہ نہ سمجھ آنے والے انداز میں اسے دیکھنے لگا لیکن اندھیرے اور کیپ پہنے ہونے کے

باعث وہ ٹھیک سے اس کا چہرہ نہیں دیکھ پا رہا تھا..

"آفکورس جانتے ہو.. میں تمہاری منگیتر کے کمنے عاشق کا بہت نیک دوست ہوں.. یقین

کروں میں یہ کام کبھی نہ کرتا لیکن اس منحوس نے دس سال پرانی دوستی کے واسطے دے

## Urdu Classic Material

دے کر میرا دماغ خراب کر رکھا تھا بس اسی وجہ سے میں راضی ہوا ہوں.. ورنہ میں دل کا  
بڑا صاف بندہ ہوں خود سے کبھی یہ کام نہ کرتا.. بس تم مجھے معاف کر دینا یا..!!!"

ریاض نے اس کو اپنی باتوں میں ایسے کنفیوژ کیا کہ اسے خبر ہی نہ ہو سکی کہ کب اس سیاہ  
گاڑی میں سے دو لوگ نکل کر اس کے پیچھے جا کھڑے ہوئے تھے  
"کک کیا کہ رہے ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا.. کون ہوں تم؟؟!!!"

پریشانی اس کے چہرے سے صاف جھلک رہی تھی..

"میں بتاؤں؟؟!!!"

حیدر نے پیچھے سے اس کا کندھا تھپتھاتے ہوئے سرد ہوا میں پوچھا..

"وہ ڈر کر اچھلا تھا.. بے ساختہ مڑ کر پیچھے دیکھا جہاں ہاتھوں کو پشت پر باندھے وہ دونوں نقاب  
پوش لڑکے موجود تھے..

ابرار کو اپنے رونگٹے کھڑے ہوتے ہوئے محسوس ہوئے..

## Urdu Classic Material

کک کون ہو تم لوگ؟؟.. دیکھو مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچانا.. حج جو.. جو چاہیے میں دینے کو تیار ہوں..!!"

وہ انھیں کوئی چور ڈاکو سمجھ رہا تھا.. حلائکے ان کے پاس کسی قسم کا کوئی ہتھیار نہیں تھا پھر بھی ہاتھ اٹھا کر حواس باختہ انداز میں جلدی سے بولا..

"تیری موت چاہیے ہمیں.. دے گا؟ ہاں بول دے گا کیا؟؟..!!"

حارث کے محفوظ ہونے والے انداز میں کہنے پر وہ دونوں بھی مسکرا دیے تھے..

"شش.. مسئلہ سیریمس ہے.. ہنسنا بند کرو..!!"

ریاض نے تنبہ انداز میں کہا..

دفا حیدر نے اپنا نقاب ہلکا سا نیچے کرتے ہوئے آنکھیں بند کر کے گہری سانس لی تھی..

"اہاں... کیا خوشبو ہے.. مزیدار بہت مزیدار..!!"

اس سے پہلے کے وہ جھومتے ہوئے مزید خوشبو اپنے پھیپڑوں میں اتارتا حارث کا بھاری ہاتھ اس کی گدی پر پڑا تھا..

## Urdu Classic Material

"ایجنٹ بنٹو.. ہم یہاں اس کے ویسے کی بریانی کھانے نہیں آئیں ہیں.. جس کام کے لئے آئے ہیں اسے پورا کر لیں؟؟..!!"

اس نے بظاہر مسکراتے ہوئے لیکن دانت چباتے ہوئے کہا..

ادھر ایجنٹ بنٹو اپنا بڑا سامنہ لٹکا کر رہ گیا لیکن ریاض کی طرف سے ملنے والے مثبت اشارے کے پیش نظر خوشی سے بے قابو ہوتے کھلے دروازے سے اندر بھاگا..

ان چور لٹیروں کے بیچ کھڑے ان کے مکالمے سنتے اس کی جان خشک ہوئی جارہی تھی.. حیدر کو اپنے گھر میں اندھا دھند گھستادیکھ وہ مزید بوکھلا گیا..

اے.. اے کو کدھر جا رہے ہونگے میرے گھر سے..!!"

اس سے پہلے کے وہ حیدر کے پیچھے لپکتا ریاض نے اسے پشت کی طرف سے شرٹ پکڑ کر روکا ساتھ ہی اپنا مضبوط بازو اس کی گردن میں جمائل کیا..

"چھوڑو... چھوڑو مجھے.. چھوڑو..!!"

خود کو آزاد کروانے کی کوشش میں وہ بے ربط انداز میں بولا..



## Urdu Classic Material

تبھی سامنے کھڑی گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے اشعر نے ہارن بجایا تھا ساتھ ہی جلدی کرنے کا اشارہ بھی کیا..

حیدر نے جیب سے نشیلی دوا میں بھگیا رومال نکال کر اس کے لاکھ ہاتھ پیر چلانے کے باوجود اس کی ناک پر رکھ کر زور سے دبایا.. لمحوں میں مچلتا ہوا ابرار ہوش و خروش سے بے گناہو کر ریاض کے ہاتھوں میں جھول گیا..

جس کے بھاری وجود کو سنبھالتے ہوئے اس کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حارث جلدی سے اس کی مدد کو لپکا دونوں کو پسینے چھوٹ گئے تھے احتیاط سے اسے اٹھا کر گاڑی میں ڈالنے سے..

اتنے میں حیدر صاحب کا حال ملاحظہ فرمائے جو بریانی کی خوشبو سے بے قابو ہو کر اس کا پیچھا کرتے پورے گھرے میں چکراتے بلاخر کچن میں آنے پر کامیاب ہو ہی گئے تھے.

## Urdu Classic Material

حیدر نے جیب سے نشیلی دوا میں بھیگار و مال نکال کر اس کے لاکھ ہاتھ پیر چلانے کے باوجود اس کی ناک پر رکھ کر زور سے دبایا.. لمحوں میں مچلتا ہوا ابرار ہوش و خرو سے بے گناہو کر ریاض کے ہاتھوں میں جھول گیا..

جس کے بھاری وجود کو سنبھالتے ہوئے اس کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی.. اس کا سار اوزن جو بے چارے پر آگیا تھا..

حارث جلدی سے اس کی مدد کو لپکا دونوں کو پسینے چھوٹ گئے تھے احتیاط سے اسے اٹھا کر گاڑی میں ڈالنے سے..

اتنے میں حیدر صاحب کا حال ملاحظہ فرمائے جو بریانی کی خوشبو سے بے قابو ہو کر اس کا پیچھا کرتے پورے گھرے میں چکراتے بلا آخر کچن میں آنے پر کامیاب ہو ہی گئے تھے..

ناک کی سیدھ میں چلتا وہاں پہنچا تھا ڈانگ ٹیبل پر بریانی کی ڈش اور رائے کا ڈونگا کھلا پڑا تھا شاید کھانا کھاتے ہوئے ہی اٹھ کر گیا تھا وہ دروازہ کھولنے..

## Urdu Classic Material

حیدر لپک کر ٹیبل کے پاس آیا ہاتھ سے نقاب ہٹا کر اس نے جلدی سے سائیڈ پر پڑی چیچ  
اٹھا کر بریانی سے بھر کر منہ میں ڈالی..

آنکھیں بند کر کے جھومتے ہوئے اس نے ذائقہ محسوس کیا ساتھ ہی دو چار تعریفیں ابرار  
کی ان دیکھی ماں کی خدمت میں نظر کی..

پورے کچن میں نظریں دوڑاتے ہوئے وہ کوئی چیز تلاشنے لگا جس میں بریانی بھر کر لے جا  
سکے.. اس دوران چیچ بھر بھر کے منہ میں ڈال کر تیز تیز منہ چلاتے ہوئے وہ آدھی ڈش کا  
صفایا کر چکا تھا..

جبھی اس کی نظر کاؤنٹر پر پڑے روٹیوں کے ہاٹ پاٹ پر پڑی.. اسے لے کر وہ برنر پر رکھے  
دیکھی کے پاس آیا جلدی سے ڈھکن ہٹا کر اندر جھانکا جہاں ڈھیر ساری بریانی دیکھ کر مزید  
منہ میں پانی بھر آیا خوشبو سے تو جیسے نشہ سا چڑھتا جا رہا تھا..

اور کراچی والوں کے لئے بریانی نشے کی ہی حثیت تو رکھتی تھی..

## Urdu Classic Material

گاڑی کے ہارن کی آواز پر وہ چونکا پھر جلدی جلدی ہاتھ چلاتے ہوئے مشکل سے وہ ڈھیر ساری بریانی اس درمیانے سائز کے ہاٹ پاٹ میں منتقل کی ڈھکن بند کرتے ہوئے اس نے پلٹ کر ٹیبل پر پڑے راسخے کے ڈونگے کو دیکھا..

اس کے بغیر بریانی کھانے میں مزہ آئے گا گیا؟..  
نہیں بلکل بھی نہیں..

دل نے فوراً تردید کی..

"اسے بھی لے چل حیدر.. اٹھالے اس کو بھی دیکھ تجھے بلارہا ہے..!!"

دماغ کے حکم پر لبیک کہتا وہ اس کی طرف بڑھتا تھا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ ایسی کوئی چیز نظر نہیں آرہی تھی جس میں اسے ڈال کر لے آجایا جاسکتا..

ایک بریانی چور اس شش پنج میں گرفتار تھا کہ راسخے کو کس میں ڈال کر اغوا کیا جائے؟؟..

تبھی باہر کچھ کھٹکھٹا سا ہوا تھا..

## Urdu Classic Material

لوجی ہو گیا فیصلہ...!!

اس سے پہلے کے کوئی آکر اسے رنگے ہاتھوں پکڑ کر بریانی سے بھی دستبردار کر دیتا..

اس نے بے پردہ ہی اس راتے کو لے جانا بہتر سمجھا..

ہاٹ پاٹ بگل میں دبائے احتیاط سے راتے سے بھرا ڈونگا اٹھائے اس نے باہر  
کی طرف قدم بڑھائے تھے

"اوہ شٹ...!!"

وہ لٹے قدموں واپس پلٹا اپنا ماسک تو وہیں ٹیبل پر چھوڑ دیا تھا ماسک اٹھا کر پہنتے ہوئے وہ

دوبارہ باہر بھاگا..

لیکن اس اس کے قدم وہیں تھم گئے کیوں سامنے ہی ایک درمیانی عمر کی عورت کھڑی  
تھی جو یقیناً ابرار کی ماں ہو تھی..

وہ حیرت زدہ سی لگتی تھی..

"سلام اماں جی...!!"



## Urdu Classic Material

اس نے حیدر کے سلام کا جواب نہیں دیا وہ اچھنبے سے اس کے ہاتھ میں پکڑے بلکہ  
دبوچے ہوئے ہاٹ پاٹ اور ڈونگے کودیکھ رہی..

"کون ہو تم؟.. یہ ماسک کیوں پہنا ہوا ہے؟ اور یہ میرے کچن کا سامان کہاں لے جا رہے  
ہو؟؟؟!!!"

وہ مشکوک انداز میں اسے گھورنے لگی..

"ارے آنٹی کیا بتاؤں کتنے مزے کی بریانی بناتی ہیں آپ.. اہاں.. مزہ آگیا.. انگلیاں چاٹتا  
رہ جائے بندہ..!!!"

"سیدھے طریقے سے بتاؤ کون ہو تم؟؟؟!!!"

وہ اس کے جھانسنے میں نہیں آنے والی تھی..

"درد دیکھیں.. چور نہیں ہوں میں.. میں تو یہاں آ بھی نہیں رہا تھا وہ تو بس خوشبو یہاں  
کھینچ لائی.. ویسے آنٹی آپ نے سلاد نہیں بنائی؟؟؟!!!"

وہ تو حیرت زدہ رہ گئی تھی منہ کھولے اس معصوم بریانی چور کو دیکھ رہی تھی.. اور  
معصومیت کی انتہا کے پکڑے جانے کا کوئی ڈر و خوف ہی نہ تھا الٹا سلاد کا مطالبہ کر رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"تم تم.. میرے گھر میں گھس کر بریانی چوری کر کے لے کر جاؤ گے؟؟.. ٹھہر جاؤ ابھی  
مزہ چکھاتی ہوں..!!!"

اس سے پہلے کے وہ بریانی پلس راسٹہ چور کی معصومیت کو بھاڑ میں بھیج کر اسے مارنے کو  
لیکتی.. اس نے ہڑ بڑا کر دوڑ لگا دی.. اور سیدھا باہر آ کر ہی دم لیا جہاں ریاض بے چینی سے  
یہاں سے وہاں ٹہل رہا تھا حیدر کو آتے دیکھ وہ اس کی جانب آیا تھا لیکن اس کی دل خراش  
چیخ سن کر بوکھلاتے ہوئے فوراً اسے ہاتھ اٹھا کر دو قدم پیچھے ہٹا..

"کیا کر رہا ہے ریاض؟؟.. دیکھ نہیں رہا راسٹہ گر جائے گا..!!!"  
"پھولے سانس کے ساتھ اس نے گھور کر پردے سے مطلب ڈھکن سے پاک ڈونگے کی  
طرف توجہ دلائی..

"کمینے تو رہ کہاں گیا تھا؟ ٹائم کم ہے اس سے پہلے کے اس کو ہوش آ جائے تم لوگ  
جلدی کرو یا..!!!"

اشعر نے ان کو وہیں کھڑے دیکھ کہا تھا..

"چل چل.. جلدی کر اس کی ماں پیچھے آرہی ہے...!!!"

## Urdu Classic Material

حیدر کی بات پر گاڑی کے پاس جاتے ہوئے ریاض چونکا..

"اس کی ماں تیرے پیچھے کیوں آرہی ہے اب؟؟!!"

حارث نے بھی اس کی بات سن لی تھی اس لئے حیرت سے استفسار کیا..

"ابے تو آنٹی کی بریانی اٹھالایا نہ میں.. وہ بھی راستے کے ساتھ..!!"

اس کے دانت نکوس کر کہنے پر ان دونوں نے کھا جانے والے انداز میں اسے دیکھا..

"ارے دفع کرو یا ر.. جلدی بیٹھو اگر کسی نے دیکھ لیا تو گئے کام سے..!!"

اشعر کے کہنے پر وہ دونوں جلدی سے گاڑی میں بیٹھے تھے..

حیدر اشعر کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر تھا بریانی اور راستے کو محبوبہ کی طرح آغوش میں سمیٹے

.. اور پیچھے ریاض اور حارث تھے جن کے قدموں میں ابرار ہوش سے بیگانہ پڑا تھا..

اشعر نے انگنیشن میں چابی گھماتے ہوئے جلدی سے آگے بڑھائی..

"اتنے میں ریاض نے آگے کی جانب جھک کر اس کے ہاتھ سے ہاٹ پاٹ جھپٹ لیا تھا..

"ذرا دیکھیں تو سہی کیا اٹھالایا ہے..!!"

## Urdu Classic Material

"دیکھ ریاض.. بریانی کے ساتھ مذاق نہیں واپس کر فوراً ورنہ میں لہاز نہیں کروں گا  
!!!" پیچھے مڑے اس نے سنگین انداز میں اسے کہا تھا..

"چپ کر ڈھکن.. تجھے اکیلے تو نہیں ٹھونسے دیں گے اب..!!"

حادث بھی اسے گھورتے ہوئے بریانی کی طرف متوجہ ہو چکا تھا..

"سچ میں ٹیسٹی ہے یا..!!!"

ایک ہی لقمہ کھاتے ہوئے ریاض نے ستائش سے کہا تھا..

"ہاں واقعی..!!!"

حادث نے بھی تائید کی..!!

"مجھے بھی کھلا دو کمینو..!!"

ڈرائیونگ کرتے ہوئے اشعر نے دوہائی دی تھی..

"اؤے.. راستہ لے اس سے..!!!"

حادث کے اشارہ کرنے پر ریاض نے اس کے ہاتھ ڈونگا بھی اچک لیا تھا

## Urdu Classic Material

پھر دو تین چنچ بھر کے تھوڑا آگے آکر اشعر کے منہ میں ڈالی..

"ساری مت کھا جانا.. تھوڑی سی میرے لئے بھی چھوڑ دینا.. قسم سے میں نے چکھی بھی نہیں...!!!"

ان کی کھانے کی رفتار کے پیش نظر حیدر نے بے چینی سے کہا تھا..

"تو ٹینشن مت لے.. چھوڑ دیں گے تیرے لئے بھی...!!!"

رائے مکس کرتے ہوئے ریاض نے بھرپور تسلی دلائی تھی..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اگر کوئی ان اغواکاروں کی حالت دیکھ لیتا ایک دفعہ تو ہنس ہنس کر مر جاتا..

شکر کے وہ لوگ کوئی پرو فیشنل اغواکار نہیں تھے ورنہ تو کراچی کی عوام چوری ہو جانے کے

ڈر سے بریانی بنانا ہی چھوڑ دیتی.. اگر بنا بھی لیتی تو اس کی حفاظت کے لئے دو تین سیکورٹی

گارڈ ضرور ہی رکھتی..

حیدر نے میوزک پلیئر آن کیا تھا..

ہم نے دھڑکن دھڑکن کر کے..



## Urdu Classic Material

دل تیرے دل سے جوڑ لیا...

آنکھوں نے آنکھیں پڑھ پڑھ کے..

تجھے ورد بنا کے یاد کیا..

تجھے پیار کیا تو تو ہی بتا..

ہم نے کیا کوئی جرم کیا..

اور جرم کیا ہے تو بھی بتا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا ہے سزا...

تمہیں ہم سے بڑھ کر دنیا...

دنیا تمہیں ہم سے بڑھ کر..

ہم کو تم سے بڑھ کر..

کوئی جان سے پیارا نہ ہوگا..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

میرے دل کی دل سے توبہ..

دل سے توبہ میرے دل کی..

دل کی توبہ ہے دل اب پیار..

دوبارہ نہ ہوگا..

بول کفارہ... کفارہ بول کفارہ

کیا ہوگا...

رات کے ہولناک سنائے کو ان چاروں کی بے چارے سنگر کی روح کو جھنجھوڑتی آوازیں

ارتعاش سا پیدا کر رہیں تھیں..

سر سے سرملا تے ہوئے وہ سب ہم آواز ہو کر سنگر کے ساتھ چیخنے میں مصروف تھے..

حیدر نے موبائل میں فرنٹ کیمرہ آن کر کے اپنے ساتھ ساتھ ان تینوں پر بھی فوکس کر

رکھا تھا..

---

عرصہ دراز سے بند پڑی اس فیکٹری کے سامنے اشعر نے گاڑی روکی تھی..

## Urdu Classic Material

جان بوجھ کر وہ پیچھے کے راستے سے لے کر آیا تھا تاکہ کوئی دیکھ نہ سکے..

حارث اور حیدر نے مل کر احتیاط سے ابرار کو باہر کو نکالا...

فون کی ٹارچ آن کیے چلتے اشعر کی معیت میں وہ دونوں اس کے پیچھے تھے..

بڑی سی فیکٹری کا ٹھکباڑ سے بھری پڑی تھی..

جگہ جگہ دھول مٹی مکڑی کے جالے اور عجیب سی بو پھیلی تھی..

لیکن اس کے برعکس ایک کو ناقد رے بہتر حالت میں تھا جہاں چند کرسیوں کے ساتھ دو

چارپانی کی بوتلیں بھی تھی جس کا سارا کریڈٹ ریاض کو جاتا تھا.. شام کو آکر اسی نے یہ

سارا سیٹ اپ کیا تھا..

"ارے وہاں کہاں رکھ رہے ہو اسے؟ ادھر کرسی پر بٹھاؤ ہاتھ پیر باندھو اس کے...!!!"

اسے فرش پر لٹاتے دیکھ اشعر نے ان کو ٹوکا تھا..

"یہ ہوش میں کب تک آئے گا؟؟!!..."

اس کے ہاتھ باندھتے ہوئے حیدر نے بے تابلی سے پوچھا..

## Urdu Classic Material

بڑا دل چاہ رہا تھا آج پروفیشنل غنڈے کی اداکاری کرنے کا..

"دو چار گھنٹے مزید لگیں گے.. دو کا اثر اتنی جلدی ختم نہیں ہوگا...!!!"

اشعر نے موبائل میں ٹائم دیکھتے ہوئے کہا تھا جہاں ساڑھے نو بج رہے تھے.. جبھی رنگ ہونے کے ساتھ "احمد کالنگ" کے الفاظ چمکنے لگے..

اس نے پس کر کے کان سے لگایا..

"السلام علیکم.. اٹھالائے لڑکے کو؟؟...!!!"

"اٹھاتو لائے ہیں لیکن جس کے لئے لائے ہیں وہ پتا نہیں کہاں ہے...!!!"

"کیا مطلب؟ تیمور تم لوگوں کے ساتھ نہیں؟...!!!"

احمد نے حیرت سے پوچھا..

"نہیں بھئی.. اسی کا ویٹ کر رہے ہیں.. ابھی تک تو آیا نہیں... حارث ذرا فون لگا اس

ہیرو کو...!!!"

## Urdu Classic Material

احمد کو کہنے کے بعد اس نے ساتھ ہی حارث کو کہا تھا جو آثبات میں سر ہلا کر اپنا مو بائل نکالتے ہوئے سائیڈ پر گیا تھا..

"تیرے کام کا کیا بنا؟ کچھ بولا اس چڑیا نے؟!!"

وہ دوبارہ احمد کی طرف متوجہ ہوا جو اس کی بات پر ہنسا تھا..

"ابھی تک تو نہیں لیکن بہت جلد سب اگل دے گی.. فحال تو ابھی گھر جا رہا ہوں بتانے

کے لئے اس وقت میرے پاس کچھ نہیں.. آج کا دن بھی سمجھو زاعع ہی گیا..!!"

"ایسے ہی دن مزید زاعع جاتے رہے ہیں گے جب تک تو اپنا طریقہ نہیں آزمائے گا

"!!.."

"کون سا طریقہ؟؟؟.."

اشعر کے معنی خیزی سے کہنے پر وہ چونکا تھا

"اہم اہم.. اب کیا میں تجھے تفصیل سے بتاؤں؟؟.. ماشاء اللہ جامعہ کا پروفیسر ہے تو.. اتنا تو

جانتا ہی ہو گا کے لڑکیوں سے راز کیسے نکلوائے جاتے ہیں؟؟!!.."



## Urdu Classic Material

"نور میری جان لے لے گی...!!"

اس کی بات سمجھ کر وہ قہقہہ لگا کر ہنسا تھا..

"نور کو سائیڈ پر رکھ.. ابھی صرف چڑیا کے بارے میں سوچ جو تیرے لئے دئے انداز کے  
باوجود تیرے آگے پیچھے گھومتی ہے.. سوچ. تیرے ذرا سا فلرٹ کرنے سے وہ کیسے اے  
ٹوڑی سب فر فر سنائے گی...!!"

"لگتا ہے لائے کو ایسے ہی پٹایا تھا تو نے...!!"

وہ محفوظ ہوتے ہوئے بولا..

"اور نہیں تو کیا ایسے ہی پٹایا تھا.. لڑکیاں آسانی سے ماننتی کہاں ہیں...!!"

"فون نہیں اٹھا رہا تیمور...!!"

حارث کے کہنے پر وہ اس کی جانب متوجہ ہوا..!!

"دفع کر مرنے دے اس کو...!!"

## Urdu Classic Material

"اچھا سن اشعر.. اس کام کو جلدی ختم کر لینا.. کوشش کرنا کے صبح ہونے سے پہلے ہی اسے چھوڑ آؤ...!!"

احمد کے ہدایت دینے پر اس نے "جو حکم باس...!!" کہتے ہوئے اللہ حافظ کہہ کر فون آف کر دیا تھا..

نظر حیدر پر پڑی جو ایک چیئر سے ٹیک لگائے دوسری کو سامنے کر کے اس پر پیر رکھے فون ہاتھ میں لئے بیٹھا تھا غالباً کوئی ویڈیو دیکھ رہا تھا کیوں کہ فون ٹیڑھا کر رکھا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اشعر نے ایک دفعہ خود تیمور کا نمبر ڈائل کیا تھا جواب کی بار بھی ان وزیبل ملا..

"ڈیم اٹ.. حیدر تو ٹرائے کر.. ایک نمبر کا کمینہ ہے اتنی بڑی مصیبت ہمارے سر ڈال کر خود نجانے کہاں غائب ہو گیا ہے...!!"

اشعر کے کہنے پر عمل درآمد کرتے ہوئے اس نے جینز کی جیب سے اپنا فون نکالا تھا.. (پہلے والا فون حارث کا تھا جسے اس نے صرف ایک ویڈیو دیکھنے کے لئے لیا تھا لیکن اب پوری مووی ڈاؤن لوڈ کئے بیٹھا تھا..)

## Urdu Classic Material

فون کے ساتھ وہ دوا میں بھیگا رومال بھی اس کے جیب سے گرا تھا جس سے ابرار کو بے ہوش کیا تھا..

اس نے چونک کر نیچے گرے رومال کو اٹھایا اور پھر اتنی دیر سے بے سدھ پڑے ابرار کو دیکھا..

"ایسی کیا دوا ہے جو بندے کو اتنی دیر تک بے ہوش کئے رکھتی ہے..؟؟"

اس نے سوچتے ہوئے اچھنبے سے کندھے اچکائے لیکن ساتھ ہی اس کی مہک سونگھنے کا اشتیاق جاگا کے ایک دفعہ سونگھ کر تو دیکھا جائے کے ایسی کون سی خوشبو ہے اس کی..؟؟

یہی سوچتے ہوئے اس نے وہ رومال ناک کے قریب لے جا کر گہری سانس لی تھی.. اگلے ہی لمحے اس کی آنکھیں باہر کو نکلی تھی.. لیکن دوسرے سیکنڈ وہ دونوں کرسیوں کے درمیان بیچ میں لڑھک گیا..

ایک پیر کرسی میں اڑا ہوا تھا اور وہ اونڈھے منہ نیچے زمین پر گرا پڑا تھا..

## Urdu Classic Material

پانی کی بوتل سے منہ پر چھینٹے مار کر واپس آتے حادثے نے اچھنبے سے اس بے ڈھنگے طریقے سے سوتے حیدر کو دیکھا..

اس کی خود کی آنکھیں نیند سے بوجھل ہوئی جارہی تھی جبھی بار بار پانی کے چھینٹے مار رہا تھا ..

اشعر کو دیکھ کر تو مزید چونکا..

لگتا تھا جس نے کچھ کہنے کو منہ کھولا تھا لیکن حیرت کی زیادتی کے باعث الفاظ منہ میں ہی رہ گئے ایک ہاتھ بھی ہوا میں معلق تھا جو شاید کسی کو روکنے کے لئے اٹھایا تھا..

"تجھے کیا ہوا؟ ایسے اسٹیجو کیوں بن گیا؟.. اور یہ ایسے کیوں سو رہا ہے؟؟!!.."

اس نے بوتل کا کیپ لگاتے ہوئے حیرت سے استفسار کیا..

"گھامڑ، احمق، ایک نمبر کا بیوقوف آدمی ہے.. ذرا سی بھی عقل نہیں اس انسان میں .. اب ایک اور مفت کی مصیبت گلے پڑ گئی.. گدھے کبھی عقل سے کام بھی لیا کر.. اب کیا کریں اس کا؟.. ایک یہ لاش کم تھی جو یہ بھی...!!.."

## Urdu Classic Material

ریاض جو تھوڑی دیر کے لئے کھلی فضاء میں سانس لینے کے لئے باہر گیا تھا اشعر کے اونچی آواز سے بولنے پر بھاگ کر اندر آیا تھا کہیں کوئی مسئلہ نہ ہو گیا ہو.. لیکن اندر تو حال ہی مختلف تھا..

دونوں ہاتھ کمر پر جمائے وہ غصے سے بے ترتیب سوئے ہوئے حیدر دیکھتے ہوئے بے نکات سنانے میں مصروف تھا..

ریاض نے اشارے سے حارث سے وجہ پوچھ جس نے لاعلمی سے شانے اچکائے تھے..

"چھوڑ نہ اشعر.. کیا ہو گیا ہے تجھے؟.. سو گیا تو کیا ہوا؟ کون سی آفت آگئی؟.. اٹھ جائے گا

ابھی تھوڑی دیر میں...!!"

اپنے اندازے کے مطابق ریاض یہی سمجھا تھا کہ وہ شاید حیدر کے اس طرح سونے پر

ناراض ہو رہا ہے لیکن اسے کیا پتا تھا کہ باقی کا غصہ وہ اس پر ہی نکالے گا..

"اس سے زیادہ عقل سے پیدل انسان میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھا.. ارے اگر سویا

بھی ہوتا تو خیر تھی دو تھپڑ مار کر جگایا جاسکتا تھا.. لیکن یہ؟؟... گیا کام سے نہیں اٹھنے والا

اب تین گھنٹے سے پہلے.. نان سینس...!!"



## Urdu Classic Material

اس نے گہری گہری سانسیں بھر کر خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کی تھی..

"یار تو کھل کر بتادے کیا بات ہے؟!!.."

حادث کے بے زاری سے کہنے پر اس نے فہمائشی انداز میں اس کو دیکھا..

"کھل کر بتاؤں؟؟... تو سنو حادث ملک کے اس نے وہ رومال سو نگھ لیا ہے جس سے ابرار

کو بے ہوش کیا تھا..!!!"

اس کے طنزیہ انداز سے کہنے پر وہ دونوں بھی حیرت زدہ رہ گئے تھے.. بے ساختہ حیدر کو

دیکھا تھا جس کے پاس وہ رومال بھی گرا پڑا تھا..

"یہ پاگل تو نہیں ہے؟!!.."

حادث نے حیران انداز میں جیسے خود سے کہا...

گھٹنوں کے بل اس کے پاس بیٹھتے ہوئے ریاض نے دو چار تھپڑ اس کے گال پر رسید کئے

تھے لیکن وہ تو ایسا مدہوش پڑا تھا کہ ذرا بھی ٹس سے مس نہ ہوا..

## Urdu Classic Material

"چھوڑنا بھائی.. اپنا کیا جا رہا ہے؟ بے چارہ ایک کونے میں پڑا ہے پڑا رہنے دے اسے

!!!..

حادث نے اس کا کندھا سہلاتے ہوئے ٹھنڈا کرنا چاہا تھا جسے آج کچھ زیادہ ہی غصہ چڑھا ہوا تھا اس کے بچپنے سے..

جبھی حیدر کے پاس پڑے حادث کے فون پر رنگ ہوئی تھی ریاض چونکے پاس ہی بیٹھا تھا اسی لئے ہاتھ بڑھا کر اس نے اٹھا لیا تھا..

"تمہارے فون ہے...!!!"

نام دیکھ کر اس نے دونوں کو آگاہ کیا..

"سپیکر آن کر...!!!"

اشعر کے کہنے پر اس نے یس کر کے سپیکر آن کیا تھا..

"کہاں پر ہے تو؟ کب سے نمبر ڈائل کر رہے ہیں تیرا اٹھا کیوں نہیں رہا تھا؟...!!!"

فون کو چہرے کے قریب کرتے ہوئے اس نے پوچھا

## Urdu Classic Material

"یار میں ہو سپٹل میں ہوں۔ فون سائیلیٹ پر تھا اس لئے دیکھا نہیں...!!"

"اب تو ہو سپٹل میں کیا کر رہا ہے اس مصیبت کو ہمارے گلے ڈال کر...؟؟"

اشعر نے درشت لہجے میں کہا..

"یار نانو کی حالت کافی سیرئیس ہے.. انوشے کافی پریشان ہے.. میں تم لوگوں کے پاس ہی

آ رہا تھا لیکن راستے میں اس کا فون آگیا تو مجھے جانا پڑا...!!"

اس نئی افتاد پر وہ تینوں چپ سے رہ گئے تھے..

support@classicurdumaterial.com

"مطلب کے اتنا ٹائم ویسٹ کر کر کوڈرامہ کر سٹ کیا تھا اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا...؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شاباش ہے تجھے تیمور...!!"

حارث نے ہاتھ جھاڑے تھے.. اس کی حالت بھی اب اشعر سے مختلف نہ تھی..

"وہ ہمیشہ تجھے ہی کیوں فون کرتی ہے؟ اس کی سگی پھوپھو مر گئی ہے؟ یا پھوپھو کا بیٹا جہنم

واصل ہو چکا ہے...!!"

ریاض کے کھا جانے والے انداز پر وہ نخل ہوا تھا..

## Urdu Classic Material

"اب یہ تو مجھے نہیں پتا.. ہاں لیکن پوچھ کر میں ضرور بتا سکتا ہوں...!!!"

اس نے شاید مسکراہٹ دبائی تھی..

"فلحال تو تم لوگ.. جتنی جلدی ہو سکے ہو سپٹل پہنچو...!!!"

"اب کون سے چاند چڑھانے لگا ہے تو؟؟...!!!"

اشعر نے طنزیہ انداز میں کہا تھا..

"یاروہ.. وہ میں.. میں.. نک...!!!"

"اب کیا وہ میں کئے جا رہا ہے سیدھی طرح بک اب کیا مسئلہ کھڑا کیا ہے تو نے؟؟...!!!"

"میں نکاح کر رہا ہوں...!!!"

اس نے ایک ہی سانس میں جلدی سے کہا..

"وہاٹ؟؟؟...!!!"

وہ تینوں ایک ساتھ چیخے..

"اف آہستہ بولو تم لوگ.. کان کے پردے پھاڑو گے کیا؟...!!!"

## Urdu Classic Material

"اگر تو مذاق کر رہا ہے تو میں تیرا منہ توڑ دوں گا...!!!"

ریاض نے غصے سے کہا..

"اور اگر سچ بول رہا ہے تو میں جان سے مار دوں گا...!!"

حارث بھی ساتھ ہی بولا..

"بھائی میں اور کیا کرتا؟ ڈاکٹر نے جواب دے دیا ہے ان کی اتنی زندگی نہیں ہے اب

صرف چند گھنٹوں کی مہمان ہیں وہ اس بوڑھی خاتون نے اپنی آخری خواہش کا واسطہ دیتے

ہوئے مجھے انوشے سے نکاح کا کہا تھا۔ میں کیسے انکار کر دیتا؟؟...!!!"

اس کے درد مندانہ گلوگیر لہجے پر اشعر نے تالیاں بجائی تھیں..

"تو انکار کرتا بھی کیوں؟ تیرے تو دل کی مراد بھر آئی تھی.. قسمت تو خود تیرے

دروازے پر آکر ڈیرہ جما کر بیٹھ رہی تھی تو۔ 'تو انکار کرتا بھی تو کیسے؟؟.. خدا نے اسے

تیری جھولی میں اتنی آسانی سے جو ڈال دیا تھا...!!!"

اشعر کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کیا کر گزرے..



## Urdu Classic Material

"یار جتنا بے عزت کرنا ہے بعد میں کر لینا تم لوگ یہاں پہنچو تو سہی...!!!"

"اب ہمیں کیوں بلا رہا ہے؟ سارے فیصلے جب خود کر سکتا ہے تو نکاح بھی کر لے.. ہمیں

بلا کر کیا کرے گا؟؟؟!!!"

حادث کے تڑک کر کہنے پر وہ بھی تپ اٹھا تھا..

"چوہارے کھلانے کے لئے بلا رہا ہوں...!!!"

"شرم کرا تنی سیرئیس سچویشن میں بھی تو اتنے اہتمام سے نکاح کرے گا؟؟؟!!!"

ریاض کے شرم دلانے پر وہ اپنا سر پیٹ کر رہ گیا...

"میرے بھائیوں.. مجھے نکاح کرنے کے لیے گواہ چاہیے.. دس منٹ میں یہاں پہنچ جاؤ

ورنہ اچھا نہیں ہوگا...!!!"

اس نے دھمکاتے ہوئے کہا..

"بہتر... اور اس لاش کا کیا کریں؟؟؟!!!"

اشعر نے ابرار کی طرف دیکھتے ہوئے طنز سے پوچھا..

## Urdu Classic Material

"اسے دفع کرو.. ہوش آئے تو گھر چھوڑ دینا.. اور پلینز اب جلدی پہنچ جاؤ تم لوگ..!!"

اس نے کہتے ہوئے کھٹاک سے فون بند کر دیا تھا..

ریاض "ہیلو ہیلو.." ہی کرتا رہ گیا پھر غصے سے زمین پر مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ حارث نے بیچ میں ہی اچک لیا..

"بھائی اپنا توڑ لے اتنا ہی شوق ہے تو.. میرا کیوں نقصان کر رہا ہے..؟؟"

حالت ایسی ہو رہی تھی کہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کریں؟ ایک طرف حیدر بے ہوش پڑا تھا اور دوسری طرف رسیوں میں جکڑا ابرار ہوش و خروش سے بیگانا تھا..

"ابے اوے... پاگل ہو گیا ہے تو؟ چھوڑ اس کو.. ابے چھوڑ.. جان لے گا کیا اس کی؟؟!!"

ریاض کو کرسی اٹھا کر غضبناک انداز میں ابرار کی طرف مارنے کے لئے لپکتے دیکھ اشعر اور حارث نے بامشکل اس کو روکا تھا..

اس نے کہتے ہوئے کھٹاک سے فون بند کر دیا تھا..

## Urdu Classic Material

ریاض "ہیلو ہیلو.." ہی کرتا رہ گیا پھر غصے سے زمین پر مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ  
حادثہ نے بیچ میں ہی اچک لیا..

"بھائی اپنا توڑ لے اتنا ہی شوق ہے تو.. میرا کیوں نقصان کر رہا ہے..؟؟"

حالت ایسی ہو رہی تھی کہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کریں؟ ایک طرف حیدر بے ہوش پڑا  
تھا اور دوسری طرف رسیوں میں جکڑا ابرار ہوش و خروش سے بیگانہ تھا..

"اے اوے... پاگل ہو گیا ہے تو؟ چھوڑ اس کو.. اے چھوڑ.. جان لے گا کیا اس کی

؟؟!!..!!"

ریاض کو کرسی اٹھا کر غضبناک انداز میں ابرار کی طرف مارنے کے لئے لپکتے دیکھ اشعر اور  
حادثہ نے بامشکل اس کو روکا تھا..

"او کے.. او کے...!!!"

پیچھے ہوتے ہوئے اس نے دونوں ہاتھ اٹھا کر گہری سانس لے کر خود کو پرسکون کیا تھا..

"ہم میں سے کسی کو تو یہاں رکنا پڑے گا جب تک ان دونوں کو ہوش نہیں آ جاتا..!!!"

## Urdu Classic Material

حارث کے کہنے پر اشعر نے تائیدی انداز میں سر ہلایا تھا..

"کہو تو میں رک جاتا ہوں.. تم دونوں چلے جاؤ..!!"

اشعر نے سوالیہ انداز میں ان کو دیکھا..

"تو رہنے دے بھائی.. میں ہوں یہاں.. تم دونوں جاؤ..!!"

ریاض نے کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے کہا تھا..

"چل ٹھیک ہے پھر.. اگر ہمارے واپس آنے تک اس کو ہوش نہ آئے تو پھر ساتھ ہی

چھوڑ آئیں گے اور دھیان رکھنا کے کوئی گڑ بڑ نہ ہو...!!"

اشعر اسے تنبہ کرتے ہوئے جیب سے چابی نکال کر حارث کو آنے کا اشارہ کرتے ہوئے  
باہر کی جانب بڑھا تھا..

اس نے بے چینی سے انوشے کو دیکھا تھا جو ہمیشہ کی طرح سر پر دوپٹہ اوڑھے بیڈ کے پاس  
چیز پر بیٹھی تھی چہرہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا آنکھیں اور ناک بھی بہت زیادہ رونے کے  
باعث سرخ ہو رہی تھیں..

## Urdu Classic Material

وہ بے بسی سے اسے دیکھتا رہ گیا..

"تیمور.. ادھر آنا ایک منٹ...!!"

احمد کی آواز پر وہ چونکا تھا جو کمرے میں ایک طرف رکھے صوفے پر مولوی صاحب کے ساتھ بیٹھا نکاح نامے پر ضروری کوائف فیل کروا رہا تھا..

"جہاں تک میرے علم تھا میں نے فیل کروا دیا ہے ایک دفعہ تو دیکھ لے...!!"

آثبات میں سر ہلاتے وہ کاغذات دیکھنے لگا تو احمد اٹھ کر عمیر اور ماہین کے پاس آیا جو ابھی ابھی آئے تھے..

"اب کیسی کنڈیشن ہے؟...!!"

ماہین کے پوچھنے پر اس نے نفی میں سر ہلایا تھا..

"برین ٹیومر لاسٹ اسٹیج پر ہے ڈاکٹر زکا کہنا ہے کہ اگر وہ کوآپریٹ کریں تو کچھ ٹائم اور مل سکتا ہے انہیں.. لیکن اور اتج کے باعث کہ وہ سروائیو نہیں کر پار ہیں...!!"



## Urdu Classic Material

احمد کے تفصیل سے کہنے پر ماہین نے دکھ سے انوشے کو دیکھا تھا جب کے عمیر ڈاکٹر کے پاس آئے تھے جو نانو کے بیڈ کے پاس کھڑے اسٹھتسکوپ کانوں میں لگائے ان کا چیک اپ کر رہے تھے ..

"ہیلو ڈاکٹر.. میں ہارٹ اسپیشلسٹ ڈاکٹر عمیر ملک ہوں سٹی ہو اسپتال سے..!!"

"اوہ.. ڈاکٹر عمیر.. کیسے ہیں آپ؟..!!"

انہوں نے گرم جوشی سے مصافحہ کیا تھا..

"فائن.. کتنے چانسز ہیں ڈاکٹر؟..!!"

اس نے ان کی زندگی کے بارے میں پوچھا تھا..

"بہت مشکل ہے ڈاکٹر عمیر ان کی وہی کنڈیشن ہے جو ایک لاسٹ اسٹیج کے پشینٹ کی ہوتی ہے... ہارٹ بیٹ بھی مسلسل لوہور رہی ہے ہم زیادہ دیر تک انہیں مصنوعی سانس نہیں دے سکتے..!!"

"کیا ہم روم میں چل کر بات کر سکتے ہیں؟؟..!!"

## Urdu Classic Material

عمیر نے انوشے کی حالات کے پیش نظر پوچھا تھا..

"یاشیور...!!"

وہ اسے لئے باہر چلے گئے تھے..

اس کے رونے میں مزید روانی آگئی تھی..

نانو.. پلیز.. ایک دفعہ اٹھ جائیں.. مجھ سے بات کریں نانو..!!"

ان کا ڈرپ والا جھریوں زدہ ہاتھ اپنے ہاتھوں میں دبائے ان پر سر رکھے وہ رو پڑی تھی..

جو نیم بے ہوشی کی حالت میں تھیں..

دنیا میں صرف وہی تو ایک واحد سہارا تھا اس کا..

اس کے آنسو تیمور کے دل پر گر رہے تھے بس نہ چل رہا تھا کے اس کے سارے دکھ درد کہیں دور پھینک دے..

اس سے پہلے کے وہ اٹھ کر اس کے پاس جاتا مہین نے اس کا بازو پکڑ کر روکا تھا..

## Urdu Classic Material

"تم رہنے دو...!!"

ماہین کے کہنے پر اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی اثبات میں سر ہلادیا تھا..

اس نے انوشے کے پاس آکر تسلی دیتے ہوئے اسے گلے لگایا تھا..

وہ جو پہلے ہی ٹوٹی ہوئی تھی ماہین کی بانہوں میں بکھر سی گئی تھی...

اشعر اور حارث کے پہنچتے ہی احمد نے قاضی صاحب کو نکاح شروع کرنے کے لئے کہا تھا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"انتا بڑا فیصلہ اکیلے کر لیا اپنے پیرنٹس سے اجازت نہ سہی انھیں بتا ہی دیتے...!!!"

دونوں ہاتھ پشت پر باندھے کھڑے عمیر نے تیمور کو کہا تھا جس کا حلیہ اس وقت کافی رف

ہو رہا تھا..

"سب اتنا ایمر جنسی میں ہوا مجھے خود ڈٹا تم نہیں ملا... اور مملا اور ڈیڈ کا نہ جانے کیاری ایکشن

ہوتا اس خبر کو سن کر اسی لئے میں نے بتایا نہیں...!!!"

## Urdu Classic Material

"چلو کوئی بات نہیں.. ابھی تو ہم ہے نہ یہاں اور اگر بعد میں بھی کوئی مسئلہ ہوا تو ہم دیکھ لیں گے...!!!"

اس کا کندھا تھپکتے ہوئے عمیر نے بڑے بھائیوں کے سے انداز میں اسے تسلی دی تھی..

"تھینک یو عمیر بھائی...!!!"

وہ تشکر آمیز انداز میں بولا..

"کوئی بات نہیں...!!!"

حارث اور اشعر جتنا حیران احمد کی وہاں موجودگی پر تھے اس سے زیادہ عمیر اور ماہین کے

وہاں ہونے پر تھے..

"بھائی آپ بھی یہاں؟...!!!"

حارث کے پوچھنے پر وہ مسکرایا تھا..

"تمہارے دوست نے تم سے پہلے مجھے فون کیا تھا...!!!"

وہ دونوں تیمور کو دیکھنے لگے..

## Urdu Classic Material

"وہ میں نے سوچا کہ ماما اور ڈیڈ تو ہے نہیں لیکن بڑے بھائی کو تو ہونا چاہیے نہ...!!!"

اس نے سر کھجاتے ہوئے کہا..

"لیکن مجھے تو یہاں عمیر بھائی کے علاوہ بھی ایک بڑا بھائی نظر آ رہا ہے...!!!"

اشعر نے احمد پر چوٹ کرتے ہوئے کہا تھا جو شرٹ کے کف موڑتے ہوئے ماہین کی کسی بات کا جواب دے رہا تھا..

"باقی باتیں بعد میں کر لینا ابھی جو ضروری ہے پہلے وہ کر لیں؟؟...!!!"

اپنی طرف رخ مڑتا دیکھ اس نے کہا تھا..

"احمد ٹھیک کہ رہا ہے مزید ٹائم زائع کرنا مناسب نہیں...!!!"

عمیر نے اس اسکی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا تھا

---

موبائل پر گیم کھیلتے ہوئے اس کی غیر ارادی سی نظر برابر پر پڑی تھی جو بے ہوشی میں کسمسا رہا تھا شاید دو اکا اثر ختم ہو رہا تھا



## Urdu Classic Material

"اگر یہ حیدر سے پہلے اٹھ گیا تو پر اہلم ہو جائے گی میں کیسے سنبھالوں گا اکیلے اسے

؟؟!!.."

کچھ دیر سوچنے کے بعد اس نے جلدی سے حیدر کے پاس پڑا وہ دوا میں بھگیا رومال اٹھا کر دوبارہ سے اس کے منہ پر رکھا تھا وہ جو آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہا تھا دوبارہ سے نیند کی وادی میں اتر گیا..

"اس کے لئے معاف کرنا بھائی..!!!"

وہ اس کے پاس سے ہٹ کر اپنی جگہ پر آیا تھا لیکن تھوڑی دور کرسی کے پاس گرے موبائل کو دیکھ کر چونکا تھا لیکن وہ دور سے ہی اس کے گرین کوور کو دیکھ کر پہچان گیا تھا..

وہ اشعر کا فون تھا جو شاید اس کی بے خبری میں گر گیا تھا..

ریاض نے جھک کر اس کا فون اٹھایا اور دوبارہ سے چیئر پر آکر بیٹھا..

بٹن دبا کر آن کیا تو سامنے ہی پن کوڈ پاس وورڈ نظر آیا..

ہنہ میرا کیا کام اس کے فون میں؟؟!!.."

## Urdu Classic Material

سر جھٹکتے اس نے فون بند کر کے سائیڈ پر رکھا تھا اور سر کر سی کی پشت سے ٹکا کر آنکھیں  
موند لیں..

لیکن تھوڑی ہی دیر میں جھٹکے سے اسکی آنکھیں کھلی ذہن میں جھماکہ سا ہوا..  
جلدی سے فون اٹھا کر دوبارہ سے آن کیا جہاں ابھی بھی سسٹم آن کرنے کے لئے پاس  
ورڈ مانگا جا رہا تھا

اسے پتا تھا اشعر نے اپنی ڈیٹ آف برتھ ڈال رکھی تھی پاس ورڈ میں..  
ہند سے ٹائپ کر کے اس نے آرام سے لوک کھول لیا تھا  
ویسے تو یہ ایک غیر اخلاقی حرکت تھی لیکن ریاض چوہدری اس وقت دل کے ہاتھوں مجبور  
تھا ورنہ تو عام حالات میں وہ اس کا فون کبھی نہ چھیڑتا..

بغیر کچھ چیک کئے اس نے سیدھا گیلری کو کھولا تھا جو اس کی اور لائبرے کی سیلفیوں کے علاوہ  
ان کے گروپ کی تصویروں سے بھری ہوئی تھی..

اس نے ایک بھی تصویر نہیں کلک کی..

## Urdu Classic Material

حیرت سی تھی کے اس کے فون میں فاریہ کی ایک تصور بھی نہیں تھی..

مایوسی سے اس نے یونہی واٹس ایپ کھولا تھا جہاں کنٹیکٹس میں تھوڑا سکروول ڈاؤن کرنے کے بعد "فاری" کے نام سے ایک چیٹ مل ہی گئی تھی..

اس نے مسکراتے ہوئے اس کی پروفائل کھولی تھی ساتھ ہی ڈی پی پر کلک کر کے تصویر بڑی کی تھی جو اس کی اور اشعر کی سیلفی تھی..

"ہر جگہ اس گھامڑ کو ہونا لازمی ہے.. مجال ہے جو کبھی اسے اکیلا چھوڑ دے.. بے غیرت

!!!.."

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس نے بڑبڑاتے ہوئے اپنا فون نکال کر بیک کیمرہ آن کیا تھا..

بہن کو پروٹیکٹ کرنے والا ریاض چوہدری کو بے غیرت لگ رہا تھا

محبت کے معاملوں میں توہر کوئی ہی رقیب نظر آتا ہے لیکن اب اس کے بھائی سے کیا حسد

کرنا؟..

ایک اور غلط اور غیر اخلاقی حرکت اس نے کی تھی..

## Urdu Classic Material

اس کا فون سامنے کر کے اشعر کو کاٹ کر صرف فارسیہ کی تصویر اس نے اپنے موبائل سے لی تھی..

اگر بلو تھو تھ کرتا تو اندیشہ تھا کہ اسے پتا چل جاتا..

آج تو لگتا تھا کہ خود کو پڑھائے گئے سارے اخلاق کے سبق وہ بھول بیٹھا تھا..

حیدر کو کسماتے دیکھ اس نے جلدی سے فون آف کر کے سائیڈ پر رکھا اور گھٹنوں کے بل

اس کے پاس بیٹھا..

"حیدر.. حیدر.. اوے آنکھیں کھول کیئے..!!!"

ریاض نے اس کے گال تھپتھائے تھے لیکن اسے دوبارہ نیند میں جاتے دیکھ اس

نے پانی کی بوتل اٹھا کر کیپ ہٹانے کے بعد جھٹکے سے اس کے چہرے پر

پھینکی تھی..

وہ ہڑبڑا کر اٹھا تھا..

"یہ... یہ میرا سر کیوں گھوم رہا ہے؟؟..!!!"

## Urdu Classic Material

اٹھنے کے باعث اس کے سر میں ٹیسیں اٹھی تھی..

"بے وقوفوں والی حرکتیں کرے گا تو سر تو گھومے گا نہ...؟؟!!"

ریاض کے کہنے پر اس نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا تھا..

"مطلب؟؟...!!!"

"مطلب تو پہلے ہوش میں تو آ جا...!!!"

نکاح نامے پر سائن کرتے ہوئے اس کے ہاتھ لرز رہے تھے آنکھوں سے آنسو ٹوٹ ٹوٹ

کر گر رہے تھے۔ احمد نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تو کانپتے ہاتھوں سے اس دستخط کر دیے

تھے..

عمیر نے نانو کو سہارا دیا ہوا تھا تا کہ وہ ٹھیک سے دیکھ سکیں..

ان کے چہرے پر مطمئن سی مسکراہٹ تھی..

تیمور کے سائن کرنے اور دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہی وہ مسکراتے ہوئے اٹھ کر

ساتھ کھڑے عمیر سے ملنے کے بعد احمد کے گلے لگا تھا..



## Urdu Classic Material

"بہت مبارک ہو.. اللہ تمہاری شادی کامیاب کرے...!!"

احمد نے اسے صدق دل سے دعا دی تھی..

"زیر لب آمین کہتے ہوئے وہ حارث کی طرف آیا تھا جو پہلے سے ہی اسے گھور رہا تھا..

تیمور ہنستے ہوئے اس کے بگلگیر ہوا..

"سوری یار.. جانتا ہوں پہلے تیرا نمبر تھا لیکن قسمت کو میری شادی پہلے مطلوب تھی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"شادی نہیں صرف نکاح...!!"

اشعر نے اس سے ملتے ہوئے تصحیح کی تھی..

"ایک ہی بات ہے..!"

اس نے کندھے اچکائے تھے..

---

انوشے کی پھوپھو نے اطلاع ملتے ہی ہو سپٹل میں آکر کافی شور شرابہ کیا تھا انھیں تو پہلے ہی اس سے زیادہ دلچسپی اس کے ہزار گز پر پھیلے بنگلے پر تھی اب جو تیمور اور اس کے نکاح کی

## Urdu Classic Material

خبر ملی تو وہ بھی ہاتھ سے جاتا دکھائی دیا اب لالچی پھوپھو کو انوشے سے مزید رشتہ نبھانے پر کون سے گولڈ میڈل ملنے تھے؟..

اپنی بھابھی کی ماں کی عیادت کیسے بغیر وہ تن فن کرتی واپس چلیں گئیں تھیں..

ان سے بڑی ٹینشن ان کی زندگی میں موجود تھی ایک تو دھڑلے سے کوئی ان کے گھر میں گھس کر بریانی لے اڑا تھا وہ بھی راستے سمیت اور دوسری طرف ابرار لاپتا تھا..

اب ایسے میں انھیں موت کے منہ میں جاتے کسی غیر بوڑھے وجود کی فکر ہونے چاہیے تھی یا پھر بریانی اور راستے کی؟؟.. مطلب کے ابرار کی..

خیر اکھڑی سانسوں کے باعث دقت سے بولتے ہوئے انہوں نے تیمور سے بہت سے عہد لئے تھے جو انوشے سے شروع ہونے کے بعد اسی پر ختم تھے..

وہ بھی سعادت مندی سے انھیں تسلی دیتے ہوئے سر ہلاتا رہا..

جب وہ اس سے پہلی دفعہ ملیں تھیں تب ہی اس کی آنکھوں میں انوشے کے لئے محبت کو بھاپ چکی تھی اور پھر دو تین ملاقاتوں کے علاوہ ایک دفعہ پہلے جب اس نے بیماری میں جس قدر ان کی اور انوشے مدد کی ان کا خیال رکھا ساتھ دیا وہ اس کی سعادت مندی اور

## Urdu Classic Material

فرما برداری کی گرویدہ ہو گئیں تھیں.. انوشے کے لئے تیمور انھیں ابرار سے ہزار درجے بہتر لگا تھا اور پھر جب انوشے نے پہلی دفعہ ابرار سے شادی پر مزمت کی تو وہ جان گئیں تھیں کے اس کے جذبات بھی تیمور سے مختلف نہ تھے..

اور پھر جب زندگی کی صرف چند سانسیں باقی تھی تو انھیں سب سے زیادہ فکر انوشے کی ہی تھی کے ان کے بعد اس کا کیا ہوگا..؟

اسی لئے انہوں نے تیمور کو نکاح کرنے کے لئے اپنی آخری خواہش کا واسطہ دیا تھا لیکن وہ تو ایک دفعہ کے ہی کہنے پر بلا چوں چرمان گیا تھا۔  
اپنی آنکھوں کے سامنے ان دونوں کو نکاح کے بندھن میں بندھتے دیکھ ان کے چہرے پر ڈھیروں اطمینان پھیلا تھا..

گزرے دنوں کے مقابلے میں آج گرمی کی شدت تھوڑی زیادہ تھی لیکن وقفے وقفے سے چلتے ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں نے اس شدت کو خاصا کم کر دیا تھا ایسے میں سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھے ہاتھ میں فون پکڑے اس پر جھکا ہوا تھا چہرے کے تاثرات بھی سخت تھے یقیناً جو کچھ وہ فون پر دیکھ رہا تھا وہ اس کے اشتعال میں اضافے کا باعث بن رہا تھا..

## Urdu Classic Material

اس کے ساتھ ہی ریاض اور حارث بیٹھے تھے جو زور و شور سے کسی ٹوپک پر بحث کر رہے تھے آج آخری دن تھا یونی میں چارپانچ دن بعد ان کے فائنل سمسٹر زسٹارٹ ہونے والے تھے...

"مطلب کے جب یہ سب ہو رہا تھا تو میں بے ہوش تھا..؟؟!!"

موبائل گھاس پر رکھتے اس نے بے تاثر انداز میں کہا

نکاح کے بعد تیمور اب باقی سب سے گلے مل رہا تھا.. اتنی دیر سے وہ جو مشکل سے ضبط

کئے حارث کے موبائل میں بنائی گئی نکاح کی ویڈیو دیکھ رہا تھا اب برداشت کا دامن ہاتھ

سے چھوٹ چکا تھا..

لیکن ان دونوں کو متوجہ نہ ہوتے دیکھ اس کا غصہ بڑھا تھا..

"مجھے بتانا تک ضروری نہ سمجھا تم لوگوں نے ے ے؟؟!!"

وہ اتنی زور سے دھاڑا تھا کہ وہ دونوں بوکھلا کر پیچھے کی جانب گرے تھے..

## Urdu Classic Material

"اوے بیوقوف.. ہم پر کس بات کا غصہ اتار رہا ہے بے؟؟ نہ تو ہم نے نکاح کیا ہے اور نہ ہی تجھے بے ہوش.. جو کرنا ہے اس کے ساتھ کر ہمارا دماغ مت کھا.. کیوں ریاض ٹھیک کہا میں نے؟؟!!"

حادث نے اس کو کہنے کے ریاض کی جانب مڑ کر کہا تھا جس نے زور سے سر آثبات میں ہلایا..

"بلکل بلکل..!!"

اس سے پہلے کے وہ کچھ کہتا تیمور وہاں چلا آیا تھا کندھے پر بیگ لٹکائے خوشبوؤں میں بسا گزری رات کے مقابلے میں فریش لگ رہا تھا..

"اوے.. کیسا ہے حیدر؟؟.. لیکن تو نے وہ کیا بیوقوفی کی؟ رومال کیوں سونھگا تو نے؟

جب پتا تھا کہ وہ ڈیکٹڈ ہے.. خود کو کون بے ہوش کرتا ہے؟؟!!"

تیمور کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ انجانے میں اپنی موت کو آواز دے رہا ہے..

اپنی ہی دھن میں کہتے ہوئے اس نے جواب غور سے حیدر کی شکل دیکھی تو چلتی زبان کو بریک لگی..



## Urdu Classic Material

نہ محسوس انداز میں اس نے بہت آہستہ سے کندھے پر سے بیگ اتار کر نیچے گھاس پر رکھا تھا  
ہلکے ہلکے پیچھے ہٹتے اس نے بخت ہی دوڑ لگا دی تھی کیوں کے حیدر بھرے انداز میں اس کا  
خون پینے کی شدید خواہش دل میں لئے آسیب کی طرح اس کے پیچھے پڑ چکا تھا

"ابے حیدر.. پاگل ہو گیا ہے تو..؟ جان سے مارے گا کیا؟؟.. پیچھے ہٹ.. میں کہہ رہا ہوں  
ہٹ جا پیچھے..!!!"

تیزی سے یونی کے گراؤنڈ میں دوڑتے ہوئے وہ مسلسل اپنے پیچھے بھاگتے حیدر کو دہائیاں  
دے رہا تھا جس کے سر پر شاید خون سوار ہو چکا تھا..

"میں جانتا ہوں یہ تم لوگوں کی سازش تھی.. جان بوجھ کر تم لوگوں نے مجھے بے ہوش کیا  
تھا.. تاکہ میں تیرے نکاح میں نہ آسکوں..!!!"  
وہ بھی حلق کے بل چلایا..

## Urdu Classic Material

"اوے بے وقوف۔ وہ رومال تو نے خود سونگھا تھا.. ہم نے زبردستی نہیں رکھا تھا تیرے

منہ پر.. اور میں تو تھا ہی نہیں وہاں..!!"

تیز تیز دوڑتے ہوئے اس نے چیخ کر کہا تھا..

"یہی.. یہی تیری غلطی ہے تو وہاں پر نہیں تھا.. کیوں کے تو نکاح کر رہا تھا.. وہ بھی میرے

بغیر.. حمزہ حیدر علی کے بغیر.. میں ایم این اے کا بیٹا ہوں کینے.. تیری ہمت بھی کیسے ہوئی

میرے بغیر اتنا بڑا کام کرنے کی؟؟...!!"

ایک ہی جست میں اس نے تیمور کو جالیا تھا اسے نیچے زمین پر گرائے خود اس پر چڑھے

وہ غصے سے کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے اس کا گلا دبا رہا تھا.. تیمور خود

کو چھڑوانے کی کوشش میں بے حال ہوا جا رہا تھا وہ تو شکر کے حارث اور

ریاض نے آکر اسے زبردستی حیدر کے چنگل سے آزاد کروایا..

"میری توبہ... آئندہ کبھی بھولے سے بھی تیرے باپ کو ووٹ نہیں دوں گا... ایم این

اے وہ بنے ہیں اور دماغ اس نے ہمارا خراب کر رکھا ہے..!!"

نیچے زمین پر ہی ایک پیر کھڑا کئے دوسرا لٹائے وہ مسلسل کھانتے ہوئے کہ رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"بات کو گھمامت تیمور.. ورنہ میرا میٹر گھوم جائے گا...!!"

"میرے بھائی.. بات کو سمجھ.. سب اتنا ایمر جنسی میں...!!"

اس نے درشتی سے اس کی بات کاٹی تھی..

"ہاں سب ایمر جنسی میں ہوا.. تو نے نکاح پڑھوا لیا، نانی اوپر چلی گئی بس ایک حیدر کو ہی ہوش نہ آیا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
دونوں ہاتھ کمر پر جمائے وہ لڑاکا انداز میں پھر سے دھاڑا تھا..

"کیا پر اہلم ہے آپ کے ساتھ؟.. کیوں اتنا لاؤڈی بول رہے ہیں؟؟...!!"

ان کے روزانہ کے ڈراموں سے پوری یونی واقف تھی اور کسی حد تک بیزار بھی پہلے پہل تو سٹوڈنٹس بھی ان کی اس طرح کی حرکتوں پر شغل میلا سمجھ کر تماشا دیکھنے رک جاتے تھے لیکن اب تو کوئی غلطی سے بھی پاس نہیں پھٹکتا تھا... اور اس مار کٹائی والے ڈراموں سے تو سو گز دور رہتے تھے ورنہ حیدر ان کو بھی لپیٹ میں لے لیتا تھا اور دو چار مکے ٹھڈے مفت میں ہی کھانے کو مل جاتے تھے بیچاروں کو...!!

پروفیسر تقی کی پاٹ دار آواز پر حارث اور ریاض تو فوراً سے نود و گیارہ ہو گئے تھے..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

"سراس کو دورہ پڑ گیا ہے...!!" کپڑے جھاڑ کر اٹھتے ہوئے تیمور نے حیدر کی جانب اشارہ کر کے کہا تھا.. جو سر کی موجودگی میں بالکل ہی معصوم بن کر کھڑا ہو گیا تھا..

پندرہ منٹ کا لیکچر ان دونوں کو دینے کے بعد جیسے ہی سر تقی وہاں سے آگے بڑھے حیدر نے پھر سے اس کے پیچھے دوڑ لگا دی جو جان بچا کر وہاں سے بھاگا..

فجر کے وقت نانوی وفات ہو گئی تھی ان کی آخری رسومات ادا کرنے کے بعد تیمور انوشے کو گھر لے جانا چاہتا تھا لیکن عمیر نے اسے روک دیا کہ پہلے اپنے پیرنٹس کو انفارم کر دو پھر انوشے کو لے کر جانا اس کی حالت پہلے ہی ٹھیک نہ تھی اور پھر جانے کیاری ایکشن ہو اس کے ماں باپ کا..

وہ تو غم سے نڈھال تھی رو رو کر حال برا کر رکھا تھا اسے اکیلے گھر میں چھوڑنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اسی لئے ماہین اسے اپنے ساتھ گھر لے آئی تھی زرنور نے اسے زبردستی تھوڑا سا کھانا کھلانے کے بعد نیند کی دوا دے کر اپنے ہی کمرے میں کر سلا دیا تھا مناہل اور لائبرہ بھی یونی جانے کے بجائے زرنور کے گھر ہی آ گئیں تھیں جو مسلسل اس کی دلجوئی کر رہیں تھیں

کھانے کی ٹرے ہاتھ میں پکڑے اندر آتے ہوئے اس کی نظر سیدھی بیڈ پر گھٹنوں کے گرد بازوؤں کا گھیرا بنا کر ان پر سر رکھے بیٹھی انوشے پر پڑی تھی تا سب سے دیکھتے ہوئے وہ اس کے پاس آئی تھی..

"انوشے.. میں جانتی ہوں تمہارا دکھ بہت بڑا ہے لیکن کھانے سے تو ناراضگی مت نکالو کل رات سے کچھ نہیں کھایا تم نے پلیز تھوڑا سا کھا لو...!!"

زر نور کے لجاجت سے کہنے پر اس نے اپنا سراٹھایا تھا بکھرے بال، بے ترتیب لباس، شدت گریہ سے سرخ ہوتی آنکھیں..

یہ پہلے والی انوشے تو کہیں سے نہیں لگ رہی تھی



## Urdu Classic Material

"میں کیسے کھانا کھالوں زر نور؟ میرے ماں باپ نہیں رہے نہ میرا کوئی بہن بھائی ہے ایک نانہ تھی بس انھیں بھی اللہ نے اپنے پاس بلا لیا میں تو اکیلی رہ گئی نہ اس دنیا میں؟ کوئی نہیں رہا میرے پاس میں کس کو اپنے دکھ سناؤ کس کے ساتھ اپنی خوشیاں بانٹوں؟!!"

اس کے کندھے سے لگی وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی زر نور کے لئے اس کو سنبھالنا مشکل ہو گیا تھا..

"چپ ہو جاؤ انوشے.. ایسے روؤ گی تو پھر طبیعت خراب ہو جائے گی.. اور تمہیں کس نے کہا کہ تم اکیلی ہو؟ کیا ہمیں تم کچھ نہیں سمجھتی؟ پل میں ہی تم نے ہمیں پرایا کر دیا..!!"

زر نور کے زروٹھے انداز پر وہ نادام ہوئی تھی..

"میرا وہ مطلب نہیں تھا زری..!!"

اس سے الگ ہوتے ہوئے اس نے زر نور کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر جلدی سے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"نانو کے بعد تم لوگ ہی تو جن کی موجودگی میں 'میں آزادی سے دو گھڑی سانس لے سکتی ہوں...!!!"

اس کی آواز پھر بھرا گئی تھی..

"انو.. تم مجھے ماہین آپ کی طرح ہی عزیز ہو.. تمہیں دکھ میں دیکھ کر ہمیں بھی تکلیف ہوتی ہے.. ہم میں سے سب نے ہی ایک نہ ایک دن چلے ہی جانا ہے کسی کو بعد میں تو کسی کو پہلے آئی نو کے تم نانو سے بہت زیادہ اٹیچ تھی لیکن اگر تم ایسے روگی تو کیا انھیں تکلیف نہیں ہو گی؟...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے ٹائم لگے گا سنبھلنے میں...!!!"

اس کے جواب میں آنکھیں رگڑتے ہوئے اس نے جھکی نظروں سے کہا تھا

"ٹھیک ہے کوئی بات نہیں جتنا ٹائم لینا ہے لو.. لیکن وعدہ کرو کہ اب نہیں روو گی اور کھانا بھی کھاؤ گی...!!!"

زر نور نے اس کے سامنے اپنی ہتھیلی پھیلاتے ہوئے کہا تھا.. اس نے بھی مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھ دیا تھا..

## Urdu Classic Material

پرفیوم میں بے سفید شلوار قمیض پہنے گیلے بالوں کو موز سے پیچھے کی طرف سیٹ کئے  
آستین کے کف لگاتے ہوئے سٹیس پھلانگ کر نیچے آتے ہوئے سیدھا چکن میں آیا تھا  
"گڈ مارنگ مہی...!!!"

مارنگ وش کر کے وہ شیشے کی بنی ڈانگ ٹیبل کی چیئر گھسیٹ کر بیٹھا تھا ساتھ ہی ہاتھ بڑھا  
کر ٹوکری میں رکھا سب اٹھا کر ایک بائٹ لی تھی..

"صبح بخیر بیٹا.. آج تو یونی نہیں جانا تو پھر صبح ہی صبح اتنی تیاری کس لئے؟؟...!!!"

نازولید نے اخبار فولڈ کر کے سائیڈ پر ڈال کر کافی کالمگ اٹھاتے ہوئے حیرت سے اپنے  
خوبرو بیٹے کو دیکھا تھا

"بس کہیں جانا تھا کام سے.. پاپا آفس نہیں گئے ابھی تک؟؟...!!!"

سپورٹس کی خبروں پر سرسری سی نظر ڈالتے ہوئے اس نے بات کو ٹالا تھا اب انھیں کیا  
بتاتا کے

## Urdu Classic Material

"یار ماما.. ایک دن کا دولہا ہوں اتنی تیاری تو چلتی ہی ہے..!!"

"انھیں ذرا دیر سے جانا تھا تم بتاؤ.. ناشتہ بنا دوں؟..!!"

"جی بنا دیجئے.. لیکن صرف آملیٹ اور بریڈ دے دیں.. پراٹھے کا موڈ نہیں آج..!!"

"چلو اچھا ہے دونوں کو ساتھ ہی بتا دوں گا..!!"

"ٹھیک ہے.. بنا دیتی ہوں..!!"

وہ اٹھ کر کاؤنٹر کے پاس گئیں تو اس نے جیب سے اپنا موبائل نکال کر آن کیا..

وہ اس کے پاس نہیں تھی لیکن اس کا احساس اسی ہرپل اپنے اس پاس محسوس ہوتا تھا..!!

فائل سمسٹر بھی جلد ہی سٹارٹ ہونے والے تھے کل سے وہ پڑھنے میں اتنا مصروف رہا  
کے زر نور کے گھر جانے کا وقت ہی نہیں ملا..

اس کی سوچو کارخانہ کی جانب ہی مڑ گیا تھا

چہرے پر آپ ہی مسکراہٹ آگئی

محبت کو فتح کر لینے کا جو نشہ ہوتا ہے وہ کوئی تیمور سے ولید سے پوچھتا..

## Urdu Classic Material

وہ ابھی بھی بے یقین تھا کہ انوشے اس کے نکاح میں آچکی تھی ہمیشہ کے لئے اس کی بن چکی تھی..

"اب کیسی طبیعت ہے اس کی؟؟!!"

دانتوں سے سیب کاٹتے ہوئے اس نے موبائل پر جھکے زر نور کو ٹیکسٹ بھیجا تھا جس کا اگلے ہی لمحے شرارتی سا جواب آیا تھا..

"خود آکر دیکھ لو.. اب تو کوئی پابندی بھی نہیں...!!!"

اس ہے ہنستے ہوئے موبائل سائیڈ پر رکھا..

واقعی.. اب تو کوئی پابندی نہیں تھی

نازولید غور سے اپنے بیٹے کے چہرے پر بکھرے رنگوں کو دیکھ رہیں تھیں..

"کیا بات ہے تیمور؟.. آج موڈ بڑا اچھا ہے تمہارا..!!"

نازولید نے اس کے سامنے ناشتے کی ٹرے رکھتے ہوئے پوچھا تھا..

"کچھ نہیں.. بس آپ کو اور ڈیڈ کو کچھ بتانا تھا..!!"



## Urdu Classic Material

"کیا بتانا تھا؟!!!"

انہوں نے چونک کر استفسار کیا..

"پہلے ڈیڈ تو آجائے نیچے.. پھر بتانا ہوں..!!!"

اس نے فریش اورنج جو س کا گلاس اٹھا کر لبوں سے لگایا تھا جبھی موبائل پر میسج ٹون بجی تو

دوسرے ہاتھ سے اٹھا کر ان باکس کھولا جہاں احمد کا ٹیکسٹ آیا ہوا تھا جو س کے گھونٹ

بھرتے ہوئے تیمور نے اس کے نام پر کلک کیا تو اس کا پیغام سامنے تھا..

"be care full ..!!!"

اس نے اچھنبے سے دو تین بار اس پیغام کو پڑھا لیکن سمجھنے سے قاصر تھا کہ احمد نے اس قسم

کا میسج اسے کیوں بھیجا؟؟..

"شاید غلطی سے سینڈ کر دیا ہو گا..!!!"

کندھے اچکاتے ہوئے وہ اپنے ناشتے کی جانب متوجہ ہوا تھا..

## Urdu Classic Material

آملیٹ کا ٹکڑا منہ میں رکھا ہی تھا کہ ذہن میں ایک دم سے جھماکا سا ہوا چند لمحوں کے لئے  
وہ فریز ہو گیا تھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا ایک آواز اس کے کان میں پڑی تھی  
"دیساداراجہ میرے بابل کا پیارا.."

امڑی دے دل داسہارا..

وے ویر میرا گھوڑی چڑھے یا..!!

اس نے فوراً مڑ کر اپنے پیچھے دیکھا

اس کے بدترین خیال کی تصدیق ہو چکی تھی..

دونوں ہاتھ "بلے بلے" کے سے انداز میں اٹھائے بھنگڑا ڈالتے ہوئے وہ گلے میں  
سپیکر فٹ کئے سیدھا وہیں آیا تھا اور صرف وہ ہی نہیں اس کے پیچھے  
حارث اور ریاض بھی تو تھے جن کے چہرے پر معنی خیزی مسکراہٹ تھی..  
تیمور کو اب سمجھ آیا تھا احمد کا مسج..!!

"ارے.. یہ آج میرے بیٹے ادھر کا راستہ کیسے بھول گئے؟؟..!!"

## Urdu Classic Material

نازولیدان سب کی وہاں موجودگی پر بے ساختہ خوشی سے گویا ہوئیں...!!!"

"آج گھر والوں نے بغیر ناشتہ دئے ہی نکال دیا ہوگا جبھی یہاں آگئے...!!!"

بریڈ کترتے ہوئے تیمور بڑبڑایا تھا..

"تیمور...!!!"

انہوں نے سرزنش کی..

"ارے ناشتہ کیا.. اب تو ہم پوری دعوت اڑا کر جائیں گے.. کیوں بھائی لوگ

؟؟...!!!" ریاض نے کہتے ہوئے تیمور کے ہاتھ سے دو بریڈ کے اندر نیچ میں آملیٹ ڈال کر

بنایا گیا سینڈویچ جھپٹ لیا تھا..

جوس کا آدھا گلاس حارث پہلے ہی اٹھا چکا تھا ایک حیدر تھا بس جسے تیمور کے اس پاس کچھ

"کھانے لائق" نہیں ملا تو پورے کچن میں گھومنے اور ایک ایک چیز تلاش کرنے کے بعد اب

فریج میں سے پلیٹ میں رکھی تین چاکلیٹ پیسٹری نکال چکا تھا..

تیمور انھیں کھا جانے والے انداز میں دیکھ رہا تھا..

## Urdu Classic Material

کہیں کچھ بک نہ دیں..

"ایک تو چھوڑ دیتا مینے...!!"

پیسٹریز کھانے کے بعد اب انگلیوں کو چاٹتے حیدر کو اس نے دانت پیس کر کہا تھا..

"اوہ سوری.. میں بھول گیا..!!"

معصومیت کے ریکارڈ توڑتے ہوئے وہ اب نازولید کی طرف متوجہ ہوا تھا..

"جو حارث اور ریاض سے محو گفتگو تھیں..

support@classicurdumaterial.com

http://www.classicurdumaterial.com/

"باقی دونوں کدھر ہیں؟ وہ کیوں نہیں آئے؟...!!". انہوں نے اشعر اور احمد کے

بارے میں پوچھا تھا..

"دونوں ہی شادی شدہ ہیں آنٹی اور دونوں ہی جو رو کے غلام.. اب آپ اندازہ کر سکتی ہیں

کے دونوں اپنی جو رو کے علاوہ اور کس کے ساتھ ہو سکتے ہیں؟؟...!!"

ہا ہا شیر...!!"

انہوں نے مصنوعی گھورتے ہوئے حیدر کو چپٹ لگائی تھی

## Urdu Classic Material

"اچھا بتاؤ ناشتہ بناؤں تم لوگوں کے لئے؟؟!!"

اتنے دنوں کے بعد ان سب کو وہاں دیکھ کر وہ بے حد خوش تھی ان کے آنے سے رونق جو لگ جاتی تھی گھر میں..

"جی جی بلکل.. میرے لئے تو آپ اپنے قیمے والے اسپیشل پراٹھے بنایے جن پر آپ اوپر سے مکھن ڈالتی ہیں.. اہاں.. قسم سے مزہ آجاتا ہے.. اور ساتھ میں الائچی والی چائے بھی

!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
حیدر کا فرمائشی پروگرام شروع ہو چکا تھا..

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ابھی بنا دیتی ہوں.. ریاض حارث.. تم دونوں بتاؤ کیا کھاؤ گے؟؟!!"

"آج ہم بھی یہی کھالیں گے..!!"

دونوں نے ہی شریفانہ انداز میں کہا تھا..

"واہ دلہے میاں.. بڑی خوشبوئیں بکھر رہا ہے آج تو..!!"



## Urdu Classic Material

ریاض نے اس کی جانب جھک کر شرارت سے کہا تھا جس پر تیمور نے گھورتے ہوئے اس کے پیٹ میں کہنی ماری تھی..

"اوہ تیری.. ظالم خالی پیٹ ہوں کچھ تو خیال کر..!!"

اس نے کراہتے ہوئے دہائی دی..

"گڈ مارنگ ینگ بوائز..!!"

جبھی سیاہ رنگ کے تھری پیس سوٹ میں ملبوس ایک ہاتھ میں بریف کیس پکڑے ولید

صاحب نے اوپن کچن میں آتے ان سب کو وہاں دیکھ کر خوشگوار ای سے کہا تھا..

جو خاصی گریس فل سی شخصیت کے مالک تھے اور ایک دفعہ ملنے پر ہی جن کی پرسنلیٹی

سے مرعوب ہو جائیں..

وہ تینوں ہی مودب سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے..

"السلام علیکم انکل.. کیسے ہیں آپ..!!"

## Urdu Classic Material

"بیٹھو بیٹھا بیٹھو آرام سے.. میں بالکل ٹھیک ہوں تم لوگ سناؤ یونی ختم ہوئی تو آج انکل اور  
آئی کا خیال آگیا؟!!..!"

خوشگواریت سے کہتے ہوئے وہ بریف کیس سائیڈ پر رکھے اپنی مخصوص نشست سنبھال  
چکے تھے

"وہ بات کچھ ایسی ہے انکل کے.. تیمور آپ دونوں سے کچھ کہنا چاہ رہا تھا کوئی بہت  
ضروری بات تو ہم نے سوچا کہ ہمیں بھی تو یہاں ہونا چاہیے..!!..!"

حیدر کے پیٹ میں کوئی بات ٹک ہی نہیں سکتی تھی تھوڑی دیر کے لئے بھی..  
"ہاں تیمور بات ہے؟ تم کہہ رہے تھے اپنے پاپا کے آنے کے بعد بتاؤ گے کیا کہنا چاہ رہے  
تھے تم؟!!..!"

نازولید نے پیڑے میں قیمے کی فلنگ بھرتے ہوئے پوچھا تھا

"وہ...!!..!"

اس نے سٹپتاتے ہوئے پانی کا گلاس اٹھا کر لبوں سے لگاتے ہوئے خشک ہوتے حلق کو تر  
کیا تھا..

## Urdu Classic Material

اتنا بڑا جو معرکہ وہ بغیر کس ڈر و خوف کے انجام دے چکا تھا اب ماں باپ کو بتانے میں اتنا ہی ہاتھ کانپ رہے تھے..

"ولید صاحب بھی سوالیہ انداز میں اسے دیکھنے لگے..

"آنٹی آپ نے تیمور کی شادی کا نہیں سوچا ابھی تک..؟؟!!!"

حارث کے کہنے پر اسے بلاوجہ ہی کھانسی آگئی تھی..

"کوئی بات نہیں. لے پی لے..!!!"

حیدر نے جلدی سے اس کا کندھا تھپکتے ہوئے پانی کی بوتل زبردستی اس کے ہاتھ میں تھمائی تھی...

"اس طرح تو ہوتا ہے اس طرح کے کاموں میں..!!!"

شیشے کے باؤل میں سے مٹھی بھر کر ڈرائے فروٹس اٹھا کر منہ میں ڈالتے ریاض نے شرارت سے کہا تھا..

اگر وہ سب وہاں موجود نہ ہوتے تو تیمور کے لئے بہت ایزی تھا نا اور ولید صاحب کو بتانا..

## Urdu Classic Material

لیکن اب وہ کوشش کے باوجود بھی کنفیوژ ہو رہا تھا..

"احمد...!!!"

فون کان سے لگائے سیڑھیاں اترتے ہوئے وہ زرنور کی جھنجھلاتی آواز پر چونک کر رکا

..

"کیا ہوا؟؟...!!!"

اس نے رینگ پر جھکی زرنور کو ہاتھ کے اشارے سے پوچھا..

جودو سیکنڈ میں اس کے پاس آئی تھی

"فون بند کرو پہلے...!!!"

"وہاٹ؟؟...!!!"

فون بند کرو خانزادہ...!!!"

اس کے کڑے انداز سے کہنے پر احمد نے اچھنبے سے اسے دیکھتے ہوئے ہونٹوں کے قریب

موبائل لے جا کر "آئی کال یوبیک" کہہ کر بند کر دیا تھا

## Urdu Classic Material

"اب بتاؤ۔ کیوں اتنے مصروف ہو تم؟ کب سے ڈھونڈ رہی ہوں تمہیں.. لیکن تمہارے تو نہ اندر باہر کے چکر ختم ہو رہے ہیں اور نہ ہی اس فون پر میٹنگ... کب سے دیکھ رہی ہوں صبح سے اس فون کے ساتھ چمٹے ہوئے ہو.. آخر ہے کون جس کے ساتھ تمہاری باتیں ہی نہیں ختم ہو رہیں؟؟؟...!!!"

اس کے خالص "بیوی" والے سٹائل پر وہ چکرا کر رہ گیا تھا..

"یار کیوں الزام لگا رہی ہو؟ دو دن سے میں جامعہ نہیں گیا آفس کی میں نے شکل نہیں دیکھی نہ جانے کتنی ہی میٹنگ تو مجھے کینسل کرنا پڑ گئی اور تم کہ رہی ہو کہ میں فون پر آفسیر چلا رہا ہوں؟؟...!!!"

وہ برامان کر بولا لیکن اس کا جلا بھنا انداز اسے لطف دے رہا تھا..

"اچھا.. تو تم کہ رہے ہو کہ تم فون پر آفسیر چلانے کے بجائے مسٹینگز بگھتا رہے ہو؟

"!!!..

"ہاں تو.. چاہو تو میرا فون دیکھ لو ساری کالز جامعہ اور آفس کی ہیں..!!!"



## Urdu Classic Material

احمد نے صرف کہا تھا لیکن اسے یہ نہیں پتا تھا کہ وہ سچ میں اس کے ہاتھ سے فون جھپٹ لے گی...

"دکھاؤ ذرا...!!"

موبائل چھین کر اس نے پیٹرن ڈرا کر کے سیدھا کال ہسٹری چیک کی تھی جہاں متعدد کالز کی لسٹ تھی پہلے ہی نام پر نظر پڑتے اس کی تیوری چڑھی..

اور احمد کا اپنا سر پیٹنے کا جی چاہا تھا کہ وہ کون سی گھڑی تھی جب اس نے زر نور کو اپ پیٹرن پاس ورڈ دیا تھا

اس نمبر سے صبح سے تین کال آچکی تھی اور دو احمد نے خود کی تھی..

"کون ہے یہ حیات؟ اور کہاں سے آرہی ہے اس کی کال؟ جامعہ سے یا پھر آفس سے؟"  
"!!.."

اس نے طنزیہ انداز میں پوچھا..

"یار میری سیکریٹری ہے..!!"

## Urdu Classic Material

"تم نے ایک لڑکی کو سیکریٹری رکھا ہوا ہے احمد؟.. ابھی فائر کرو اسے... پہلے ہی تمہیں اس عفر اسے فرصت نہیں ملتی اور اب یہ حیات.. نجانے اٹلی میں بھی کن کن سے تمہاری دوستی" رہی ہوگی.. اور مجھے کہتے ہیں...!!"

اس کا دماغ گھوم چکا تھا اتنی سوالوں پر

زر نور کی بات کاٹ کر وہ دونوں ہاتھ اس کے سامنے جوڑ کر بولا تھا..

"معاف کر دو مجھے میری توبہ جو آئندہ کسی کی کال اٹینڈ کروں تو.. ایسا کرو یہ فون بھی تم اپنے پاس ہی رکھ لو.. اور یقین کرو وہ صرف میری سیکریٹری ہے چاہے تو ڈیڈ سے پوچھ لو...!!"

"ہنہ...!!"

وہ تو فون پر قبضہ جمائے سیڑھیاں چڑھ گئی تھی اور وہ خراب موڈ کے ساتھ نیچے اترنے لگا..

"اس بیوی نامی مخلوق سے تو اب واسطہ پڑا ہے"

"اب بتا بھی دے بھائی کیوں اتنا سسپنس کر رہا ہے؟...!!"

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

ریاض کے کہنے پر جہاں تیمور نے اسے گھورا تھا وہیں ولید صاحب اور ناز بھی اسے الجھن  
بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے

"بات کیا ہے تیمور؟ بتا بھی دو اب...!!!"

ناز نے گھبراہٹ زدہ انداز میں کہا..

"وہ.. ماما.. وہ میں نے...!!!"

اس سے پہلے کے وہ کچھ کہتا حیدر نے اسے ہاتھ اٹھا کر روک دیا تھا اور اپنے سینے پر ہاتھ رکھ  
کر ہلکا سا جھکا تھا

"میں ہوں نہ.. میں ہی کر لیتا ہوں یہ زحمت.."

تیمور سے اسے روکنا چاہتا تھا لیکن تب تک وہ ان دونوں کی جانب گھوم چکا تھا..

"مبارک ہو انکل آنٹی.. خیر سے لڑکی بیاہ لایا ہے آپ کا لڑکا.. اب آپ پوچھیں گے کہ

"مطلب؟؟؟" تو مطلب یہ کہ..

"میں نے نکاح کر لیا ہے...!!!"

## Urdu Classic Material

اس کی بات کاٹ کر تیمور جلدی سے بولا کہ کہیں وہ پھر سے کوئی گل افشانی نہ کر دے..

"حیدر نے پہلے حیرت سے اسے دیکھا پھر تو صیفی انداز میں اس کا کندھا تھپکا..

"نکاح کر لیا؟..

"کھل کر بتاؤ تیمور...!!"

ولید صاحب کے سنجیدگی سے کہنے پر اس نے سر سری سا بتایا تھا کہ اسے مجبوری میں اپنی

یونی فیلو کی مدد کرنا پڑی..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حارث برنز کے سامنے کھڑا تو بے پردا لے پر اٹھے پر احتیاط سے گھی لگا کر فرائی کرتے اور

اس کے برابر میں موجود ریاض چائے کپوں میں نکالتے ہوئے وہ دونوں ہی تیمور

کی حالت سے محفوظ ہو رہے تھے

کیوں کے ناز ولید اسی کی جانب متوجہ تھی..

"ہے کون وہ لڑکی؟.. مجھے تو تم نے آج تک کبھی اس کے بارے میں کچھ نہیں بتایا...!!"

## Urdu Classic Material

"مما میں نے کہا نہ کے سب اتنا ایمر جنسی میں ہوا کے مجھے کچھ بتانے کا موقع ہی نہیں ملا  
!!!"

اس کے لجاجت سے کہنے پر وہ شاکی انداز میں اسے دیکھنے لگیں..

"ہاں تو پھر ابھی بھی بتانے کی کیا ضرورت تھی؟ اپنے ولیمے پر ہی بتا دیتے...!!!"

وہ سخت ناراض لگ رہیں تھیں..

"میں نے نکاح کر لیا ہے.. خبر تو تم ایسے دے رہے ہو جیسے کوئی نیو برانڈ کی گاڑی خرید

لائے ہو.. نکاح کا مطلب بھی پتا ہے تمہیں؟ کیا اتنے بڑے فیصلے ماں

باپ کو بغیر بتائے اکیلے میں کئے جاتے ہیں؟؟!!!"

نازولید اسے بخشنے کے موڈ میں نہیں تھی آخر کو اس نے حرکت ہی ایسی کی تھی

"ٹیک اٹ ایزی آنٹی.. اس حرکت میں ہم بھی اس کے ساتھ برابر کے شریک ہیں

.. کیوں کے اکیلے تو یہ کبھی چھت پر بھی نہیں گیا ہو گا اور کہاں اکیلے نکاح کرتا...!!!"

حیدر نے انھیں ٹھنڈا کرنے کے لئے کہا تھا



## Urdu Classic Material

"اس وقت کہاں ہے وہ لڑکی؟ بقول تمہارے کے اب اس کا گارجین کوئی نہیں تو پھر کس کے ساتھ ہے وہ؟!!!"

ولید صاحب نے اس سے استفسار کیا تھا..

"عباد انکل کے گھر ہے.. ماہین آپ اور عمیر بھائی زبردستی لے گئے تھے ورنہ میں اسے یہیں لے کر آتا..!!!"

ان کو جواب دیتے ہوئے اس نے اپنی ماں کو دیکھا تھا پھر گہری سانس بھرتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کر ان کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے ناز کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں دبائے تھے ..

"مما آپ جانتی ہیں میں کبھی کوئی غلط کام نہیں کر سکتا.. ہاں میں مانتا ہوں مجھے انوشے کے بارے میں آپ کو پہلے ہی بتا دینا چاہیے تھا لیکن میں سہی وقت کا انتظار کر رہا تھا لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ مجھے اتنی ایمر جنسی میں اس سے نکاح کرنا پڑے گا.. مماپلیز.. آپ تو مجھے سمجھنے کی کوشش کریں..!!!"

## Urdu Classic Material

"ٹھیک ہے میں نے مانا کہ تمہاری مجبوری تھی لیکن... میرے دل میں بہت ارمان تھے  
تمہاری شادی کے تیمور...!!"

انہوں نے جواب میں ٹشو سے آنکھیں پوچھتے ہوئے افسردہ لہجے میں کہا تھا  
"ہاں تو ماما.. میں نے کون سا ڈھنگ سے شادی کی ہے.. آپ ابھی بھی دھوم دھام سے  
میری شادی کر کے اپنے سارے ارمان نکال سکتی ہیں...!!"

اس کے شرارت سے کہنے پر وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی تھیں..  
"یہ سہی جا رہا ہے.. یہاں ہمیں ایک نہیں مل رہی اور یہ دوسری کے چکروں میں ہے  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
!!!.."

حیدر کے جلے ہوئے انداز سے کہنے پر وہ دونوں حیرت سے ان کی جانب متوجہ ہوئے تھے  
جوڈانگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ولید صاحب کے ساتھ مزے سے اپنے ہی ہاتھوں سے بنایا گیا  
ناشتہ کرنے میں مصروف تھے

"آپ کیا کہتے ہیں انکل اس بارے میں؟!!!"

## Urdu Classic Material

فلاسک میں سے چائے کپ میں انڈیل کر حارث نے ان کے سامنے رکھتے ہوئے  
پوچھا ..

"مجھے کوئی اعتراض نہیں کیوں کے تیمور اسے پسند کرتا تھا تو پھر اس سے کیا فرق پڑتا ہے  
کے شادی جلد ہو یا بدیر..!!"

کندھے اچکا کر کہتے ہوئے انہوں نے کپ اٹھا کر لبوں سے لگایا تھا

"ہرے رے...!!!"

ان تینوں نے زوردار انداز میں نعرہ بلند کیا تھا..

"اوئے .. ویر میرا گھوڑی چڑھیا ...!!!"

تیمور کو زبردستی اپنے ساتھ ملائے وہ بھنگڑا ڈالنے لگے تھے ..

"دیکھو انوشے .. کون ملنے آیا ہے تم سے...!!!"

زر نور کی کھنکھاتی آواز پر اس نے چونک کر اس کے پیچھے اندر آتی لائے اور فاریہ کو دیکھا تھا پھر  
خوشگوار انداز میں سپارہ چوم کر بند کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھتی وہ ان کے پاس آئی تھی

## Urdu Classic Material

"کیسی ہو انوشے؟ تمہاری نانو کا بہت افسوس ہوا۔!!!"

لائبہ کہتے ہوئے محبت سے اس کے گلے لگی تھی..

"بہتر ہوں..!!!"

"اللہ آپ کو صبر دے..!!!"

فارہ نے اس سے گلے ملتے ہوئے کہا تھا..

"تم کیسی ہو فارہ؟ آخری دفعہ تم سے ملاقات لائبہ کی شادی پر ہی ہوئی تھی..!!!"

"الحمد للہ میں ٹھیک ہوں اور ابھی تو دو چار مہینے یہیں ہوں میں..!!!"

"اس نے بیڈ کے کنارے پر ٹکلتے ہوئے کہا..

"کیا مطلب؟ اب تم دوبارہ واپس جاؤ گی؟!!!"

زر نور نے حیرت سے پوچھا..

"میرا یہاں دل ہی نہیں لگتا.. ابھی بھی صرف بھابھی کے انسپیٹ کرنے پر آئی ہوں

"!!!"

## Urdu Classic Material

اس نے مسکرا کر توجہ پیش کی تھی..

"دل تو لگانا پڑتا ہے فاری.. یہ اور بات ہے کہ تم یہاں رہنا نہیں چاہتی...!!"

لائبہ کے مصنوعی ناراضگی سے کہنے پر وہ ہنس دی تھی..

"بس ایسا ہی کچھ ہے...!!"

"زری.. منا ہل کہاں ہے؟ اتنی دیر ہو گئی میں نے دیکھا ہی نہیں اسے...!!"

انوشے نے زر نور سے پوچھا تھا

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"وہ ماہین آپنی کے ساتھ ہے کچن میں.. میں بھیجتی ہوں اسے...!!"

"سوئم کی فاتحہ لگوادی؟...!!"

لائبہ کے پوچھنے پر اس نے کہا تھا

"ہاں اشعر اور احمد نے لگوادی تھی پاپا کے ساتھ...!!"

"مجھے حیرت ہو رہی ہے زر نور.. تمہارے گھر سی اتنی خاموشی پر.. یہ شیطان پلٹن نہیں

پہنچی ابھی تک؟...!!" لائبہ نے شرارت سے پوچھا تھا اشارہ ان چاروں کی جانب ہی تھا..



## Urdu Classic Material

"ابھی تو ان لوگوں نے دولھے میاں کے گھر پر دھاوا بولا ہوا ہے.. کہ رہے تھے اسے ساتھ ہی لے کر آئیں گے لیکن مجھے تو ناز آنٹی کا سوچ کر افسوس ہو رہا ہے جن کے جانے کے بعد ان کے کچن کا نقشہ ہی بگڑ کر رہ جاتا ہے کوئی چیز اپنی جگہ پر نہیں ہوتی اور آدھا فریج تو تقریباً خالی ہی ہو جاتا ہے..!!!"

اس کے ساتھ وہ تینوں بھی ہنس پڑی تھی..

"لو میں تمہیں ہی بلانے آرہی تھی..!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میرے دل نے تمہاری آواز سن لی تھی جبھی میں خود ہی آگئی.. وہ بھی ایک اہم اطلاع دینے.. اور وہ یہ کہ انوشے جی آپ کے سسر اور ساس صاحبہ تشریف لانے والے ہیں !!!"

"کک کیا مطلب؟..!!!"

منابل کی بات پر وہ فوراً ہی گھبرا گئی تھی..

## Urdu Classic Material

"ارے تم تو ایسے پریشان ہو رہی ہو جیسی تمہیں رخصت کروانے آرہے ہیں.. ریلکس یار  
.. صرف تم سے ملنے آرہے ہیں...!!"

لائبہ نے اسے ساتھ لگاتے ہوئے پیار سے کہا تھا..

"لل لیکن میں کیسے؟؟!!"

"اف کس قدر گھبرا رہی ہو ہم ہیں نہ تمہارے ساتھ...!!"

اس کی حواس باختگی پر زرنور نے بھی اسے تسلی دی تھی..

"ابے رک جا.. کہاں بھاگے جا رہا ہے...!!!"

بخاری ہاؤس کے پورچ میں گاڑی رکتے ہی تیمور کو اترتے دیکھ حارث نے اس کا بازو پکڑ کر  
روکا تھا..

"اصولاً تو تجھے یہاں آنا نہیں چاہیے تھا کیوں کے نکاح کے بعد ہمارے معاشرے کے  
اصول کے مطابق میاں بیوی کا رخصتی تک پردہ ہوتا ہے اور اس سے پہلے ان کا ایک  
دوسرے کے سامنے آنا معیوب سمجھا جاتا ہے لیکن اگر تو یہاں آ ہی گیا ہے تو کوئی بات

## Urdu Classic Material

نہیں لیکن یہ پھلوں کے ٹکڑے اٹھا کر لے آجب تک ہم اندر تم دونوں کے پردے کا انتظام کروادیتے ہیں...!!"

حارث نے بیک سیٹ پر پڑے دو تین ٹوکروں کی طرف اشارہ کر کے تفصیل سے کہا تھا جس پر وہ سلگ اٹھا تھا..

"اور کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ احمد اور زرنور کا یہ پردہ کیوں نہیں کروایا جاتا؟؟...!!"

اس نے طنز سے پوچھا

"بھائی وہ اٹلی کی پیداوار ہے اس پر یہ رول لاگو نہیں ہوتا...!!"

تبھی اس کے سائیڈ سے کھڑکی پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے

ریاض نے اندر جھک کر کہا تھا..

ناز اور ولید ان کے ساتھ ہی عباد بخاری کے گھر آگئے تھے راستے سے انہوں نے پھلوں کے ٹوکڑے بھی لئے تھے.

"ابے رک جا.. کہاں بھاگے جا رہے...!!"

## Urdu Classic Material

بخاری ہاؤس کے پورچ میں گاڑی رکتے ہی تیمور کو اترتے دیکھ حارث نے اس کا بازو پکڑ کر روکا تھا..

"اصولاً تو تجھے یہاں آنا نہیں چاہیے تھا کیوں کے نکاح کے بعد ہمارے معاشرے کے اصول کے مطابق میاں بیوی کا رخصتی تک پردہ ہوتا ہے اور اس سے پہلے ان کا ایک دوسرے کے سامنے آنا معیوب سمجھا جاتا ہے لیکن اگر تو یہاں آ ہی گیا ہے تو کوئی بات نہیں لیکن یہ پھلوں کے ٹکڑے اٹھا کر لے آ جب تک ہم اندر تم دونوں کے پردے کا انتظام کروادیتے ہیں..!!!"

حارث نے بیک سیٹ پر پڑے دو تین ٹوکروں کی طرف اشارہ کر کے تفصیل سے کہا تھا جس پر وہ سلگ اٹھا تھا..

"اور کیا میں پوچھ سکتا ہوں کے احمد اور زرنور کا یہ پردہ کیوں نہیں کروایا جاتا؟؟!!.."

اس نے طنز سے پوچھا

"بھائی وہ اٹلی کی پیداوار ہے اس پر یہ رول لاگو نہیں ہوتا..!!!"

تبھی اس کے سائیڈ سے کھڑکی پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے ریاض نے اندر جھک کر کہا تھا..

## Urdu Classic Material

ناز اور ولید ان کے ساتھ ہی عباد بخاری کے گھر آگئے تھے راستے سے انہوں نے پھلوں کے ٹوکڑے بھی لئے تھے

"اس نے" ہنسہ "کہ کر سر جھٹکا تھا

حارث اور ریاض ہنستے ہوئے اندر جانے لگے تھے جب وہ پیچھے سے چلایا..

"یار کچھ تو خیال کرو مجھے سے یہ ٹوکڑے اٹھوار ہے ہو میں ایک رات کا دولہا ہوں..!!"

وہ روہا نسا ہو گیا تھا

"بیٹا جی رات گئی بات گئی.. شرافت سے اٹھا کر لے آ اور دیکھ تیرا ہی فائدہ ہے انوشے

بھا بھی خوش ہو جائیں گی کے میرا میاں میرے لئے بنفس نفیس ٹوکڑے اٹھا کر لایا ہے

..ہاؤ سوئیٹ..!!"

وہ دونوں اس کو چھیڑتے ہاتھ پر ہاتھ مارتے اندر کی جانب بڑھنے لگے تھے جبکہ وہ دل میں ان کو گالیاں دیتا بھناتے ہوئے گاڑی میں سے ٹوکڑے نکالنے لگا..

ریاض کے سیل پر کال آرہی تھی حارث کو اندر جانے کا اشارہ کرتے ہوئے اس نے شرٹ کی جیب سے فون نکالا تھا گلاس ڈور کے پاس ہی کھڑے اس نے فون کان سے لگایا تھا



## Urdu Classic Material

دوسری جانب اس کی والدہ رباب تھیں وہ ان سے بات کرنے لگا جان بوجھ کر شرارت سے وہ دروازے کے بیچ و بیچ پھیل کر کھڑا تھا ایک ہاتھ بھی پھیلا رکھا تھا تاکہ اسے جانے کا راستہ نہ ملے اتنے میں وہ بھی قریب آ گیا تھا دونوں بازوؤں میں بھاری بھاری ٹوکری اٹھائے ..

"ہٹ جا کینے...!!!"

اس نے دانت پیس کر دبی آواز میں کہا..

"ذرا امی سے بات کر لوں پھر دونوں ساتھ چلیں گے...!!!"

اس کے شرارتی انداز پر تیمور کا دل کیا تھا وہ اسی کے سر پر دے مارے..

"پھر تقریباً پانچ منٹ تک ریاض نے اسے وہاں روکے رکھا تھا جو جلے بھنے انداز میں اسے گھور رہا تھا

ریاض کا اس کی حالت پر قہقہہ لگانے کا جی چاہا تھا پھر جلدی سے خدا حافظ کہہ کر وہ نہایت ہی ادب سے سائیڈ پر کھڑا ہوا تھا اور جھک کر اسے جانے کا اشارہ کیا..

"دیکھ لوں گا تجھے تو...!!!"

## Urdu Classic Material

اس کو گھورتے ہوئے وہ ٹھکمار کے اندر بڑھاتا تھا جس کے نتیجے میں ریاض کا فون نیچے گرا..

"ابے ٹکریں کیوں مار رہا ہے؟!!.."

اس نے جھک کر اپنا فون اٹھایا تھا..

اندر جانے کے لئے قدم بڑھائے ہی تھے کہ وہیں تھم کر رہ گیا دل کی دنیا میں عجب ہی شور سا اٹھا تھا سوچا بھی نہیں تھا کہ جسے رات بھر خوابوں میں دیکھتا رہا ہے سوچتا رہا ہے وہ ایسے اچانک سے نظر آ جائے گی گلابی رنگ کے کپڑوں میں ملبوس بلوچی کڑھائی والی چادر سے خود کو ڈھانپنے وہ اس کے دل میں ہی تو اترتی جا رہی تھی لمحے کے ہزار ویں حصے میں وہ ہوش میں آیا تھا بغیر پلک جھپکے وہ جو سامنے اشعر اور زر نور کے ساتھ کھڑی فاریہ کو دیکھے جا رہا تھا خفیف سے ہوتے ہوئے سائیڈ سے اندر آیا تھا کیوں کہ ان دونوں کا رخ بھی باہر کی طرف ہی تھا وہ دامن بچا کر گزر جانا چاہتا تھا لیکن اشعر کے آواز دینے پر ناچار رکنپڑا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اشعر اس کی وارفتگی دیکھ لے..

"کہاں گم ہے ہیرو؟!!.."

## Urdu Classic Material

اشعر خوشگوارى سے کہتے ہوئے اس سے گلے ملا تھا

"تجھے نہیں بتا سکتا...!!!"

ریاض کی زو معنی بات پر اس نے گھور کر دیکھا

"ایسی کیا بات ہے جو مجھے نہیں بتا سکتا؟؟...!!!"

فاریہ ان دونوں کو باتیں کرتے دیکھ دانستہ رخ موڑ کر زرنور سے بات کرنے لگی تھی

ریاض نے کن انکھیوں سے اس کا یہ گریز دیکھا تھا

"یار تھوڑی پر سنل ہے سمجھا کر نہ...!!!"

"ہمارے بیچ کب سے کچھ پر سنل ہونے لگ گیا؟...!!!"

"جب سے تیری بہن کو دل دیا ہے...!!!"

وہ دل میں بولا تھا زبان سے اگر کہتا تو اشعر سے دو جھانپڑ تو کھا ہی لیتا..

"بعد میں بتاؤں گا نہ تفصیل سے...!!!"

## Urdu Classic Material

وہ ٹالتے ہوئے ہال میں بیٹھے ان لوگوں کے پاس آیا تھا جہاں عباد بخاری عدیل خانزادہ ولید صاحب کے ساتھ عمیر حارث تیمور اور احمد بھی بیٹھے تھے وہ بھی مشترکہ سلام کرتے نیچے فلور کشن پر احمد کے ساتھ بیٹھا تھا..

"حیدر نظر نہیں آرہا...!!!"

اس کی کمی محسوس کرتے ہوئے ریاض نے پوچھا تھا

"نکلا تو ہمارے ساتھ ہی تھا ابھی تک پہنچا نہیں؟...!!!"

"ایم این اے صاحب زبردستی اسے اپنے پارٹی آفس لے گئے جتنی اس کی جان جاتی ہے

سیاست سے ظہور انکل اتنا ہی اس کو انوولڈ کرتے ہیں...!!!"

جواب تیمور کی جانب سے آیا تھا..

"چلو اچھا ہے جتنا وہ ایم این اے کا بیٹا ہونے کا رعب جھاڑتا رہتا ہے اس کی بھرپائی بھی تو

کرنی پڑے گی نہ...؟"

حارث کی بات پر وہ سب متفق تھے

## Urdu Classic Material

"فارہ تھوڑی دیر تو رک جاؤ...!!!"

زر نور اسے روکنے پر مصر تھی جب کہ وہ جانے پر بضد تھی..

"میں بعد میں آ جاؤں گی زر نور...!!!"

"تمہاری بعد تو جانے کب آئے گی اشعر تم چھوڑ دو تھوڑی دیر کے لئے اسے..

یہاں تو سب موجود ہیں یہ وہاں اکیلی گھر میں کیا کرے گی؟!!!"

اسے کہنے کے بعد وہ اشعر سے بولی..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یار میں کہاں منع کر رہا ہوں؟... فاری رک جاؤ اگر زر نور اتنا اصرار کر رہی ہے تو...!!!"

اشعر کے کہنے پر وہ تذبذب سی ہوئی تھی ریاض کی موجودگی میں وہ وہاں رکنا نہیں چاہتی

تھی جی بھی تو اس کے آنے سے پہلے ہی نکل جانا چاہتی تھی

ریاض ان کی جانب سے پیٹھ کئے بیٹھا تھا لیکن سامنے لگے بڑے سے آسنے میں وہ تینوں

کھڑے صاف دکھائی دے رہے تھے فارہ کا اسی کی جانب رخ تھا..



## Urdu Classic Material

وہ گہری نظروں سے اس کے چادر سر پر اوڑھنے کی وجہ سے ادھ چھپے چہرے کا بغور جائزہ لے رہا تھا شاید پاکستان کی ہوا اسے اس آگئی تھی پہلے سے کہیں زیادہ نکھر گئی تھی..

"ٹھیک ہے میں کچھ دیر کے لئے رک جاتی ہوں لیکن اس کے بعد آپ کو مجھے جانے کی اجازت دینا پڑے گی..!!"

وہ بولتی ہوئی اتنی معصوم سی لگتی تھی زرنور نے بے ساختہ اسے اپنے ساتھ لگایا تھا..

"جو آپ کا حکم..!!"

اس کے شونہ سے کہنے پر وہ جھینپ گئی تھی

چہرہ پہلے ہی کسی کی پر حدت نگاہوں کے لمس سے جھلس رہا تھا وہ اچھے سے جانتی تھی صرف ایک ہی شخص تھا جو سب کی موجودگی میں اتنی دیدہ دلیری سے اسے دیکھ سکتا تھا..

"ریاض چوہدری.. مرو گے تم..!!"

دل میں بڑبڑاتی پھر وہ وہاں کی نہیں تھی زرنور کے ساتھ فوراً اندر چلی گئی تھی

سر جھکائے وہ مسکرا دیا تھا..

## Urdu Classic Material

نازولید کے پہلو میں بیٹھی وہ مسلسل نروس ہو رہی تھی تیمور کے والدین سے وہ پہلی دفعہ ملی تھی لیکن ایسا لگ بلکل نہیں رہا تھا دونوں ہی خاصی محبت سے اس سے ملے تھے نازولید جو سارے راستے یہ سوچتی آئیں تھیں کہ جانے وہ لڑکی کیسی ہوگی تیمور نے کیسے پسند کیا ہوگا؟

انوشے کو دیکھنے کے بعد ان کے سارے خدشے آپ ہی دم توڑ گئے تھے

وہ گڑیاسی نرم و نازک ڈری سہمی سی انوشے انھیں اس قدر پیاری لگی تھی کہ انہوں نے بے ساختہ ہی اسے ساتھ لگاتے اس کی پیشانی چومی تھی..

"میں جانتی تھی میرے بیٹے کی پسند معمولی ہو ہی نہیں سکتی.. مجھے افسوس ہے بیٹا آپ کی نانوکا.. لیکن کوئی بات نہیں آج سے آپ میری بیٹی ہیں اور ہمارے ساتھ ہی رہیں گی !!!.."

وہ پر جوش سی ہو گئیں تھیں جب کہ نانوکے زکر پر اس کی آنکھیں پھر بھل بھل بہنے لگیں تھیں..

## Urdu Classic Material

"بیٹا کیوں آپ ایسے رو رہی ہو؟.. آج سے میں صرف تیمور کی ہی نہیں آپ کی بھی ماما ہوں.. ہوں چلو اب آنسو صاف کرو..!!!"

پیارے کہتے ہوئے وہ خود ہی اس کے آنسو صاف کرنے لگیں..

"ساری زندگی مجھے یہی قلق تھا کہ میری کوئی بیٹی نہیں جس سے میں اپنے دل کی ہر بات سنیں کروں کچھ اس کی سنو کچھ اپنی سناؤ.. اور دیکھو اللہ نے میری خواہش پوری کر دی تمہاری صورت میں..!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ پیار سے اس کے بھگے چہرے کو دیکھتے ہوئے بول رہی تھی  
انوشے تو اپنی قسمت پر ہی حیران تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ نانو کے علاوہ بھی کوئی اس سے اتنی شفقت سے پیش آئے گا اتنے پیار سے بات کرے گا اس کی دلجوئی کرے گا.. ناز کے گلے لگے وہ اختیار کھوتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی وہ تو پریشان ہی ہو گئیں تھیں اس کے رونے سے..

"کوشش بے کار ہے آنٹی.. آپ تیمور کو بلائیے.. وہیں محترمہ کاروبار بند کروائے گا  
!!!"

## Urdu Classic Material

منابل کے شرارت سے کہنے پر اس کا چہرہ گلنار ہو گیا تھا رونے کی وجہ سے آنکھوں اور ناک سے ساتھ اب چہرہ بھی لال ہو گیا تھا

"کہیے تو بلا لیتی ہوں وہ تو ویسے ہی غصے میں بھرا بیٹھا ہے کے کوئی اسے اپنی بیوی سے ملنے نہیں دے رہا...!!!"

لائبہ کے ہنستے ہوئے کہنے پر وہ جھینپ گئی تھی..

نازولیدان کی شرارت پر مسکرا دی تھیں

"ارمان.. تمہارا فون کہاں ہے؟...!!!"

ان لوگوں سے باتیں کرتے ہوئے عدیل خانزادہ کے اچانک سے پوچھنے پر وہ گڑ بڑایا تھا  
نظر سیدھی ہی تھوڑی دور ملازمہ کے ساتھ ڈائنگ ٹیبل پر کھانا لگاتی زرنور کی طرف گئی  
تھی

جو بے ساختہ اڈتی مسکراہٹ کو چھپانے کو چہرہ جھکا گئی تھی

## Urdu Classic Material

"چارچ ہو رہا ہے ڈیڈ...!!"

نظریں ملائے بغیر اس نے نارمل سے انداز میں جھوٹ کہا تھا اب یہ تو کہ نہیں سکتا تھا کہ آپ کی بہو نے چھین لیا..

"جی تو میں کہوں یہ آج ہمارے ساتھ کیسے بیٹھا ہے؟ اور اس پر یہ کہ باتیں بھی کر رہا ہے...!!"

اشعر کے شرارت سے کہنے پر اس نے گھورا تھا..

"اچھا یہ لوحیات کی دس کالز آچکی ہیں مجھے، تم سے بات کرنا چاہ رہی ہے کسی فائل کا

پوچھ رہی تھی...!!!"

عدیل صاحب نے اپنا فون اس کی جانب بڑھایا تھا

"اوہو... حیات!!"

ان سب نے آنکھیں گھماتے ہوئے ہوٹنگ کی تھی..



## Urdu Classic Material

"دیکھ رہی ہوں زور نور.. شوہر کے بعد اب سر صاحب کے سیل پر بھی کالز آنے لگیں ہیں

حیات میڈم کی.. سنبھال لو اسے ورنہ وہ لے اڑے گی اسے اٹلی..!!"

ریاض نے گردن موڑ کر اونچی آواز میں اسے خبردار کیا تھا..

"بھلے سے لے جائے.. مجھے پروا نہیں..!!!"

اس کے ناک چڑھا کر کہنے پر ان سب نے بے ساختہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لئے تھے..

www.classicurdumaterial.com "ہاہہ.. دیکھ احمد کیا کہہ رہی ہے..!!!"

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ "مطلب تم اجازت دے رہی ہو اسے حیات سے دوسری شادی پر؟؟..!!!"

حارث ایک دم ہی پر جوش ہوا..

احمد اسے گھورتے ہوئے فون لے کر کچن کے ساتھ ہی بنی سیڑھیوں پر جا بیٹھا تھا جو ڈاسنگ

ٹیبیل کے ٹھیک سامنے تھی دو سٹپس چھوڑ کر بیٹھے اس نے موبل پر نمبر پریس کر کے کان

سے لگایا تھا نظریں تو اسی پر جم تھی جو ملازمہ کو ہدایتیں دے رہی تھی..

## Urdu Classic Material

"میری بلا سے دوسری کیا تیسری اور چوتھی بھی کر لے آخر کو ان کا رائٹ ہے لیکن شادی کے بعد آپ سب ان کے مرڈر کی خبر سننے کے لئے پہلے سے تیار رہیے گا کہ دوسری شادی کے فوراً بعد کسی نے سر میں ہتھوڑے مار کر قتل کر دیا... میں نہ ٹھیک کہا نہ احمد؟؟...!!!"

معصومیت کے ریکارڈ توڑتے ہوئے اس نے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا تھا

ان سب کے فلک شگاف قہقہے پورے گھر میں گونج رہے تھے احمد خفیف سا ہوتے ہوئے فون پر میٹنگ سے مطلق اسے ہدایتیں دے رہا تھا..

---

"کدھر شہزادے؟؟...!!!"

نظر بچا کر زرنور کے کمرے کی جانب بڑھتے ہوئے جانے کہاں سے ریاض اور حارث نے اسے گھیر لیا تھا..

وہ دانت پیس کر رہ گیا..

## Urdu Classic Material

"تین گھنٹے ہو گئے مجھے یہاں آئے ہوئے میں نے ابھی تک اپنی بیوی کو نہیں

دیکھا اس سے ملا نہیں.. یہ کہاں کا انصاف ہے؟!!!"

دانت پردانت جمائے وہ انھیں کھا جانے والے انداز میں دیکھ رہا تھا

"بیٹا.. یہ نکاح کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا اور ویسے بھی تیری بیوی پر اس وقت تین

چار چڑیلوں کا قبضہ ہے جو تجھے کسی صورت اس سے ملنے نہ دیں گی.. بہتر ہے تو اپنی جگہ

واپس جا کر بیٹھ جا..!!!"

حارث کا اشارہ لائے زرنور مناہل اور فاریہ کی طرف تھا ناز و لید زار بخاری اور ماہین کے

ساتھ ڈرائنگ روم میں تھیں..

"کدھر شہزادے؟!!!"

نظر بچا کر زرنور کے کمرے کی جانب بڑھتے ہوئے جانے کہاں سے ریاض اور حارث نے

اسے گھیر لیا تھا..

وہ دانت پیس کر رہ گیا..

## Urdu Classic Material

"تین گھنٹے ہو گئے مجھے یہاں آئے ہوئے میں نے ابھی تک اپنی بیوی کو نہیں

دیکھا اس سے ملا نہیں.. یہ کہاں کا انصاف ہے؟!!.."

دانت پردانت جمائے وہ انھیں کھا جانے والے انداز میں دیکھ رہا تھا

"بیٹا.. یہ نکاح کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا اور ویسے بھی تیری بیوی پر اس وقت تین

چار چڑیلوں کا قبضہ ہے جو تجھے کسی صورت اس سے ملنے نہ دیں گی.. بہتر ہے تو اپنی جگہ

واپس جا کر بیٹھ جا..!!.."

حارث کا اشارہ لائے زرنور مناہل اور فاریہ کی طرف تھا ناز و لید زار بخاری اور ماہین کے

ساتھ ڈرائنگ روم میں تھیں..

"ارے جاؤ یار.. دیکھتا ہوں کون روکتا ہے مجھے..!!.."

خطرناک تیور لئے اس نے دروازے کی ناب گھمائی تھی لیکن کمرہ اندر سے لاک تھا..

دروازہ تو نہیں کھلا لیکن تیمور کا خون ضرور کھول گیا تھا

"چہ چہ.. دیکھ لے بھائی ان کو شاید پہلے سے پتا تھا کہ تو یہ غیر اخلاقی حرکت ضرور کرے

گا جی پہلے سے حفاظتی اقدامات کئے ہوئے ہیں..!!.."

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

ریاض کے چوٹ کرنے پر وہ غصے کے گھونٹ بھر کر رہ گیا تھا..

"چل کوئی بات نہیں.. تو دروازہ بجالے...!!!"

اشعر نے آرام سے حل پیش کیا جس پر اس نے فوراً ہی عمل درآمد کرتے ہوئے دروازہ پیٹ ڈالا تھا..

وہ تو غصے میں پاگل ہو رہا تھا اس لئے جانتا نہیں تھا کہ سا کیا کر رہا ہے لیکن پیچھے کھڑے وہ

تینوں اچھی طرح سے جانتے تھے.. [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک تو وہ اتنے زوردار انداز میں دروازہ بجا رہا تھا وہ بھی کس کا؟

جی ہاں زر نور کا..!!!"

وہ بوکھلاتے ہوئے وہاں سے بھاگنے کا سوچ ہی رہے تھے کہ جھٹکے سے دروازہ کھلا..

"تمہیں تمیز نہیں ہے؟ ایسے ناک کرتے ہیں؟.. توڑو گے کیا؟...!!!"

زر نور نے بغیر کسی لحاظ کے تیز لہجے میں کہا ..

"مجھے انوشے سے ملنا ہے...!!!"



## Urdu Classic Material

اس نے بھی بغیر لگی لیٹی رکھے کہا..

"وہ... انوشے سو رہی ہے...!!"

زر نور نے پورا دروازہ نہیں کھولا تھا صرف سر باہر نکالا ہوا اس لئے کوئی دیکھ نہیں پارہا تھا  
کے وہاں ہو کیا رہا ہے؟..

"دیکھو زر نور.. میں صرف پانچ منٹ کے لئے ملوں گا میں نے کل سے اسے دیکھا بھی

نہیں...!!"

تیمور کے التجا یا انداز پر وہ اس سے نے بامشکل مسکراہٹ چھپائی تھی لیکن ان تینوں نے  
ایسی کوئی کوشش نہیں کی تھی زر نور کے آنکھیں دکھانے کی بھی پرواہ کئے بغیر دل کھول  
کر ہنستے وہ مسلسل اس کا ریکارڈ لگا رہے تھے..

"اس کی طبیعت خراب ہے تیمور بڑی مشکل سے سوئی ہے اس لئے اسے اٹھانا مناسب  
نہیں ورنہ وہ پھر رونے لگ جائے گی لیکن تم فکر مت کرو وہ جیسے ہی اٹھے گی  
میں تمہیں بلا لوں گی.. اب بھاگو یہاں سے...!!"

## Urdu Classic Material

جھپاک سے سر اندر کئے وہ پھر سے لاک لگا چکی تھی لیکن دوسرے ہی لمحے پھر سر باہر نکالا

..

"اور ہاں.. دوبارہ ناک کرنے کی غلطی مت کرنا ورنہ ساری زندگی دیدار سے محروم رہو  
گے.. سمجھ گئے دولہا بھائی؟!!!"

تیمور کا دل کر رہا تھا کہ اسی بند دروازے سے اپنا سر پھوڑ لے جسے وہ دوبارہ لاک کر چکی  
تھی..

ہنسی سے بے حال ہوتے ان لوگوں کو غصے سے گھورتے وہ دھم دھم کرتا وہاں سے نکلا تھا..

بری سی شکل بنائے وہ بیزاری سے ڈرائیونگ کر رہا تھا اسے جتنا برا سیاست  
میں حصہ لینا لگتا تھا شاید اس سے زیادہ برا کچھ اور نہیں لگتا تھا اس کے  
والد ظہور دلاور ایک بہت ہی مضبوط حلقے کے منتخب نمائندے تھے اسی لئے  
وہ اپنے اکلوتے بیٹے حیدر کو اس کی تمام تر ناگواری اور حیلو بہانوں کے باوجود اکثر ہی پارٹی  
آفس لے جاتے تھے بقول ان کے..

"میرے بعد اس سیٹ پر تم نے ہی بیٹھنا ہے..!!!"

## Urdu Classic Material

اور وہ ہر بار ہی پر زور مخالفت کرتا تھا جسے وہ کسی خاطر میں نہ لاتے تھے..

آج بھی کچھ ایسا ہی ہوا تھا اس کا ارادہ پہلے تیمور کی طرف اور پھر وہاں سے زر نور کے گھر جانے کا تھا لیکن وہ صبح ہی صبح زبردستی اسے لئے آفس چلے گئے تھے

جب انھیں حیدر کو کہیں اپنے ساتھ لے جانا ہوتا تھا تو وہ ایک دن پہلے ہی بتا دیتے تھے جس

کے اگلے دن وہ ان کے جاگنے سے پہلے ہی نو دو گیارہ ہو جاتا یا پھر امپورٹنٹ کلاس یا پھر

پریکٹکل کا بہانہ بنا دیتا لیکن اس بار وہ پھنس گیا تھا کیوں کے ظہور دلاور نے اسے پہلے سے

نہیں بتایا تھا لیکن جیسے ہی وہ تیار ہو کر نکلنے لگا انہوں نے وہیں اسے دھر لیا..

وہاں جا کر تو وہ سخت بیزار ہوا تھا اب اسے کیا دلچسپی ہو سکتی تھی بوڑھے بوڑھے سیاستدانوں

، کیمپین مینجر اور دیگر سٹاف سے ملنے اور عوام کو درپیش مسائل سن کر ان کے حل کے

بارے میں جاننے کی؟..

سب سے بڑی چیز مخالف پارٹی کے خلاف مواد مل جانے پر وہ کیوں کر خوشی سے بے قابو

ہو جاتا؟

## Urdu Classic Material

لیکن پھر اپنے باپ کی گھوریوں کے باعث اپنی ڈھیروں ناگواری چھپاتے ہوئے اس نے ایک چھوٹی سی سپیچ کر ہی دی تھی جس کا آدھے سے زیادہ مٹیریل اس کے باپ کا ہی تھا جو وہ کبھی کبھی ٹی وی پر ان کے ٹاک شوز میں سنتا رہتا تھا..

خیر اس ٹوٹی پھوٹی تقریر پر بھی جی بھر کے اس کے لئے تالیاں پیٹی گئیں مبارکباد دی گئیں وہ الگ کچھ نے تو اسے اگلے ایم این اے کے طور پر ابھی سے قبول کر لیا تھا..

کہیں دو بجے کے قریب جا کر ظہور صاحب نے اس پر ترس کھاتے ہوئے جانے کی اجازت دی تھی وہ تو لمحہ زائع کئے بنا فوراً سے گاڑی بھگالے گیا تھا حلانکے سب نے کافی اصرار کیا تھا کہ کھانا تو کھا کر جائے آخر کو بالخصوص اس کے لئے دعوت کا اہتمام کیا تھا لیکن اس نے شائستگی سے معذرت کر لی تھی

ابھی گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے بھی اس کے ذہن میں لوڈ شیڈنگ اور ٹوٹی سڑکیں ہی گھوم رہیں تھیں..

"حد ہے یار...!!"

چکراتے سر کو اس نے بامشکل تھاما تھا

## Urdu Classic Material

ایک تونیوی بلیو شلوار قمیض پہنے دونوں استینوں کے کف بند کئے آنکھوں پر ڈارک گلاسز لگائے شریف بچہ بنا وہ خاصا پیارا لگ رہا تھا اسے یاد بھی نہیں تھا کہ اس نے کتنی تعداد میں آج لوگوں کے ساتھ سیلفیز بنوائی ہے ..

اب جو بھی سنتا کہ یہ ظہور دلاور کا بیٹا ہے فوراً ہی موبائل میں کیمرہ لگاتے اس کے پاس پہنچ کر ایک سیلفی کی فرمائش داغ دیتے ..

گاگلز آنکھوں سے ہٹ کر سر پر ٹکے تھے اور آستینیں فولڈ ہو کر کہنی سے بھی اوپر جا پہنچی

تھی ..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
بیزاری سی بیزاری جھلک رہی تھی اس کے ہر انداز میں ..

سگنل پر گاڑی روکتے وہ پھر کوفت کا شکار ہوا تھا جتنی جلدی وہ وہاں پہنچنا چاہتا تھا اتنی ہی اسے دیر ہو رہی تھی ..

آنکھیں موند کر اس نے سر سیٹ کی بیک سے ٹکالیا تھا چند گہرے سانس لے کر خود کو پر سکون کرتے اس نے آنکھیں کھولی تھی جانے کس احساس کے تحت اس نے گردن موڑ کر اپنی جانب سے کھڑکی سے باہر دیکھا .. سگنل ابھی تک بند تھا ..



## Urdu Classic Material

وہاں سامنے کوئی شاپنگ پلازہ تھا اور اسکی پارکنگ لاٹ میں کھڑی اس لڑکی پر اسے یشفہ کا گمان ہوا تھا وہ چونک کر سیدھا ہوا..

حیدر اسے پہچان گیا تھا وہ ہی تھی لیکن اکیلی نہیں تھی ساتھ میں راحم بھی تھا وہ اسے صرف احمد کے دوست کی حیثیت سے ہی جانتا تھا..

اسکی تیوریاں چڑھی تھی.

ایک تو راحم کے ساتھ ہونے پر اور دوسرا اس کی ڈرینگ پر..

جس نے ہمیشہ کی طرح بلیک ٹائٹس پر بلیک ہی کلر کا گھٹنوں سے ذرا نیچے تک جاتا ٹاپ پہن رکھا تھا چھوٹا سا سکارف گلے میں بے پرواہی سے پڑا تھا جو شاید اس نے بے دلی سے لیا ہوا تھا بال بھی اونچی پونی میں بندھے تھے..

اب مانا کے ساری زندگی باہر رہ کر آئی ہے لیکن اس کا مطلب یہ تو ہر گز نہیں کے وہاں کے رنگ ڈھنگ یہاں بھی اپنائے رکھے ہزاروں لوگ وہاں موجود تھے کیا پتا کون کیسی نظروں سے دیکھ رہا ہو..

یشفہ کے کپڑوں پر اسے پہلی دفعہ جی بھر غصہ آیا تھا..

## Urdu Classic Material

راحم اسے چھوڑ کر گاڑی میں بیٹھ کر جا چکا تھا وہ بھی پرس کندھے پر لٹکاتی پلازہ چلی گئی تھی

..

سگنل کھولتے ہی حیدر نے یوٹرن لیا تھا اور گاڑی سیدھا اسی پلازہ کے سامنے لا کر روکی جھٹکے

سے دروازہ کھول کر وہ باہر نکلا تھا اور تیز تیز قدم اٹھاتا وہ اندر آیا تھا پورا مال شیشے کی طرح

چمک رہا تھا اس کی تلاش میں اس نے نظریں دوڑائی تھیں جو ایک پرفیوم شاپ میں کھڑی

مختلف خوشبوئیں ہاتھ کی پشت پر لگا لگا کر چمک کر رہی تھی شاپ کیپر کا انداز دیکھ کر اس کی

رگیں تن گئیں تھیں جویشفہ کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے اپنے ساتھ کھڑے دوسرے

لڑکے کی طرف دیکھ کر آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے کر رہا تھا..

اس کی برداشت سے باہر ہو رہا تھا یہ سب ..

وہ فوراً اندر کی جانب بڑھا پہلی ہی کلاتھ شاپ سے بڑی لیکن سادی سی کریم کلر کی چادر

خرید لایا جس کے صرف کنارے ہی مہرون کلر کے دھاگوں سے بنے ہوئے تھے وہ سیدھا

اس کی طرف آیا تھا جو ابھی بھی وہیں کھڑی تھی ..

"اف تم یہاں ہو؟ اور میں تمہیں کب سے ڈھونڈ رہا ہوں...!!"

## Urdu Classic Material

حیدر نے اس کے شانوں پر چادر پھیلا کر اپنے گھیرے میں لیتے ہوئے ایسے کہا جیسے نہ جانے کتنی اچھی انڈر اسٹینڈنگ ہودو نوں کی..

یشفہ حیرت سے حیدر کو اور اس چادر کو دیکھ رہی تھی جس میں وہ پوری چھپ گئی تھی..  
"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ اور یہ..؟؟!!!"

اس سے پہلے کے وہ کچھ کہ کر چادر ہٹا دیتی حیدر نے مزید اسے قریب کیا تھا..

"باہر چل کر بات کریں؟!!!"

حیدر نے دانت پیستے لیکن بظاہر مسکراتے ہوئے کہا تھا

"یہ کیا حرکت ہے حیدر؟.. چھوڑو مجھے..!!!"

قہر بارنگاہ ان دونوں سیلز بوائیز پر ڈالتے وہ اسے اپنے ساتھ گھسیٹتے باہر لے آیا تھا جو اس کی اینٹری پر بدمزہ سے ہوئے تھے..

"دل کر رہا ہے ایک رکھ کر تھپڑ لگاؤں تمہارے منہ پر..!!!"

وہ دونوں مال کے اندر ہی تھے لیکن قدرے سنسان گوشے میں..

## Urdu Classic Material

"وہ تو بلبلایا ہی اٹھی تھی ایک تو اسے پرفیوم نہیں خریدنے دے زبردستی چادر پہنا کر یہاں لے آیا اور اب تھپڑ مارنے کی بات کر رہا ہے؟

"دماغ تو نہیں خراب ہو گیا تمہارا؟.. ایک تو میرا پیچھا کرتے یہاں پہنچ گئے اور اوپر سے یہ !!!..

اس نے ناگواری سے شانوں پر پڑی اس چادر کو دیکھا تھا..

"پوچھ سکتی ہوں کیوں کی ہے تم نے یہ گھٹیا حرکت؟ !!!.."

"کاش کے یہ گھٹیا حرکت تم خود کر لیتیں..

خود کو ڈھکنا تمہارے نزدیک گھٹیا ہے؟..

تمہیں شرم نہیں آتی اس طرح کے کپڑے پہن کر گھر سے باہر جاتے ہوئے؟..

ہزاروں روپے ایسے ہی خرچ کر دیتی ہو ڈھنگ کے کپڑے نہیں خرید سکتی؟؟؟..

اس کی آواز اونچی نہیں تھی لیکن لہجہ ضرور تیز تھا..

اس کے لفظوں کی کاٹ سے اس کا چہرہ دھواں دھواں ہو رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"آئندہ اگر تم مجھے ان واہیات کپڑوں میں نظر آئیں تو پھر دیکھنا کیا کرتا ہوں تمہارے

ساتھ...!!!"

اتنے درشت لہجے میں وہ اسے دھمکی دے رہا تھا...

یشفہ حمین کو دھمکی دے رہا تھا..

جس سے آج تک کسی نے سخت انداز میں بات تک نہ کی تھی..

وہ اس پر غصہ ہو رہا تھا؟

وہ بھی صرف اس کے کپڑوں کی وجہ سے؟

لمحے میں اس کی آنکھیں لال انگارہ ہوئیں تھیں..

"تم.. باپ نہیں ہو میرے نہ ہی میں تمہاری سرونٹ ہوں.. بہتر ہوگا کہ اپنی اوقات

میں رہ کر بات کیا کرو مجھ سے.. آئندہ اگر تم نے مجھے چھونے کی کوشش کی تو "تم" دیکھنا

پھر....!!!"



## Urdu Classic Material

خود پر ضبط کرتے ہوئے وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بے خونی سے بول رہی تھی  
ورنہ دل تو چاہ رہا تھا کہ اس کا سر پھاڑ دے...

آخر وہ ہوتا کون تھا اس کی ذات پر حکم چلانے والا؟

نوچنے کے سے انداز میں چادر اتار کر اس نے حیدر کے منہ پر ماری تھی..

"چہرے سے کونا ہٹاتے وہ لب بچنے اسے دیکھ رہا تھا..

"یہ کوشش میں ہزار دفعہ اور کروں گا.. اگر نہیں مانو گی میری بات تو اپنا ہی نقصان کرواؤ

گی.. تمہارے باپ کو بھلے سے فکر نہیں.. لیکن میں ہر گز.. ہر گز برداشت نہیں کروں گا

تمہارا بے پردہ ہو کر گھر سے باہر نکلنا...!!"

"اور کیا میں پوچھ سکتی ہوں کہ کس رشتے کے ناتے آپ مجھ پر پابندی لگا رہے ہیں؟.."

سینے پر بازو لپیٹے وہ چھتے ہوئے لہجے میں پوچھ رہی تھی..

آج سے پہلے اس نے کبھی حیدر کا ایسا جارحانہ انداز نہیں دیکھا تھا..

## Urdu Classic Material

اس کا سر تو پہلے ہی دکھ رہا تھا مزید اس کی ہٹ دھرمی کے باعث دکھنے لگا تھا موڈ الگ خراب ہو چکا تھا..

"بتادوں گا میری جان اتنی بھی کیا جلدی ہے؟ فلحال تو یہ پہنوا اور باہر آؤ میں ویٹ کر رہا ہوں...!!!"

معنی خیز سے کہ کر چادر اس پر اچھالتے ہوئے وہ جانے کو مڑا تھا لیکن اس کی سخت آواز پر پنچوں کے بل واپس پلٹا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں کہیں نہیں جا رہی تمہارے ساتھ...!!!"

"کوئی بات میں لے جاتا ہوں...!!!"

حیدر نے اچانک ہی اس کا بازو پکڑ لیا تھا..

"تم.. تم.. زبردستی نہیں کر سکتے میرے ساتھ...!!!"

وہ تو حیران ہی رہ گئی تھی اس کی اتنی جرات پر..

"یہ زبردستی میں تھوڑی دیر پہلے بھی کر چکا ہوں شاید بھول گئی ہیں آپ۔۔۔!!!"

## Urdu Classic Material

اس کی مزاحمت کی پروا نہ کرتے ہوئے وہ کھینچتے باہر لے آیا تھا اور فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول اسے اندر دکھایا تھا..

"تم اچھا نہیں کر رہے میرے ساتھ...!!!"

وہ دروازہ کھول کر اتر جانا چاہتی تھی لیکن وہ لاک لگا کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا..

"ایک منٹ محترمہ...!!!"

احمد نے کوریڈور میں ہی ٹرے میں سوپ کا پیالہ رکھ کر لے جاتی زر نور کو روکا تھا..

"فرمائیے محترمہ...!!!"

شرارت چھپائے وہ سنجیدگی سے گویا ہوئی ..

"میرا فون واپس کر دیجیے...!!!"

"کیوں؟ کسے فون کرنا ہے؟ حیات کو یا پھر عفیرا کو؟...!!!"

عنا یہ کو...!!!"

اس کے سنجیدہ انداز پر وہ چونکی تھی لیکن دوسرے ہی لمحے غصہ عود کر آیا..

## Urdu Classic Material

"عنایہ؟ اب یہ عنایہ کون ہے؟.. اور کس کس سے تمہاری دوستی ہے آج ہی بتا دو سب کے نام!!!"

"یار لمبی لسٹ ہے اب کس کس کا بتاؤں؟!!!"

احمد کے لا پرواہی سے کہنے پر اس کی جان جل گئی تھی..

"ہمم.. تو تم چاہتے ہو کہ میں یہ باؤل تمہارے اوپر الٹ دوں؟!!!"

"یار تو ابھی تک گیا نہیں؟.. مریم ناراض ہو جائے گی نہ پھر اور تو جانتا تو ہے وہ

تیرے لیٹ پہنچنے پر کتنا غصہ کرتی ہے!!!"

"اس سے پہلے کے وہ کچھ کہتا جانے کہاں سے آکر ریاض نے ایک ہاتھ اس کی گردن میں ڈال کر ناراضی سے کہا تھا..

"مریم؟؟؟... آ... ہاں.. مریم مریم..!!!"

اس نے سوالیہ نظروں سے ریاض کو دیکھا تھا لیکن اس کے اشارہ کرنے پر ایک دم ہی کچھ سمجھ کر جھٹ بولا تھا..

## Urdu Classic Material

زر نور حیرت سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی..

"یہ مریم کون ہے؟!!.."

"میری اٹلی کی دوست ہے تم نہیں جانتی..!!"

بے پرواہی سے کہتے ہوئے وہ بازل کی جانب متوجہ ہوا تھا جو ان کے پاس آکر رکا تھا..

"یہ لیس احمد بھائی.. آپ کا فون میں نے چارج کر دیا..!!"

"شکریہ بازل..!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"اچھا سن.. مریم کو میرا سلام کہنا..!!"

ریاض کے خوشدلی سے کہنے پر جہاں زر نور کا منہ کڑوا ہوا تھا وہیں بازل چونکا تھا..

"کون مریم؟؟!!.."

اس نے پوچھا ریاض سے تھا لیکن جواب زر نور کی طرف سے آیا تھا..

"تمہارے احمد بھائی کی اٹلی کی گرل فرینڈ..!!"



## Urdu Classic Material

اس نے تپ کر لیکن "گرل فرینڈ" پر زور دیتے ہوئے کہا تھا ساتھ ہی احمد کو گھورا بھی تھا جو فون ملتے ہی اس پر مصروف ہو چکا تھا..

"ہیں؟ احمد بھائی کی فرینڈ؟ پھر تو میرا بھی سلام کہئے گا..!!"

بازل کے خوشی سے کہنے پر جہاں وہ دونوں بے ساختہ ہنسے تھے وہیں وہ پیر پٹختی واک آؤٹ کر گئی تھی.

ٹی وی لاؤنج میں جاتے اس کی نظر غیر ارادی طور پر باہر کی جانب اٹھی تھی جہاں وہ لان کے سٹیپس پر منہ پھلائے بیٹھا تھا ماہین کو ہنسی کے ساتھ اس پر ترس بھی آیا تھا جو انوشے سے ملنے کی سر توڑ کوششوں کے بعد ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ان لوگوں کے پاس سے اٹھ گیا تھا جنہوں نے اس کا ریکارڈ لگاتے ہوئے ناک میں دم کر رکھا تھا..

"تیمور...!!!"

ماہین کی آواز پر اس نے چونک کر سر گھما کر اسے دیکھا تھا..

"جی آپی...!!!"

## Urdu Classic Material

فور آسے مؤدب سا اٹھا تھا..

"چلو میرے ساتھ...!!!"

اس کا بازو پکڑتے ہوئے اس نے اندر کی طرف قدم بڑھائے تھے ..

"لیکن کہاں؟...!!!"

وہ حیرت سے بولا..

"ابھی پتا چل جائے گا...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"ایڈیٹ گاڑی روکو.. سنا نہیں تم نے؟ آئی سیڈ اسٹاپ داکار...!!!"

وہ مسلسل چیخ رہی تھی لیکن وہ بھی ڈھیٹ بنے کان لپیٹے اپنی ساری توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کئے ہوئے تھا

"میں تمہیں جان سے مار دوں گی حیدر...!!!"

وہ غصے سے غرار ہی تھی..

## Urdu Classic Material

ساتھ ہی دونوں ہاتھوں سے حیدر کا بازو بھی جھنجھوڑ کے رکھ دیا تھا..

"بہت شوق ہے تمہیں میرے ساتھ مرنے کا؟!!..!"

اس کی گرفت سے اپنا بازو چھڑاتے ہوئے وہ غصے سے بولا کیوں کے یشفہ کے مسلسل مزاحمت سے گاڑی ڈس بیلنس ہو رہی تھی..

"میں کہہ رہی ہوں گاڑی روک دو ورنہ اچھا نہیں ہوگا..!!..!"

"ابھی کون سا اچھا کر رہی ہو؟؟!!..!"

وہ معلق پرواہ نہیں کر رہا تھا..

بے بسی کے مارے اس کی آنکھوں میں آنسو آٹھڑے تھے جنہیں اس نے بے دردی سے رگڑا تھا..

دھیان سے ڈرائیونگ کرتے اس پر لعنت بھیج کر وہ اس کی طرف سے رخ موڑ کر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی تھی..

جب مزاحمت بے کار تھی تو کیا فائدہ خود کو ہلاکان کرنے کا؟..

## Urdu Classic Material

حیدر نے اس کی لا تعلقی دیکھی ضرور تھی لیکن کہاں کچھ نہیں..

"اچھا ہے کچھ دیر خاموش رہے...!!"

جانے پہچانے راستوں پر گاڑی دوڑتے دیکھ وہ چونکی تھی..

حیرانی سے وہ گنگ رہ گئی تھی جب اس نے پندرہ منٹ بعد ٹھیک اسی کے گھر کے سامنے کار روکی..

سلور کلر کا بڑا سا گیٹ.. جس پر لگی یشفہ پیلس کی نیم پلیٹ...!!

ہاں وہ اسی کا گھر تھا..

"اتنا حیران ہونے کی ضرورت نہیں.. ماں, بہن, بیٹی گھر کی عزت ہوتی ہیں اور گھر کی

عزت گھر میں ہی اچھی لگتی ہے.. میری کافی فی میل فرینڈز ہیں.. لیکن میں نے کبھی

انھیں اس قسم کے کپڑوں میں نہیں دیکھا حتیٰ کہ اگر وہ ہم سے یا کسی بھی لڑکے سے بات

کرتی ہیں تو ایک حد میں رہ کر کرتی ہیں لیکن جیسے تم...!!"

"تو تم مجھے یہ بتانا چاہتے ہو کہ وہ کس قدر پاکیزہ ہے اور میں اتنی ہی بے پردہ..؟؟...!!"

## Urdu Classic Material

اس کی بات کاٹ کر وہ زخمی نظروں سے اسٹیرنگ پر جمے اس کے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے بولی تھی..

"تم ہوتے کون ہو مجھے حج کرنے والے؟ ہاں؟؟... میری مرضی میں جہاں جاؤں، جیسے دل کرے ویسے کپڑے پہنوں.. جس سے چاہے بات کروں تم ہوتے کون ہو مجھے صحیح غلط بتانے والے؟؟.. جب میرے باپ کو مجھ پر اعتراض نہیں تو تمہارا بھی کوئی حق نہیں بنتا مجھ پر پابندیاں لگانے کا!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شدید غصے سے اس کی تھوڑی لرز رہی تھی بس نہیں چل رہا تھا کہ سامنے موجود اس شخص کو گولیوں سے چھلنی کر دے..

حیدر نے سکون سے اس کی ساری بات سنی تھی

"میں تم پر کوئی پابندی نہیں لگا رہا.. نہ ہی مجھے یہ حق حاصل ہے لیکن... میں نہیں جانتا کہ میں کیوں تمہارے لئے اس قدر پوزیسو ہو رہا ہوں اوکے.. اور میں یہ بھی نہیں چاہتا کہ میرے علاوہ تمہیں کوئی اور دیکھے.. اور رہی بات حق کی تو..!!!"

حیدر کی نظریں اس کے گال پر موجود سیاہ تل پر پھسلی تھیں..



## Urdu Classic Material

"وہ بھی میں بہت جلد حاصل کر لوں گا...!!"

اس کے ٹھوس انداز پر وہ محض غصے و بے بسی کے گھونٹ بھر کر رہ گئی تھی..

"میرا وقت بھی تو آئے گا نہ...!!"

حیدر نے اس کی جانب جھکتے ہوئے لاک کھول دیا تھا..

وہ جو اس کے جھکنے پر نہ گواری سے پیچھے کو ہوئی تھی اب قہر بار نگاہ اس پر ڈالتی سرعت سے

دروازہ کھول کر اترنے اور زور سے بند کرنے کے بعد جلدی سے گیٹ کھول کر اندر چلی

گئی تھی بے خبری میں وہ کریم کلر کی چادر بھی اپنے ساتھ ہی لے گئی تھی جو حیدر نے

دوسری مرتبہ اس کے شانہ پر ڈالی تھی..

سر سے گالز اتار کر آنکھوں پر لگاتے ہوئے اس نے سیٹی پر شوخ دھن بجاتے پھر سے کار

سٹارٹ کی تھی...!!"

---

"چلو لڑکیوں نگو باہر کب سے یہاں ڈیرہ جما کر بیٹھی ہو...!!"

## Urdu Classic Material

ناب گھما کر اندر آتے اس نے مصنوعی گھوری سے ان سب کو نوازا تھا جو خاصے آرام دہ انداز میں بیڈ پر براجمان باتیں کرنے کے ساتھ ساتھ انوشے کی دل جوئی میں مصروف تھیں ماہین کے ساتھ تیمور کو دیکھ کر سب ہی سیدھی ہو کر بیٹھی تھی..

جو عادت کے برخلاف نظریں جھکائے سنجیدہ سا لگ رہا تھا..  
انوشے کی نظر بے ساختہ اس پر اٹھی تھی جو سفید شلوار قمیض میں ڈیشنگ سالگ رہا تھا  
لیکن ساتھ ہی ڈھیروں ناراضگی بھی چہرے پر سجائی ہوئی تھی..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان چاروں کو وہیں جمے دیکھ اس نے تنبہ کرتے ہوئے شرارت سے کہا تھا..

جس پر وہ لوگ معنی خیزی سے انوشے کو دیکھتی اٹھ کھڑی ہوئیں تھیں..

تبھی تیمور نے اس کی آنکھوں میں جھانکا تھا

نگاہیں چار ہونے پر اس نے فوراً سے نظریں جھکالی تھیں..

## Urdu Classic Material

"ٹھیک ہے تیمور میاں.. صرف بیس منٹ ہے تمہارے پاس جتنی بھی حکایت دل بیان کرنی ہے کر دو...!!"

ماہین کے چھیڑنے پر وہ جھینپ گیا تھا..

"تم ہی سنبھالو اپنی بیگم کو.. ہم باہر ہی کھڑے ہیں جیسے ہی ٹائم پورا ہوگا ہم آجائیں گے  
...!!!"

زر نور شرارت سے وارنگ دیتے ہوئے باہر چلی گئی تھی  
جس کے پیچھے مناہل لائبہ اور فاریہ بھی تھیں..  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دروازہ لاک کرتے وہ آہستہ روی سے چلتے اس کے پاس آکر بیڈ کے کنارے پرٹکا تھا  
بیڈ کی بیک سے ٹیک لگائے بلینکٹ اوڑھے وہ نیم دراز تھی تیمور کو اپنے پاس  
بیٹھتے دیکھ نہ محسوس انداز میں پیچھے کو ہوئی تھی نظریں بدستور جھکی ہوئیں  
تھیں...

تیمور نے شدت سے محسوس کیا تھا اس کا گریز لیکن کہا کچھ نہیں..

## Urdu Classic Material

"اب کیسی طبیعت ہے؟!!!"

گود میں دھرے اس کے ہاتھ کو تیمور نے استحقاق لیکن نرمی سے اپنے ہاتھ میں لیا تھا

ٹھیک ہے..!!!"

آواز جانے کیوں بھرا گئی تھی..

"اس نے آہستہ سے انوشے کا چہرہ اوپر کیا تھا گہری سیاہ آنکھیں پانی سے بھری ہوئی تھیں

تیمور کے مضبوط ہاتھ میں موجود اس کا نازک سا ہاتھ لرز رہا تھا..

support@classicurdumaterial.com

"زندگی کی نئی شروعات ایسے رو دھو کر تو نہیں کی جاتی یار..!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے نرمی سے اس کے گال پر بہتے آنسوؤں کو صاف کیا تھا..

"میں نے ایسا کبھی نہیں سوچا تھا..!!!"

"چاہا تو میں نے بھی کبھی نہیں تھا کہ ایسا ہو لیکن شاید ہماری قسمت میں ایسے ہی ملنا لکھا تھا

!!!"

اس کے مومی ہاتھ کو ہولے سے دباتے ہوئے وہ نرمی سے کہ رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"مماچاہتی ہیں کے تمہیں ابھی گھر لے جائیں لیکن زارا آئی تمہیں بھیجنے پر راضی نہیں

اب بتاؤ تم کیا چاہتی ہو؟ چلو گی میرے ساتھ؟!!"

"ابھی؟؟!!"

"اس نے گھر اکر بے ساختہ پوچھا..

"ہاں تو.. تمہارا کیا رخصت ہونے کا ارادہ نہیں؟!!"

اس کا انداز چھیڑنے والا تھا

"ابھی ڈرائنگ روم میں یہی بحث چل رہی ہے لیکن آخری فیصلہ تو تمہارا ہی ہوگا..!!"

"میں نہیں جانا چاہتی ابھی.. یہ سب اتنا چانک سے ہوا مجھے.. کچھ وقت لگے گا..!!"

وہ دھیمے انداز میں لب کاٹتے ہوئے بولی کے کہیں اسے برا نہ لگ جائے

"کوئی بات نہیں تمہیں جتنا ٹائم چاہیے لے سکتی ہو لیکن یہ مت بھولنا کہ تم نے آنا

میرے پاس ہی ہے..!!"

اس کی پر شوق نظریں اپنے چہرے پر جمے دیکھ وہ کنفیوژ سی ہو رہی تھی..



## Urdu Classic Material

"وہ.. انکل اور آنٹی نے تمہیں کچھ کہا نہیں؟۔ میرا مطلب ڈانٹا نہیں ایسے شادی کرنے پر

؟!!..!"

انوشے نے اس کا دھیان خود پر سے ہٹانے کے لئے پوچھا تھا اشارہ ان کے نکاح کی طرف ہی تھا..

ساتھ ہی اس نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکالنے کی کوشش کی تھی جو وہ چھوڑنے پر راضی نہیں تھا..

"شادی نہیں صرف نکاح.. شادی تو تب ہوتی جب تم رخصت ہو کر میرے ساتھ چلتی اور رہی بات ماما پاپا کی تو خیر وہ دونوں کافی ناراض تھے مجھ سے ماما تو غصہ ہی ہو گئیں تھیں کے نجانے میں کس سے نکاح کر لیا لیکن تم سے ملنے کے بعد وہ کافی پرسکون ہیں اس کا مطلب تو یہی ہوا نہ کے ماما کو تم پسند آگئی ہو..!!!"

انوشے کو بے ساختہ ناز و لید کا انداز یاد آیا تھا جو وہ اس سے ملتے ہی کتنی خوش لگ رہیں تھیں کتنا پیار کر رہیں تھیں لگ ہی نہیں رہا تھا جیسے کے پہلی دفعہ وہ ان سے مل رہی ہو..

"ایگز امز کے بارے میں کیا سوچا پھر؟ دینے ہیں یا نہیں؟!!..!"

## Urdu Classic Material

تیمور کی آواز اسے خیالوں کی دنیا سے باہر نکال لائی تھی..

"میری کوئی تیاری نہیں.. جتنا بھی پڑھا تھا کچھ بھی یاد نہیں مجھے...!!"

اس کی آواز پھر سے نم ہو گئی تھی..

"کوئی بات نہیں نیکسٹ ایئر کلئیر کر لینا.. ویسے اگر تم چاہو تو میں پڑھا سکتا ہوں تمہیں  
...!!!"

وہ بھیگی آنکھوں سے مسکرا دی تھی..

تم بزنس کے سٹوڈنٹ ہو اور میں آرٹس کی.. کیسے پڑھاؤ گے پھر؟...!!"

وہ تو اس کے چہرے کی شادابی میں ہی کھو گیا تھا مبہوت ہو کر وہ بھیگے مکھڑے کو دیکھ رہا تھا

"بزنس کے علاوہ بھی میں کافی کچھ پڑھا سکتا ہوں اگر تم پڑھنا چاہو تو...!!"

اس نے خاصی زو معنی بات کہی تھی..

"اب تم جاؤ.. سب کیا سوچ رہے ہوں گے کہ اتنی دیر سے تم یہاں بیٹھے ہو...!!"

وہ گڑبڑا کے بولی مزید اس کی نظروں کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں تھی اس میں

## Urdu Classic Material

"کوئی کچھ نہیں سوچتا.. ہاں لیکن تم زبردستی مجھے یہاں سے نکالنا چاہو تو یہ اور بات ہے  
"!!.."

وہ چھیڑنے سے باز نہیں آیا..

"پلیز تیمور...!!"

وہ ملتتی انداز میں گویا ہوئی..

"اب ایسے کہو گی تو تمہیں اپنے ساتھ ہی لے جاؤں گا..!!"

ایک ہاتھ میں اس کا ہاتھ تھامے دوسرے سے اس نے قمیض کی جیب سے ایک کیس نکال  
تھا پھر اسے کھول کر ایک جگہ مگ کرتی سرخ یا قوت سے مزین ڈائمنڈ کی رنگ نکال کر  
اس کی انگلی میں سجادی تھی..

"تمہارا نکاح کا تحفہ...!!"

اس کا ہاتھ اٹھا کر نظروں کے سامنے کر کے تنقیدی انداز میں دیکھنے کے بعد اس نے  
مسکراتے ہوئے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"اب زیادہ اچھی لگ رہی ہے.. تم بتاؤ کیسی لگی؟!!"

"بہت خوبصورت ہے...!!!"

اسے سچ میں وہ نازک سی انگوٹھی پسند آئی تھی..

"ہاں ہے تو سہی.. لیکن میری بیوی سے زیادہ نہیں...!!!"

"وہ پھر شوخی سے بولا..

"کچھ زیادہ ہی نہیں پھیلنے لگے تم؟!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے مصنوعی گھور کر کہا..

"اب تو باقاعدہ پر مٹ مل چکا ہے مادام...!!!"

خوشی تو اس کے انگ انگ سے جھلک رہی تھی آخر کو اس کا عشق اس کا جنوں ہمیشہ کے لئے ہم سفر جو بن چکا تھا

## Urdu Classic Material

"کیا کھانے کے بعد چائے پلانے کی روایت ختم ہو چکی ہے ؟!!..!"

ڈانگ ٹیبل کی چیئر گھسیٹ کر ماہین کے سامنے بیٹھتے وہ بے زاری سے بولا تھا..

آنکھیں الگ ہو جھل ہو رہی تھیں..

"یا اللہ..! تم لوگ کیا چائے کے نشئی ہو ؟ کیا اشعر تیمور اور وہ حیدر.. جسے

دیکھو بس دن رات چائے پلاتے رہو.. اور وہاں اگر حادثہ کو چائے نہ دو

تو ان صاحب کی آنکھیں نہیں کھلتی..!!..!"

شامی کباب کی ٹکلیاں بنا کر ٹرے میں رکھتے ماہین نے تعجب سے کہا تھا..

"اس کی ویسے بھی نہیں کھلتی..!!..!"

مناہل نے کر کہا..

"ویسے ایک چائے لور کو آپ فراموش کر گئیں ہیں بھابھی..!!..!"

"کسے؟!!..!"



## Urdu Classic Material

اس کے حیرت سے پوچھنے پر مناہل نے شرارت سے زرنور کی طرف اشارہ کیا تھا جو برنر کے سامنے کھڑی سوچی کا حلوہ بھون رہی تھی..

"یہ تو ان سب کی بھی سردار ہے..!!!"

ماہین کے کہنے پر وہ سب ہی ہنس دی تھی..

بھا بھی..!!! چائے..!!!

ریاض نے ٹیبل بجا کر اسے پھر سے اپنی جانب متوجہ کیا تھا.

"صبر کر جاؤ لڑکے بنا تو رہی ہے فاریہ..!!!"

"ہیں..؟؟!!"

وہ جو کرسی پر ڈھیلا سا بیٹھا تھا سنبھل کر سیدھا ہوا..

چائے کی طلب میں یہاں وہاں دیکھے بغیر وہ سیدھا ماہین کے پاس آیا تھا اب جو گردن گھما کر اندر دیکھا تو کاؤنٹر کے سامنے اسے زرنور اور فاریہ کھڑی دکھائی دی تھیں..

## Urdu Classic Material

لیکن بدمزہ ہوتے ہوئے اس نے نظروں کا زاویہ بدل لیا تھا..

"ایک اشعر کم تھا جواب یہ سو گز کی چادر بھی؟؟!!.."

"ریاض.. تمہیں چائے اتنی ہی پسند ہے تو پھر کسی کو لے کیوں نہیں آتے

جو تمہیں صبح شام کے علاوہ بھی چائے بنا بنا کر پلاتی رہے..!!.."

لاٹہ کے چھیڑنے پر وہ سب بھی متوجہ ہوئی تھیں..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ نا سمجھی سے بولا..

سر میں جیسے ٹیسیں اٹھ رہیں تھیں..

"ڈفر.. شادی کر لو اور بیوی کو لے آؤ.. پھر وہ پوری کرے گی تمہاری چائے کی فرمائشیں

!!.."

مناہل کے کہنے پر وہ لوگ بھی ہنسنے لگیں تھیں..

"ویسے آئیڈیا تو برا نہیں..!!.."

## Urdu Classic Material

زر نور نے بھی اپنا حصہ ڈالا..

"ہاہ.. مجھے کون دے گا اپنی لڑکی؟!!..!"

وہ سرد آہ بھرتے ہوئے بولا ..

"ہائے .. کیوں نہیں دیگا؟ آخر کمی کیا ہے میرے ویرے میں؟.. تم نام لو

لڑکی کا ابھی جا کر اس کا ہاتھ مانگ آئیگے...!!..!"

لاٹہ فوراً ہی پر جوش ہو گئی تھی..

support@classicurdumaterial.com

"سچی لاٹہ؟؟!!..!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ اس سے بھی زیادہ پر جوش ہوا..

"ہاں ہاں.. تم بس نام بتاؤ اگر کوئی پسند ہے تو..!!..!"

"پسند تو مجھے ہے.. لیکن جانے دو.. تمہارے بس کی بات نہیں...!!..!"

افسر دگی سے کہتے ہوئے وہ پیچھے کو ٹیک لگا کر بیٹھا تھا..

## Urdu Classic Material

"یہ کیا بات کر دی تم نے؟.. میں نے کہا نہ تم بس مجھے اس کا تپا پتہ بتاؤ باقی میرا کام ہے  
"!!..

وہ کمر کس کر میدان میں اتر آئی تھی..

"نام تو میں تمہیں سہی وقت آنے پر بتاؤں گا لیکن سوچ لو پھر.. بعد میں مکرمت جانا  
"!!..

"اگر نہ کر سکوں تو بولنا..!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے ناک چڑھا کر فخر سے کہا تھا..

وہ سر جھکائے مسکرا دیا تھا..

"چلو تھوڑا تو راستہ آسان ہوا..!!"

"اس سے وعدہ کرنے سے پہلے ایک دفعہ سوچ لو لانا.. کہیں لینے کے دینے نہ پڑ جائیں  
.. اور ریاض چوہدری تو ویسے ہی جان کو آجاتا ہے.. اور جب تک اسے اپنی من پسند چیز نہ  
مل جائے یہ اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کا بھی چین و سکون غارت کئے رکھتا  
ہے..!!"

## Urdu Classic Material

حلوے پر بادام پستے کی ہوائیاں چھڑکتے ہوئے زر نور نے ریاض کو چھیڑتے ہوئے کہا تھا..  
جو فوراً سے کورنش بجالایا تھا..

"تعریف کے لئے شکریہ بھا بھی.. لیکن میں تو ایسا ہی ہوں اب کوئی بھلے سے مجھے ضدی  
, خود سر یا پھر آنا پرست کہے.. مجھے فرق نہیں پڑتا.. مجھے بس اپنی "من پسند چیز" سے  
مطلب ہے.. اب چاہے سے وہ میرے کسی دوست کے پاس ہو یا دشمن کے پاس اگر وہ  
دینے پر راضی ہو تو ٹھیک.. ورنہ آپ تو جانتی ہیں کہ مجھے چھین کر لینے میں بھی کوئی عار  
نہیں.. ایسے نہ سہی تو ویسے سہی..!!!"  
اس نے کندھے اچکا کر کہا تھا لہجہ خود بخود ہی سنجیدہ ہو گیا تھا..

کپوں میں قہوہ ڈالتے فاریہ کے ہاتھ کانپ اٹھے تھے اتنی دیر سے وہ اسے نظر انداز کرنے کی  
کوشش کر رہی تھی لیکن اس کی آخری بات پر انجانا سا خوف اس کے دل میں جاگا تھا..  
بقول فاریہ کے..

اس کی خراب نیت وہ پہلی ملاقات میں ہی پہچان گئی تھی..!!"

اگر ریاض کی اس کی سوچوں تک رسائی ہوتی تو وہ اس وقت وہاں بیٹھا تھقے لگا رہا ہوتا..



## Urdu Classic Material

"خواب نیت اور وہ بھی میری؟؟ اوہ گاڈ...!!!"

زر نور اور مناہل نے لاؤنج میں رکھی شیشے کی سینٹرل ٹیبل پر کپوں کی اور شیشے کی کٹوریوں میں نفاست سے سبجے حلوائے کی ٹرے رکھی تھی ساتھ ہی مناہل نے زبردستی حارث سے ریموٹ جھپٹ کر ٹی وی بند کیا تھا جس پر وہ پچھلے دو گھنٹوں سے کرکٹ میچ دیکھ رہے تھے

..

"یار تھوڑا سا رہ گیا تھا...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اشعر نے بد مزہ ہوتے ہوئے کہا..

"ایک گھنٹے سے یہی کہے جا رہے ہو...!!!"

زر نور نے گھور کر کہا..

"رہنے دے بھائی.. ہمارے ٹی وی دیکھنے سے اس کا الیکٹریسیٹی کا بل زیادہ آجائے گا

"!!!"

## Urdu Classic Material

تیمور کے شرارتی بے تکی انداز پر وہ کچھ کہنے ہی لگی تھی جبھی ریاض کی بدمزہ سی آواز پر وہ سب اس کی جانب متوجہ ہوئے تھے جو ایک کپ ہاتھ میں پکڑے براسامنہ بنائے ہوئے تھا...

"ایک گھنٹے سے میں چائے کے لیے پاگل ہو رہا ہوں.. اور ملا دیکھو کیا ہے؟  
یہ پھیکا ابلا ہوا قہوہ؟!!!"

وہ سخت ناراض لگ رہا تھا

"ابے گدھے.. یہ پھیکا ابلا ہوا نہیں پشاور کا اسپیشل الاپچی قہوہ ہے..!!!"  
وہ اشعر کی پہنچ سے دور سنگل صوفے پر بیٹھا تھا جبھی اس نے کہتے ہوئے ایک کشن اسے کھینچ مارا تھا..

"ہاں ریاض تم چیک تو کرو.. سچ میں بہت ٹیسٹی ہے..!!!"

"معاف کرو.. مجھے کوئی شوگر نہیں جو یہ پھیکا قہوہ پیوں..!!!"

"یہ لو.. یہ گڑ کی ڈلی منہ میں رکھ لو.. پھر پینے میں مزہ آئے گا..!!!"

## Urdu Classic Material

لائبہ نے ایک پلیٹ اس کی طرف بڑھائی تھی جس میں گڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھے تھے..

"اس نے بے دلی سے ایک پیس اٹھا کر منہ میں ڈالا تھا اور پھر قہوے کا کپ لبوں سے لگا کر گھونٹ بھرا تھا..

اس کے چہرے پر پسندیدگی کے رنگ نمایاں ہوئے تھے..

"ہمم.. ٹیسٹ تو واقعی میں لا جواب ہے..!!!"

اس نے ایک اور گھونٹ بھرا..

تھوڑی دیر پہلے کی چھائی کثافت اب چھٹ چکی تھی..

فار یہ کے ہاتھ میں ذائقہ بہت ہے.. میں نے بھی ایک دو بات ٹرائے کیا تھا لیکن مجال

ہے جو یہ ذائقہ آ جائے..!!!"

حلوے کی چیچ بھر کر منہ میں رکھتے ہوئے لائبہ نے حسرت سے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"بھئی یہ ان پٹھانوں کی ڈش ہے اور میرے خیال سے تو ان دونوں پٹھانوں میں سے  
صرف فار یہ ہی ٹھیک سے بنا سکتی ہے کیوں کہ پہلی بات تو پٹھان مرد یہ اشعر.. کبھی ہاتھ  
پیر نہیں ہلائے گا صدا کا سست اور کاہل اور دوسرا یہ اب پٹھان کہیں سے لگتا  
نہیں...!!!"

حارث نے اشعر پر چوٹ کرتے ہوئے کہا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
فار یہ کے ہاتھ میں ذائقہ بہت ہے.. میں نے بھی ایک دو بار ٹرائے کیا تھا لیکن مجال  
ہے جو یہ ذائقہ آ جائے...!!!"

حلوے کی چیچ بھر کر منہ میں رکھتے ہوئے لائبہ نے حسرت سے کہا تھا..

"بھئی یہ ان پٹھانوں کی ڈش ہے اور میرے خیال سے تو ان دونوں پٹھانوں میں سے  
صرف فار یہ ہی ٹھیک سے بنا سکتی ہے کیوں کہ پہلی بات تو پٹھان مرد یہ اشعر.. کبھی ہاتھ  
پیر نہیں ہلائے گا صدا کا سست اور کاہل اور دوسرا یہ اب پٹھان کہیں سے لگتا  
نہیں...!!!"

## Urdu Classic Material

حارث نے اشعر پر چوٹ کرتے ہوئے کہا تھا..

"کیوں بے؟ میں کہاں سے پٹھان نہیں لگتا؟!!!"

وہ فوراً تیوری چڑھا کر سیدھا ہو بیٹھا

"میں بتاتا ہوں...!! دیکھ پہلا تو یہ کے.. تو نسوار نہیں کھاتا...!!!"

اس نے شہادت کی انگلی اٹھا کر کہنے کے بعد ایک اور انگلی اٹھائی..

"اور دوسرا یہ کے تو پشتو نہیں بولتا اور تیسرا تو پشاور کی کھانے بھی نہیں کھاتا اور سب سے

بڑی وجہ.. تو پشتو میں گالیاں بھی نہیں دیتا...!!!"

آخری بات تیمور نے شرارت سے کہی تھی..

"میں اتفاق کرتا ہوں...!!!"

وہ ہنس پڑا..

"لیکن میں دس سال کا تھا جب پشاور سے کراچی آیا اور اب تو چودہ پندرہ سال ہو گئے مجھے

یہاں رہتے ہوئے.. مکمل طور پر رنگ چکا ہوں میں کراچی کے رنگ میں لیکن یہ مت



## Urdu Classic Material

بھولنا پٹھان کی غیرت جاگنے میں وقت نہیں لگتا.. بھلے اوپر سے میں کیسا ہی بن جاؤں  
لیکن اندر سے تو ایک پٹھان ہی رہوں گا نہ اور فطرت بھی کبھی بدلا کرتی ہے؟!!..!!  
"امیزنگ...!!!"

اشعر کے تفصیلی جواب پر حارث نے تالیاں پیٹ کر مصنوعی ستائش سے کہا..  
"لگتا ہے انوشے نے اسے دو جوتے نہیں لگائے.. جی اتنا بول رہا ہے...!!!"

ریاض نے وہی کشن اٹھا کر اس کے منہ پر مارا تھا جو کچھ دیر پہلے اشعر نے اس کی سمت اچھالا  
تھا..

زر نور نے آنکھوں ہی آنکھوں میں لائبہ اور مناہل کو اشارے کئے تھے جسے سمجھتے ہوئے  
ان دونوں نے مسکراہٹ دباتے ہوئے سر آثبات میں ہلایا تھا..

"کیسا لگا قہوہ؟!!..!!"

لابہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے برابر والے سنگل صوفے پر براجمان ہو چکی تھی..  
ریاض کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ موبائل پر نیوز فیڈ دیکھتے دیکھتے تین کپ پی چکا تھا..

## Urdu Classic Material

"کافی اچھا ہے...!!"

اس نے ستائش سے کہا نظریں بدستور سکریں پر ہی جمی تھی

"کتنا اچھا؟؟!!"

کشن گود میں رکھتے ہوئے منابل نے ابرو اچکاتے ہوئے شرارت سے پوچھا..

کی پیڈ پر ٹائپنگ کرتی اس کی انگلیاں رکی تھی نظر اٹھا کر اس نے سامنے دیکھا تو مشکل سے

تھوک نگتے سیدھا ہو کر بیٹھا..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

انداز میں ہلکی سی گھبراہٹ تھی جیسے چوری پکڑے جانے کا خدشہ ہو..

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ تینوں بھی تو ٹھیک اس کے سامنے معنی خیزی سے مسکراتے ہوئے آنکھوں ہی آنکھوں

میں اشارے کرتی اسے تک رہیں تھیں..

"پھنس گیا بیٹا...!!"

اس نے خود سے کہا..

"یہ لوریا ض...!!"

## Urdu Classic Material

زر نور نے خوش دلی سے کہتے ہوئے ایک کپ مزید اس کی جانب بڑھایا تھا..

"نہ.. نہیں اس کی ضرورت نہیں...!!"

اس نے جلدی سے منع کرتے کن انکھیوں سے تیمور، حارث اور اشعر کو دیکھا تھا جو اپنی ہی کسی بحث میں الجھے تھے ان کی طرف متوجہ نہ تھے..

"کوئی بات نہیں.. لے لوریاض.. جہاں تین کپ پی لئے وہاں ایک اور سہی...!!"

لائبہ نے زبردستی کپ اس کے ہاتھ میں پکڑا دیا..

"تم رباب آنٹی کی پریشانی ختم کیوں نہیں کر دیتے؟...!!"

"کون سی پریشانی؟؟۔۔"

کپ میں چچ گھماتے ہوئے اس نے حیرت سے مناہل سے پوچھا..

"اہم اہم.. شادی والی...!!"

زر نور نے آنکھیں گھمائی..

"جب نصیب میں لکھا ہوگا ہو جائے گی...!!"

## Urdu Classic Material

اس نے لا پرواہی سے کہتے ہوئے کپ ہونٹوں سے لگایا تھا.. لیکن دوسرے ہی لمحے مناہل کی بات پر اچھولگ گیا..

"جیسے.. نظریں چار ہوئیں اور محبت ہوئی ایسے شادی بھی ہو جائے گا...!!"

لائبہ نے جلدی سے اسے پانی کا گلاس پکڑا لیا..

"تمہیں نہیں کہ رہی بدھو.. وہ اپنی اور حارث کی بات کر رہی ہے...!!"

زر نور نے اسے مصنوعی آنکھیں دکھائی لیکن لبوں پر شرارت ہنوز موجود تھی..

ٹشو سے لب تھپتھپاتا وہ فوراً ہی اٹھ کھڑا ہوا ان لڑکیوں سے کچھ بعید نہیں تھی کچھ بھی اگلا سکتی تھی منہ سے..

"ارے کدھر بیٹھو تو صحیح.. ارے روکو تو...!!"

لائبہ نے اسے لاؤنج کے دروازے پر ہی جالیا..

"اگر کہو تو بات چلائیں؟.. سچ مجھے تو کوئی اعتراض نہیں تمہیں اپنا ندوئی بنانے پر...!!"

لائبہ تو پر جوش سی ہو گئی تھی..

## Urdu Classic Material

"مجھے کوئی انٹرس نہیں تمہاری نند میں...!!"

لہجے کو بے نیاز بناتے فولڈ کی گئی آستینوں کو ٹھیک کرتے ہوئے کف بند کر رہا تھا..

"جبھی تین کپ قہوے کے پی گئے.. سوری چار...!!"

مناہل نے ہنستے ہوئے زر نور کو ہٹکا دیا تھا..

"بلکل.. اور پتا نہیں جب انٹرس ہو گا تو کیا تعداد ہو گی ان کپوں کی...!!"

ریاض کا سہی معنوں میں اپنا سر پیٹ لینے کا دل کیا تھا..

جانے کہاں بھول چوک ہوئی اور یہ چڑیلیں اس کے سر پڑ گئیں تھی اور ان چڑیلوں کو ان تینوں نے بھی دیکھا تھا..

"آیت الکرسی پڑھ لے...!!"

ان کے نرغے میں بری طرح پھنسے ریاض کو دیکھ کر حارث نے ہانک لگا کر مفید مشورہ دیا تھا..

"لائے.. زر نور.. مناہل.. ایسا.. کچھ بھی نہیں ہے جیسا تم لوگ سوچ رہی ہو...!!"



## Urdu Classic Material

وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولا..

"ایسا کچھ نہیں تو پھر روشنی ڈالوان چار کپوں پر...!!!"

منابل کی بات پر ان دونوں نے بھی ہاں میں ہاں ملائی تھی..

"یار مجھے بس اچھا لگا اور میں نے پی لیا.. ڈیس اٹ.. تم لوگ تو پیچھے ہی پڑ گئیں ہو...!!!"

وہ زچ ہو گیا تھا جان چھڑوا کر بس بھاگ جانا چاہتا تھا کہیں راز دل کسی پر عیاں نہ ہو جائے

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ان تینوں نے رخ موڑ کر ڈرائنگ روم میں سے آتی فاریہ اور ماہین کو دیکھا تھا جو کسی بات پر ہنس رہی تھیں..

اور دیکھا تو ریاض نے بھی تھا لیکن پھر جلد ہی خود کو بے نیاز کر لیا..

اسے دیکھ کر ہوش کھودینے کا نہ وہ موقع تھا اور نہ ہی محل..

"اہم.. اہم..!!!"

گلے کھنکھارتی وہ پھر اسے چھیڑنے کے موڈ میں تھیں..

## Urdu Classic Material

"خدا حافظ...!!!"

چبا کر کہتے ہوئے وہ وہاں رکا نہیں تھا تیز قدم اٹھاتا فوراً ہی چلا گیا تھا  
پیچھے ان کی ہنسی کی جھنکار ہر سو گونج رہی تھیں..

"یا اللہ خیر.. یہ میں ہمیشہ راستہ بھٹک کر بھوتنیوں کے ڈیرے پر کیوں آجاتا ہوں...!!!"

ان کا ارادہ اب فاریہ کی خبر لینے کا تھا لیکن نو وارد کی آواز پر چونک کے مڑی جہاں حیدر

محتاط انداز میں دونوں ہاتھ سامنے کو اٹھائے ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے اندر آ  
رہا تھا..

نبلی جینز پر ریڈ ٹی شرٹ پہنے دوپہر کے مقابلے میں کافی فریش لگ رہا تھا..

"اوئے... حیدر آ گیا...!!!"

تیمور نے وہیں سے بیٹھے بیٹھے نعرہ مارا..

"ہاں.. آ گیا...!!!"

اس نے بھی اسی جوش سے جواب دیا

## Urdu Classic Material

"پہلے یہ بتاؤ.. تھے کدھر تم؟؟!!.."

ماہین نے اس کا کان مروڑ دیا تھا..

"ارے.. ارے کان تو چھوڑیں.. بتا رہا ہوں نہ..!!.."

وہ چلایا..

ماہین نے اس کا کان چھوڑ دیا تھا

"اب پہلے آپ لوگ مجھے یہ بتائیے کہ ریاض کو کیا کہا ہے؟ میں نے اتنی آوازیں دی اسے

لیکن سنی ہی نہیں اس نے.. کیا کوئی بات ہوئی ہے؟؟!!.."

اس نے کان کی لور گرتے ہوئے سوالیہ انداز میں ان سے پوچھا..

"ضرور تم تینوں نے ہی کچھ کہا ہوگا؟؟!!.."

حیدر نے مناہل، لائبہ اور زر نور کو کہا تھا جو ہنس رہیں تھیں..

"ہم تو مذاق کر رہے تھے.. وہ سیر نہیں ہو گیا..!!.."

زر نور نے کندھے اچکائے..

## Urdu Classic Material

"وہ تو میں اس سے پوچھ ہی لوں گا لیکن نور بانو.. مجھے زبردست سی چائے بنا کر دو پہلے  
.. تم شاید دنیا کی واحد لڑکی ہو جسے کچھ بنانا نہیں آتا کچھ کرنا نہیں آتا لیکن  
.. چائے تم بڑی مزیدار بناتی ہو...!!!"

"یہ تم میری تعریف کر رہے ہو یا انسٹ؟...!!!"  
اس نے ماتھے پر بل ڈال کا گھورا...!!!"

"تم جانتی ہو نور بانو میں مر کر بھی تمہاری تعریف نہیں کروں گا سو اسے تم انسٹ سمجھ  
سکتی ہو اپنی...!!!"

اس نے تپانے والی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر کہا تھا اس دوران لائبرے اور مناہل فارسیہ کی  
جانب متوجہ ہو چکی تھیں..

"زہر کتنی چیچ ڈالوں؟...!!!"

زر نور نے بھی اسے کے انداز میں کہا

## Urdu Classic Material

"اس کی ضرورت نہیں تم اپنی انگلی گھما دینا.. اور یقین کرو اگر اس کا صرف ایک گھونٹ  
بھی کسی آدم خور جن کو پلا دیا نہ تو وہیں تڑپ تڑپ کر اپنی جان دے دیگا اور اس کے  
سارے چیلے تمہیں اپنا آقا نامزد کر لیں گے..

اوہو.. کیا منظر ہو گا جب سارے جنات تمہیں اپنی ملکہ بنا کر ساتھ لے جا رہے ہوں گے  
!!!..

آنکھیں میچیں وہ تصور کرتے ہی خاصا لطف اندوز ہو رہا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے گھورتے ہوئے پوچھا..

"تمہاری شان میں بکواس کرتے ہوئے تو میں پوری رات یہیں کھڑے کھڑے بتا سکتا  
ہوں ڈیر نور بانو..!!"

ریاض وہاں موجود ہوتا تو ضرور ہی حیدر کو گلے لگا لیتا..

چلو اس نے میرا بدلہ پورا کر دیا..!!"



## Urdu Classic Material

"حیدر تم بیٹھو.. میں بنادیتی ہوں چائے..!!"

ماہین نے ان کی بحث ختم کرواتے ہوئے کہا

"او کے ماہین بھابھی.. لیکن کھانا آپ اسی سے گرم کروائیے گا.. اس سے بھی کچھ کام کروالیا کریں..!!"

"کیا مطلب؟ تم کیا ہمیشہ کی طرح بھوکے ہی آئے ہو؟؟..!!"

زر نور نے مصنوعی حیران انداز میں طنز کیا..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں بالکل.. کیوں کے مجھے تمہارا بڑا خیال تھا مجھے پتا تھا میری نور بانو میرے انتظار میں ابھی تک بھوک پیاسی دروازے پر لٹکی میری راہ تک رہی ہوگی کے میں آؤں تو پھر ساتھ کھانا کھائیں.. اور دیکھو میرا کہا سچ ہوا تم مجھے یہیں مل گئیں..!!"

وہ اور بھی کچھ بولتا لیکن اسے خونخوار انداز میں پنخے جھاڑتے دیکھ فوراً سے چیختے ہوئے ان لوگوں کی جانب دوڑ لگادی

## Urdu Classic Material

وہ مغموم سی کچن کے ساتھ اوپر جاتی سٹیپس پر بیٹھی تھی دونوں بازوؤں کو گھٹنوں کے گرد باندھ رکھا تھا ایک کپ بھی ساتھ ہی پڑا تھا جس میں موجود چائے کب کی ٹھنڈی ہو چکی تھی اس نے ایک گھونٹ بھی نہ لیا تھا ..

کتنا مشکل ہے سارا دن خوشی کا ماسک چہرے پر سجائے رکھنا کسی کو یہ نہ پتا چل سکے کہ کتنی اداسیوں نے اس کے اندر ڈیرے ڈال رکھے ہیں ..

اس کی سوچوں کا محور صرف احمد کے گرد ہی گھوم رہا تھا ..

وہ جو کہتی تھی کہ اسے کسی چیز سے فرق نہیں پڑتا تو ..

غلط کہتی تھی ..

اسے فرق پڑتا تھا اور بہت زیادہ پڑتا تھا ..

وہ اپنی چیزیں بانٹنے کی عادی نہ تھی .. خاص کر وہ چیزیں جو اس کی من پسند ہوں ..

بھلے سے احمد کوئی چیز نہیں تھا ایک آزاد جیتا جاگتا انسان تھا لیکن تھا تو زور نور کا عشق نہ؟ ..

ایک رشتہ تھا ان کے درمیان جس نے دونوں کو ایک دوسرے سے باندھ رکھا تھا

## Urdu Classic Material

وہ اس کی پہلی محبت تھا.. اور شاید آخری بھی

احمد کارویہ اسے دکھ دیتا تھا اپنے علاوہ اور کسی کے ساتھ وہ اسے برداشت نہیں کر سکتی تھی

..

ہاں وہ اس کے لئے شدت پسند تھی کیوں کے وہ اس سے محبت کرتی تھی..

ایک موتی پلکوں کی باڑ توڑ کر رخسار پر بہ گیا تھا جسے اس نے بہنے دیا تھا..

رات کے ساڑھے بارہ بج رہے تھے اور وہ جانتا بھی نہیں تھا کہ زرنور اس کے انتظار میں

اب تک جاگ رہی ہے..

سار اگھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا انوشے بھی کب کی سوچکی تھی وہ خود بھی تو نیند کی کتنی

دیوانی تھی..

بوجھل دل لئے وہ اٹھنے کا ارادہ کر رہی تھی جب کوئی ہولے سے اس کے برابر میں بیٹھا

تھا..

اس نے چونک کر اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو دیکھا پھر لب بھینچ کر چہرے پر ڈھیروں

ناراضگی طاری کر لی

## Urdu Classic Material

"ناراض ہو؟!!..!"

وہ ملائمت سے پوچھ رہا تھا

"نہیں...!!!"

"کیوں؟؟!!..!"

"کیوں کے میں تھک گئی ہوں تم سے ناراض ہو ہو کر...!!!"

"لیکن میں تو نہیں تھکا تمہیں منا منا کر...!!!"

"جی بار بار میرا دل توڑ دیتے ہو...!!!"

نہ چاہتے ہوئے بھی انداز میں شکوہ در آیا ..

"جوڑتا بھی تو خود ہونہ پھر...!!!"

احمد نے نیچے دھر اس کا سرد ہوتا ہوا تھا اٹھا کر اپنے ہاتھوں میں قید کر لیا تھا..

"کیا ضرورت تھی ابھی بھی آنے کی؟ بیٹھے رہتے کسی عفریایا مریم کے پاس...!!!"

"دونوں میں سے کوئی بھی اس وقت اویلیبل نہیں تھی اس لئے مجبور آواپس آنا پڑا...!!!"

## Urdu Classic Material

"بہت افسوس ہو رہا ہے نہ؟!!.."

وہ طنز سے پوچھنے لگی ساتھ ہی اپنا ہاتھ بھی اس کی گرفت سے نکالنے کی کوشش کر رہی تھی جو چھوڑنے پر آمادہ نہ تھا

"نہیں افسوس تو نہیں ہے.. کیوں کے مریم کا کوئی وجود نہیں اور عفری اس وقت اسپیشل برانچ والوں کے قبضے میں ہے..!!.."

"کیا مطلب؟!!.."

مزاحمت چھوڑ کر وہ اچھبے سے پوچھنے لگی..

"وہ اس لئے کے عفری کا باپ انڈر ورلڈ کے لئے کام کرتا ہے جن کا وہ خاص آلہ کار ہے جس کا کنکشن کہیں نہ کہیں اسے بھی ملتا ہے اور رہی بات عفری کی تو اس کا کوئی لینا دینا نہیں اپنے باپ سے کے وہ کیا کچھ کرتا پھر رہا ہے کس قسم کی تنظیم سے وابستہ ہے لیکن وہ اتنی بے خبر بھی نہیں یقیناً کچھ نہ کچھ تو وہ جانتی ہی ہوگی جس کی وجہ سے اس گروہ کو پکڑا جا سکے..!!.."



## Urdu Classic Material

"تمہیں اتنی ڈیٹیل کس نے دی؟ اور یہ کام تو ایجنسی والوں کا ہے.. اب یہ مت کہنا کہ تم کوئی ایجنٹ ہو..!!"

اس کے منہ بنانے پر وہ مسکرایا تھا..

"وہ اس لئے کہ جو کام میں نے کیا وہ سیکرٹ ایجنٹ سیف یا سر کو کرنا تھا لیکن اتفاق سے وہ

میرا دوست ہے میں یونی میں پہلے سے تھا اور ایک ایک سٹوڈنٹ کو اچھے س جانتا تھا تو اس

نے آفیسرز سے بات کر کے یہ ذمہ داری میرے سر لگا دی کیوں کہ عفر اکو اپنی جانب

متوجہ کر کے گھیرنے میں بھی ٹائم لگنا تھا اور وہ تو ویسے ہی میرے آگے پیچھے گھوم رہی تھی

اس لئے پھر میں ہی موزوں لگا انھیں اس کام کے لئے..!!"

کندھے اچکاتے ہوئے اس کا لہجہ آخر میں شرارتی ہو گیا تھا..

اسے اپنے اندر سکون سا اترتا محسوس ہوا تھا اسے کوئی مطلب نہیں تھا عفر اکون ہے؟ کہاں

گئی کیا ہوا اس کے ساتھ.. وہ جہاں کہیں بھی رہے بس احمد سے دور رہے.. اس کے آس

پاس وہ اسے برداشت نہیں کر سکتی تھی

## Urdu Classic Material

"جب اتنے دنوں سے ڈرامہ کر رہے تھے تو بتایا کیوں نہیں؟ فضول میں میری جان جلاتے رہے...!!!"

اتنی جلدی ناراضگی ختم کرنے کے موڈ میں تو وہ بھی نہیں تھی..

"کیوں کے مجھے رول فولو کرنا تھا جس میں سختی سے منع کیا گیا تھا کسی کو اپنے مشن کے بارے میں بتانے سے.. خاص کر کسی لڑکی کو کیوں کے تم لوگ پیٹ کی ہلکی ہوتی ہو بغیر سوچے سمجھے کسی کے بھی سامنے کچھ بھی بول دو...!!!"

"سیدھے کہو نہ کے تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں تھا.. اگر بتا دیتے تو میں بھی تمہاری ہیلپ کر دیتی...!!!"

"کس میں؟.. عذرا اور میرا سین آن کروانے میں؟...!!!"

اس نے شرارتی انداز میں اپنا بازو اس کے کندھے سے ٹکرایا تھا..

"زیادہ پھیلو نہیں اب...!!!"

وہ اس کی شوخی پر گڑ بڑاتی اٹھنے لگی تھی لیکن اس کا ہاتھ ابھی بھی احمد کی گرفت میں تھا جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے دوبارہ کھینچ کر بٹھالیا..

## Urdu Classic Material

"میں پورے دن کا تھکا ہارا اس وقت گھر آیا ہوں اور تم بجائے میرا حال چال پوچھنے کے مجھ سے باتیں کرنے کے اٹھ کر جا رہی ہو؟!!!"

اس کے شکوے پر زرنور کو ہنسی آگئی تھی..

"رات کا ایک بج رہا ہے احمد.. اس وقت میں تم سے کیا باتیں کروں؟!!!"

وہ اپنا رخ اس کی جانب موڑے کہ رہی تھی..

نیم روشنی میں بھی وہ اس کے چہرے پر پھیلی تھکن کو صاف دیکھ سکتی تھی اسے بے ساختہ پیار سا آیا تھا..

"اچھا میں تمہارے لئے چائے بنا دیتی ہوں...!!!"

"میں چائے نہیں پیتا یا...!!!"

"اور بلیک کافی مجھے بنانی نہیں آتی...!!!"

اتنے برجستہ جواب پر دونوں ہی ہنس دئے تھے

"میں بنالوں کا تم میرے ساتھ کھڑی ہو جانا.. سیکھ بھی جاؤ گی...!!!"

## Urdu Classic Material

"لیکن مجھے نہیں سیکھنا.. میں چاہتی ہوں ہمیشہ تم ہی کافی بناؤ مجھے اپنے ساتھ کھڑا کر کے

!!!.."

اس کا انداز چھیڑنے والا تھا..

"ٹھیک ہے کوئی مسئلہ نہیں لیکن جس دن مجھے پتا چل گیا کہ تمہیں کافی بنانی آگئی ہے تو  
اس دن سے تمہاری ڈیوٹی میں سنبھال لوں گا.. یعنی کے ساتھ کھڑے رہ کر تنگ کرنے کی

!!!.."

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

"جھوٹ.. میں نے کب تمہیں تنگ کیا؟!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ حیرت سے بولی..

وہ ہلکے سے اس کی جانب جھکا تھا اپنی گرے آنکھیں اس کے سبز کانچ جیسی آنکھوں میں  
گاڑی تھیں..

"تم کچھ نہیں کرتیں.. لیکن تمہاری یہ آنکھیں...!! کیا میں جانتا نہیں کہ کتنی بار میری  
طرف اٹھتی ہیں...!!!"

اس کے گالوں پر حیا کی سرخی چھا گئی تھی وہ سہی کہ رہا تھا اتنا بے خبر وہ تھا نہیں جتنا بنتا تھا..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

"تو کیا ہوا اگر میں تمہیں دیکھتی ہوں تو؟ میرا حق ہے تم پر...!!!"

اس نے ناز سے گردن اٹھا کر کہا تھا..

"تم تو اپنے حق کا استعمال کرتی رہتی ہو.. لیکن جس دن میں نے کیا نہ تو پھر شکایتیں مت کرنا...!!!"

خود کو اس کے سحر سے نکالتا وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا..

یہ لڑکی اس پر جادو سا ہی تو کر دیتی تھی..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آ جاؤ تمہیں کافی بنانا سکھاؤں...!!!"

احمد نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا تھا..

"میں صرف ساتھ کھڑی رہوں گی...!!!"

اس نے مسکراتے ہوئے اپنا مرمریں ہاتھ اس کے چوڑی ہتھیلی پر رکھ دیا تھا..

---

سارا سال بے فکری اور موج مستی میں گزارنے کے بعد موسمی پڑھا کو یونی کے کونے کونے میں بکھرے دکھائی دے رہے تھے ہر کسی کی سرخ ڈورو والی آنکھیں کئی رت جگوں



## Urdu Classic Material

کی کہانیاں بیان کر رہی تھی خیر اللہ اللہ کر کے جیسے تیسے ہوا پیپر زدے کر آگئے اب تو بس دعاؤں کا ہی سہارا تھا احمد پر تو دہری مصیبت آن پڑی تھی پروفیسر کی حثیت سے جامعہ کے متعدد کام نمٹانے کے بعد اسے راتوں کو دیر تک جاگ کر ان لوگوں کو بھی پڑھانا ہوتا تھا جو فائنل تک کے لئے بور یہ بستر سمیٹ کر اسی کے گھر شفٹ ہو گئے تھے..

امتحان کا جن واپس بوتل میں بند ہوا تو کچھ سکون نصیب ہوا جیسے سر سے بھاری دیوار ہٹ گئی ہو جس کے گرنے کے پل پل خدشہ رہتا ہو

پورا مہینہ سر جھاڑ منہ پھاڑ پھرنے والے پھر سے اپنی پرانی روٹین میں لوٹ آئے تھے..

جامعہ میں فیرویل پارٹی کی تیاریاں عروج پر تھی ہر کوئی ہی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا نظر آ رہا تھا اس کے لئے مختلف گروپس میں بے سٹوڈنٹس نے ہفتہ بھر پہلے سے ہی تیاری شروع کر دی تھی کوئی ڈرامے میں پر فارم کر رہا تھا کچھ ہینڈ مینڈ کرافٹ پر کام کر رہے تھے اس کے علاوہ پچاس سے ساٹھ سٹوڈنٹس نے فلیش موب بھی تیار کر رکھا تھا سب سے زیادہ محنت بھی اسی پر لگی تھی کیوں بیس گانوں پر ایک جیسے سٹیپس پر فارم کرنا کوئی آسان کام تو نہ تھا..

## Urdu Classic Material

حیدر نے بھی ایک پلے لکھا تھا مشہور مغل اعظم اکبر پر جس کا رول وہ خود ہی کر رہا تھا سلیم کا رول اس نے اشعر کو دیا تھا اور انارکلی کا وقار کو.. اس پلے میں اس نے کسی لڑکی کو نہیں لیا تھا ہر کسی کا رول آل ٹو آل سب لڑکے ہی کر رہے تھے اس کی تیاری میں انھیں پورا ڈیڑھ ہفتہ لگا تھا..

حارث اور تیمور کیمرے سنبھالے کچھ نہ کچھ شوٹ کرتے پھر رہے تھے فیرویل پارٹی کے لئے انہوں نے ایک چھوٹی سی پندرہ سے بیس منٹ کی ڈاکیومنٹری بھی بنانی تھی جس کی شوٹنگ کا سارا کام وہ دونوں ہی سنبھالے ہوئے تھے

پروفیسرز و سٹوڈنٹس کے اظہار خیال اور پلے کے ڈائریکٹر و ایکٹرز وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے سے انٹرویوز بھی جس میں شامل تھے..

بلاخرہ دن بھی آن پہنچا جس کے لیے سب نے اپنی جان لگا دی تھی وہ دن یونی میں ایک افراتفری لے کر آیا تھا ہر کوئی ہی پر جوش تھا ان میں صرف ایک ریاض تھا جو پرسکون سا گراؤنڈ میں ایک طرف کرسی ڈالے بیٹھا تھا..

## Urdu Classic Material

لاکھ منت سماجت کرنے کے باوجود بھی اس نے کسی کام میں حصہ لینے سے صاف انکار کر دیا تھا

نتیجاً سب کے چہروں پر گھبراہٹ واضح تھی اور وہ مطمئن تھا کسی چیز کوئی ٹینشن نہ تھی..

جبھی مناہل اور زرنور اسے ڈھونڈتے ہوئے وہاں پہنچی تھی

"ریاض... ریاض.. بات سنو بہت ضروری کام ہے تم سے...!!!"

ان کے سانس پھولے ہوئے تھے..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حیدر نے ان کو بھی اپنے ساتھ خوار کر رکھا تھا

کوئی نہ کوئی کام وہ ان کے ذمہ لگا ہی دیتا تھا..

"حکم کرو میری بھابیوں...!!!"

وہ شوخ انداز میں بولا..

دونوں ہاتھ بھی سر کی پشت پر باندھے تکیہ سابر رکھا تھا

"تمہیں ابھی اور اسی وقت اندر کلی بننا ہوگا...!!!"

## Urdu Classic Material

انہوں نے کوئی بھی لگی لیٹی رکھے بغیر کہا تھا..

"وہاٹ....!!!"

وہ حیرت سے سیدھے ہوتے چیخ پڑا تھا..

"میں انارکلی بنوگا؟ دماغ تو نہیں خراب ہو گیا تم لوگو کا؟

"مجبوری ہے دیور جی.. ہماری انارکلی نے عین وقت پر دھوکہ دے دیا.. وقار نے آنے

سے صاف منع کر دیا کیوں کے ایک دفعہ تیمور نے اس کی جم کے پٹائی کی تھی جس کا اس

نے بدلہ نکالا!!!"

ان دونوں کو کافی غصہ تھا اس پر کیوں کے اس کی وجہ سے اتنے دنوں کی محنت پر پانی

پھرنے والا تھا..

"میں ریاض ہوں یار.. رضیہ نہیں.. کیسے بن جاؤں انارکلی؟.. اور مجھے تو ڈاٹلو گز سٹوری

سینز وغیرہ مجھے کچھ نہیں معلوم..!!!"

وہ زچ ہو گیا تھا..

## Urdu Classic Material

"اس کی فکر تم مت کرو اشعر اور حیدر دیکھ لیں گے تم بس اسٹیج پر کھڑے ہو جانا...!!"

"بلکل نہیں.. میں کوئی نہیں بن رہا نار کلی...!!"

"ہٹو یہ ایسے نہیں مانے گا.. مجھے اٹھا کر ہی لے جانا پڑے گا اپنی بہو کو...!!"

جبھی ان دونوں کو پیچھے ہٹاتے ہوئے زرق برق لباس پہنے مغل اعظم بنے ہاتھ میں تلوار لہراتے ہوئے حیدر اس کی طرف بڑھا تھا..

"ریاض نے تو اس کو اپنی جانب آتے دیکھ بوکھلاہٹ میں دوڑ لگادی تھی.."

ان دونوں نے پوری پونی گھوم لی تھی سب نے ہی مزے لے کر یہ تماشا دیکھا تھا کچھ نے موبائل میں بھی محفوظ کر لیا تھا

تلوار لہراتے اکبر بادشاہ انار کلی کے پیچھے پیچھے بھاگ رہے تھے کے بس آج ہی اس خود سر کنیز کا نکاح اپنے شہزادے سے پڑھوانا ہے..

بڑے سے اسٹیج پر دربار سج چکا تھا اونچی سی سچی ہوئی کرسی پر لباس پھیلانے شان و تمکنت سے گردن اکڑائے بادشاہ اکبر (حیدر) بیٹھے تھے شہزادہ سلیم بھی (اشعر) مغرور انداز اپنائے اس کے برابر میں براجمان تھا ان کے پیچھے دو غلام

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author



## Urdu Classic Material

بڑے سے پنکھے آہستہ آہستہ جھل رہے تھے اس کے سامنے تین چار وزیر  
بھی قربانی کے بکرے کی طرح سب نیچے ریشم کی چادر بچے گدوں پر گاؤں  
تکیوں سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے

"آج ہم بہت خوش ہیں...!!!"

بادشاہ اکبر کی بھاری آواز دربار میں گونجی..

"کیوں مہار آج؟.. آپ کا جیتو پاکستان میں دس تولہ سونا نکل آیا ہے؟...!!!"

وزیر شاہ ویز نے انتہائی شائستگی سے پوچھا..

"نہیں مند بدھی.. اگر ایسا ہوتا تو ہم یہاں "کانٹا لگا" والا ناچ کر رہے ہوتے...!!!"

"ابا حضور.. پھر کیا ایسی خوشی آپ کو ملی ہے جو "کانٹا لگا والا ڈانس کرنے سے روک رہی

ہے...!!!"

سلیم نے گردن موڑ کر استفسار کیا..

"یہ خوشی تم سے منصوب ہے نقلی شہزادے...!!!"

## Urdu Classic Material

"اہم اہم...!!!"

سلیم کے کھنکھارنے پر اس نے جلدی سے تصحیح کی..

"میرا مطلب ہے شہزادے سلیم...!!!"

"کیا آپ اپنا تخت شہزادے کے حوالے کر رہے ہیں حضور؟...!!!"

وزراؤں نے پوچھا..

"نہیں میرے وزیروں.. ہم نے سلطنت کوفتہ کی شہزادی "روح افزاء" سے اپنے

شہزادے کا رشتہ طے کر دیا ہے.. جلد ہی ہم ان دونوں کو گھول کر پی جائیں گے.. ہمارا

مطلب ہے کہ شادی کر دیں گے...!!!"

سلیم کے سستے ایکسپریشن..

وہ جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہوا..

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ابا حضور.. ہم روح افزاء سے شادی ہر گز نہیں کریں گے...!!!"

وہ سخت لہجے میں بولا..

## Urdu Classic Material

"تمہاری شادی روح افزاء سے ہی ہوگی سلیم.. اور خبردار جو تم نے کسی بد چلن "نورس یا جام شیریں" کا نام لیا تو...!!!"

"سرکار.. اگر سلطنت کوفتہ میں کوئی شاہی کڑا ہی ٹائپ خاتون ہوں تو ہماری بات بھی چلائے...!!!"

بوڑھے وزیر شاہ ویز نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے کہا..

"اوقات میں رہو پانی بڑھے.. اس پر اپنی رال مت پٹکاؤں.. کیوں کے ہم اس پر اپنی نیت خراب کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں.. اور بہت جلد اس کام سے فارغ ہو کر ہم کڑا ہی سے بیاہ رچائیں گے...!!!"

"سرکار آپ کی اور شہزادے کی شادی کیا ایک ہی دن ہوگی؟...!!!"

"نہیں.. پہلے شہزادے اور روح افزاء کی ہوگی اور پھر ہم اپنے ولیمے میں روح افزاء سے ناگن ڈانس کروائیں گے...!!!"

شہزادہ سلیم سوچ میں گم تھا کہ کیسے ابا حضور کو اپنے معاشقے کی خبر دے ..

## Urdu Classic Material

"ہماری خوشی کو بڑھایا جائے .. انار کالی کو پیش کیا جائے . ہمیں اس کے تباہ کن

ناچ سے فیض یاب ہونا ہے ..!!"

"سرکار .. انار کالی نہیں انار کلی ..!!"

پنکھا جلتے غلام نے سرگوشی کی ..

"نام میں کیا رکھا ہے مند بدھی؟ ہمیں تو ناچ سے مطلب ہے پیش کیا جائے ہماری کنیز

کو ..!!"

اکبر کے سائیڈ رخ سے تالی بجا کر حکم دینے پر سائیڈ پر کھڑی دو کنیزیں آداب آداب کرتی

جلدی سے پردے کے پیچھے گئیں تھیں ..

بیک اسٹیج وہ تینوں ریاض کو زبردستی پکڑے کھڑے تھے جو بس بھاگنے کے موقع ڈھونڈ رہا تھا ..

"دیکھ صرف دو منٹ میں تیری اینٹری ہے .. گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں اشعر اور

حیدر سنبھال لیں گے تجھے بس خاموش رہنا ہے ..!!"

موبائل پر وقت دیکھتے حارث اسے سمجھا رہا تھا ..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

"خاموش کیا رہنا ہے؟ وہ کمینہ مجھے ناچنے کے لئے بلارہا ہے...!!!"

ریاض کے غصے سے کہنے پر زرنور نے جلدی سے ایک نقاب اٹھا کر اس کے چہرے پر باندھ دیا تھا اب صرف اس کی آنکھیں ہی نظر آرہی تھیں..

"تو مسئلہ کیا ہے؟ جا کر بیٹھنا آہستہ سے کھڑے ہونا اور دو چار بار گھوم کر واپس آ جانا تمہیں کون مدد ہو بالا والا اصلی ڈانس کرنے کے لیے کہ رہا ہے...!!!"

"یار لیکن...!!!"

"کوئی لیکن ویکن نہیں.. اور یہ انارکلی فراک پہنتی تھی شرارہ نہیں...!!!"

حارث نے اس کا لہنگا اوپر سے فولڈ کر دیا تھا نیچے اس کی بلیک جینز اور نائیک کے جوتے صاف نظر آرہے تھے مناہل نے اسے دوپٹہ اوڑھا کر لمبا سا گھونگٹ نکال دیا تھا

"خود سے مت اٹھانا یہ.. اگر حیدر کہے ہو تو اٹھا لینا...!!!"

وہ دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے ساتھ ہدایتیں بھی دے رہی تھی.



## Urdu Classic Material

اسٹیج کا سرخ بڑا سا پردہ ایک دفعہ پھر سے ہٹا تھا لیکن منظر وہی تھا شاہی کرسیوں پر براجمان اکبر اور سلیم اور نیچے گدو پر مؤدب انداز میں نیم دراز وزرا..

دفعاً ایک طرف سے لمبی چوڑی دو کنیزو کے پیچھے انارکلی آتی دکھائی دی جس نے دوپٹے سے بڑا سا گھونگھٹ نکال رکھا تھا..

جہاں سلیم کی آنکھوں میں چمک در آئی وہیں اکبر کو اسے دیکھ کر مایوسی ہوئی تھی وہ تو کسی اٹھارہ انیس سالہ دوشیزہ کا تصور کر رہا تھا لیکن یہ انارکلی تو شاید کچھ زیادہ ہی خوش خوراک تھی..

"یہ کلی تو کہیں سے نہیں لگ رہی.. البتہ پورا درخت ضرور ہے..!!!"

اکبر نے اپنی بات کا خود ہی مزہ لیا تھا..

"کیا کھا کر آئی ہو انارکلی؟ صحت تو ماشاء اللہ ہے تمہاری..!!!"

سلطان نے اسے نیچے سے اوپر بغور دیکھتے ہوئے پوچھا..

"گھونگھٹ کے اندر تلملاتے ہوئے وہ خاموش رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"کیا اس نے سیمنٹ کھائی ہے؟!!..!"

اکبر نے تعجب سے اس کے ساتھ کھڑی کنیز سے پوچھا..

"نہیں سرکار..!!..!"

علی نے اپنا بڑا سا سر نفی میں ہلایا

"تو پھر یہ جواب کیوں نہیں دے رہی؟!!..!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/  
"وہ سرکار انارکلی کل شمشان گھاٹ گئی تھی..!!..!"

"شمشان گھاٹ؟؟ وہ کیوں؟!!..!"

اس نے حیرت سے سیدھے ہو کر پوچھا..

"اصل میں اسے چلمہ کاٹنا تھا لیکن جانے کیا تنتر منتر پڑھ کر آئی ہے کہ خود کی ہی زبان ہی

بند ہو گئی بے چاری کی..!!..!"

"تم کس لئے چلمہ کاٹنے گئی تھیں انارکلی؟!!..!"

## Urdu Classic Material

اس نے غضبناک انداز میں پوچھا..

"بولو.. دو جواب...!!!"

اس کی مسلسل خاموشی پر وہ چلا کر بولا..

ریاض نے دانت پیستے ہوئے علی کو ٹھکادیا..

جو گڑ بڑاتے ہوئے سامنے آیا..

"وہ جی.. جاہ پناہ ابھی ہم نے بتایا کہ انارکلی اپنی زبان شمشان گھاٹ ہی چھوڑ آئی ہے

.. وہ بول نہیں سکتی...!!!"

"دفع کرو زبان کو اور شمشان گھاٹ کو.. ہمیں کوئی دلچسپی نہیں اس کی آواز سننے میں

.. ہمیں بس اس کے ناچ سے مطلب ہے...!!!"

"مند بدھی.. گانا بجاؤ...!!!"

انگوٹھیوں سے بھرے ہاتھ کو کرسی کے ہتھے پر زور سے جماتے ہوئے اس نے سائیڈ پر لگے

میوزیشنز کو حکم دیا تھا جو ریشمی لباس اور ٹوپی پہنے مختلف انسٹرومنٹس سنبھالے بیٹھے تھے..

## Urdu Classic Material

"کک کون سا گانا بجاؤں انارکلی؟!!.."

انیس نے ٹوپی ٹھیک کرتے دانت نکالتے ہوئے ریاض کو دیکھ کر پوچھا..

"انارکلی تمہاری ماں ہے جو اس سے پوچھ رہے ہو؟؟!!.."

اکبر بری طرح بگڑا تھا..

"مم معاف کر دیں سرکار.. وہ میں نے سوچا کے ناچنا جب اسے ہے تو اسی سے پوچھ لیتا

ہوں..!!.."

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

دونوں ہاتھ جوڑے وہ لجاجت سے بولا..  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سوچنے کا کام تمہارا نہیں پاپی مورخ وہ ہم پر چھوڑ دو.. تم صرف گانا بجاؤ؟!!.."

کک کون سا بجاؤں سرکار؟ لیلیٰ میں لیلیٰ یا پھر دلبر دلبر..!!؟؟"

"نہ ہمیں لیلیٰ پسند ہے اور نہ ہی دلبر..!!.."

"تو پھر؟!!.."

"تم بجاؤ.. دیسی پسیتو..!!.."

## Urdu Classic Material

"ہیں؟ یہ پسیتو کیا ہے جاہ پناہ؟!!"

ڈھول پر ہاتھ رکھے وہ حیرت سے بولا..

"ابا کا مطلب ہے دیسپیتو...!!"

سلیم نے جلدی سے تصحیح کی تھی..

"لیکن ہمیں وہ نہیں آتا عالی جاہ...!!"

انیس نے ڈرتے ڈرتے کہا..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

"اچھا تو پھر.. دو پیگ مار اور گھوم جا بجاؤ...!!"

خلاف توقع اکبر نے کچھ نہیں کہا..

"ابا جان.. گھوم جا نہیں بھول جا ہے.. بھول جا...!!"

اس کے کان میں گھس کر سلیم نے کہا تھا..

"تم کیا یہاں گوگلی (گوگل) بن کر بیٹھے ہو جو ہماری غلطیاں نکال رہے ہو؟!!"

اس کی جانب رخ کئے وہ غصے سے بولا..



## Urdu Classic Material

"میری کیا مجال ابا حضور...!!!"

وہ جلدی سے گڑ بڑا کر بولا..

"کیا بجاؤں حضور؟ بھول جایا پھر گھوم جا؟...!!!"

انیس نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا..

"ہمارا سر بجا دو.. سارا موڈ خراب کر دیا...!!!"

اس نے بگڑے انداز میں گال تلے ہاتھ کی مٹھی بنا کر رکھی تھی..

ڈھول سینے سے لگائے وہ فوراً ہی پیچھے ہو کر بیٹھا تھا..

"کیا انارکلی کو واپس لے جائیں سرکار؟...!!!"

علی نے عرض کی..

لیکن جواب سلیم کی طرف سے آیا..

"ٹھیرا بھی.."

"ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی ہے ابا حضور...!!!"

## Urdu Classic Material

علی سے کہنے کے بعد اس نے حیدر کو مخاطب کیا..

"کرو بکواس...!!!"

اس کا موڈ بدستور خراب تھا..

"ہمیں انارکلی سے شادی کرنی ہے...!!!"

وہ کوئی بم تھا جو وہاں بیٹھے سب وزراؤ اور کنیزوں پر پھٹا تھا اپنی اپنی جگہ سب اچھل گئے

تھے.. اور اچھلا تو اکبر بھی تھا لیکن دوسرے ہی لمحے اس نے رکھ کر تھپڑ اس کی گدی پر مارا

تھا..

"منع بھی کیا ہے تمہیں مت بیٹھا کرو دربار میں نشہ کر کے.. لیکن تم نے تو جیسے ضد ہی

پکڑ لی ہے ہماری ناک کٹوانے کی...!!!"

اتنے بھاری ہاتھ کا تھپڑ کھانے کے بعد وہ بلبلا اٹھا تھا..

"ہم اپنے ہوش و حواس میں ہیں ابا.. کوئی نشہ نہیں کیا ہوا ہم نے...!!!"

وہ ناراضگی سے بولا تھا..

## Urdu Classic Material

باقی سب سانس رو کے ان کی گفتگو ملاحظہ کر رہے تھے اور ریاض کا دل کا کر رہا تھا ابھی سب چھوڑ چھاڑ وہاں سے بھاگ لے..

آخر کو ہزاروں لوگوں کا معجمہ اسٹیج سے نیچے بیٹھے ان کا ڈرامے سے لطف اندوز ہو رہے تھے ..

"نشہ نہیں کیا تو پھر انارکلی کا نام کیسے نکلا تمہارے منہ سے؟ کیا تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا نہیں کبھی اسے؟ وہ کنیز ہے.. کنیز اور بہت لمبی چوڑی.. ہماری سات پشتوں میں کبھی

اتنی بھاری جسامت کی ملکہ نہیں گزری..!!!"

"ہم اس کا وزن کم کر وادیں گے ابا...!!!"

وہ منمنایا..!!

"کوئی ضرورت نہیں.. ہم کسی صورت اسے اپنی بہونہ بنائیں گے.. اور تم انارکلی.. کیا اسی لئے شمشان گھاٹ گئیں تھی تاکہ جنید بنگالی سے کہہ کر ہمارے بیٹے پر کالا جادو کر واسکو؟.. ہم تمہیں زندہ نہیں چھوڑیں گے.. غلاموں.. لے جاؤ اس بد بخت کنیز کو اور لے جا کر چھت پر چنوا دو..!!!"

## Urdu Classic Material

"سرکارا گریہ موٹی۔ چھت توڑ کر کسی پر گر گئی اور اس کا دہانت ہو گیا تو؟...!!!"

"اوہ.. یہ تو ہم نے سوچا ہی نہیں.. کافی پتے کی بات کئے ہو بدھی مان...!!!"

اکبر کے کہنے پر شاہ ویز نے فوراً ہی گردن اکڑائی تھی..

"ایسا کرو.. اس گستاخ کو اس پلر میں چنوا دو۔ ہمارا شہزادہ اسے پکڑ کر روز جھولا جھولے کرے گا..!!!"

اس نے چھت کو سہارا دئے کھڑے بڑے سے گول پلر کی طرف اشارہ کیا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicUrduMaterial/

"انارکلی ہماری محبت ہے ابا.. ہم آپ کو ایسا ہر گز نہیں کرنے دیں گے...!!!"

میان سے تلوار کھینچ کر نکالتے ہوئے وہ گستاخی سے کہتے ہوئے جھٹکے سے اٹھاتھا لیکن اکبر اسی سکون سے بیٹھا رہا..

"تو تم اس کنیز سے شادی کرنا چاہتے ہو؟...!!!"

"ہاں...!!!"

## Urdu Classic Material

سینے پر ہاتھ رکھے اس نے مضبوط لہجے میں کہا ساتھ ہی مڑ کر انارکلی کو دیکھا تھا جیسے تسلی دلائی ہو..

اور وہ تو بھاگنے کے چکروں میں تھا لیکن علی اور میر نے اسے دونوں طرف سے پکڑ رکھا تھا ..

"شرم تو تم بیچ کھائے ہو سلیم.. کیسے بے شرمی سے ہمارے سامنے بار بار اس کا نام لے رہے ہو...!!!"

اکبر نے گرج دار انداز میں گھور کر کہا..!  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"جب پیار کیا تو ڈرنا کیا ابا؟...!!!"

سلیم نے جس بے خوفی سے ڈانلوگ مارا تھا اتنی ہی زور سے ایک تھپڑ اور پڑا تھا اسے اکبر سے..

"روح افزاء کا کیا ہو گا گستاخ شہزادے؟ جسے ہم نے تمہاری آس دلائی ہے؟...!!!"  
"اسے گھول کر پی جائیں ابا حضور.. ہمیں روح افزاء نہیں صرف انارکلی چاہیے...!!!"



## Urdu Classic Material

گدّی سہلاتے اس نے ٹھوس انداز میں کہا..

"غلاموں...!!!"

اس نے تالی بجا کر پاٹ دار آواز میں زور سے کہا..

"اس بے شرم شہزادے کو بھی انار کلی کے ساتھ پلر میں قید کر دو...!!!"

"یہ یہ.. کیا کہ رہے ہیں آپ ابا حضور؟؟...!!!"

وہ بوکھلا اٹھا..

"تمہارے لئے یہی ٹھیک ہے.. نہ تمہیں اپنے باپ کی فکر ہے اور نہ اس کی دی گئی زبان

کی...!!!"

"تمہارے سامنے دو راستے ہیں یا تو انار کلی کے ساتھ اس پلر میں قید ہو جاؤ یا پھر روح افزاء

سے بیاہ کر لو...!!!"

وہ شش پنج میں پڑ گیا تھا پھر تھوڑا سا انار کلی کے پاس آ کر رکا..

## Urdu Classic Material

"ہمیں معاف کرنا انارکلی.. ہم روح افزاء سے شادی کر رہے ہیں کیوں کے ہم تمہیں  
ایسے مرنے نہیں دے سکتے.. ہمیں تم سے بہت انسیت ہے.. اگر تم پلر میں چلی گئیں تو  
ہم تو...!!!"

"اسے چپ کرواؤ کوئی...!!!"

اکبر نے بے زاری سے اسے ٹوکا تھا

"ہمیں اپنی محبت کا یقین تو دلانے دیں ابا...!!!"

وہ شکوہ کناہ انداز میں گویا ہوا..

"ضرورت نہیں اس کی.. اور اب دفع ہو جاؤ یہاں سے.. کیوں کے ہم آخری بار انارکلی کو

ناچتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں...!!!"

وہ بھاری دل لئے ایک الوداعی نگاہ اس پر ڈالتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا..

"بجاؤ گانا...!!!"

اس کے حکم دینے پر اونگھتے ہوئے میوزیشنز فور آسے ہوش میں آئے تھے..

## Urdu Classic Material

"جب پیار کیا تو ڈرنا کیا.. تھا.. تھیا.. تھیا.. تھا.."

پیار کیا کوئی چوری نہیں کی.. تھا تھا تھا.."

چھپ چھپ آہیں بھرنا کیا.. تھیا تھیا تھیا.. تھا.. تھیا.."

ایک کان پر ہاتھ رکھے اس کی تھیا تھیا کی رٹ پر بد مزہ ہوتے وہ چیخ اٹھا تھا..

"بند کرو اسے.. یہ کیا تھا تھا تھیا لگایا ہوا ہے؟!!!"

سس سرکار.. انار کلی تو اسی پر ناچتی ہے..!!!"

انیس نے ایک طرف سے ڈھلکتی ٹوپی پھر سے سر پر جماتے ہوئے ڈرے انداز میں کہا..

"تم ناچ کیوں نہیں رہیں انار کلی؟!!!"

وہ غضبناک انداز میں اس پر برسسا..

ریاض کا بس نہ چل رہا تھا کہ اسے کچا چبا جائے..

اس نے زور سے میر کے پیٹ میں کہنی ماری..

یہ سب ان کی کلاس کے ہی تو تھے..

## Urdu Classic Material

"ہائے سرکار.. میرا گردہ تور ڈالا اس نے...!!"

کنیز نے بلند آواز میں دوہائی دی..

"کنیز... تمہاری اتنی جرات؟ ہمارے سامنے ہمارے ہی غلاموں پر تشدد کر رہی ہو

؟.. سپاہیوں.. لے کر جاؤ اسے.. اور قید کر دو...!!"

اس کے حکم دینے پر پیچھے کھڑے پنکھا جھلتے غلام فوراً اسے پنکھے پھینک کر آگے آئے تھے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایک سے بڑھ کر ایک بیوقوف ہے ہماری ریاست میں...!!"

اکبر نے ان دونوں کو گھورا تھا جو انارکلی کو وہاں سے لے جا رہے تھے..

"سرکار... اب کون ناچے گا آپ کے لئے؟...!!"

انیس کو کچھ زیادہ ہی دکھ تھا اکبر کے لیے..

"ہمارے لئے روح افزاء ناچے گی...!!"

وہ بغیر افسردہ ہوئے بولا..

## Urdu Classic Material

"وزیروں.. سلطنت کو فتہ کے بادشاہ کو ہماری طرف سے خط لکھو.. اور انہیں ہماری

دعوت کا بتاؤ..!!!"

شاہ ویز نے جلدی سے سائیڈ پر دھر کاغذ قلم اٹھایا تھا..

"سرکار.. کوئی گیت سناؤ آپ کو؟؟؟!!!"

"ہاں سناؤ..!!!"

چھوٹی سی ٹیبل پر ٹوکری میں سے سیب اٹھا کر دانتوں سے کترتے ہوئے اس نے اجازت دی تھی

"کون سا سناؤ حضور؟؟!!!"

اس نے ڈھول سیدھا کرتے ہوئے لجاجت سے پوچھا..

"ایک تو ہم سے یہ نہ پوچھا کرو کہ کون سا بجاؤں کون سا سناؤں... بس گالیا کرو..!!!"

اکبر نے بے زاری سے جواب دیا تھا..

"اچھا سرکار.. تو پھر سنیے..



## Urdu Classic Material

او حضور ررررر... تھا تھا تھا...

"تیرا تیرا تیرا سرور... ررررر... تھا تھا تھا تھا...!!!"

اکبر نے ہاتھ میں پکڑا ادھ کھایا سیب اسے کھینچ مارا تھا..

جو "ر" اور تھا تھا کا ملاپ کروانے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا تھا

"انارکلی سے پہلے اسے دیوار میں چنواؤ...!!!"

غصے سے بولتے ہوئے وہ اپنی پوشاک جھٹکتا وہاں سے اٹھا تھا..

دربار برخواست...!!!

فیروزیل پارٹی میں بھی پورے ہال کو اس خوبصورتی سے سجایا گیا تھا کہ کسی اسپیشل تقریب کا گمان ہوا تھا یہاں سے وہاں خوش گپاں کرتے ہوئے ٹہلتے ہوئے سٹوڈنٹس بے فکری سے گھوم رہے تھے..

بیک ٹوبیک تین اسٹیج پلے ہوئے تھے بزنس ڈیپارٹ کے سٹوڈنٹس یعنی حیدر کی کلاس نے انارکلی اور سلیم پر کیا تھا اور انجنئرنگ کے فائنل ایئر کے سٹوڈنٹس نے ہیرا انجھاپر

## Urdu Classic Material

پر فارم کیا لیکن ابھی ایک پلے باقی تھا جو بی کام پارٹ ٹو کے سٹوڈنٹس یعنی ان لوگوں کے جو نیرز نے کرنا تھا..

اور حیدر لاکھ کوشش کے بعد بھی یہ جاننے میں کامیاب نہ ہو پایا تھا کہ وہ لوگ آخر کس چیز پر فارم کرنے والے ہیں..

دو ہفتے سے وہ لوگ اتنی رازداری سے پریکٹس کر رہے تھے کہ کوئی چاہنے کے باوجود بھی سن گن نہ لے پایا تھا.. حیدر کو بس اسی چیز کی بے چینی تھی..

ابھی بھی یونی کا چپا چپا دیکھنے اور ریاض سے مار کھانے کے بعد بونے اسٹینڈ سے پلیٹ میں دو

تین سینڈوچ رکھے وہ حارث اور اشعر کے ساتھ ایک جانب رکھی کرسیوں میں سے ایک

پر جا بیٹھا تھا ان کا پلے توقع سے بھی زیادہ پسند کیا گیا تھا حارث ہینڈی کیم میں اشعر کو اپنی

بنائی گئی ڈاکیومنٹری کی ویڈیو دکھا رہا تھا جسے فائل ٹچ تو تیمور نے ہی دینا تھا کیوں کے

ایڈٹنگ کا کام اسے ہی اچھا تھا..

"جونیرز کا کچھ پتا چلا؟ آخر کرنے کیا والے ہیں وہ؟!!"

حیدر نے ان دونوں سے پوچھا تھا..

## Urdu Classic Material

"تو فکر مت.. کتنا ہی اچھا کر لیں وہ لوگ لیکن فرسٹ پرائز تجھے ہی ملنا ہے..!!!"

حادث نے اس کے شانے پر تھپکی دیتے ہوئے تسلی دلائی تھی..

"وہ تو مجھے پتا ہے کہ فرسٹ پرائز مجھے ہی ملنا ہے لیکن ان کا بھی تو کچھ پتا چلے نہ.. اب ہیر رانجھا کی پریکٹس تو ہمارے سامنے ہی ہوئی تھی اور اس کا فائنل شو بھی دیکھ لیا اسی لیے مجھے اس کی ٹینشن نہیں لیکن اب یہ عادل اینڈ ٹیم کی طرف سے وہ مجھے تھوڑا ڈر لگ رہا ہے

.. اتنی جو یہ لوگ رازداری دکھا رہے ہیں ضرور ہی کچھ اسپیشل ہو گا..!!!"

اس کا انداز تشویش زدہ تھا اور وہ سہی کہ رہا تھا اسے واقعی میں ان کی طرف سے ٹینشن تھی

..

عادل اینڈ ٹیم میں اسے ملا کر کل چھ بندے تھے..

اب دیکھنا یہ تھا کہ حیدر سے اچھا کام یہ لوگ کر سکتے ہیں یا نہیں..

---

ایک عجیب سی بے چینی نے اس کے گرد گھیرا سا کیا ہوا تھا جس کی وجہ بھی وہ اچھے سے جانتی تھی

ریاض چوہدری..!!!"

## Urdu Classic Material

ہاں وہی تو تھا جو اس کے ذہن و دل پر قابض ہو جا رہا تھا.. وہ جتنا اسے اپنی سوچوں سے جھٹکنے کی کوشش کرتی اس کا خیال اتنی ہی شدت سے اس پر حاوی ہوتا تھا..

وہ اس کے سامنے نہیں تھا لیکن ایسا لگتا تھا کہ جیسے اس کی گہری براؤن آنکھیں اسے ہی دیکھ رہی ہوں اسی کے چہرے کا طواف کر رہی ہوں..  
فارہ کے جھنجھلاہٹ کا باعث اس کی پراسرار سی خاموشی تھی..

وہ کچھ کہتا ہی تو نہیں تھا.. لیکن اس کی آنکھیں..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
کچھ نہ کہتے ہوئے بھی بہت سی کہانیاں سنا دیتی تھیں..  
وہ ڈر جاتی تھی اس کی بھید بھری آنکھوں کی چمک سے..

دل کو عجب سادھڑ کا لگا رہتا تھا کہ یہ انسان کچھ نہ کچھ غلط ضرور کرے گا..  
اس کی خاموشی ایسے ہی نہیں ہے کسی بہت بڑے طوفان کا پیش خیمہ لگتی تھی..  
اور جس دن اس نے اپنی چپ توڑی..!!"

اس نے دہل کر اپنے دل پر ہاتھ رکھا تھا اس سے آگے وہ سوچ نہ پاتی تھی..

## Urdu Classic Material

ساری زندگی اس نے پاکستان سے باہر ایک آزاد ملک کے ماحول میں زندگی گزاری تھی ..

اپنے لئے ریاض کی بدلتی نظر وہ پہلی ملاقات میں ہی پہچان گئی تھی جب...!!"

چار ماہ پہلے..

اشعر اور لائبہ کی مہندی کی رات...!!"

گرین اور یلو امتزاج کا لہنگا پہنے بڑا سانیٹ کا دوپٹہ سلیقے سے شانوپر پھیلائے ہاتھوں میں

کانچ کی میچنگ چوڑیاں چڑھاتے ہوئے وہ کوریڈور سے گزر رہی تھی

تقریب کی اریجنمنٹ لان میں کی گئی تھی..

لیکن ایک تو اسے اونچی ہیل پہنے کا پہلے کوئی تجربہ نہیں تھا جانے کیسے لہنگا اسکے پیروں میں

الچھا تھا وہ بوکھلا کر گرنے ہی لگی تھی کے عین اسی وقت اشعر کے کمرے سے گفٹس کے

باکسز لئے نکلتے ریاض کی نگاہ اس پر پڑی تھی جلدی سے ڈبے ایک طرف اچھا کر وہ اس

کی جانب بڑھا تھا لیکن اسے سنبھالتے سنبھالتے خود بھی گر پڑا تھا..

فارہ کی چوڑیاں ساری یہاں وہاں بکھر گئیں تھیں آدھی تو ویسے ہی ٹوٹ گئیں تھیں ..



## Urdu Classic Material

وہ کاجل سے لبریز آنکھیں تھیں پھیلائے اسے دیکھ رہی تھی جو یک ٹک اس کی آنکھوں میں ہی دیکھے جا رہا تھا ..

مہندی سے سجے اس کے دونوں ہاتھ ریاض کے سینے پر دھرے تھے .. جن کی نرماہٹ وہ اپنے دل میں اترتی صاف محسوس کر سکتا تھا ..  
اس کے لئے تو جیسے وقت ہی رک سا گیا تھا ..

ایک ٹرانس کی سی کیفیت میں اس نے گرنے کی وجہ سے فاریہ کے چہرے پر آئی لٹھوں کو پیچھے کیا تھا ..

وہ تو حیرت زدہ ہی رہ گئی تھی اس کی اس قدر بے باکی پر .. صد شکر کے اس وقت سب لان میں تھے وہاں کوئی نہ تھا لیکن اگر کوئی انھیں اس حالت میں دیکھ لیتا تو؟ ..  
اسے شرم سے جھرجھری آگئی تھی ڈوب مرنے کا مقام تھا اس کے لئے تو ..

"پیچھے ہٹو...!!"

اس کے سینے پر دباؤ ڈالتے ہوئے وہ اسے خود سے دور کرنے کی کوشش میں دبی آواز میں غرا کر بولی تھی ..

## Urdu Classic Material

ریاض کا تو جیسے سکتہ ٹوٹا تھا.. جھٹکے سے وہ حال کی دنیا میں واپس آیا اور جب فاریہ کے سرخ چہرے پر نظر کی تو شرمندہ سا وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا اسے سہارا دینے کے لئے ہاتھ بھی بڑھایا تھا جسے نظر انداز کرتی وہ خود ہی لہنگا سنبھالتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی..

ریاض اس سے سوری کہنا چاہتا تھا لیکن وہ تو کچھ کہے سے بغیر ہی تیکھی نظروں سے اسے گھورتی جلدی سے وہاں سے چلی گئی تھی ریاض کو لگا تھا جیسے ساری روشنیاں ہی ماند پڑ گئی ہو اس نے بے ساختہ خود کو اپنی اس حرکت پر کو سا تھا..

لیکن یہ بھی سچ تھا کہ وہ خالی جسم لئے وہاں کھڑا رہ گیا تھا وہ حیران تھا اپنے دل کی بغاوت پر

"اشعر کی بہن؟؟...!!!"

اس نے چونک کر اس راستے کو دیکھا جہاں سے وہ گئی تھی..

"نہیں.. نہیں!!"

وہ سر تھام کر رہ گیا تھا..

## Urdu Classic Material

"یار چار بج گئے ہیں تم لوگ ابھی تک ہال میں نہیں گئے؟ ان کا شوبس شروع ہی ہونے والا ہو گا...!!"

حیدر نے ان سب کو آرام دہ انداز میں وہیں گراؤنڈ میں کرسیوں پر جے دیکھ کہا تھا..

اسے کچھ زیادہ ہی جلدی تھی ان کا شو دیکھنے کی..

"بیٹھ جا...!!"

تیمور نے ایک کرسی اس کی طرف بڑھائی تھی..

"لیکن...!!"

اسنے کچھ کہنا چاہا تھا..

"بیٹھ جا بھائی.. ان کا شو یہیں ہونے والا ہے...!!"

حارث کے لاپرواہی سے کہنے پر وہ حیران سا کرسی پر بیٹھا تھا اور ایک نظر گراؤنڈ میں مزے سے گھومتے ان سٹوڈنٹس کو دیکھا..

## Urdu Classic Material

"یہاں؟؟...!!"

اس نے کنفرم کرنے کے لئے ایک دفعہ اور پوچھا تھا..

اشعر نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے چپس کا پیکٹ اس کی جانب بڑھایا تھا..

جسے اس نے تھام تو لیا تھا لیکن اب ایک نئی بے چینی ہونے لگی تھی کہ اتنے رش میں وہ کیسے پر فارم کریں گے..؟..

ہاتھ سے پنکھا جھلتے وہ بے زاری سے یہاں وہاں دیکھ رہا تھا جبھی احمد اس کے برابر میں آ بیٹھا تھا پروفیسر ہونے کی وجہ سے بلیک کلر کے کوٹ پینٹ میں ملبوس تھا لیکن کوٹ کے بٹن کھول رکھے تھے گرے آنکھوں کو بھی ڈارک گلاسز سے چھپا رکھا تھا..

ٹانگ پر ٹانگ رکھے کہنی کر سی کے ہتھ پر ٹکائے ہاتھ کی مٹھی سی بنا کر گال تلے رکھی ہوئی تھی گاہے بگاہے کلانی پر بندھی گھڑی پر بھی نگاہ ڈال لیتا تھا..

وہ مغرور نہیں تھا لیکن اسے پہلی دفعہ دیکھنے والے سب یہی رائے اس کے بارے میں قائم کرتے تھے ..

"برو.. تو پروفیسرز کے ساتھ کیوں نہیں بیٹھا؟؟..!!"

## Urdu Classic Material

حیدر نے اس کی جانب جھک کر رازداری سے پوچھا تھا.. کیوں کے اصولاً تو اسے وہیں بیٹھنا چاہیے تھا..

"عادل نے ریکویسٹ کی تھی مجھ سے.. کے میں تم لوگوں کے ساتھ بیٹھوں.. ڈیٹس وائے  
"!!..

اس نے ہلکے سے شانے اچکائے تھے ..

تب حیدر نے دیکھا تھا وہ سب واقعی میں ایک لائن میں ہی بیٹھے تھے..  
"اف.. کیا کرنے والا ہے یہ عادل؟!!.."  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس پر پھر بے چینی سوار ہو گئی

جبھی ایک طرف بڑی سی میز پر اتنی دیر سے تین چار رکھے ایکو میں سے بجتے گانے رک گئے تھے..

"فریز..!!.."

آواز گونجی تھی..



## Urdu Classic Material

وہاں چلتے پھرتے سینکڑوں سٹوڈنٹس جیسے فریز ہو گئے تھے..

جو جہاں تھا وہیں تھم گیا..

"مطلب کے یہ سب؟!!!"

انہوں نے ابھی اتنا ہی سوچا تھا کہ سامنے سٹئیرس پر بیٹھے گروپ میں سے ایک لڑکا اٹھا تھا

.. سب کی نظریں اس پر اٹھی تھیں جو دو دو سٹیس پھلانگ کر نیچے اترا تھا اور پاس ہی فریز

ہوئے کسی لڑکے کو بلا وجہ تھپڑ رسید کر کے اس سے سن گلاسز چھین کر آنکھوں پر لگا چکا تھا

"ایم این اے کا بیٹا.. حمزہ حیدر علی ہوں میں...!!!"

ایکو میں سے بھتی تیز آواز پر وہ سب حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے..

"مجھ سے پنگا کیا تو اسی وقت جیل کے اندر پٹخ سکتا ہوں..!"

دونوں ہاتھ جینز کی جیبوں میں اڑ سے گردن اکڑائے وہ سر اونچا کئے کھڑا تھا..

وہ عادل کے گروپ کا ہی لڑکا تھا جو اس وقت غالباً حیدر بنا ہوا تھا..

## Urdu Classic Material

ہزاروں لوگوں سے بھرا جامعہ کا گراؤنڈ سیٹیوں اور تالیوں سے گونج اٹھا تھا..

دفتراں نے دونوں ہاتھ سر کے اوپر لے جا کر شکریہ کے سے انداز میں جوڑے تھے پھر  
چٹکی بجائی تھی جس سے فریز ہوئے سٹوڈنٹس ہوش میں آکر پھر سے موو کرنے لگے تھے  
سیٹی پردھن بجاتے اچھلتا کھودتا دوبارہ سائیر ہیاں چڑھ گیا تھا..  
جونیر حیدر..!!!"

تیمور نے ہنستے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا تھا جو شک سے نکلنے کے بعد سر نفی میں  
ہلائے ہنس دیا تھا..

"کیا میں ایسے کرتا ہوں؟!!!"

وہ مصنوعی ناراضگی سے ان سے پوچھنے لگا تھا..

"بلکل..!!!"

وہ یک زبان بولے تھے..

اتنے میں پھر سے ایکو میں تیز میوزک بجاتا تھا..

## Urdu Classic Material

سب کی نظریں مین گیٹ کی جانب اٹھی تھیں جہاں دھواں دھواں ساہو رہا تھا کچھ ٹھیک سے دکھائی نہیں دے رہا تھا لیکن اچانک ہی ایک ہیوی بائیک دھویں کو چیرتی تیزی سے اس طرف آتی دکھائی دی..

لکھا تھا "RC بائیک سوار نے ہیلیمٹ پہن رکھا تھا لیکن بائیک کے آگے ہی بڑا سا" جسکا مطلب صاف تھا..

ریاض چوہدری..

"لے تو بھی آگیا...!!!"

اشعر نے ہنستے ہوئے اسے کہا تھا..

لیکن اس بائیک سوار کے پیچھے بیٹھے پر جوش انداز میں دونوں ہاتھ اٹھائے حاضرین محفل کے شور کا جواب دیتے وہ لڑکا ..

حیدر؟!!... پھر سے؟!!..."

یہ اتنی جلدی وہاں کیسے پہنچا...!!!"

## Urdu Classic Material

وہ سب حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے...

اپنا ہیلمٹ ہٹا کر وہ گردن اکڑائے سٹائل سے بانیک سے نیچے اترا تھا..

لیکن ایک جانب سے لڑکیوں کے ٹولے کو اپنی جانب بڑھتا دیکھ وہ گھبراتے ہوئے وہاں سے بھاگا تھا..

سب جانتے تھے اس کی گرلز الرجک عادت کو..

ان کا ریش کچھ ہٹا تو سامنے کا منظر بالکل صاف تھا کوئی بھی نہیں تھا صرف ایک شخص کے جو

بلیک جینز اور ہڈی والی شرٹ پہنے ہڈ سر پر گرائے سیڑھیوں پر ایک پیر کھڑا کیے

دوسرا لٹائے پر اسرار انداز میں بیٹھا تھا..

دلربا.. مانا ہے قاتل تیری ادا..

لاکھوں ہیں تجھ پے فدا..

یوں نہ ہم سے نظریں چرانا..

"میں دیوانہ.. ہوں میں دیوانہ.."

## Urdu Classic Material

ایسے جانے نہ دوں گا جانا...!!!"

جھٹکے سے ہڈاٹھا کر کھڑے ہوتے ہوئے اس نے ایک آنکھ دبائی تھی

"کون ہوں میں؟...!!!"

ایک ہاتھ کان کے پاس رکھے اس نے چیخ کر کہا

"ارمان.. احمد... خانزادہ...!!!"

سب کی یک زبان چنگھاڑی ہوئی آواز گونجی..

شرارتی انداز میں سب کی گردنیں احمد کی جانب مڑی تھیں.. جو مسکراہٹ دبانے کی

کوشش کر رہا تھا..

..اپنے پیچھے ایک طرف اشارے کرتے وہ سائیڈ پر ہو گیا تھا جہاں سے غصے میں بھری دو

لڑکیاں آتی دکھائی دی تھی..

اور ان کے پیچھے فدا انداز میں گرتے پڑتے آتے اشعر اور حارث کے کاپی..

کچھ تو بتا رہے کچھ تو بتا..



## Urdu Classic Material

فون کا نمبر گھر کا پتا...

ان کی حرکتوں پر ایکو بھی ساتھ ساتھ زور و شور بج رہا تھا..

مناہل اور لائبہ کے منہ حیرت سے کھلے تھے.. سب کے ہوٹنگ کرنے پر انہوں نے  
چہرے ہی چھپائے تھے لیکن اشعر اور حارث نے ایسی کوئی کوشش نہیں کی تھی دانت  
نکالے ڈھٹائی سے ہنستے رہے تھے...

ہے اپنا دل تو آوارہ...

نہ جانے کس پے آئے گا..

کانوں میں ہینڈز فری لگائے وہ مگن سا چلتا جا رہا تھا ایک جگہ چونک کر رکا..  
کیوں کے سامنے ہی دو لڑکے کھڑے کسی بات پر جھگڑ رہے تھے..

"اب تیری باری ہے.. بے غیرتاں..!!"

حیدر نے تیمور کی جانب جھک کر شرارت سے کہا تھا..

ایک کان سے ہینڈز فری کھینچ کر نکالتے ہوئے وہ ان پر پل پڑا تھا..

## Urdu Classic Material

"کیا ہوا؟؟؟... ارے کیا ہوا بھائی کیوں مار رہا ہے اسے؟!!..!"

زور زور سے مکے مارتے ہوئے وہ ساتھ ہی چیخ کر دوسرے سے وجہ بھی پوچھ رہا تھا..

"ابے میں نے اس کا برگر گرایا ہے..!!!"

وہ سرعت سے اپنے ساتھی تیمور سے بولا جو بنا بلائے نہ صرف اس کی مدد کو آیا تھا اوپر سے بات جانے بغیر اس کا ساتھ بھی دے رہا..

"اوہ.. مطلب میں غلط بندے کی سائیڈ لے رہا تھا اتنی دیر سے..!!!"

اس نے سر پر ہاتھ مارا دوسرے ہی لمحے وہ آستین چڑھاتا اسے کالر سے پکڑ کر نیچے گرا چکا تھا

..

"اوے.... او تیمور...!!!"

سائیڈ پر سے آنی والی زوردار آواز پر سب کو گردنیں گھومی تھیں.. جہاں ایک دفعہ پھر حیدر صاحب کتابیں ہاتھ میں لئے موجود تھا..

اسے وہیں گرا چھوڑ کر وہ اس کی جانب بھاگا تھا..

## Urdu Classic Material

تین لڑکے اب سامنے آرکے تھے جنہوں نے پلے کارڈز ہاتھ میں اونچے کرکے اٹھارکھے  
تھے جن پر لکھا تھا..

A Tribute to  
The Kings of KU ( Karachi Uni)  
The Best Buddies ..

وہ سب چپ تھے ایک دم چپ.. دم سادھے سامنے دیکھ رہے تھے.. آج سے پہلے کبھی  
اتنا سیشنل فیل نہیں ہوا تھا.. کیا واقعی میں جامعہ میں رونق ہم سے ہے؟..  
چھ ہیوی بانکس ایک ساتھ وہاں آکر رکی تھیں..

آنکھوں پر لگے گاگلز اتار کر ایک طرف پھینکے وہ سب ایک لائن میں کھڑے تھے..  
تیرے ساتھ جو میرا ساتھ ہے..

پھر کیا مشکل کی بات ہے..

پھر دیکھو سہارے..

## Urdu Classic Material

دوستوں سے بہاریں..

اس رشتے کو ہے یہ دعا...

دکھ مل کر سنوارے سکھ مل کر گزاریں..

یار یاروں سے ہونہ جدا..

چاہیے جتنی دیواریں حوصلہ پھر نہ ہارے..

یار یاروں سے ہونہ جدا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نہ نہ نہ نہ

اس دفعہ ان چاروں کا حیران ہونا بنتا تھا.. وہ لوگ حیران تھے بہت زیاد کیوں کے سامنے  
موجودان سب کے کاپیز گرین کلر کا کپڑا سا گلے میں ڈالے ایک ساتھ ایک جیسے سٹیپس  
پر پر فارم کر رہے تھے اور ایکٹ بھی کون سا؟..

وہ جوان سب نے چودہ اگست کے فنکشن میں کیا تھا..

## Urdu Classic Material

سٹیپ بائے سٹیپ .. سیم ایکسپریشن کے ساتھ ..

تیز بجتے ایکو اور سامنے پر فارم کرتے ان سب کو دیکھ کر حیدر ایک ٹرانس سے نکلا تھا جیسے  
اس کا کنٹرول اتنا ہی تھا دوسرے ہی لمحے وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر ان کے ساتھ شامل ہو چکا  
تھا.. خوشی سے بے قابو ہوتے عادل نے ایک گرین بڑا سادو پٹہ ٹائپ اس کے گلے میں  
ڈال دیا تھا

سٹیپس تو اسے ابھی بھی از بر تھے..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دل میں یہ جھانک لے..

رنگ چہرے کے سارے پڑھے ..

وہ جو ہر درد کے

سامنے آگئے..

خود کو مشکل کے آگے کرے...



## Urdu Classic Material

سارے مل کے پکارے..

غم مل کے سدھارے..

اس رشتے کو ہے یہ دعا..

سکھ مل کے گزاریں

دکھ مل کے سدھاریں..

یار یاروں سے ہونہ جدا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

ٹیم کے لڑکے انھیں بھی اپنے ساتھ وہاں کھینچ لائے تھے..

"اس گستاخی کے لئے معافی...!!!"

عادل کی دیکھا دیکھی ان پانچ لڑکوں نے بھی کان شرارت سے کان پکڑ لئے تھے..

"میں نے تو آج آئینہ دیکھا...!!!"

حیدر نے ہنستے ہوئے بے ساختہ اپنے کاپی کو گلے لگایا تھا..

"لیکن میرے لئے بہت مشکل تھا تمہیں کاپی کرنا.. یارا تنی تباہی کیسے مچا لیتے ہو؟...!!!"

## Urdu Classic Material

"حیدر بنناہر کسی کے بس کی بات نہیں بیٹا.. اس کے لئے بہت زیادہ کیونٹنس اور ڈھیٹ ہونا چاہیے...!!"

اس نے آنکھ مارتے ہوئے اس کا کندھا تھپکا تھا..

"آئی کین انڈرسٹینڈ...!!"

وہ بھی ہنس پڑا تھا..

گروپ سلفیاں لیتے سب ہمیشہ ایک دوسرے سے رابطہ میں رہنے کے وعدے و وعید لے رہے تھے..

اب طالب علمی کا دور گزر چکا تھا کل ڈگری بھی مل جانی تھی سب اپنے اپنے خوابوں کی تعبیر کو پانے کے سفر پر نکل پڑتے ایسے میں کسے یاد آتا کہ کبھی ہمارا کوئی دوست کوئی غمگسار بھی ہوا کرتا تھا جس کے ساتھ مل کر ہم کتنے ہی شرارتیں کیا کرتے تھے لڑتے جھگڑتے بھی تھے لیکن پھر مان بھی تو جاتے تھے..

بھگی آنکھوں اور مسکراتے لبوں کے ساتھ وہ سب نہ چاہتے ہوئے بھی ایک دوسرے کو الوداع کہہ رہے تھے..

## Urdu Classic Material

کچھ تو ایسے بھی تھے جن کی ایک دن بھی ایک دوسرے سے نہ بنی تھی غصہ اتنا آتا تھا کہ اس کی شکل دیکھتے ہی راستہ بدل لیا کرتے تھے لیکن آج کے دن تو وہ بھی سارے شکوے شکایتیں بھلائے ایک دوسرے سے بغلیں ہوئے فون نمبرز کے تبادلے کر رہے تھے کہ جانے پھر کبھی ملاقات ہو یا نہ ہو ...

---

چار سال کا یہ طویل عرصہ کیسے گزرا پتا ہی نہ چلا بھی کل ہی کی تو بات لگتی تھی جب ان سب نے بی کام میں ایک ساتھ ایڈ مشن لیا تھا کتنے ہی خوبصورت پل، یادیں اس جامعہ سے جڑی تھیں سٹوڈنٹ لائف ہی تو پوری زندگی کا سب سے سنہرا دور ہوتا ہے جس میں صرف بے فکری ہوتی ہے مستی ہوتی ہے اور کچھ نہیں ..

جینز کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہ سٹیپس پر کھڑے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے نیچے گراؤنڈ میں دیکھ رہا تھا جہاں ان کی کتنی ہی یادیں بکھری ہوئیں تھیں ..

پروفیسرز کو تنگ کرنا اور سٹوڈنٹس کا جینا حرام کئے رہنا ان کے گروپ کی خاصیت سمجھی جاتی تھی .. اور وہ کونے میں لگا بڑا سادرخت جس کی چھاؤں میں بیٹھ کر انہوں نے کتنی کلاسیک بنک کی تھی اس درخت کو تو انہوں نے جیسے اپنی ذاتی پروپرٹی سمجھا ہوا تھا کوئی

## Urdu Classic Material

بھولے بھٹکے سے بھی وہاں آجاتا تھا تو اس کی ایسی درگت بنتی تھی کے بیچارہ کانوں کو ہاتھ لگاتے وہاں سے بھاگتا تھا..

لمحے کے لئے حارث تھم گیا تھا وہ صاف دیکھ سکتا تھا اس درخت کے نیچے وہ احمد کے ساتھ بیٹھا تھا جس کے پیروں پر سر رکھے تیمور سو رہا تھا اسے اچھے سے یاد تھا جب ان سب نے مل اس کا چہرہ خراب کر کے اس پر پانی پھینک کر جگایا تھا اور پھر سیلفز بھی تولی تھیں.. اور پہلے کتنی نیند آتی تھی تیمور کو.. ہر جگہ ہی سویا ہوا پایا جاتا تھا لیکن پھر یہ عادت اس سے حارث میں ٹرانسفر ہو گئی..

کسی نے پشت سے اس کا کندھا تھپکا تھا وہ چونک کر مڑا تھا پیچھے تو کوئی بھی نہ تھا لیکن..

سرپٹ دوڑتا حیدر اور اس کے پیچھے جان لینے کے درپے بھاگتا تیمور..

"حارث...!!.. ادھر.. ادھر دیکھو...!!"

زر نور کی آواز پر اس نے سائیڈ پر دیکھا تھا جہاں سے وہ اور مناہل باتیں کرتی ہوئی جا رہی تھی لیکن ایک جگہ وہ رکی تھی کیوں کے حیدر ان کے سامنے آکھڑا ہوا تھا تمیز کے دائرے میں رہتے ہوئے نجانے اس نے کیا کہا تھا اور پھر زمین پر لٹکتا اس کا دوپٹہ اٹھا کر جھاڑ کر

## Urdu Classic Material

اسے تھما کے سیلیوٹ کرتے ہوئے وہ واپس وہیں آ کر بیٹھا جہاں اشعر، ریاض، تیمور کے ساتھ وہ خود بھی تو تھا.. ہاں حارث بھی وہیں تھا اور زر نور کے ہرے سفید کپڑوں پر ہنس رہا تھا کہ وہ چودہ اگست کا فلیگ لگ رہی ہے..

"کیا ہوا؟!!!"

احمد کی بات پر وہ چونک کر خیالوں سے باہر آیا تھا

یادوں کا بلبلہ ہوا میں تحلیل ہو گیا تھا.. اب سامنے کوئی بھی نہ تھا گہری سانس بھرتے ہوئے وہ اس کی جانب متوجہ ہوا تھا..

"اداس ہوں.. بہت زیادہ..!!!"

اس کے افسردگی سے کہنے پر احمد نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا..

"خیر ہے.. اب تو ساری زندگی ہی یہاں نہیں گزار سکتے نہ.. کبھی نہ کبھی تو یہ دن آنا ہی تھا

"!!!"

ان لوگوں کے برعکس احمد کو زیادہ وقت نہیں ہوا تھا وہاں..



## Urdu Classic Material

"پھر بھی یار.. یہ بے فکری کے دن بھی کتنی جلدی ختم ہو گئے.. کل کو نو وکیشن ہے  
.. ڈگری مل جائے گی اس کے بعد شادی پھر آفس، بچے، گھر کی ذمہ داریاں  
.. جانے پھر کب یوں ساتھ مل بیٹھنا ہوگا...!!"

وہ ادا سی سے کہے جا رہا تھا..

احمد کے پاس تسلی دلا سے دینے کے لئے کچھ بھی نہیں تھا وہ اچھے سے اس کی فیلنگز سمجھ  
سکتا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایسے موقعوں پر تسلی دلا سے دینے کے لئے شاید الفاظ بنے ہی نہیں..  
یہ تو وہ وقت ہوتا ہے جب آزادی کو چھوڑ کر ذمہ داریوں کو مجبوری میں ہی سہی لیکن اپنا  
پڑتا ہے..

تین مہینے بعد...!!"

بلیو جینز اور براؤن ٹی شرٹ پر سیاہ رنگ کا کوٹ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے ایک ہاتھ  
میں سوفٹ ڈرنک کا کین پکڑے وہ.. "خانزادہ انڈسٹریز" کی شاندار سی بلڈنگ میں

## Urdu Classic Material

داخل ہوا تھا لفٹ کے ذریعے تیسرے فلور پر آتے ہوئے وہ ایک روم کے سامنے آیا تھا اور بغیر ناک کئے کین سے گھونٹ بھرتے سیدھا اندر بڑھا تھا جس کے باہر بیٹھی اس کمرے کے مالک کی سیکریٹری نے بھی کوئی خاص توجہ نہیں دی تھی..

وہ ضرور اس غیر اخلاقی حرکت پر نوٹس لے کر اسے روک کر باز پرس کرتی اگر اسے جانتی نہ ہوتی تو..

.. سر جھٹک کر وہ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی..

پر تعیش خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کئے اس روم کی

"پاور چئیر پر پیچھے کوٹیک لگائے بیٹھے احمد نے تعجب سے اسے دیکھا تھا ..

"سلام...!!"

آدھا سلام کر کے خالی کین کو ڈسٹ بین میں اچھال کر وہ سائیڈ پر پڑے کاؤچ پر جا بیٹھا تھا

..

"خیریت ہے برو؟...!!"

## Urdu Classic Material

صوفے پر دونوں پیراوپر کر کے گود میں کشن پر لیپ ٹاپ پر کام کرتے ریاض نے سراٹھا کر چونک کر اسے دیکھا تھا..

"ہاں.. خیریت ہے کیوں؟!!.."

حیدر کو ان کا حیران سمجھ نہیں آیا..

پوچھا اس نے ریاض سے تھا لیکن جواب احمد کی جانب سے آیا تھا..

"سو.. خانزادہ انڈسٹریز کے ٹوئنٹی پرسنٹ شیئر ہولڈر کو کنٹرلیٹ سائن کرنے کے دو ہفتے

بعد آفس کو شکل دکھانے کا خیال آ ہی گیا..!!"

دونوں ہاتھوں کو باہم پھنسائے رانگ چمیر کو ہلکا سا گھماتے ہوئے اس نے نارمل سے انداز میں کہا تھا..

"اب تو مجھے شرم دلانے کی کوشش مت کرنا کیوں کے تو اچھے سے جانتا ہے میری اور اس کی نہیں بنتی..!!"

لاپرواہی سے کہتے ہوئے اس نے ٹیبل پر پڑا فون اپنی جانب کھسکایا تھا..

## Urdu Classic Material

"میری کیا مجال کے تجھے شرم دلاؤں؟ جب کے میں جانتا ہوں کے اگر شرم سے تیرا

سامنا ہو جائے تو وہ بھی شرما کر بھاگ جائے...!!"

"تعریف کے لئے شکریہ...!!"

سر جھکا کر کورنش بجالاتے ہوئے اس نے نمبر ڈائل کر کے فون کان سے لگایا تھا جہاں اگلے ہی لمحہ رابطہ مل چکا تھا..

"حیات باجی.. زبردست سی ایک کپ چائے بھجوائے ملائی مار کے اور ساتھ میں کچھ

سنیکس بھی...!!"

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

احمد کی سیکریٹری حیات مصطفیٰ جسے ایک دفعہ حیدر نے "حیات ڈئیر" کہہ دیا تھا جس پر اس

نے خاصا برا مناتے ہوئے احمد سے فوری اس کی کمپلین کی تھی اور بعد میں پھر احمد سے

جھاڑ کھانے کے بعد نہ صرف اس نے حیات کو "سسٹر" کہہ کر سوری کہا تھا اب تب سے

اسے باجی ہی کہتا آ رہا تھا

"گیارہ بج رہے ہیں حیدر صاحب.. ناشتہ نہیں کیا؟...!!"

## Urdu Classic Material

احمد نے دو تین فائلیز اٹھا کر ان پر سرسری سی نظر ڈالتے ہوئے اس سے پوچھا تھا.. جو بے فکری سے پیر جھلاتے موبائل پر جھک چکا تھا..

"وہ تو یہاں آنے میں ہی ہضم ہو گیا..!!"

اسے جیسے اسی جواب کی توقع کی تھی حیدر سے..

"گڈ.. ناشتہ کرنے کے بعد انھیں بھی دیکھ لینا.. اور ایک گھنٹے بعد نشاط اینڈ کمپنی سے جو

میٹنگ ہے وہ بھی تجھے ہی کرنی ہے.. اور سب سے امپورٹنٹ چیز.. اگر ڈیل فائنل نہ ہوئی

تو تیری خیر نہیں...!!!"

احمد نے وہ فائلیں اس کی جانب کھسکائی تھی

اس نے موبائل سے نظریں ہٹا کر ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا..

"میں کیسے میٹنگ کر سکتا ہوں؟.. میں نے تو کوئی تیاری ہی نہیں کی پریزنٹیشن کی.. نہ

مجھے "ا" پتا ہے نہ "ب" ایسے منہ اٹھا کر میٹنگ کرنے جاؤں گا تو دو جوتے مار کر بھگادیں

گے مجھے...!!"

"ریاض...!!"



## Urdu Classic Material

احمد نے اسے مخاطب کیا تھا..

"میں نے کل میل کی تھی تجھے.. کیا تو نے چیک کی حیدر؟!!!"

احمد کا اشارہ سمجھتے ہوئے اس نے لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے اس سے پوچھا..

"نہیں تو...!!!"

اس کا جواب برجستہ تھا..

"لیکن اس میٹنگ کا تو تجھے کنٹریکٹ والے دن ہی بتا دیا تھا...!!!"

احمد نے اسٹینڈ پر پڑا کوٹ اٹھا کر پہنتے ہوئے اسے یاد دلایا تھا..

اب صحیح معنوں میں اس کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگی تھی.. اچھے سے جانتا تھا کہ احمد کام کے معاملے میں کتنا سخت ہے..

"میٹنگ ہی تو ہے صرف.. میری جگہ ریاض کر لے گا آخر کو وہ بھی تو تھرٹی پرسنٹ پارٹنر ہے اس کمپنی کا...!!!"

فون کو ایک طرف رکھے اس نے لجاجت سے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"مطلب تو نہیں جائے گا میٹنگ کرنے؟!!!"

سیل فون کوٹ کی جیب میں رکھتے ہوئے اس نے سوالیہ انداز میں پوچھا..

"نیکسٹ ٹائم پکا چلا جاؤں گا برو.. وہ بھی پوری تیاری کے ساتھ...!!"

اس کے منت بھرے انداز پر احمد اور ریاض نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا..

"چل ٹھیک ہے.. لیکن ہمارے واپس آنے تک آفس کو مانیٹر تو کر سکتا ہے نہ؟!!!"

"ہاں ہاں.. بالکل کر لوں گا تم دونوں ٹینشن فری ہو کر جاؤ.. اور نشاط انکل سے معذرت کر

لینا میری طرف سے اور کہنا کہ میٹنگ کے لئے توحید رنے ہی آنا تھا لیکن ضروری کام کی

وجہ سے آ نہیں سکا!!!"

اس نے ریلکس انداز میں کاوچ پر نیم دراز ہوتے ہوئے کہا تھا اتنا ہی بہت تھا کہ احمد مان گیا

تھا..

"پہلی بات تو یہ کہ "نشاط" کمپنی کے اونر کی بیٹی کا نام ہے اور دوسری بات یہ کہ اس

میٹنگ پر پہلے بھی مجھے اور احمد کو ہی جانا تھا اور ابھی بھی ہم ہی جا رہے ہیں کیوں کہ تجھے

بغیر کسی تیاری کے میٹنگ پر بھیج کر ہمیں اس کمپنی کا جنازہ نہیں نکالنا تھا...!!!"

## Urdu Classic Material

موبائل پر نمبر زپریس کرتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے لیپ ٹاپ اٹھائے وہ دروازے کی جانب بڑھا تھا..

"ریاض.. قریشیز کی فائل کا کام فائل ہو گیا تو مجھے میل کرنا.. کب سے پینڈینگ میں پڑی ہے ان کے ساتھ میٹنگ.. اور حیدر.. ہمارے واپس آنے تک یہ کام ختم ہو جانا چاہیے  
...!!!"

ریاض کو ہدایت دیتے ہوئے اس نے ٹیبل پر پڑی دو تین فائلز کی طرف بھی

اشارہ کرتے ہوئے حیدر کو یاد دہانی کروائی تھی..  
جامعہ سے ریزائن دینے کے بعد اب وہ سارا ٹائم اپنا کمپنی کو دے رہا تھا

عدیل خان زادہ بھی ساری ذمہ داریاں اس پر ڈال کر ریٹائرمنٹ لے چکے تھے..

ریاض کے والد ہاشم و سیم پیشے کے لحاظ سے وکیل تھے ان کے کہنے کے باوجود اس نے وکالت نہیں پڑھی تھی.. اس لئے جب ڈگری کے بعد بزنس کا مسئلہ ہوا تو اس نے احمد سے

مشورہ کیا تھا جس پر اس نے خود کے ساتھ پارٹنرشپ کی آفر کی تو اس نے خوشدلی سے قبول کر لی تھی اب ایک مہینے سے وہ تیس فیصد شیئر ہولڈر کی بیس پر اس کے ساتھ کام کر

## Urdu Classic Material

رہا تھا.. یہی حال حیدر کا بھی تھا موروٹی سیاست سے بھاگ کر وہ احمد کے پاس ہی آیا تھا اب وہ بھی پچھلے دو ہفتے سے اس کا بیس فیصد پار ٹنر تھا..

اشعر اور حارث نے بھی پار ٹنر شپ میں کارز کا شوروم کھول لیا تھا جبکہ تیمور اپنے باپ کے بزنس میں ہی ان کا ہاتھ بٹا رہا تھا..

کھڑکی سے چھن چھن کر آتی سورج کی رو پہلی کر نیں سیدھے اس کے چہرے پر پڑی تھیں کسمساتے ہوئے اس نے بلیںکٹ سر تک تان لیا تھا لیکن دوسرے ہی لمحے کسی نے جھٹکے

سے اس کے چہرے پر سے ہٹایا تھا..

"مناہل میڈم.. دس بج رہے ہیں ابھی بھی نہیں اٹھنا کیا؟ بھول گئیں آج مایوں بیٹھنا ہے

تم نے...!!"

"وہ تو شام کو ہے نہ.. ابھی سونے دو مجھے زر...!!"

کسلمندی سے کہتے ہوئے اس نے پھر سے بلیںکٹ اوڑھنا چاہا تھا لیکن زر نور نے ایسا کرنے نہیں دیا تھا اس کے پاس سے اٹھا کر صوفے پر رکھ دیا تھا..

## Urdu Classic Material

"تو تم کیا پھر شام کو ہی اٹھو گی؟.. دیکھو ذرا شادی ہوئی نہیں اور ابھی سے حارث کی عادتیں اپنانے لگی ہو...!!!"

زر نور کے باتیں سنانے پر جہاں وہ جھپینی تھی وہیں اندر آتی انوشے بھی ہنس دی تھی.. اب تو صرف حارث کا نام لینے پر ہی اس کے چہرے پر حیا کے رنگ بکھر جاتے تھے..

"اٹھ گئے دلہے میاں؟!!!"

زر نور نے انوشے سے پوچھا تھا..

"حیرت انگیز طور پر نہ صرف اٹھ گئے ہیں بلکہ ڈیکوریشن بھی کروا رہے ہیں...!!!"

انوشے شرارت سے کہہ کر صوفے پر پھیلے شاپنگ بیگز کو اور باکسز کو اٹھا کر سائیڈ پر رکھنے لگی تھی دس دفعہ صاف کرنے کے بعد بھی جانے کیوں کمرہ بکھرا بکھرا ہی رہتا تھا..

شادی والے گھر میں کتنی ہی صفائی کر لو کم ہی ہوتی ہے..

باہر بھی چہل پہل شروع ہو چکی تھی شاید لاسٹنگ کا کام سٹارٹ ہو چکا تھا..

"اب تو اٹھ جاؤ...!!!"



## Urdu Classic Material

اسے دوبارہ سے سونے کی تیاری کرتے دیکھ زرنور نے کہا تھا..

"یار بس پانچ منٹ...!!!"

اس نے منت بھرے انداز میں کہتے ہوئے تکیہ چہرے پر رکھ لیا تھا.

وہ پھر سے اٹھانے لگی تھی لیکن انوشے کے اشارہ کرنے پر رک گئی تھی..

حارث.. تم کیوں آگئے یہاں؟ فوراً باہر جاؤ.. دلہن کے کمرے میں آنے کی کسی کو

اجازت نہیں...!!!"

انوشے کے پاٹ دار انداز پر کہنے پر مناہل ہڑبڑا کر اٹھی تھی کے حارث اس کے کمرے میں

کیا لینے آیا ہے؟ لیکن سامنے حارث کے بجائے ان دونوں کی شرارتی مسکراہٹ

دیکھنے کو ملی تو جھینپ مٹاتے اس نے اٹھنے کو ہی ترجیح دی تھی..

ایسے لہرا کے تور و برو آگئی..

دھڑکنے بے تحاشا ٹپنے لگی..

تیر ایسا لگا درد ایسا جگا

## Urdu Classic Material

چوٹ دل پے وہ کھائی مزہ آگیا..

ایکو کی چنگھاڑتی ہوئی آواز پر ان دونوں کے کان جھنجھٹھے تھے بے ساختہ کانوں پر ہاتھ رکھے تھے..

منابل وارڈ روب سے کپڑے لئے واش روم جا چکی تھی..  
اتنے تیز میوزک پر گھر کی دیواریں ہلتی ہوئی محسوس ہو رہیں تھیں.. لیکن یہ تو سائن تھا کہ  
..ہاں حمزہ حیدر علی کی تشریف آوری ہو چکی ہے..

گزشتہ ایک مہینہ شادی کی تیاریوں میں ہی نکلا تھا لیکن ابھی بھی دسوں چیزیں تھیں جو  
خریدنا باقی تھی زرنور اور انوشے تو ایک ہفتے پہلے ہی وہاں رہنے آگئی تھیں صبح شام مارکیٹوں  
اور ٹیلر کے ہاں چکر لگا کر اور پھر کپڑوں اور جیولری وغیرہ کو پیک کرنے میں پورا دن کیسے  
گزر تا تھا پتا بھی نہیں چلتا تھا لائبر اور فاریہ بھی صبح آتی تو کہیں رات کو جا کر واپس جا پاتی  
تھی تیاریوں میں تو وہ سب ہی گھن چکر بنی ہوئی تھیں ابھی بھی ادھی چیزیں کوئی رہتی تھی  
لیکن حارث اور منابل کی امی کے کہنے پر ہی اسے تین دن پہلے ہی مایوں بٹھایا جا رہا تھا کہ  
باقی چیزیں تو بعد میں آتی رہیں گی

## Urdu Classic Material

کھلتے پیلے رنگ کے چوڑی دارپاجامے اور لونگ شرٹ پر شیفون کا بڑا سادو پٹہ کندھے پر ڈالے وہ فریج میں سے پھولوں کا بڑا سا شاپر نکال رہی تھی جس میں ریاض کو زبردستی بھیج کر پھولوں کے زیور تیار کروائے تھے ..

"ہیئے نوربانو.. آج تو سورج مکھی کا پھول لگ رہی ہو...!!!"  
حیدر کے چھیڑنے پر اس نے زوردار آواز سے فریج کا دروازہ بند کیا تھا..

"شٹ اپ حیدر...!!!"

"اچھا یہ بتاؤ کے ہال کیسا لگ رہا ہے؟...!!!"

حیدر نے اس کی توجہ ہال کی جانب مبذول کروائی تھی جہاں اشعر اور ریاض ابھی بھی فائنل ٹچ دے رہے تھے..

دیواروں پر جا بجا لٹریوں کی صورت میں لٹکتے گیندے کے پھول اور لائٹس.. اور ٹھیک سامنے بڑے سے تخت کو پیلے رنگ کے کپڑے سے کوور کئے گیندے کے ہی پھولوں سے سجایا گیا تھا..

نشست کا انتظام بھی نیچے فرش پر ہی سفید اور پیلے رنگ کی چادر بچھا کر کیا گیا تھا..

## Urdu Classic Material

تخت کے سامنے رکھی شیشے کی ٹیبل کو بھی پھولوں سے سجایا ہوا تھا..

گو کے فنکشن بس چھوٹا سا ہی گھر میں کرنا تھا جس میں زیادہ مہمانوں کو بھی مدعو نہیں کیا گیا تھا لیکن ان لوگوں نے اس پر بھی کافی محنت کی تھی بڑی خوبصورتی سے ہال کو سجایا تھا..

بے ساختہ اسکے لب ستائش سے واؤ کے انداز میں کھلے تھے..

"بس بس.. تعریف کی ضرورت نہیں...!!"

صرف اس کے انداز پر ہی حیدر نے گردن اکڑالی تھی..

زرنور نے اسے دیکھا تھا بے ساختہ اس کے حلیے پر ہنسی تھی..

چند پھولوں کی لڑیاں اس کی گردن مفلر کی صورت میں لپٹی ہوئی تھیں چہرے اور بالوں پر بھی جا بجا پتیاں چپکی ہوئیں تھیں..

"جا کر اپنا حلیہ ٹھیک کرو.. بالکل بندر لگ رہے ہو...!!"

"مجھے دیکھ کر تمہیں بندر کیوں یاد آ جاتا ہے؟...!!"

منہ بناتے ہوئے وہ ہاتھ سے بال سنوارنے لگا تھا..

## Urdu Classic Material

"میری غلطی نہیں.. تمہاری حرکتیں ہی اس کی یاد دلا دیتی ہیں..!!"

بے نیازی سے کہتے ہوئے وہ پھول ٹرے میں منتقل کئے وہاں سے جا چکی تھی..

"بھلے سے بندر ہوں.. لیکن تم تو جانتی ہی ہوں گی نور بانو کے بندروں کا بھی ایک بادشاہ ہوتا ہے۔"

The monkey king

اور وہ کنگ میں ہوں..!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ پیچھے سے چلا یا تھا..

"

---

سیلے رنگ کا لباس اور پھولوں کے زیور پہنے ہاتھوں میں سوٹ کے ہم رنگ ڈھیروں چوڑیاں چڑھائے دوپٹے کا گھونگھٹ سا نکالے وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی حارث کی امی نے سب سے پہلے اسے ہلدی لگا کر رسم کا آغاز کیا تھا پھر باقی سب نے بھی اسے ہلدی لگائی تھی..



## Urdu Classic Material

"ایک منٹ.. ایک منٹ.. کدھر چلے آرہے ہو؟!!!"

سیڑھیوں سے اوپر آتے دیکھ ان لوگوں کو زرنور اور لائبہ نے وہیں روک لیا تھا..

ملک ہاؤس ڈبل سٹوری تھا جہاں اوپر کے پورشن میں حارث کی فیملی رہتی تھی اور نیچے مناہل کی لیکن شادی کی وجہ سے لڑکیوں کے اصرار پر انھیں اوپر شفٹ کر دیا گیا تھا کہ نیچے سب مہمانوں کا آنا جانا لگا رہے گا اور ابھی مایوں کا انتظام بھی اوپر ہی کیا گیا تھا..

صبح سے ڈیکوریشن کے کام میں حال سے بے حال ہونے کے بعد ابھی سب نہاد ہو کر فریش سے اوپر آئے تھے تاکہ رسم میں شرکت کر سکیں..

"انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ سب واپس نیچے تشریف لے جائیں

.. کیوں کہ یہ فنکشن خالصتاً لڑکیوں کا ہوتا ہے آپ سب کا یہاں کوئی کام نہیں..!!"

چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجائے لائبہ نے شرافت سے انھیں دفع ہو جانے کے لئے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"یہ کیا بات ہوئی؟.. چار گھنٹے لگا کر محنت ہم نے کی صبح سے مارکیٹ کے چکر لگا کر پاگل ہم ہو رہے ہیں کبھی پھول ختم ہو گئے کبھی تھال گم ہونے پر پھر سے لینے جا رہے ہیں اور ہمیں ہی یہاں سے بھگایا جا رہا ہے؟.."

سب سے زیادہ موڈ تیمور کا خراب ہوا تھا وہ صحیح کہ رہا تھا صبح سے اس کا ایک پیر گھر میں تھا اور دوسرا مارکیٹ میں..

سب سے بڑا دکھ تو انوشے کو نہ دیکھ پانے کا تھا کہ جانے زرد رنگ میں کیسی لگ رہی ہوگی ایک تو وہ اس سے اتنا کتراتے رہتی تھی

"شکریہ تمہاری قربانیوں کا.. لیکن ہم تمہیں پھر بھی نہیں بلا سکتے...!!"

لاؤنج چونکے کھلا سا تھا اس لئے ایک سرے سے دوسرے تک بڑا سا پیلے رنگ کا ہی کپڑا سا لگا دیا گیا تھا اور اب وہ لوگ لاکھ اچک اچک کر جھانکنے کے بعد بھی ٹھیک سے دیکھ نہیں پا رہے تھے..

"کیا لنگوروں کو طرح اچھل رہے ہو سیدھے کھڑے رہو...!!"

زر نور نے گھور کر کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"نور بانو.. مجھے تو بلا لو.. ایک ڈی جے کی ضرورت تو پڑے گی نہ تم لوگوں کو میں گانے گالیا کروں گا..!!"

حیدر نے خوشامدی انداز میں اسے کہا تھا..

"کوئی ضرورت نہیں.. تمہارے گانے سن کر ہمیں سر درد نہیں کروانا..!!!"

بازو سینے پر لپیٹے اس نے بے زاری سے کہا..

"اوے.. تیری بے عزتی کر رہی ہے..!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تیمور نے حیدر کی جانب جھک کر کہا تھا..

"نہیں.. نہیں یہ بے عزتی تھوڑی ہے یہ تو پیار ہے اس کا..!!!"

"اوے.. آگئے تم لوگ؟..!!!"

جبھی پردے کا کونہ ہلکا سا ہٹاتے ہوئے اشعر نے سر باہر نکال کر باچھیں کانوں تک پھیلائے

مصنویٰ حیرت سے کہا تھا لیکن اسے اندر دیکھ کر پہلے تو وہ اب شک زدہ رہ گئے تھے

لیکن اس کے بعد چیخ پڑے تھے..

## Urdu Classic Material

"یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟.. اسے کیوں اندر آنے دیا؟.. اسے کیوں منع نہیں کیا

"...؟؟!!"

"چپ کرو.. کیوں اتنا شور مچا رہے ہو؟!!.."

دونوں نے کانوں پر ہاتھ رکھ لئے تھے..

"وہ وہاں کیا کر رہا ہے؟!!.."

سب کا ایک ہی سوال تھا.. [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

صدمہ ہی تو پہنچا تھا اسے وہاں دیکھ کر.. <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیمرہ مین کے فرائض سنبھال رہا ہے...!!"

"اس سے اچھی فوٹو گرافی تو مجھے آتی ہے...!!"

تیمور بدمزہ ہوا تھا..

"یار مجھے تو آنے دو اندر.. مجھے تو خود بلایا تھا تم لوگوں نے...!!"

وائٹ کاٹن کے شلوار قمیض پہنے حارث نے دوہائی دی تھی..

## Urdu Classic Material

"ہاں تو صرف تمہیں ہی بلایا تھا ساتھ میں ان بندروں کو لانے کی کیا ضرورت تھی

"...!!!"

"میں تھوڑی لایا ہوں.. خود آئے ہیں میرے پیچھے پیچھے...!!!"

اس کی لا تعلقی پر وہ چیخ اٹھے تھے..

پہلے اشعر اور اب یہ..

"کمینے... بے وفا تجھے جانے نہیں دیں گے ہم اکیلے...!!!"

حیدر اور تیمور نے اسے دونوں بازو سے پکڑ لیا تھا..

"چھوڑو.. اے چھوڑو...!!!"

"زرنور.. لائے بیٹا آنے دو بچوں کو اندر.. یہ بھی رسم کر لیں گے...!!!"

سحرش بیگم کے اجازت دینے پر جہاں وہ دونوں بس مزہ ہوئی تھیں وہیں وہ لوگ بھی ایک دم ہی پر جوش ہو گئے تھے..

"بھابھی جان.. پلیز سائیڈ پر ہو جائیں...!!!"



## Urdu Classic Material

ریاض نے مسکراتے ہوئے شرافت سے ہاتھ کے اشارے سے اسے ایک طرف ہونے کو کہا تھا..

جس پر انھیں گھورتے ہوئے نہ چاہتے ہوئے بھی اندر آنے دیا تھا..

ابٹن کی تھال لئے وہ ابھی وہاں پہنچی تھی جب ریاض اور حیدر کی آواز کان سے ٹکرائی تھی

..

تیری اماں نے آج تجھے بھیجا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ ڈھیلا جوڑا.. یہ نیلی پیلی چوڑیاں..!!"

سٹیل کی پلیٹ کو الٹا کئے اس پر پے در پے تھپڑ رسید کرتے ہوئے ایک ہی لائن کا راگ  
الاپے جا رہے تھے..

منابھ کی سات کلیوں والی فراک کو وہ دونوں "ڈھیلا جوڑا" کہہ رہے تھے.. شکر کے وہ  
مایوں بیٹھی تھی ورنہ ان کی خیر نہیں تھی...

اور اسے ہوش ہی کب تھا کسی چیز کا..؟

## Urdu Classic Material

حارث کے برابر میں بیٹھنے سے ہی وہ خود میں سمٹی جا رہی تھی..

خلاف عادت نظریں بھی جھکار کھی تھیں..

"تم لوگ اپنے منہ ٹھیک کر لو پہلے ہی ان پیلے کپڑوں میں بھوتنیاں لگ رہی ہو...!!"

"ریاض نے ان کے خراب موڈ پر چوٹ کی تھی جو ان کی وہاں موجودگی کی وجہ سے ہی تھا

.. حیدر اور اشعر نے اس کی اتنی دیدہ دلیری پر کندھے تھپک کر شاباش دی تھی..

"بڑی ہمت کی ہے بھائی جو منہ پر آئینہ دکھایا.."

support@classicurdumaterial.com

"شکریہ شکریہ...!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میز پر سے ابٹن کی تھال اٹھا کر وہ حارث کی سمت آیا تھا..

"بھائی لوگ.. دوسرا بکرا بھی قربانی کے لئے تیار ہو چکا...!!"

پیچھے مڑ کر ان لوگوں کو کہتے ہوئے اس نے آستین چڑھاتے ہوئے تقریباً آدھی کٹوری

ابٹن کی ہاتھ میں بھر کر حارث کے چہرے پر مل دی تھی..

## Urdu Classic Material

اور صرف وہی نہیں ان سب نے بھی بے چارے کا وہی حشر کیا تھا پورا چہرہ، بال، کپڑے  
.. سب ابٹن میں بھر چکے تھے..

زر نور کا چہرہ غصے سے لال پڑ چکا تھا ایک تو ان لوگوں نے فنکشن خراب کیا اور دوسرا احمد  
وہاں موجود نہیں تھا..

اس کی نظریں بار بار سیڑھیوں کی جانب اٹھ رہی تھیں کے شاید اب آجائے.. لیکن  
ایک وہ تھا کے شاید نہ آنے کی قسم ہی کھا کر بیٹھا ہو جیسے..

"نور بانو.. نور بانو!!!"

حیدر کی کے آواز دینے پر جیسے خیال سے چونکی تھی..

ابھی کچھ کہنے ہی لگی تھی کے حیدر نے خوب سارا ابٹن اس کے چہرے پر لگا دیا تھا..

چند لمبے تو حیرت زدہ ہی رہ گئی کے یہ ہوا کیا ہے اس کے ساتھ؟؟..

دوسرے ہی لمحے غصے میں بھری وہ اس کو مارنے کو لپکی تھی..

## Urdu Classic Material

لیکن فاریہ کے علاوہ ماہین انوشے اور لائبہ کے ہلدی میں بھرے چہرے دیکھے تو اور بھی زیادہ غصہ آیا..

"تم.. ٹھہر جاؤ ابھی بتاتی ہوں...!!!"

میز پر دھرا شوپیز اٹھا کر وہ اسے مارنے کو لپکی ہی تھی کہ وہ چکما دے گیا..

"بقول حیدر کے اب صحیح والی بھوتنیاں لگ رہی تھیں وہ لوگ.. جب کے وہ سب جیسے

آئے تھے ابھی بھی ویسے ہی تھے مجال ہے جو ہلدی کا ایک چھینٹا بھی لگا ہو

ان کے چہرے یا کپڑوں پر..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اشعر نے ان سب کو وہاں سے نکلنے کا سگنل دیا تھا..

"ہمیں بہت اچھا لگا آپ کی تقریب میں آکر.. بہت شکریہ ہمیں انوائٹ کرنے کے لئے

!!!..

جاتے جاتے حیدر نے اچھے سدھی ہونے کے فرائض نبھائے تھے..

"بھابیوں.. ہم لڑکے والے ہیں آفت تو مچائیں گے ہی نہ؟...!!!"

## Urdu Classic Material

وہ سب تو حارث کو لئے وہاں سے بھاگ لئے تھے ایک ریاض ہی تھا جو شیخی بھگوانے  
سیڑھیوں پر رک گیا تھا..

منابل کا دوپٹہ ٹھیک کرتی فاریہ کی غیر ارادی نظر اس پر پڑی تھی ریاض نے بھی جبھی اسے  
دیکھا تھا.. نگاہوں کے تصادم پر جہاں وہ رخ ہی موڑ گئی تھی وہیں وہ مسکراتے ہوئے گہری  
سانس بھرتے ہوئے نیچے اتر آیا تھا..

"کچھ تو کرنا پڑے گا...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اوے.. چڑیل دیکھے گا؟...!!!"

حیدر نے صوفے پر نیم دراز ریاض کے کان سے ہینڈ فری کھینچتے ہوئے پوچھا تھا...!!!"

"کہاں ہے؟...!!!"

موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے وہ فوراً سیدھا ہو کر بیٹھا ..

"وہ دیکھ...!!!"



## Urdu Classic Material

اس کے ہاتھ کے تعاقب میں اسے دیکھا تھا جہاں زر نور کچن میں سے پانی سے بھرا جگ لئے نکل رہی تھی..

"نور بانو.. رات کے دو بجے تم ایسے کیوں گھوم رہی ہو؟ اگر کسی نے تمہیں دیکھ لیا اور ہارٹ اٹیک سے مر گیا تو؟!!!"

اس کے وہاں سے گزرنے پر حیدر نے کڑے انداز میں استفسار کیا تھا..

"کوئی مجھے دیکھ کر ہارٹ اٹیک سے کیوں مرے گا حیدر؟ میں کوئی بھوت ہوں کیا؟ اور تم لوگ کیوں ابھی تک جاگ رہے ہو؟!!!"

پورا گھرانہ دھیرے میں ڈوبا ہوا تھا صرف لاؤنج کی لائٹس آن تھیں جہاں وہ تینوں بیٹھے تھے تیمور تو سنگل صوفے پر دونوں پیراوپر کئے موبائل میں گھسا ہوا تھا جب کے وہ دونوں ویسے ہی وہاں بیٹھے تھے

"ہم چڑیل کو بلانے کا منتر پڑھ رہے تھے اور دیکھو اثر ہو گیا اور تم آگئیں...!!!"

"تو پھر بیچ کر رہنا کہیں یہ نہ ہو کے تمہاری ہی گردن اڑ جائے...!!!"

حیدر کی بات پر اسے غصہ تو بہت آیا تھا لیکن ضبط کر کے بولی تھی..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

"میں تو شدت سے منتظر ہوں.. اڑاؤں نہ میری گردن.. پلیز اڑاؤں نہ..!!!"

وہ د لنشیں انداز میں بولا

"بکواس بند کرو حیدر اور تمیز سے بات کیا کرو مجھ سے بھابھی ہوں میں تمہاری..!!!"

"ہیں..!!!"

وہ دونوں اپنی جگہ اچھلے تھے..

"نیندوں میں ہے بے چاری..!!!"

ریاض نے اس کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے تسلی دی تھی جس کا حیرت کی زیادتی سے

براحال ہو رہا تھا..

اس کے گھورتے ہوئے وہ جانے لگی تھی جب ریاض کی آواز پر رکی..

"ارے زرنور.. آئس کریم تو کھا لو.. ہم نے اسی لئے تمہیں روکا تھا..

" آئس کریم؟ کون سی آئس کریم؟ اور تم دونوں کے پاس کہاں سے آئی اس وقت

"!..!!?"

## Urdu Classic Material

وہ حیرت سے پوچھنے لگی..

"ہے نہیں.. لیکن منگو کر دے سکتے ہیں اگر تم شرط پوری کر دو تو...!!!"

ریاض کا انداز شرارتی تھا

"کیسی شرط؟...!!!"

وہ الجھن سے بولی تب ریاض نے حیدر کے اشارہ کرنے پر سینٹرل ٹیبل پر اخبار سے ڈھکی

ہوئی شیشے کی کٹوری اٹھائی تھی..

جس میں موجود ابٹن دیکھ کر اس کی آنکھیں پھیلی تھیں.

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ابٹن تو ختم ہو گیا تھا.. پھر تم لوگوں کے پاس؟؟...!!!"

بیخالت ہی اس کے تیور بدلے تھے

شام کا منظر اچھے سے اس کی نگاہوں میں گھوم گیا تھا جو حال ان سب نے مل کر تقریب اور

ان کا کیا تھا.. وہ کسی طور بھی نظر انداز کئے جانے کے قابل ہر گز نہیں تھا لیکن پھر خاموش

## Urdu Classic Material

ہو گئی کیوں کے بدلہ لئے بغیر تو ان کو بھی سکون نہیں ملتا تھا اور جس قسم کا بدلہ لینے کا انہوں نے سوچ رکھا تھا اب اس حرکت کو نظر انداز کرنا تو بنتا تھا..

"ہم نے چھپا لیا تھا...!!"

حیدر نے آنکھ میچ کر کہا..

"کیا کروں میں اس کا؟...!!"

زر نور نے پیالی پکڑتے ہوئے سرد انداز میں پوچھا..

"کیا مطلب کیا کروں اس کا؟ جا کر اپنے میاں کے لگاؤ...!!"

صرف احمد تھا جو ان دونوں سے بچ گیا تھا وہ دور دور ہی رہتا تھا اس قسم کی رسموں سے اشعر اور لائے کی شادی کی رسموں میں بھی اس نے مارے باندھے ہی شرکت کی تھی لیکن ابٹن کی رسم میں جب وہ سب ہلدی لگانے کے لئے اس پر ہاوی ہونے لگے بہت مشکل سے خود کو بچاتے ہوئے وہ وہاں سے بھاگ نکلا تھا اور اس دفعہ تو وہ اندر ہی نہیں آیا تھا..

زر نور اچھے سے اس کی عادت جانتی تھی جبھی ابٹن ہاتھ میں پکڑے تھوڑا ہچکچائی تھی..

## Urdu Classic Material

"کیا ہوا ڈر گئی؟.. ارے فکر مت کرو تم تو احمد کی نور ہو تمہیں بالکل نہیں ڈانٹے گا وہ

.. لیکن کیا پتا غصے میں وہ تمہیں ایک آدھ لگا ہی دے..!!!"

وہ دونوں تسلی دینے سے زیادہ اسے ڈر رہے تھے

"میں زر نور ہوں.. حیدر یاریاض نہیں ہوں جو وہ مجھے ڈانٹے گا.. میں بیوی ہوں اس کی

مجھے کچھ نہیں کہے گا وہ..!!!"

اس نے اندر کے ڈر کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے گردن اکڑا کر کہا تھا..

"اچھا تو پھر جاؤ.. اور شرط کے مطابق دونوں گالوں پر لگانا ہے ورنہ بھول جانا آئس کریم کو

!!!"

حیدر نے اسے جاتے دیکھ پیچھے سے آواز لگا کر کہا تھا

لیکن بیس منٹ بعد بھی جب ابٹن ہاتھ میں پکڑے وہ جھنجھلائی سی وہاں سے گزرتی دکھائی

دی تو حیدر چونکا تھا اس کے جانے کے بعد وہ دونوں سیل میں مووی لگا چکے تھے..

"اے نور بانو.. ابھی تک ایسے ہی چکرار ہی ہو..!!!"



## Urdu Classic Material

"نہیں ملا احمد.. میں نے پورے گھر میں دیکھ لیا..!!"

وہ بیزار سی بولی آئس کریم کے لالچ میں اس نے شرط مان تولی تھی لیکن اب پچھتا رہی تھی پیچھے بھی نہیں ہٹ سکتی تھی کے وہ دونوں ریکارڈ لگا کر جینا حرام کر دیں گے ..

آدھی سے زیادہ رات کو اتنی تیز خوشبو والا ابٹن لئے وہ پورے گھر میں گھوم رہی تھی ڈر الگ لگ رہا تھا کہ کہیں کو جن بھوت نہ نظر آجائیں ..

"وہ تمہیں یہاں انسانوں کی دنیا میں ملے گا بھی نہیں اس وقت .. وہ چاند سورج کا عاشق بیٹھا ہو گا ٹیرس پر اور سگریٹ پھونکتے چودھویں کے چاند میں تمہاری شکل ڈھونڈ رہا ہو گا !!!.."

ان کے مذاق اڑانے پر وہ گھورتی ہوئی سٹیپس چڑھنے لگی تھی ..

پہلے ان کا ارادہ منابل کے ساتھ شرط لگانے کا تھا لیکن ایک تو وہ مایوں بیٹھ چکی تھی دوسرا اب ان سب سے پردہ کر رہی تھی اور تیسرا وہ آرام سے یہ شرط جیت جاتی کیوں کے حارث صاحب اس وقت خراٹے بھر رہے تھے مطلب کے وہ آرام سے اسے ہلدی لگا کر شرط جیت لیتی ..

## Urdu Classic Material

اور لائبہ سے اس لئے نہیں لگائی کے اس سے بھی ہارنے کا پکڑا خدشہ تھا کیوں کے اس کے صرف ایک بار ہی کہنے پر اشعر نے اس کٹوری میں ہی اپنا منہ دے لینا تھا...  
ہنہ جو رو کا غلام..

اشعر کے لئے ان سب کی سوچ یہی تھی..

جیسے ہی ٹیرس کا دروازہ کھول کر اندر قدم رکھا ایک سرد ہوا کے جھونکے نے اس کا استقبال کیا تھا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نظریں احمد کی جانب ہی اٹھی تھیں جو ریلینگ پر دونوں ہاتھ جمائے کھڑا چاند کو ہی تک رہا تھا سیدھے ہاتھ کی انگلیوں میں سگریٹ بھی دبی تھی..  
"احمد...!!!"

زر نور کی آواز پر اس نے چونک کر اسے دیکھا تھا جو لان کے ہرے رنگ کے پرنٹڈ کپڑوں میں ملبوس تھی..

## Urdu Classic Material

دوپٹہ نیٹ کا تھا لیکن سلیقے سے شانوپر پھیلا رکھا تھا..

"اس وقت یہاں کیوں آئی ہو نور؟ ٹھنڈ لگ جائے گی...!!"

اس کے انداز میں تشویش تھی..

اکتوبر کے مہینے میں کراچی میں دن میں تو اتنی ٹھنڈ نہیں ہوتی تھی لیکن رات میں خنکی میں اضافہ ہو جاتا تھا..

وہ سگریٹ بوٹ تلے مسل کر اس کے پاس آیا تھا اور تب زرنور کو یاد آیا کہ وہ تو اس سے

ناراض تھی شام کو مایوں میں نہ آنے کے لئے..

لیکن پھر آنسکریم کا سوچتے ہوئے ناراضگی کسی اور وقت کے لئے اٹھار کھتے ہوئے اس اپنا موڈ ٹھیک کیا تھا..

"وہ.. مجھے پوچھنا تھا.. تمہیں.. تمہیں ابٹن سے کوئی الرجی تو نہیں ہے نہ؟...!!"

اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا تھا..

"وہاٹ؟؟...!!"

## Urdu Classic Material

احمد کو سمجھ نہیں آیا تھا کہ وہ رات کے دو بجے اس سے یہ پوچھنے آئی ہے..

"بتاؤ نہ.. کسی قسم کی کوئی الرجی تو نہیں ہے نہ؟!!!"

اس نے بیچینی سے پوچھا..

ٹھنڈی ہوا اس کے جسم سے ٹکرا رہی تھی اسے اب واقعی ٹھنڈ لگنے لگی تھی..

"نہیں تو...!!!"

اس کا اتنا ہی کہنا تھا کہ زر نور نے جلدی سے دو قدم آگے آکر ہلدی سے بھرے ہاتھ اس

کے چہرے پر مل دئے تھے..

وہ تو بھونچکا ہی رہ گیا تھا..

زر نور سے وہ کبھی اس قسم کی حرکت کی ایکسپکٹ نہیں کر سکتا تھا..

"what is this Noor" ?

وہ ناراض نہیں تھا لیکن حیران ضرور تھا..

## Urdu Classic Material

"سوروی احمد.. دیکھو ڈانٹنا نہیں مجھے.. اگر میں تم سے اجازت مانگتی تو مجھے پتا ہے تم کبھی نہ دیتے.. اسی لئے میں نے ایسے...!!"

انگلیاں مروڑتی وہ اپنے کئے پر نادم بھی تھی..

"ہاں ٹھیک ہے لیکن تم نے ایسا کیا کیوں ہے؟...!!"

ہاتھ سے اپنے گال پر لگا بٹن ہٹا کر اس نے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا..

"کیا واقعی نور نے یہ حرکت کی ہے؟ اسٹریج...!!"

"صاف نہیں کرو...!!"

اسے رومال نکالتے دیکھ وہ بے ساختہ بولی..

وہ پے درپے اسے حیران کر رہی تھی..

"ٹھیک ہے نہیں کر رہا.. لیکن لگایا کیوں ہے تم نے؟ وہ بھی اس وقت؟...!!"

"آئی.. آئس کریم کے لئے...!!"

اس نے ہچکچاتے ہوئے کہا..



## Urdu Classic Material

اب تو پکڑا نٹے گا..

"ہیں..؟؟!!"

"حیدر اور ریاض نے مجھ سے شرط لگائی تھی اگر میں تمہیں ہلدی لگا دوں تو وہ مجھے آئس کریم منگوا کر دیں گے...!!!"

ایک ہی سانس میں اس نے جلدی سے کہہ دیا تھا..

لیکن لب بھنچے اس کے دیکھنے پر گڑ بڑا کر سر ہی جھکا لیا..  
دوسروں کے سامنے خونخوار شیرنی بنے گھومنے والی اس کے سامنے بھیگی بلی بنی ہوئی تھی..

"تمہیں لگتا ہے وہ دونوں تمہیں آئس کریم منگوا کر دیں گے؟!!..!"

اس کا انداز بے تاثر تھا..

"کیوں نہیں منگوائیں گے؟ جب شرط ہاں گے تو پینلٹی تو بھرنی پڑے گی نہ...!!!"

وہ جوش سے بولی تھی ..

## Urdu Classic Material

"بیوقوف ہو تم نور.. ایک تو بیٹ بھی کن سے لگا آئی ہو اور چلو اگر آئس کریم منگوا بھی دی انہوں نے جو کے ایک نہ ممکن سی بات ہے پھر بھی فرض کر لیتے ہیں اگر رات کے اس وقت آئس کریم آ بھی گئی تو کیا تمہیں لگتا ہے میں تمہیں کھانے دوں گا؟!!!"

وہ اسے ڈانٹ نہیں رہا تھا لیکن فکر مند ضرور تھا..

"نہیں صاف کرو نہ پلینز..!!!"

اس کا رومال والا ہاتھ چہرے کی جانب بڑھتے دیکھ وہ ملتتی ہوئی تھی..

"جب تک وہ دونوں دیکھیں گے نہیں یقین بھی نہیں کریں گے کہ میں نے شرط پوری کر دی ہے..!!!"

"ٹھیک ہے نہیں کر رہا صاف.. لیکن میری بھی ایک شرط ہے..!!!"

زر نور اس کی آنکھوں کی شرارتی چمک دیکھ نہ سکی تھی ابھی صرف و صرف آئس کریم کا ہی جو خیال تھا..

"اب کیا؟!!!"

## Urdu Classic Material

وہ جھنجھلا گئی تھی..

"یہ جوابن میرے لگایا ہے اپنے بھی لگاؤ...!!!"

"ہیں؟؟...!!!"

اس کی عجیب فرمائش پر وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی..

"لیکن.. وہ تو ختم ہو گیا...!!!"

اس نے بے چارگی سے کہتے ہوئے غلط بیانی سے کام لیا تھا.. ابٹن لگانے کا سارا شوق اس کا شام کو ہی پورا ہو چکا تھا مزید کی آرزو نہ تھی..

"یہ تو کوئی مسئلہ نہیں...!!!"

احمد کی گہری مسکراہٹ اسے سمجھ نہیں آئی تھی اور پھر دوسرے ہی لمحے وہ اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا.

تھوڑی دیر میں وہ نیچے اترتی دکھائی دی تھی منہ بسورتی رومال سے گال رگڑتے وہ سخت ناراض لگتی تھی..

## Urdu Classic Material

"نور بانو.. تمہیں احمد کو ابٹن لگانے بھیجا تھا خود ہی لگوا کر آگئی؟؟!!..!"

وہ دونوں ہنستے ہوئے اسے چھیڑ رہے تھے..

اس سے پہلے کے وہ کوئی جواب دیتی اس کے پیچھے ہی بلیو جینز پر بلیک کلر کی ڈریس شرٹ پہنے لٹے ہاتھ سے بال سنوارتا احمد نیچے اترتا دکھائی دیا تھا جس کے بھی دونوں گال ابٹن میں بھرے تھے..

مطلب زر نور اپنی شرط پوری کرنے میں کامیاب ہو گئی تھی اس نے احمد کو ہلدی لگادی تھی لیکن کیسے؟؟..

"کس نے شرط لگائی ہے میری بیگم سے؟؟!!..!"

اس نے آتے ہی حیدر اور ریاض کو مخاطب کیا تھا تیمور بدستور موبائل میں مگن تھا جانے اتنی دیر سے کیا کر رہا تھا..

"میں نے لگائی ہے..!!..!"

دانت نکوستے وہ فخر سے کہتے اٹھ کھڑا ہوا جیسے کوئی عظیم کام کیا ہو..

## Urdu Classic Material

"دیکھ لو کر دی میں نے شرط پوری.... اب لاؤ میری آئس کریم...!!!"

احمد کے چہرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس نے ہاتھ پھیلا یا تھا..

"کون سی آئس کریم نور بانو؟.. ہم نے تو کوئی آئس کریم کی بات ہی نہیں کی تھی صرف

ابٹن لگانے کی بات ہوئی تھی کیوں ریاض سہی بول رہا ہوں نہ میں؟!!!"

حیدر نے فوراً پینتر ابدلہ تھا

"ہاں بلکل...!!!"

اس نے زور و شور سے ہاں میں گردن ہلائی تھی..

"احمد.. جھوٹ بول رہے ہیں یہ دونوں تم... تم تیمور سے پوچھ لو بھلے سے.. اس کے

سامنے ہی ساری بات ہوئی تھی...!!!"

وہ ٹھوس انداز میں احمد کو یقین دلانے لگی تھی جو دونوں ہاتھ سینے پر باندھے کھڑا تھا گالوں

پر ابٹن ویسے ہی لگا تھا اس نے صاف نہیں کیا تھا



## Urdu Classic Material

"اس سے کیا پوچھ رہا ہے احمد؟ تجھے اپنے بھائی کی بات کا یقین نہیں؟ شرم کرو زرنور کیسے منہ پر جھوٹ بول رہی ہو.. ہم پاگل ہیں جو رات کے اس پہر تمہیں ایسی حرکت کرنے کو کہیں گے؟!!!"

ریاض تو برا ہی مان گیا تھا

"مطلب میں الزام میں لگا رہی ہوں؟!!!"

وہ تلملا اٹھی تھی..

"اور نہیں تو کیا..!!!"

"تیمور.. تم بتاؤ نہ احمد کو کیسے ان لوگوں نے مجھے روکا تھا..!!!"

زرنور نے اس کا کندھا جھنجھوڑ دیا تھا

"اسے تنگ مت کرو.. یہ تمہاری بات کا جواب نہیں دے گا.. صاحب مصروف ہیں اپنی

محترمہ سے حلال چیٹنگ کرنے میں..!!!"

## Urdu Classic Material

حیدر کے طنز کرنے پر اس نے دو گھنٹے سے موبائل پر جھکا سناٹا تھا اور بے تاثر نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے ہاتھ میں پکڑے فون کی سکرین اس کے سامنے کی تھی جہاں...!!

"کینڈی کرش؟؟...!!"

ریاض اور حیدر نے بے ساختہ ایک دوسرے کو دیکھا..

"تو اتنی دیر سے کینڈی کرش کھیل رہا تھا برو؟؟...!!"

وہ حیرت سے چیخ پڑے..

وہ دونوں تو نجانے کتنی باتیں اسے سنا چکے تھے کتنا اس کا مذاق بنایا تھا.. انھیں پکا یقین تھا کہ وہ انوشے سے بات کر رہا ہو گا لیکن..

"میری محترمہ گیارہ بجے ہی سو گئی تھی اور ابھی...!!"

اس نے ہاتھ کو چہرے کے قریب کر کے گھڑی میں ٹائم دیکھا..

"ساڑھے تین بج رہے ہیں...!!!"

دانت پیستے ہوئے وہ ان کو گھور رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"اوہ.. ہمیں غلط فہمی ہو گئی تھی...!!"

ریاض نے سر کھجاتے ہوئے خجالت سے کہا تھا..

"احمد.. میری آئس کریم...!!"

موضوع سے دھیان ہٹتے دیکھ اسنے احمد کا بازو کھنچا تھا

"کون منگوارہا ہے تم دونوں میں سے؟...!!"

اس نے باری باری دونوں کو دیکھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
http://www.classicurdumaterial.com

"میں تو نہیں... اگر میری منگوائی گئی آئس کریم کھانے کے بعد اس کا گلہ خراب ہو گیا اور

آواز بیٹھ گئی تو یہ حلق پھاڑ کر گانے نہیں گاسکے گی اور سارا الزام مجھے دے گی...!!"

ریاض تو دامن بچاتا فوراً سے صوفے پر نیم دراز ہو کر ہینڈز فری لگا چکا تھا..

"میری طرف تو دیکھنا بھی نہیں.. نہ تو میرے پاس پیسے ہیں اور نہ ہی موبائل.. جس پر

میں آرڈر کر سکوں...!!"

یہ لے فون...!!"

## Urdu Classic Material

تیمور نے اپنا فون اس کی طرف اچھالا تھا جسے اس نے سرعت سے کیچ کر لیا تھا..

"اور پیسوں کی فکر مت کر.. وہ ہم تیری جیبوں میں سے نکال ہی لیں گے..!!"

تیمور نے اس کی حالت سے مزہ لیتے ہوئے کہا اسے بھی موقع مل گیا تھا بدلہ لینے کا..

"اوہ.. مجھے ابھی یاد آیا اتنی رات ہو گئی مجھے تو بہت نیند آرہی ہے..!!"

ہاتھ سے جمائیاں روکتے وہ بھاگنے لگا تھا لیکن احمد نے اسے گردن سے پکڑ کر روک لیا تھا

.. اور پھر تیمور کی جانب دکھایا جس نے اسے پیچھے سے پکڑ کر قابو کر لیا تھا

"میری بیوی سے شرط لگانے سے پہلے تجھے ہزار دفعہ سوچ لینا چاہیے تھا حیدر..!!"

"تم.. اپنے شوہر کو بیچ میں کیوں لے آتی ہو؟..!!"

اس نے غصے سے زر نور کو آنکھیں دکھائی..

"تم بھی لے آؤ اپنی بیوی کو کس نے منع کیا ہے؟..!!"

وہ بھی چمک کر بولی لیکن حیدر کو تو گہرا صدمہ لگا تھا..

"ہائے.. میرے زخموں پر نمک چھڑک رہی ہے یہ لڑکی..!!"

## Urdu Classic Material

تیمور کے ہی گلے لگے وہ رونی شکل بناتے ہوئے بولا تھا..

"بس.. ختم کر اپنا ڈرامہ.. اور آرڈر کر..!!"

احمد کے حکمیہ انداز پر تپ کر سیدھا ہوا..

"میرے ابا پارٹ ٹائم میں آئس کریم پارلر نہیں چلاتے آدھی رات کو کس کو آرڈر دوں

؟ آتمائیں آئیں گی ڈیلیور کرنے؟؟!!"

"شرط کیوں لگائی تھی پھر؟؟!!"

وہ عرصے سے پوچھنے لگی

"دے جواب..!!"

احمد نے حیدر کو کہا تھا..

"دل کر رہا تھا..!!"



## Urdu Classic Material

اس نے مسکراتے ہوئے ہلکا ہلکا جھومتے زر نور کو آنکھ ماری تھی جس کا منہ حیرت سے کھلا  
تھا اور اگلے ہی لمحے اس کی گردن احمد کے ہاتھ میں تھی اس نے جھٹکے سے اسے صوفی کی  
پشت سے گرایا تھا جو سیدھا ریاض پر گرا تھا..

"یا وحشت...!!!"

وہ ہڑبڑا کر اٹھا..

"اچھا خاصا شور شرابا مچ چکا تھا.."

اپنی گردن چھڑوانے کی تگ و دو کرتے وہ ساتھ ہائے وائے بھی کر رہا تھا..

"زر نور ارمان کون ہے حیدر؟؟..!!!"

بدستور گردن دبوچے اس نے نرمی سے پوچھا.

"بھا.. بھا بھی ہے میری..!!!"

وہ مشکل سے بولا..

"گڈ.. اب نور بانو کہے گا اسے؟؟..!!!"

## Urdu Classic Material

"نہیں.. کبھی بھی نہیں کہوں گا

"بس.. ختم کر اپنا ڈرامہ.. اور آرڈر کر..!!"

احمد کے حکمیہ انداز پر وہ تپ کر سیدھا ہوا..

"میرے ابا پارٹ ٹائم میں آئس کریم پارلر نہیں چلاتے آدھی رات کو کس کو آرڈر دوں

؟ آتمائیں آئیں گی ڈیلیور کرنے؟؟!!..!"

"شرط کیوں لگائی تھی پھر؟؟!!..!"

وہ غصے سے پوچھنے لگی

"دے جواب..!!..!"

احمد نے حیدر کو کہا تھا..

"دل کر رہا تھا..!!..!"

## Urdu Classic Material

اس نے مسکراتے ہوئے ہلکا ہلکا جھومتے زر نور کو آنکھ ماری تھی جس کا منہ حیرت سے کھلا  
تھا اور اگلے ہی لمحے اس کی گردن احمد کے ہاتھ میں تھی اس نے جھٹکے سے اسے صوفی کی  
پشت سے گرایا تھا جو سیدھا ریاض پر گرا تھا..

"یا وحشت...!!!"

وہ ہڑبڑا کر اٹھا..

"اچھا خاصا شور شرابا مچ چکا تھا.."

اپنی گردن چھڑوانے کی تگ و دو کرتے وہ ساتھ ہائے وائے بھی کر رہا تھا..

"زر نور ارمان کون ہے حیدر؟؟..!!!"

بدستور گردن دبوچے اس نے نرمی سے پوچھا.

"بھا.. بھا بھی ہے میری..!!!"

وہ مشکل سے بولا..

"گڈ.. اب نور بانو کہے گا اسے؟؟..!!!"

## Urdu Classic Material

"نہیں.. کبھی بھی نہیں کہوں گا اس چڑیل کو نور بانو..!!"

اس نے مزید دباؤ ڈالا تھا..

"بھائی... بھائی چھوڑ دے کبھی نہیں کہوں گا قسم لے لے..!!"

ریاض اور تیمور ہنس ہنس کر پاگل ہو رہے تھے..

چلو کوئی تو تھا جو اس شیطان کو قابو کر سکتا تھا..

احمد کے جھٹکے سے چھوڑنے پر وہ کھانستے ہوئے گہرے گہرے سانس لے رہا تھا..

شور کی آواز پر نیند سے بند ہوتی آنکھیں بامشکل کھولتے ہوئے ماہین باہر آئی تھی لیکن ان

سب کو وہاں دیکھ کر بری طرح چونکی..

وال کلاک پر نظر کی تورات کے چار بجنے والے تھے..

اور وہ لوگ ایسے وہاں موجود تھے جیسے شام کے چار بج رہے ہو...

"تم لوگ سوئے کیوں نہیں ابھی تک؟ اور یہ کیا شور شرابہ مچایا ہوا ہے؟

رات کو تو چین لے لیا کرو..!!"

## Urdu Classic Material

ماہین ان سب پر برہم ہو رہی تھی ایک تو پورے دن کی تھکن سے جسم درد کر رہا تھا اوپر سے رضا کو خاصی مشکل سے سلانے کے بعد جب دو گھڑی کے لئے آنکھ لگی تو ان کے شور کرنے پر وہ بھی خراب ہو گئی..

"بھابھی بچائیں مجھے.. یہ سب مل کر مجھے قتل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں...!!!"  
وہ چیختا ہوئے ماہین کے پیچھے جا چھپا تھا

جو پہلے ہی نیندوں میں تھی حیدر کی بات پر سر ہی گھوم گیا..  
"قتل؟؟؟!!!"  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس نے نہ سمجھی سے پوچھا..

"احمد.. میرا دوپٹہ نہیں خراب کرو...!!!"

موبائل کو سامنے کئے اس کی بند سکرین پر دیکھتے ہوئے وہ زرنور کے دوپٹے کے پلو سے گال پر لگی ہل دی صاف کر رہا تھا اس کے چیخنے پر سکون سے بولا تھا..

"میں اور دلا دوں گا...!!!"



## Urdu Classic Material

"میرا نیا سوٹ تھا...!!"

وہ رونے والی ہو گئی تھی صدمے س اس ہل دی میں بھیگے پلو کو دیکھ رہی تھی..

زر نور بھا بھی آپ کے ساتھ تو وہی کہاوت ہو گئی.. کھایا پیا کچھ نہیں گلاس توڑا بارہ آنے کا  
..ہاہا.. اسے کہتے لالچ بری بلا.. آئس کریم بھی نہیں ملی اور نئے دوپٹے کا بیڑا غرق بھی کروا

لیا...!!"

ریاض اور تیمور ہنستے ہوئے اسے چھیڑے جارہے تھے جس کے تاثرات غضبناک ہو رہے  
تھے حیدر تو اس کی پہنچ سے دور تھا لیکن ریاض تو پاس ہی کھڑا تھا اور اس ڈرامے میں تو وہ  
برابر کا شریک تھا..

"تم.. ٹھہر جاؤ ابھی بتاتی ہوں...!!" صوفے پر سے کشن اٹھا کر وہ اسے مارنے کو لپکی تھی  
لیکن وہ ہنستے ہوئے چکما دے گیا تھا..

## Urdu Classic Material

"تب تک حیدر کوئی ستر و جوہات ماہین کے گوش و گزار کر چکا تھا جس کی بیس پر وہ سب وہاں اسے قتل کرنے کے لئے جمع ہوئے تھے.. ماہین کو اس کی ایک بات بھی پلے نہیں پڑی تھی..

"ارے دفع کریں بھابھی.. آپ سو جائیں.. میں بھی چلا..!!!"  
ہاتھ سے جمائی روکتے ہوئے ایک مسکراہٹ ان کی طرف اچھالتا وہ ریاض کے پیچھے بھاگا تھا

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
زر نور کا تو بس نہیں چلتا تھا کہ سب تہس نہس کر دے.. لگ رہا تھا جیسے "لا لچ بری بلا"  
ہے والی کہاوت اس کے لئے ہی کہی گئی تھی..

ماہین ان کو لائنٹس آف کر کے سونے کی ہدایت کرتی پھر سے کمرے میں جا چکی تھی..  
ایک شاکی نظر ان دونوں پر ڈال کر وہ بھی جانے کے لئے مڑ گئی تھی جب تیمور نے پیچھے سے آواز دی.

"بھابھی جان..!!!"

"کیا مسئلہ ہے؟!!!"

## Urdu Classic Material

وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی

"ڈرا کیوں رہی ہو؟.. میں تو بس اتنا کہ رہا تھا کہ یہ.. اپنا پانی کا جگ لیتی جاؤ اپنا...!!"

تیمور نے ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے پھر خود ہی تعظیم آ وہ جگ اٹھا کر اس کی جانب بڑھایا تھا جو اس کے جھپٹ کر لیا تھا.. ساتھ ہی گھور کو احمد کو بھی دیکھا تھا جو صوفے پر لیٹ کر آنکھوں پر بازو رکھ چکا تھا..

"کیا ہوا سونے کا ارادہ نہیں؟..!!"

تیمور نے اس کے جانے کے بعد احمد سے پوچھا تھا..

اشارہ اس کے صوفے پر لیٹنے پر تھا.

"اب تو ٹائم ہی نہیں سونے کا.. تھوڑی دیر میں فجر ہو جائے گی تو پھر نماز پڑھ کر ہی

سوؤں گا شاید ہی نیند آئے..!!"

"ہاں اب نیند آئے گی بھی کسے..؟ کل نکاح جو ہے..!!"

تیمور نے اس کی بات کو اپنے ہی رنگ میں لے کر شرارت سے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

اور وہ کیسے بھول سکتا تھا؟..

کچھ ٹائم پہلے اشعر سے لگائی گئی اسے اپنی شرط یاد آگئی تھی جب اس نے کتنے یقین اور وثوق سے کہا تھا کہ وہ اس سے پہلے برات لے کر جائے گا ..

دنیا میں ایسی کوئی چیز نہیں تھی جو ارمان خانزادہ کو اس کی بات سے پیچھے ہٹنے پر مجبور کر سکتی سوائے اس کی محبت اس کے عشق کے ..

یہاں بھی وہ اسی کے ہاتھوں مجبور تھا..

سات اکتوبر کی سنہری سی صبح پورے لان میں بکھری تھی گیارہ بجے ہی چہل پہل سی شروع ہو گئی تھی ایک تو دیر سے سونے اور پھر جلدی اٹھنے کے باعث ابھی بھی اس کی آنکھوں میں نیند کا خمار تھا سر الگ بھاری ہو رہا تھا.. لیکن خوشی و سرشاری ہر کیفیت پر حاوی تھی..

آج اس کا نکاح تھا احمد کے ساتھ.. وہی احمد جسے وہ پہلی نظر میں دیکھ کر ہی اپنا دل ہار بیٹھی تھی..

## Urdu Classic Material

وہی احمد جسے پانے کے لئے وہ بے تحاشا روئی تھی جانے کتنی ہی دعائیں اس نے مانگی تھی لیکن خوش قسمتی بھی شاید اسی کو کہتے ہیں کہ جسے وہ اپنی نمازوں میں گڑ گڑا کر مانگا کرتی تھی وہ تو بچپن سے اس کا محرم تھا اس کا شوہر تھا..

تھوڑی دیر پہلے ہی انوشے نے اس کا ہلکا پھلکا سامیک اپ کر دیا تھا.. سفید لمبی قمیض اور کیپری جس کے گلے اور آستینوں پر سرخ نگینوں کے ساتھ سنہرے دھاگوں سے کام ہو رہا تھا اس پر سرخ رنگ کا دوپٹہ کندھے پر ڈالے وہ آسنے میں اپنا عکس دیکھتی مسلسل اسے ہی سوچے جا رہی تھی..

کتنا فورس کیا تھا اس نے شادی کے لئے لیکن اس نے صاف منع کر دیا تھا صرف اس وجہ سے کہ..

"میں مناہل اور حارث کی شادی انجوائے نہیں کر پاؤں گی"۔  
"یہ تو کوئی بات نہیں ہوئی تم اپنی شادی کے بعد بھی تو ان کی شادی میں شرکت کر سکتی ہو"  
"!!!.."

وہ براہی مان گیا تھا ..



## Urdu Classic Material

"تب وہ مزہ نہیں آئے گا نہ ..!!"

اپنے مزے کے آگے وہ اس کی خوشیوں اور خواہشات کو نظر انداز کر رہی تھی..

"لیکن تم نے کہا تھا کہ ڈگری کے بعد شادی کرو گی ..!!"

"ہاں کہا تھا میں نے.. اور میں کروں گی نہ لیکن پہلے مناہل کی ہو گی ..!!"

اور پھر جانے کتنی ہی طویل بحث چلی تھی دونوں کی جس میں جیت زر نور کی ہی ہوئی تھی

کیوں کہ وہ جانتا تھا اسے ہارنا پسند نہیں اور اس سے وہ جیتنا نہیں چاہتا تھا...

کتنے صبر سے وہ اس کی پڑھائی ختم ہونے کا ویٹ کر رہا تھا لیکن قسمت میں تو شاید یہ صبر اور

انتظار ہی لکھا تھا..

"چلو کوئی نہیں.. جہاں اتنا انتظار کیا وہاں تھوڑا اور سہی ..!!"

اور پھر اس نے ہی ہتھیار ڈالتے ہوئے دل کو سمجھا لیا تھا..

اور شادی سے پہلے اس نکاح کی فرمائش بھی تو اسی کی تھی..

## Urdu Classic Material

"تمہیں یاد ہے نہ احمد جب سی سائیڈ پر حادثے نے مناہل کو پرپوز کیا تھا تم نے بھی مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ مجھ سے نکاح کرو گے...!!"

وہ اسے ایک جذب سے یاد دل رہی تھی..

"یاد ہے.. اور تب میں نے کہا تھا کہ ہمارا نکاح ہو چکا...!!"

اس نے بھی ساتھ ہی جتایا..

"اور میں نے کہا تھا کہ میرا نکاح ارمان سے ہوا تھا اور مجھے احمد سے کرنا ہے...!!"

"سو وہاٹ یار.. ارمان اور احمد دونوں میں ہی تو ہوں...!!"

اس نے ہاتھ جھلایا تھا..

"میں اٹلی والے ارمان کو نہیں جانتی.. میں نے احمد کو دیکھا تھا اسی سے محبت کی ہے اب

نکاح بھی اسی سے کروں گی...!!"

اس نے جامعہ میں اپنا نام ہمیشہ احمد ہی رکھا تھا تاکہ اسے شک نہ ہو

## Urdu Classic Material

"لیکن یہ بھی مت بھولو کہ تم سے محبت وہ اٹلی والا ارمان ہی کرتا ہے یونی والا روڈ احمد  
نہیں...!!!"

اس کا انداز شرارتی تھا..

"لیکن مجھے پسند بھی تو وہی تھا...!!!"

"جلدی کرو بنورانی.. اب کیا یہیں کھڑی رہو گی؟...!!!"

انوشے نے اسے مسلسل ڈریسنگ کے پاس جے دیکھ کر چھیڑا تھا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"زر نور تم تیار نہیں ہوئیں ابھی تک؟...!!!"

لائبہ بھی نک سک سی تیار اسے لینے آئی تھی.. نکاح کی رسم بس شروع ہی ہونے والی تھی

..

ڈریسنگ کے شیشے میں سے اس نے پیچھے بیڈ پر پڑا وہ گرین کلر کا پرنٹڈ دوپٹہ دیکھا تھا جو احمد  
نے صبح ہی اسے بھجوا یا تھا..

## Urdu Classic Material

ہو بہو وہ بلکل ویسا ہی تھا جیسا اس نے کل رات پہن رکھا تھا اور احمد نے اسے ہلدی سے خراب کر دی تھا

جانے صبح ہی صبح کہاں سے وہ ڈھونڈ ڈھانڈ کے لایا تھا..

اتوار اور چھٹی کے دن بھی سب کی دوڑیں لگ گئیں تھیں نیند میں جھومتے ان لوگوں کو زبردستی اٹھا کر احمد اپنے ساتھ خانزادہ والے گیا تھا وہاں سے تیار ہونے اور ناشتہ کرنے کے بعد ابھی سب بخاری ہاؤس پوری شان و شوکت کے ساتھ پہنچے تھے آنکھوں میں جتنی بھی نیند تھی سب احمد کے پے درپے پڑنے والے تھپڑوں نے بھگادی تھی ابھی سب نہائے دھوئے فریش سے بیٹھے تھے ..

آج چھٹی ہونے کے باوجود بھی ان کی چھٹی نہیں تھی نکاح کی رسم کے بعد دوبارہ ملک ہاؤس جانا تھا مہندی بھلے سے دو دن بعد تھی لیکن اس کی تیاری میں دو ہفتے بھی کم تھے.. اس کی ساری اینجمنٹس دیکھنا تھی ہال کا فائسل ٹیج دیکھنا تھا ٹیلر سے کپڑے اٹھانے تھے میز سیلون کا چکر لگانا تھا اور سب سے بڑی بات ڈانس پریکٹس !!..

## Urdu Classic Material

کتنی رازداری سے وہ سب اس کی تیاری کر رہے تھے تاکہ لڑکیاں ان کے آئیڈیاز اور اسٹیپس کا پی نہ کر سکے..

ابھی یہ صرف دو گھنٹے ہی تھے ان کے پاس فرصت کے اس کے بعد پھر کام پر لگ جانا تھا..  
"ارے دلہن کو لے آئیے..!!!"

ہاتھ میں کیمرہ سنبھالے وہ دروازے پر آکھڑا ہوا تھا..

فاریہ اس کا دوپٹہ پن اپ کر رہی تھی..  
support@classicurdumaterial.com  
"دکھاؤ ذرا..!!!"  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لاٹہ اور انوشے بھی وہیں آگئی تھی..

سفید لباس میں لال رنگ کا دوپٹہ سر پر اوڑھے ہاتھوں میں موتیے کے گجروں کے علاوہ  
بغیر کسی زیور و آرائش کے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی.. مزید سبز نم آنکھوں نے اس  
کے حسن کو دہکا دیا تھا..

آنکھیں تھی کے بار بار نم ہوئی جا رہی تھی..



## Urdu Classic Material

صرف دو ہفتے ہی تو رہ گئے تھے اس کی رخصتی میں..

یہ احساس اسے پل پل بے چین کئے دے رہا تھا

"بہت پیاری لگ رہی ہیں آپ..!!"

براؤن کلر کی فراک اور چوڑی دارپاجامے میں سلیقے سے سر پر دوپٹہ اوڑھے فاریہ نے  
محبت سے کہتے ہوئے گلے لگایا تھا..

وہ مسکرا دی تھی.. [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"چوکھٹ سے ٹیک لگائے وہ بے زاری سے ان کا جذباتی سین دیکھ رہا تھا..

"تجھے کیا ہوا؟..!!"

سیٹی پر دھن بجاتا وہ انھیں بلانے ہی آیا تھا جب دروازے پر ہی اسے جے دیکھ کر پوچھا..

جس نے کچھ نہیں کہا تھا لیکن ہاتھ سے اندراشارہ کیا تھا..

## Urdu Classic Material

ریاض نے کھلے دروازے سے اندر جھانکا تھا جہاں زر نور زار ابخاری کے سینے سے لگی  
رونے میں مصروف تھی قریب ہی ماہین، انوشے، لائبہ اور فاریہ کی آنکھیں بھی آنسوؤں  
سے بھیگی ہوئی تھی..

صرف مناہل نہیں تھی وہاں اور وہ شدت سے اسے مس کر رہی تھی..  
"اس وقت رونے کی کیا تک بنتی ہے؟!!!"

وہ اچھنبے سے انھیں دیکھ رہا تھا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں بھی آدھے گھنٹے سے یہی پوچھ رہا ہوں لیکن.. نوجواب..!!!"

"ماہین بھابھی.. قاضی صاحب ویٹ کر رہے ہیں..!!!"

اس نے ادب سے کہتے ہوئے وقت کا احساس دلایا تھا..

"ہاں بس آرہے ہیں..!!!"

اس کے جواب پر وہ کچھ مطمئن ہوا تھا..

"دس بار کہ چکی ہیں یہ ہی بات..!!!"

## Urdu Classic Material

حیدر کی بات پر وہ چونکا..

"تو پھر؟!!.."

"پھر کیا اب مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا.. اب دیکھ اپنے بھائی کا کمال!!"

فوراً ہی اس نے اپنی آواز کو بھاری بنایا تھا

زارا آئی.. احمد نے نکاح کینسل کر دیا ہے وہ ناراض ہو کر جا رہا ہے..!!"

دروازہ بجا کر بدحواسی میں اس نے کہا تھا..

"ہیں؟.. کینسل کر دیا کیا مطلب؟!!.."

وہ سب ایک دم ہی بوکھلا گئیں تھیں..

"پتا نہیں کہ رہا ہے مجھے نور بانو سے شادی نہیں کرنی. جلدی کریں آپ روکیں اسے ورنہ

وہ چلا جائے گا...!!"

حیدر کی کمال اداکاری پر ریاض اسے داد دیے بغیر نہیں رہ سکا تھا..

انوشے اور فاریہ کے علاوہ وہ تینوں احمد کو روکنے کے لئے بوکھلاتے ہوئے وہاں سے گئی تھی

## Urdu Classic Material

"اے جاجلدی کر...!!"

حیدر کا اشارہ سمجھتے ہوئے وہ زرنور کے پاس آیا تھا..

جو ٹشو سے آنکھیں رگڑ رہی تھی لیکن آنسوؤں تھے کے پھر بھی بہے جا رہے تھے

"بس کرو.. تم نے کیا ڈیم بنانے کا ٹھیکہ لے رکھا ہے...!!"

احمد والی بات پر وہ گھبرائی نہیں تھی کیوں کے اچھے سے جانتی تھی کے احمد ایسا کبھی کر ہی

نہیں سکتا اور دوسرا حیدر کی ڈرامے بازی بھی سب سمجھتی تھی..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم لڑکی ہوتے تو پتا ہوتا اس وقت کیا فیلنگز ہوتی ہیں...!!"

وہ بھرائی ہوئی آواز میں ناراضگی سے بولی تھی

"معاف کرو.. ایک دفعہ انارکلی بن چکا کافی ہے...!!"

اس نے کہا تو زرنور کو تھا لیکن نگاہیں کسی اور پر ہی جمی تھی جسے دیکھ کر وہ چونکا تھا.. اور اس

اتفاق پر بے ساختہ مسکرایا تھا..

"اوہو.. ایک جیسے کپڑے...!!"

## Urdu Classic Material

حیدر نے شرارت سے ان دونوں کو چھیڑا تھا جو ایک جیسے سیم براؤن کپڑوں میں ملبوس تھے..

فارہ تو سٹپٹا ہی گئی تھی پہلے ہی اس کے دیکھنے پر تلملار ہی تھی..

زر نور اور انوشے بھی اس کے گھبرانے پر مسکرا دی تھی..

"نور بانو.. ابھی بھی موقع ہے تمہارے پاس..!!"

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حیدر کے سنجیدہ انداز پر زر نور سمیت وہ سب اسے دیکھنے لگے تھے

"بھاگ چلو میرے ساتھ.. یہ نہ ہو کہ بعد میں تمہیں پچھتنا پڑے.. پھر تم مجھے آواز بھی

دوگی تو میں نہیں آؤں گا.. اسی لئے کہ رہا ہوں سوچ لو..!!"

وہ سنگین انداز میں کہہ رہا تھا

"فٹے منہ..!!"

فارہ اور انوشے کے دل نے ایک ہی بات کہی تھی..



## Urdu Classic Material

"اگر مجھے ہزار دفعہ بھی موقع ملے گا نہ تو میں اسی سے شادی کروں گی حیدر...!!!"  
وہ پر سکون لہجے میں بولی..

حیدر کچھ دیر تو اسے دیکھتا رہا پھر رونی شکل بنا کر ریاض کے گلے جاگا..

"اب مجھ سے کون کرے گا شادی؟...!!!"

"فکر مت کر.. تیرے جیسی بھی کوئی ہوگی دنیا میں جسے اللہ نے تیرے لئے بنایا ہوگا

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
وہ مسکراتے ہوئے اسے تسلی دے رہا تھا..

وائٹ کاٹن کے سفید شلوار قمیض میں مہرون کلر کی شال سی اس نے گردن میں گھما کر  
ڈال رکھی تھی جس کا ایک سر آگے تھا تو دوسرا پیچھے لٹک رکھا تھا..

ہمیشہ کی طرح وہ بینڈ سم لگ رہا تھا آستینوں کو فولڈ کرنے کے بجائے کلائی تک کئے  
کف بند کر رکھے تھے..

اس کے منع کرنے کے باوجود بھی کتنی ہی تصویریں ان لوگوں نے اس کی اتاری تھی..

## Urdu Classic Material

تھوڑی ہی دیر میں ان کا نکاح ہو گیا تھا..

اس کے برابر میں بیٹھی سائن کرتے ہوئے اس کے ہاتھ کپکپائے تھے..

پہلی دفعہ میں تو اسے کچھ ہوش نہیں تھا..

پیدا ہوتے کے ساتھ ہی نکاح پڑھوا دیا گیا تھا..

لیکن اب احساس ہو رہا تھا کتنا مشکل ہوتا ہے ایسے ہی خود کو کسے کے نام کر دینا..

ماں باپ کے گھر کی دہلیز چھوڑ کر کسی اور کے آنگن کو آباد کر دینا..

اس کے لئے وہ نکاح تو پہلی دفعہ ہی تھا..

زر نور بخاری تو وہ کبھی تھی نہیں ہمیشہ سے ہی زر نور ارمان تھی اور ایک دفعہ پھر سے وہی بنی تھی..

عباد بخاری اور زار بخاری کے گلے لگے وہ اس شدت سے روئی تھی کہ سب کی ہی آنکھیں نم ہو گئیں تھی یہاں تک کہ

The devil partner's

## Urdu Classic Material

ریاض اور حیدر کی بھی.. واقعی میں کتنا مشکل ہوتا ہے لڑکی کے لئے یہ لمحہ..

ماحول ایک دم ہی بوجھل ہو گیا تھا..

جسے کم کرنے کے لئے حیدر نے ڈیک چلا دیا تھا..

"سجدے کئے ہیں لا کھوں.."

لا کھوں دعائیں مانگی..

پایا ہے میں نے پھر تجھے..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چاہت کی تیری میں نے..

حق میں ہوائیں مانگی..

پایا ہے میں نے پھر تجھے..

"سوچ رہا ہوں لگے ہاتھوں میں بھی نکاح پڑھوا ہی لیتا ہوں..!!"

حارث نے فیرونی سے انصاف کرتے ہوئے ان کو سوالیہ انداز میں دیکھا تھا..

## Urdu Classic Material

"اپنی یہ سوچ اپنے تک ہی رکھ.. ہم شدید کنوارے لڑکوں کے سامنے یہ نکاح شادی کی باتیں کر کے زخموں پر نمک مت چھڑکا کرو..!!"

ریاض تو جانے کس بات پر بھرا بیٹھا تھا  
اشارہ خود کی اور حیدر کی طرف ہی تھا..

"ارے بھائی تو نام بتائے گا لڑکی کا جی تو بات آگے چلائیں گے.. چل شاباش

جلدی سے بتا نام..!!"

اشعر نے اسے پچکارتے ہوئے کہا تھا..

ریاض کو بے ساختہ ہی ہنسی آگئی تھی..

(ابھی نام لوں گا تو یہیں منہ توڑ دے گا مکینہ..)

"لے تجھ سے نام پوچھا ہے اور تو ہنس رہا ہے..!!"

ان کی سمجھ نہیں آیا تھا اس کا ہنسنا..

"رہنے دے بھائی..!!"

## Urdu Classic Material

وہ ابھی بھی ہنسنے ہی جا رہا تھا..

"مرضی ہے تیری نہ بتا... لیکن جب دل کرے میں حاضر ہوں.. تیری شادی میں ہی کرواؤں گا..!!!"

اشعر نے بالکل بڑے بھائیوں کے سے انداز میں کہا تھا..

تیمور اور حارث نے آنکھوں آنکھوں میں ایک دوسرے کو اشارے کئے تھے..

"اہم اہم.. اشعر تجھے کیا کچھ زیادہ ہی پسند ہے یہ چوہدری؟!!!"  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تیمور نے مصنوعی گلہ کھنکارتے ہوئے پوچھا تھا..

"اہاں.. زیادہ نہیں بس تھوڑا سا..!!!"

اس نے مسکرا کر جواب دیا تھا

"ماشاء اللہ تھوڑے سے میں یہ حال ہے جب زیادہ پسند ہو گا تب تو پتا نہیں کیا ہو گا..!!!"

حارث نے کہتے ہوئے ریاض کو دیکھا تھا جو سنگل صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا تھا..



## Urdu Classic Material

انداز لا تعلق تھا لیکن اس کی مسکراہٹ صاف دکھائی دے رہی تھی جس کا مطلب تھا کہ وہ ان کی باتوں کو انجوائے کر رہا تھا ..

---

چوکنے انداز میں یہاں وہاں دیکھتے ہوئے وہ دونوں چھپتے چھپاتے وہاں پہنچے تھے  
"علاقہ کلئیر ہے.. نکل لے برو...!!!"

حیدر نے گردن اونچی کر کے دیکھنے کے بعد مطمئن لیکن محتاط انداز میں اسے کہا تھا..

"چیک رکھنا.. اگر گڑ بڑ ہو تو مس کال دینا مجھے...!!!"

گلے میں سے مہرون شال اتار کر اس کی جانب اچھالتا وہ ناب گھما کر دروازے کے پیچھے  
غائب ہو چکا تھا..

"یہ ہی کام رہ گیا حمزہ حیدر علی کا.. بس دوسروں کی ہی ملاقات کرواتے رہو ہنہ...!!!"  
وہ بڑبڑا کر رہ گیا..

---

وہ جو اپنی پھولے پھولے بالوں والی سفید رنگ کی بلی مانو کو گود میں لئے بیٹھی پیار سے اس  
پر ہاتھ پھیر رہی تھی اچانک سے دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز پر چونکی تھی..

## Urdu Classic Material

لیکن وہاں احمد کو دیکھ کر حیرانی سے بلی کو بیڈ پر بٹھا کر وہ کھڑی ہو گئی تھی..

(احمد اس سے ملنے آیا تھا..؟؟ وہ بھی ایسے چوری چھپے..؟؟)

اسے یاد تھا جب اس نے ماہین کے سامنے کچھ دیر کے لئے اس سے ملنے کا کہا تھا تو اس نے صاف منع کر دیا تھا..

"کوئی ضرورت نہیں.. شادی کے بعد جتنی دل چاہے اتنی باتیں کر لینا لیکن رخصتی تک

کوئی ملاقات نہیں سمجھے؟!!!"

اس وقت تو وہ سعادت مندی سے سر جھکا کر اس کی بات مان کر وہاں سے چلا گیا تھا..

لیکن اب..؟؟!!"

"دیکھو ذرا محبت میں کیا کیا کرنا پڑتا ہے..!!!"

اس کے انداز پر وہ مسکراہٹ چھپا گئی تھی..

اس نے چینج نہیں کیا تھا ابھی بھی انہی کپڑوں میں ملبوس تھی..

وہ چلتے ہوئے اس کے پاس آٹھرا تھا..

## Urdu Classic Material

"ہاں تو جناب ہو گئی آپ کی خواہش پوری احمد سے نکاح کرنے کی؟!!.."

نگاہوں کو خیرہ کرتے اس کے حسین سراپے کا بغور جائزہ لیتے ہوئے اس نے بظاہر  
سنجیدگی سے پوچھا تھا لیکن آنکھوں میں شرارتی چمک بھی صاف نظر آرہی تھی

"ہاں ہو گئی!!.."

اس نے بھی خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا تھا..

ساری افسردگی اس کا چہرہ دیکھنے کے بعد جیسے ختم ہی ہو گئی تھی..

"لیکن میری تو نہیں ہوئی نہ!!.."

اس نے انداز میں افسردگی سموتے ہوئے کہا..

"ہو جائے گی خانزادہ.. صبر کا پھل ہمیشہ میٹھا ہوتا ہے..!!.."

اک نزاکت سے سرخ آنچل جھٹک کر وہ جانے لگی تھی لیکن تبھی اس کی نازک سی  
چوڑیوں اور مہندی سے سچی کلائی احمد کی گرفت میں آئی تھی..

## Urdu Classic Material

"یہ دنیا ہمیشہ سے کچھ دواور کچھ لو کے اصولوں پر چل رہی مسز زرنور ارمان.. میں نے

تمہاری خواہش پوری کی رخصتی منسوخ کروا کر اب تمہاری باری..!!"

اسے اپنے حصار میں قید کئے چہرے کے ایک ایک نقش کو نگاہوں سے چومتے ہوئے وہ بے خود ہوا جا رہا تھا..

ملکیت کا یہ شدید احساس دوسری دفعہ نکاح کرنے کے بعد ہی کیوں محسوس ہوا تھا..؟

"اہاں.. پہلی بات تو یہ کہ میں زرنور ارمان نہیں زرنور احمد ہوں مسٹر.. اسی نام سے مجھے

مخاطب کیا کرو..!!"

اس کے چوڑے کندھے پر اپنی کہنی ٹکائے براہ راست اس کی گہری گرے آنکھوں میں جھانکتے ہوئے وہ جس اعتماد اور بے نیازی سے کہہ رہی تھی وہ ارمان احمد خاندان کو پاگل کرنے کے لیے کافی تھا..

"اور دوسری بات.. آج میں بہت خوش ہوں اپنی مرضی کے بندے سے میں نے

دوسری دفعہ نکاح کیا ہے.. مانگو جو مانگنا ہے.. لیکن رخصتی کے علاوہ..!!"

فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس نے ساتھ حد بھی عائد کی تھی..

## Urdu Classic Material

"میں مر ہی نہ جاؤں اس دریادلی پر...!!!"

سیدھے ہاتھ کا انگوٹھا اس کے گلابی رخسار پر پھیرتے ہوئے وہ اسے چھیڑنے کو بولا تھا..

"میں جانتی ہوں رخصتی کروائے بغیر تم نہیں مرو گے...!!!"

زر نور نے شرارت سے کہتے ہوئے نچلا لب دانتوں تلے دبایا تھا..

"کیا تمہیں مجھ سے شرم نہیں آرہی؟...!!!"

احمد کا اشارہ اس کے خود سے بے حد قریب ہونے پر تھا کہاں تو وہ صرف ہاتھ پکڑنے پر ہی

حیا سے سرخ پڑ جاتی تھی اور کہاں اب پٹر پٹر جواب دے رہی تھی

"دو دفعہ نکاح کر چکی ہوں.. اب کہاں کی شرم؟...!!!"

"لیکن رخصتی تو نہیں ہوئی نہ...!!!"

"چلو اس کے بعد شرمالوں گی...!!!"

سر سے ڈھلکتے ستاروں سے سجے آنچل کو دوبارہ سے جماتے ہوئے اس نے کہا تھا..

"تم مجھے ارمان کیوں نہیں کہتی؟...!!!"



## Urdu Classic Material

"تم بھی تو مجھے زرنور نہیں کہتے صرف نور کہتے ہو...!!"

جواب برجستہ تھا..

"تم میری زندگی کانور ہو میرے عشق کانور ہو میری نگاہوں کانور ہو میری جان

.تمہارے بغیر یہ خانزادہ نہ پہلے کچھ تھا نہ اب ہے...!!"

محبت سے چور لہجے میں کہتے ہوئے احمد نے اس کا آنچل پیچھے کرتے ہوئے استحقاق سے

پہلی دفعہ اس کی پیشانی چومی تھی.. [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

زرنور نے مسکراتے ہوئے آسودگی سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں.. [support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ایک بات تم بھول گئے...!!"

وہ اس کا جھومر ٹھیک کر رہا تھا جب اس کی بات پر چونکا..

"وہ کیا؟...!!"

"دل...!!"

"مطلب؟...!!"

## Urdu Classic Material

"کیا میں تمہارے دل کا نور نہیں ہوں؟!!"

اس کی معصومیت بھری مصنوعی خفگی پر وہ مسکراہٹ چھپا نہیں پایا تھا..

"تم احمد کی نور ہو یا.. میری روح میں بستی ہوں میرے جسم و جان کی مالک ہو..!!"

"احمد..!!"

اس نے شکایتی انداز میں اس کا نام لیا تھا..

"اب کیا؟!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زر نور نے جھٹکے سے اس کے کالر پکڑ کر اپنی جانب کھنچا تھا..

"مجھے تمہارے "دل" سے مطلب ہے خازادہ..!!"

اس کے یہ انداز احمد کو پیل پیل گھائل کئے دے رہے تھے

"لیکن میرے پاس دل نہیں ہے..!!"

وہ بے چارگی سے بولا

## Urdu Classic Material

پہلے تو وہ اس کی بات پر حیران ہوئی تھی لیکن پھر تیور بدلے..

"کسے دیا؟...!!!"

وہ برہم نظر آتی تھی..

"کافی سال پہلے تمہیں ہی دیا تھا جب تم لٹل اینجل تھی.. اپنے پاس ہی چیک کرو کہیں رکھ

کر بھول گئیں ہوں گی...!!!"

کالر چھڑوا کر اس کا مومی ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں لے کر احمد نے لبوں سے لگایا تھا..

support@classicurdumaterial.com

"پاگل ہو تم احمد...!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زر نور نے ہنستے ہوئے اس کے کندھے پر سر رکھا تھا..

"میں ہوش و حواس اپنے، اس بات پہ کھو بیٹھا..

تم نے جو کہا ہنس کر، یہ ہے میرا دیوانہ...!!"

وہ اس کے کان کے پاس گنگنایا تھا..

"شاعری سے کام نہیں چلے گا میرا گفٹ نکالو...!!"

## Urdu Classic Material

اس کے شانے پر نازک سے ہاتھ کا مکھڑا تے ہوئے اس نے باور کروایا تھا..

"بعد میں لے لینا...!!!"

اس کے سرخ زرتار آنچل سے ڈھکے سر پر اپنے لب رکھے اس نے آنکھیں بند کئے ہی کہا تھا..

"تم نے آج تک مجھے کبھی کوئی گفٹ نہیں دیا احمد...!!!"

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی شکوہ کر گئی تھی..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"رخصتی کروالونہ روزانہ ایک تحفہ دیا کروں گا...!!!"

زرنور کو لگا وہ ایسے ہی کہہ رہا ہے لیکن وہ مذاق کے موڈ میں نہیں تھا مکمل طور پر اس کے سحر میں کھویا ہوا تھا..

"احمد...!!!"

وہ اس کے حصار میں کسمسار ہی تھی..

اس کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھے پیچھے کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن سب بے سود..

## Urdu Classic Material

احمد نے اسے خود میں بھینچا ہوا تھا..

"کیا ہوا؟...!!"

اس کا سندر مکھڑا ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا..

"لیومی...!!"

اس نے ناراضگی سے کہا تھا..

"نہ چھوڑوں تو؟...!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے وہ چیلنج کر رہا تھا..

زر نور کی سانس اٹکنے لگی تھی اس کے حصار میں..

"سب سب.. ویٹ کر رہے ہوں گے.. تم.. تم تو آکر ہی بیٹھ گئے ہو.. چھوڑو مجھے...!!"

احمد نے اس کے مزاحمت کرتے دونوں ہاتھوں کو کلائیوں سے پکڑ لیا تھا..

"تم نے ہی کہا تھا جو مانگنا ہے مانگ لو...!!"

احمد نے اس کی بات دلائی تھی..



## Urdu Classic Material

"ہاں تو مانگ لو نہ میں دے دوں گی منع کب کیا میں نے؟.. لیکن پہلے میرے ہاتھ چھوڑو  
"!!.."

اس کا انداز جھنجھلانے کے ساتھ التجائیہ ہو گیا تھا..

(نہ جانے سب کیا سوچ رہے ہوں گے باہر)

"تم زحمت مت کرو.. میں خود لے لوں گا..!!"

اس کی نگاہوں میں خمار اتر آیا تھا..

support@classicurdumaterial.com

"کیا؟.. کیا لے لو گے؟!!.."

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی..

لیکن اس نے کچھ نہیں کہا تھا بس زو معنی انداز میں مسکرا دیا تھا..

"زر نور کی نظر اس کے کلین شیو گال پر پڑتے ڈمپل پر پڑی تھی جو اس کی آنکھوں کی  
طرح گہرا تھا.."

اس کی ڈیپ گرے آنکھوں کے بعد اس ڈمپل نے ہی تو اسے دیوانہ کیا تھا..

## Urdu Classic Material

بے خودی میں اس نے اپنی مخروطی انگلیوں سے اس ڈمپل کو چھوا تھا..

ایک وقت تھا جب اس کے دل میں اسے چھونے کی شدید حسرت ہوا کرتی تھی لیکن اب تو جیسے وہ اسے چھونے کی اس کی حقدار بن گئی تھی..

گردن آپ ہی ناز سے اٹھی تو شبیہی ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ در آئی..

"میرے جذبات کو بہکاؤ مت یار...!!"

اس کا لہجہ آنچ دیتا ہوا تھا..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اتنی سی بات پر ہی اس کی پلکیں رخساروں پر سایہ فلگن ہو گئیں تھیں

اب مجھے یقین ہو گیا ہے.. تم صرف میرے ہو احمد صرف میرے..!!"

مطمئن انداز میں کہتے ہوئے زرنور نے اس کے سینے پر سردھرا تھا..

"میں تو ہمیشہ ہی کہتا تھا تم ہی یقین نہیں کرتی تھیں...!!"

احمد نے اسے پھولوں کی طرح خود میں سمیٹ لیا تھا..

"دھڑ.. دھڑ دھڑ..!!"

## Urdu Classic Material

جیہی دروازے پر ہونے والی زوردار دستک سے دونوں سحر سے نکل آئے تھے ..

دروازہ پوری شدت کے ساتھ بجایا جارہا تھا جیسے ابھی کوئی توڑ کر اندر آجائے گا ..

"آ رہا ہوں یار...!!!"

بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ ڈور کے پاس آیا تھا ایک نظر مڑ کر اسے دیکھا دل پر ہاتھ رکھے بیڈ کے کونے پر ٹکی تھی ..

آنکھوں میں خفگی تھی جیسے کہ رہی ہو

(کہا تھا نہ میں نے چلے جاؤ .. اب پتا نہیں کتنا آکھڑ لگے گا ..)

اس کی ناراضگی بھی بجا تھی ..

آنکھوں میں اس کی موہنی سی صورت سموتے ہوئے اس نے دروازہ کھول دیا تھا لیکن باہر

جو کوئی بھی تھا شاید دروازہ توڑنے کی نیت سے دھکامارنے لگا تھا لیکن اسی وقت دروازہ

کھولنے کے باعث حیدر سیدھا احمد سے ٹکرایا تھا اور اس ٹکراؤ کے نتیجے میں دونوں ہی فرش

پر گرے تھے ..

## Urdu Classic Material

"اف.. کیا حرکت ہے یہ؟!!..!"

اس نے خود پر گرے حیدر کو دیکھ کر دانت پیستے ہوئے پوچھا..

جس نے فوراً سے دانت نکالے تھے لیکن پھر اندر کر کے چہرے پر غضبناک تاثرات  
سجائے ..

"ٹائم پتا ہے کتنا اوپر ہو چکا؟!!..!"

"ہاں تو پیسے دئے تھے نہ تجھے؟!!..!"

"اپنے پاس ہی رکھ لے تو وہ پانچ ہزار.. پتا ہے کتنی مشکل سے ان بھوتنیوں کو روک رکھا تھا

میں نے..!!..!"

"یہ بھوتنیوں کسے کہ رہے ہو؟!!..!"

کھلے دروازے پر کھڑی لائبرے نے گھور کر پوچھا اندر تو جا نہیں سکتی تھی کے دونوں بچے میں  
ہی گرے پڑے تھے..

"تمہیں ہی کہ رہا ہوں..!!..!"

## Urdu Classic Material

وہ بگڑے انداز میں اٹھا تو احمد بھی کپڑے جھاڑتا ساتھ ہی کھڑا ہوا..

وہ جو اسے سخت سست کہنے لگی تھی ماہین نے روک دیا تھا

"لائبہ دفع کرو اسے.. پہلے ان صاحب کی خبر لو..!!!"

اس کا اشارہ احمد کی طرف تھا جو بس بھاگنے کے چکر میں تھا لیکن براہو جوان سے سامنا ہو گیا..

"کیا کر رہے تھے یہاں؟..!!!"

ماہین نے کڑے تیوروں کے ساتھ پوچھا..

"محفل میلاد کی دعوت دینے آیا تھا..!!!"

حیدر کے ٹکڑا لگانے پر لائبہ نے اسے تیز نظروں سے دیکھا تھا..

"تم تو چپ کرو..!!!"

"اوئے اشعر.. سنبھال اپنی بیوی کو..!!!"

اس نے بھی زور سے اشعر کو آواز لگائی تھی..



## Urdu Classic Material

"میں کچھ نہیں کر رہا تھا ماہین آپی...!!"

اس نے جس بھولپن سے کہا تھا لائے اور حیدر کو ہنسی آگئی تھی..

"سیدھی طرح بتاؤ...!!"

اس نے آنکھیں نکالی..

"وہاٹ ریش.. یہ کیا حرکت ہے ریاض؟...!!"

سخت عرصے میں اس نے لائے اور ماہین کے پیچھے دیکھتے ہوئے بلند آواز سے کہا تھا..

بے ساختہ ہی دونوں پیچھے مڑی تھی اور یہی موقع تھا احمد کے پاس بھاگنے کا..

فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ فوراً وہاں سے نکل لیا تھا..

"یہاں تو ریاض نہیں ہے...!!" لائے نے اچھنبے سے کہا..

"آگے دیکھو بہن.. خانزادہ بھی نہیں ہے...!!"

حیدر کے محفوظ انداز پر وہ جلدی سے سیدھی ہوئیں تھیں تب تک وہ چکما دے کر جاچکا تھا

## Urdu Classic Material

ہوٹوں پر ہاتھ رکھے زر نور ہنسے جا رہی تھی لیکن جب ان دونوں کو بدلتے تیوروں سے اپنی جانب بڑھتے دیکھا تو گڑ بڑا کر ہاتھوں میں سے گجرے اتارنے لگی۔۔

---

ل بزنس مین کے سے انداز میں جیسے ڈیل اور اس کی شرطیں بتا رہا تھا۔۔

انداز اتنا سنجیدہ تھا جیسے سچ میں یہ اس کا پارٹ ٹائم بزنس ہو۔۔!!

"ایک دس منٹ کی ملاقات کے دس ہزار؟!!"

وہ حیرت زدہ انداز میں بولی۔۔

"مجھ سے کیوں مانگ رہے ہو؟ حادثہ سے جا کر ہی لو۔۔!!"

اگلے ہی لمحے نخوت سے ناک چڑھا کر بولی۔۔

"تم سے پہلے اسی نے کہا تھا لیکن پھر ڈیل کینسل کر دی اس کنجوس نے وہ تو ڈھائی ہزار پر

ٹر خا رہا تھا اب تم ہی بتاؤ مہنگائی کے اس زمانے میں کون اتنے سستے میں ایسے جان جھو کم

## Urdu Classic Material

میں ڈالنے والے کام کرتا ہے؟.. اور دیکھو ذرا تمہارے لئے وہ دس ہزار بھی نہیں دے  
سکتا.. چہ چہ!!"

حیدر نے افسوس سے سر ہلایا تھا..

"حیدر.. اوے حیدر...!!!"

ریاض کی حواس باختہ آواز پر اس نے چونک کر پیچھے دیکھا..

"کیا ہوا؟...!!!"

"ابے کو فتنے نہیں ہیں...!!!"

"ہیں؟؟؟...!!!"

وہ نہ سمجھی سے بولا..

"پورا کچن چھان مارا لیکن کہیں نہیں ملے...!!!"

ریاض کے جذباتی لہجے پر حیدر کا دل ڈوب ڈوب گیا تھا..

"کو فتنے غائب؟.. اب میں کھاؤں گا کیا؟...!!!"

## Urdu Classic Material

وہ گہرے صدمے سے بولا..

"مجھے کھالے...!!!"

ریاض سلگ کر بولا..

"صرف اپنا خیال ہے تجھے کمینے اور میں جو...!!!"

اس کی بات ادھوری رہ گئی تھی ایک ابرو اٹھا کر اس نے تعجب سے کھڑکی کے پاس کھڑی

فون پر بات کرتی یشفہ کو دیکھا تھا..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

"یہ کہاں سے آگئی؟...!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اشاروں کنائیوں میں حیدر سے پوچھا..

"اس سے زیادہ ضروری ابھی کوفتے ہیں.. تو نے ٹھیک سے دیکھا تھا نہ؟...!!!"

"ہاں نہ ایک ایک چیز دیکھی ہے لیکن نہیں ملے...!!!"

اس کا انداز ہارے ہوئے جواری کی طرح تھا...

کتنی مشکل سے سب کی نظروں سے بچا بچا کر اس ایک ڈونگے کی حفاظت کر رہے تھے..

## Urdu Classic Material

"ایک دفعہ اور دیکھ لیتے ہیں...!!"

حیدر کو ابھی بھی امید سی تھی..

"اہم.. حیدر ریاض...!!"

اتنی دیر سے ہنسی کنٹرول کرتی مناہل اب بول ہی اٹھی تھی..

"انھیں ڈھونڈنے کی تکلیف مت کرو...!!"

"کیوں؟ تمہیں پتا ہے وہ کہاں ہیں؟...!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وہ... میں نے اوریشیف نے کھائے.. تھینکس ٹو بوتھ آف یو.. تم لوگوں نے اسے چھپا کر

رکھا.. سچ میں اگر وہ نہ ہوتے تو ہمیں باہر سے آرڈر کرنا پڑتا..!!"

اس نے محفوظ انداز میں بے چارگی اور شرارت کی ملی جلی کیفیت میں کہا تھا..

وہ دونوں سکتے کے سے انداز میں ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے تھے..



## Urdu Classic Material

شام کے وقت کوئی جا کر سب کی واپسی ہوئی تھی..

"خیریت ہے آج لڑکے والوں کی طرف سے دھمال ڈالنے کی آوازیں نہیں آرہی...!!"

چائے کی چسکیاں لیتی انوشے نے ریلینگ سے ٹیک لگائے ہلکا سا جھک کر  
نیچے جھانکتے ہوئے شرارت سے پوچھا تھا..

دونوں ڈی جے.. کوفتے نہ ملنے کا سوگ منا کر بیٹھے ہوں گے..!!"

موبائل پر زرنور اور احمد کے نکاح کی ویڈیو دیکھتی مناہل اور یشفہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا..

یشفہ کی وہاں موجودگی ان سب کے لئے ہی سرپرائزنگ تھی کیوں کہ اس نے توشادی

میں آنے سے معذرت کر لی تھی لیکن ایسے اچانک اسے وہاں دیکھ کر وہ سب ہی بے حد

خوش ہوئی تھیں.. کیوں کہ حیدر کے ساتھ اس کے بھڑنے کے قصے وہ اچھے سے جانتی

تھی.. انوشے کے دوست سے ان کی آپس میں دوستی ہوئی تھی..

اور پٹر پٹر بولتی اس گولڈن بالوں والی گڑیا سے تھوڑے ہی عرصے میں ان کو گہری دوستی

ہو گئی تھی..

جوفاریہ کی ہم عمر تھی یعنی ان چاروں سے ایک ڈیڑھ سال چھوٹی ہی تھی..

## Urdu Classic Material

زریہ دوپٹہ بھی لے جاؤ لہنگے کے ساتھ میچ نہیں ہو رہا یہ پنک کمر.. اسے چیلنج کروا کر آتش  
رنگ لے لینا..!!"

منابل نے اسے شاپر میں دوپٹہ ڈال کر دیا تھا..

صبح گیارہ بجے کا وقت تھا ناشتہ کرنے کے بعد زرنور انوشے اوریشفہ سحرش بیگم کے ساتھ  
مال جانے کی تیاری کر رہیں تھیں ابھی بھی دو چار چیزیں خریدنی تھی اوریشفہ کی تو پوری  
شاپنگ رہتی تھی.. جس کا شادی بیاہ جیسی تقریبات کے ملبوسات خریدنے کا کوئی تجربہ

نہیں تھا.. [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
اس لئے اب اس کی تیاری بھی ان لوگوں نے ہی کرنی تھی..

"ٹھیک ہے لے آؤں گی اور ایسا کرو مجھے پارلر کا کارڈ دواتے ہوئے بنگلہ بھی کروالیں گے  
!!!"

برش سے بال سنوار کر کیچر میں قید کرتے ہوئے اس نے کہا تھا..

انوشے نے لسٹ بنا کر اس پر سرسری سی نظر ڈالنے کے بعد منابل کو پکڑادی تھی..

"ایک دفعہ اور دیکھ لو.. اگر کچھ رہ گیا ہے تو اس میں لکھ دو..!!"

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

"اب چلو بھی آتے آتے بھی پھر شام ہو جائے گی...!!!"

زر نور نے ہینڈ بیگ چیک کرتے ہوئے انھیں جلدی کرنے کا کہا تھا..

"فار یہ تم نے کچھ منگوانا ہے؟...!!!"

چھوٹی ٹرے میں چائے کے دو کپ رکھے اندر آتی فار یہ کو دیکھ کر انوشے نے پوچھا تھا

"نہیں انوشے.. میری تیاری کمپلیٹ ہے اور آپ لوگ پلیز جلدی آنے کی کوشش کیجئے گا

ورنہ میرا سر پھٹ جائے گا اس تیز آواز سے...!!!"

اس کا اشارہ ایک پر تیز آواز سے چلتے گانوں کی طرف تھا..

جو حیدر اپنے دوست کی شاپ سے اٹھالایا تھا جس کے آس پاس جانے پر بھی اس نے سب پر پابندی لگا رکھی تھی..

وہ لوگ تو اسے ڈانٹ ڈپٹ کر بند کر دیتی تھی لیکن فار یہ کی اس سے اتنی فرینکس نہیں تھی..

## Urdu Classic Material

اور ایک سپیکر تو ان لوگوں نے بھی کمپیوٹر کے ساتھ کنیکٹ کر رکھا تھا جس پر "خالص شادی والے" گانے ہی بجاتی تھیں وہ لوگ اور اس کی آواز بھی صرف اتنی ہوتی تھی کہ صرف اوپر کے پورشن میں ہی ہوتی تھی لیکن جب حیدر گانے لگا تھا تو پورے محلے کے کان جھنجھناٹھتے تھے ایک تو وہ گانے شادی والے ہر گز نہیں ہوتے تھے اور دوسرا لیکو کے ساتھ ساتھ اس کے گلے کے سپیکر کا بھی فل والیوم ہوتا تھا..

ابھی بھی دونوں گلہ پھاڑ کر گارہے تھے..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زر نور نے مناہل سے کارڈ لے کر کلچ میں رکھتے ہوئے مسکرا کر کہا تھا..

"جلدی کرو بچیوں...!!!"

نیچے سے سحرش بیگم کے آواز دینے پر جلدی جلدی کرتی وہ لوگ نیچے اترنے لگی تھی

"ارے میں تو بھول گئی...!!!"

اس نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے ٹرے مناہل کو دی اور جلدی سے ان کے پیچھے آئی..

## Urdu Classic Material

"زر نور.. ٹیلر کے پاس سے میری شرٹ بھی لے آنا جو فٹنگ کے لئے دی تھی...!!"

اس نے ریلنگ سے جھکتے ہوئے یاد دہانی کروائی تھی..

"لے آئیں گے...!!"

وہ جو الٹی پی کیپ پہنے سیٹی بجاتے ہوئے باہر کی جانب جا رہا تھا ان لوگوں کو نک سکا سے کہیں جانے کے لئے تیار دیکھ کر کیپ سے چہرہ چھپاتا لٹے قدموں پلٹا تھا.. لیکن تب تک

ان کی نظر اس پر پڑ چکی تھی.. [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"حیدر ہمیں مار کٹ لے چلو...!!"

اور حیدر نے سودفعہ خود کو کوسا تھا..

ضرورت ہی کیا تھی گھر پر رکنے کی؟..

ریاض اور احمد نے کتنا اصرار کیا تھا آفس چلنے کے لئے..

لیکن اس نے بھی صاف منع کر دیا تھا جیسے شادی تو اسی کی ہو رہی ہو..



## Urdu Classic Material

اشعر اور تیمور بھی اپنے آفس میں تھے اور حادثہ بے چارہ کبھی ٹیلر کے کبھی ہال کے تو کبھی کہاں کے کام نمٹاتا پھر رہا تھا..

صرف ایک وہی سہی معنوں میں فارغ تھا جو ایک ہفتے سے ڈرائیور کے فرائض سنبھال رہا تھا..

لیکن اب وہ بھی تپ اٹھا تھا..

"دو چار دن خوشی خوشی لے کیا گیا تم لوگوں نے تو مستقل اپنا ڈرائیور ہی سمجھ لیا..!!!"

وہ بگڑے موڈ سے بولا تھا..

"ہاں تو گھر پر فارغ بیٹھ کر تم کرتے بھی کیا ہو؟ سوائے محلے والوں کا سکون برباد

کرنے کے ..!!!"

اس نے بھی فوراً حساب بے باک کیا تھا..

"یہ صرف آخری دفعہ ہے اس کے بعد کہیں نہیں لے کر جاؤں گا..!!!"

وہ ہٹ دھرمی سے کہ رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی ابھی تو چلو...!!"

زر نور نے لا پرواہی سے ہاتھ جھلایا تھا..

وہ صرف صبر کے گھونٹ بھر کر رہ گیا تھا

---

ویسے مجھے خوشی ہے کہ کینیڈا جیسے ملک میں رہ کر بھی تم اپنی روایتوں کی اتنی پاسداری کرتی ہو...!!"

"بھلے سے میری ساری زندگی وہیں گزری ہے لیکن میں تو آج بھی پشاور کے رنگ میں ہی رنگی ہوئیں ہوں.. آپ کو پتا ہے میں پشاور صرف ایک دفعہ ہی گئی ہوں اپنی زندگی میں وہ بھی صرف چار سے پانچ دنوں کے لئے لیکن یہ دن.. جیسے نقش ہو گئے ہوں میرے دل پر.. اور دوسرا بابا اور ابی جان کی وجہ سے جنہوں نے اس ملک میں رہ کر کبھی مجھے پشاور کی کمی محسوس نہیں ہونے دی...!!"

## Urdu Classic Material

وہ مسکرا کر کہتی ساتھ ساتھ کیچپ میں فرائیز بھی ڈبوڈبو کر کھا رہی تھی جو ماہین نے اسے  
تھوڑی دیر پہلے بنا کر دی تھی..

"تمہیں تو ایک نظر دیکھ کر ہی پتا لگ جاتا ہے کہ کسی کٹر پٹھان فیملی سے بلونگ کرتی ہو  
لیکن اشعر تو تم سے بہت مختلف ہے.. وہ تو جب تک بتائے نہ کہ میں پٹھان ہوں  
کسی کو پتا بھی نہیں چلتا...!!!"

قورمے کا مصالحہ بھونتے ہوئے وہ ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
پٹھان ہے...!!!"

اس کے انداز میں اشعر کے لئے فخر سا تھا..

انگلی اور انگوٹھے سے پیشانی مسلتا وہ سیدھا چکن میں آیا تھا..

"بھابھی وہ...!!!"

ڈانگ ٹیبل کے گرد بیٹھی فاریہ کو دیکھ کر اس کی بات منہ میں ہی رہ گئی تھی..

## Urdu Classic Material

اسی نے تو اس کا چین و سکون برباد کر کے رکھا ہوا تھا..

وہ دونوں چونک کر اس کی جانب متوجہ ہوئی تھی..

فاریہ نے جلدی سے کندھے پر پڑا دوپٹہ سر پر ڈالا تھا..

"تم اس وقت خیریت؟!!"

ماہین نے حیرت سے پوچھا..

ابھی تو صرف ایک ہی بج تھا اور وہ تو احمد کے ساتھ صبح آفس گیا تھا..

"وہ.. سر میں درد ہو رہا تھا اس لئے آگیا.. آپ پلیز چائے بنوا دیں مجھے..!!"

اس نے بدستور پیشانی مسلتے ہوئے کہا تھا..

چہرے پر تھکن بھی صاف واضح تھی..

(بنوا دیں؟؟.. اتنے رعب سے یہ میرے لئے کہ رہا ہے؟؟)

وہ سلگ ہی تو اٹھی تھی..

"ٹھیک ہے میں بنادیتی ہوں..!!"

## Urdu Classic Material

"نہیں آپ پریشان نہ ہو.. آپ اپنا کام کر لیں.. لیکن جو فارغ بیٹھا ہے اسے کہ دیں  
"!!.."

ماہین اور فار ریہ کے علاوہ وہاں تھا ہی کون؟ اور وہ یقیناً اسی کے بارے میں کہ رہا تھا..

"ہاں فار ریہ بنادیں گی.. فاری ایک کپ بنادو اس کے لئے..!!"

ماہین نے مصروف سے انداز میں کہا تھا..

وہ تلملا کر رہ گئی تھی..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کے انداز پر ریاض اپنی مسکراہٹ چھپا گیا تھا..

"سنیے.. ذرا جلدی بنائیے گا..!!"

مصنویٰ سنجیدگی اس نے سیدھے اسے مخاطب کر کے کہا تھا جو مکمل اسے نظر انداز کرتی

فریج سے دودھ نکال رہی تھی..

ریاض کی نظر ٹیبل پر پڑی آدھی فرائز سے بھری پلیٹ پر پڑی تھی جو وہ تھوڑی دیر پہلے کھا

رہی تھی..



## Urdu Classic Material

"بھابھی کیا یہ میں لے لوں؟!!!"

اس کا اشارہ پلیٹ کی طرف تھا..

"یہ فارسیہ کی ہے ریاض...!!!"

(اور وہ میری ہے..)

یہ احساس ہی کتنا دلکش تھا اس کے لئے..

"یہ اور بنالیں گی اپنے لئے...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آگے آکر اسے اٹھاتا وہ کھاتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا..

لاکھ دل چاہنے کے باوجود بھی فارسیہ اس کی چائے میں چینی کی جگہ نمک نہیں ملا  
سکی تھی..

اور پھر نمک ملانے سے ہوتا بھی کیا؟..

جس حساب سے اسے ریاض سے پر غصہ آتا تھا اگر نمک کی جگہ زہر دستیاب ہوتا تو وہ کبھی  
نہ چوکتی ملانے سے..

## Urdu Classic Material

بے دلی سے چائے بنا کر اس نے کپ میں نکالی تھی ..

"ایسا کرو فاری فریج پر بوس رکھا ہے اس میں سے پین کلر بھی لے لو...!!"

"آپی میں نہیں جاؤں گی دینے...!!"

وہ بدک کر بولی..

"ارے...!!"

ماہین بے ساختہ ہنسی تھی..

support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"فکر نہیں کرو کچھ نہیں کہے گا.. وہ حیدر نہیں ہے...!!"

"لیکن...!!"

وہ منمنائی...!!"

"چلی جاؤں نہ فاری.. میں کہہ رہی ہوں نہ کچھ نہیں کہے گا وہ.. اور چائے ٹھنڈی ہو گئی

تو پھر فائدہ ؟ ...!!"

"لیکن مجھے نہیں پتا نہ کہ وہ کہاں ہوں گے...!!"

## Urdu Classic Material

اس نے پھر عذر تراشا..

سچ تو یہی تھا کہ وہ اس کے سامنے جانا نہیں چاہتی تھی..

"حادث کے کمرے میں ہو گا...!!"

ماہین نے اس کا یہ بہانہ بھی سائیڈ پر کر دیا تھا

ناچار اس نے بوکس میں سے ٹیبلٹ نکال کر ٹرے میں رکھی سر پر جمے دوپٹے کو پھر سے

ٹھیک کرتی منہ بناتے ہوئے وہاں سے نکل کر حادث کے کمرے کے پاس آرکی۔ گہری

سانس لے کر خود کو کمپوز کیا..

"بس جاؤں گی اور رکھ کر جلدی سے واپس آ جاؤں گی.. گڈ!!"

ہلکے سے دروازہ ناک کر کے اس نے اندر قدم رکھا تھا..

وہ جو صوفے پر آنکھوں پر بازو رکھ کر لیٹا تھا کھٹکے کی آواز پر ہاتھ اٹھا کر اسے دیکھا تھا.

جس نے مضبوطی سے ٹرے کو جکڑ رکھا تھا انداز تو ایسا تھا کہ بس چلے تو وہیں فرش پر رکھ کر

بھاگ جائے جلدی سے ..

## Urdu Classic Material

ایویں بالوں میں انگلیاں پھیرتا وہ اٹھ کر قدم قدم چلتا اس کے پاس آ رہا تھا..

فار یہ کا دل جانے کیوں زور سے دھڑکنے لگا تھا..

"لاؤ...!!!"

اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر آواز کو بھاری بناتے ہوئے سنجیدہ انداز میں کہا..

فار یہ نے جلدی سے ٹرے اس کے ہاتھ میں دی تھی لیکن جلد بازی میں ہی اس کی انگلیاں

ریاض کے ہاتھ سے ٹچ ہو گئی تھی..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

اسے جیسے کرنٹ سا چھو گیا تھا..

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ جو گھبرا کر وہاں سے بھاگنے کو تھی ریاض نے سرعت سے اس کی کلائی جکڑ لی تھی..

"تم.. تم نے ہاتھ کیوں پکڑا ہے میرا؟؟!!"

خون ہی تو کھول اٹھا تھا اس کی جرات پر..

"اوہ پلینز.. اب تھپڑ مت مار دینا.. میں تو کہہ رہا تھا کہ وہ اپنی فراز کی پلیٹ لے جاؤ...!!"

ریاض نے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر پڑی خالی پلیٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"سر میں مار لو اپنے...!!"

اس نے جھٹکے سے اپنی کلائی چھڑوا کر کھا جانے والے انداز میں کہا تھا..

"اس کی ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے چھونے کی؟...!!"

"اتنا غصہ؟؟...!!"

وہ چھیڑتے ہوئے محفوظ انداز میں اس کا گلابی سے سرخ پڑتا چہرہ دیکھ رہا تھا..

ساتھ ہی کپ اٹھا کر ایک گھونٹ بھی بھرا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"زیادہ فری ہونے کی کوشش مت کرنا مجھ سے...!!"

وہ چبا کر اسے باور کروا رہی تھی..

باضابطہ دونوں کی پہلی بات چیت تھی..

ایک مار ڈالنے پر بضد تھی تو دوسرا مر جانے کے لئے بے قرار..

ریاض کا دل تو صرف اس کا خود سے مخاطب ہونے پر جھوم اٹھا تھا..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author



## Urdu Classic Material

بھلے سے وہ اسے کڑوی کسلی جو بھی سنا رہی تھی لیکن اس کے لئے تو یہ بھی بہت زیادہ تھا  
کے وہ اس سے بات کر رہی تھی..

"معافی.. فاریہ صاحبہ...!!"

شوخی انداز میں اس نے فوراً ہی ادب سے سر جھکایا تھا..  
آگ برساتی نظروں سے اسے گھور کر وہ پیر پختی وہاں سے گئی تھی..

وہ ہنستے ہوئے چائے پینے لگا تھا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
اس کی تو ایک ایک ادا دل کو بھاتی تھی..  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایک نہ ایک دن تو تمہیں ریاض چوہدری کا بننا ہی پڑے گا..!!

لان میں رکھے بڑے سے پنجرے میں اڑتے پھرتے حارث کے آسٹریلین طوطے.. اور  
ٹھیک اس کے سامنے بیٹھی انھیں دیکھ کر رال پکا کر ان پر نیت خراب کرتی زر نور کی مانوبلی

..

## Urdu Classic Material

طوطے دیکھ کر منہ میں پانی بھر آنا تو فطری تھا اب

زر نور نے کبھی اسے گوشت کا ٹکڑا تک چکھایا نہ تھا لیکن اس کے علاوہ وہ اسے ہر چیز کھلا دیتی تھی جو وہ بیچاری صبر کرتے ہوئے چپ چاپ کھا لیتی تھی..

لیکن آخر کو تھی تو ایک جانور اور اوپر سے ایک بلی..

اگر زر نور اپنی پیاری مانو بلی کو طوطے دیکھ کر ایسے زبان چاٹتے دیکھ لیتی تو اس کے جانور ہونے کا بھی لہاز نہ کرتے ہوئے دو تھپڑ تو لگا ہی دیتی..

حیدر ہنستے ہوئے اس کو نیت لگاتا دیکھ رہا تھا جب ڈرائیوے سے شاپنگ بیگز ہاتھ میں

پکڑے سر پر گالز ٹکائے یشفہ کو اندر جاتے دیکھا تھا لان میں سے ہی آواز دے کر روک لیا تھا..

"یشفہ بات سنو...!!"

جونہ چاہتے ہوئے بھی رک گئی تھی..

"بیٹھ جاؤ...!!"

## Urdu Classic Material

اس نے لکڑی کی بیچ کی طرف اشارہ کیا تھا..

"میں ٹھیک ہوں یہیں.. جو کہنا ہے جلدی کہو...!!!"

خاصے تکلف سے وہ وہاں کھڑی تھی جیسے مارے باندھے مروت نبھار ہی ہو..

"تم جانتی ہو میں کیا پوچھنا چاہتا ہوں...!!!"

ایک نظر اس کے سراپے کا جائزہ لیتے ہوئے اس کے چہرے کو فوکس میں رکھتے ہوئے اس

نے کہا تھا.. [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اور میں تمہیں بتانا ضروری نہیں سمجھتی...!!!"

سرد انداز میں کہتی وہ جانے کے لئے پلٹ گئی تھی لیکن حیدر کی آواز نے قدم نے روک لئے..

"محبت کرنا کوئی جرم تو نہیں جو ایسے چھپاتی پھر رہی ہو...!!!"

"کیا فضول بکو اس ہے یہ؟...!"

اس کے تیور بخت ہی بدلے تھے..

## Urdu Classic Material

"تو پھر اس دن کے بعد سے تم غائب کہاں ہو گئیں تھیں؟!!..!"

"مجھے نہیں پتا تم کس دن کی بات کر رہے ہو...!!..!"

"وہی دن.. جب میں نے تمہارے حقوق حاصل کرنے کی بات کہی تھی..!!..!"

اس کا انداز سنجیدہ تھا لیکن شرارتی آنکھیں صاف چمکی کھا رہیں تھیں..

"تم کسی خوش فہمی میں مت رہنا کہ تمہاری وجہ سے گئی تھی.. اس دن جو حرکت تم نے

کی تھی نہ میں صرف تمہارا قتل کرنے سے خود کو باز رکھتے ہوئے وہاں سے گئی تھی کیوں

کہ میں تمہارا خون اپنے سر نہیں لینا چاہتی تھی..!!..!"

جب جب وہ حیدر کے لئے اپنے دل میں سو فٹ کارنر محسوس کرتی تھی تبھی وہ ایسا کچھ کر

دیتا تھا کہ وہ پھر سے اس سے بدگمان ہو جاتی..

ابھی بھی اس کی آنکھوں سے نکلتی چنگاریوں سے صاف معلوم پڑتا تھا کہ وہ ابھی تک

حیدر سے اس دن کے لئے شدید غصہ ہے جب وہ زبردستی اسے چادر اوڑھا کر مال سے

نکال لایا تھا..

"اچھا تو پھر تمہاری ڈریسنگ میں یہ چلیج کیسے آگیا؟!!..!"

## Urdu Classic Material

اس کا اشارہ پیشہ کی بلیک پلاز واور کرتی کی طرف تھا..

وہ جو جینز اور ٹاپ کے علاوہ کچھ پہنتی ہی نہ تھی دو روز سے حیدر نے اسے ان کپڑوں میں نہ دیکھا تھا.. حیرت تو بجا تھی..

"لسن.. تمہیں پہلے بھی کہا تھا اور اب دوبارہ کہہ رہی ہوں.. میرے میسٹرز میں ٹانگ مت اڑایا کرو ورنہ پچھتاؤ گے بہت..!!"

ایک ایک لفظ چبا کر کہتے ہوئے وہ تن فن کرتی وہاں سے گئی تھی..

وہ پرسوج انداز میں اسے جاتا دیکھ رہا تھا..

"کب سدھرے گی یہ؟؟..!!"

فاریہ، انوشے تم نے مانو کو کہیں دیکھا ہے؟ کب سے ڈھونڈ رہی ہوں مل ہی نہیں رہی.. اس کے کھانے کا بھی وقت ہو گیا ہے..!!"

وہ تشویش زدہ انداز میں یہاں وہاں اسے ڈھونڈتی پھر رہی تھی..



## Urdu Classic Material

لیکن ان کے جواب کی ضرورت ہی نہیں تھی کیوں کے اس نے اپنی آنکھوں سے اسے دیکھ لیا تھا.. اور سہی معنوں میں اس کا منہ کھل گیا تھا..

"الٹی پی کیپ پہنے حارث کا آسٹر یلین طوطا ہاتھ میں دبوچے اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے ناک کی سیدھ میں چلتا حیدر اور اس کے پیچھے پیچھے ہونٹوں پر زبان پھیر کر چٹخارے لیتی مانوبلی اور اس کے پیچھے حارث.. جو اپنا طوطا واپس لینے کے لئے اسے غصے سے سخت سست سنار ہاتھ تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
کیوں کے بلیوں کی کسی چیز پر نظر پڑ جائے اور اس پر ان کی نیت خراب ہو جائے تو وہ پھر اسے ہضم کر کے ہی چھوڑتی ہیں !!!"

زر نور نے بہت مشکل سے اپنی مانو کو قابو کیا تھا جو میاؤں میاؤں کرتی حیدر کے قدموں میں لوٹ رہی تھی..

"کبھی کوئی سیدھا کام نہ کرنا تم !!!"

حارث اور زر نور کا ایک ہی خیال تھا..

وہ دونوں کھا جانے والے انداز میں اسے دیکھ رہے تھے..

## Urdu Classic Material

حادث اس سے اپنا طوطا واپس لینے میں تو کامیاب ہو گیا تھا لیکن حیدر ابھی بھی زرنور کی گود میں بے حال ہوتی مانو میڈم کو تسلی دلا رہا تھا کہ..

"پورا پنجرہ ابھرا ہوا ہے ابھی تو.. اور وہ ایک ایک کر کے سارے اس کے خدمت میں پیش کرے گا..!!!"

"لا تبہ.. کہاں ہو تم؟!!!"

اسے یشفہ نے کہا تھا کہ

"آپ کو لا تبہ بلار ہیں ہیں سٹور سے کچھ سامان نکالنا ہے"

لیکن یہاں تو وہ اسے نظر ہی نہیں آرہی تھی..

اس کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی جب کسی نے اس کا بازو پکڑ کر دیوار سے لگایا تھا..

"یہ کیا حرکت ہے تیمور؟!!!"

ہوش ٹھکانے پر آئے تو اس کی شکل دیکھ کر وہ ناراضگی سے بولی..

"مجھے یہ کرنے پر تم نے مجبور کیا ہے..!!!"

## Urdu Classic Material

وہ سکون سے اسے دیکھتے ہوئے نولا

"میں نے؟!!..!"

اس نے حیرت سے انگلی سے خود کی طرف اشارہ کر کے پوچھا..

"ہاں تمہاری وجہ سے.. میری کال ریسو نہیں کرو گی میرے میسج کارپلائی نہیں دو گی تو مجھے

یہی کرنا پڑے گا..!!..!"

دیوار پر اس کے دائیں بائیں ہاتھ جما کر اپنے حصار میں لئے وہ بے چارگی سے کہ رہا تھا..

"اب آپ مجھے خود ہی بتائیے.. کیا میں سب کے سامنے آپ کی کالز اور میسجز کے جواب

دیتی اچھی لگوں گی..!!..!"

خفگی سے کہتے ہوئے اس نے سوال پوچھا تھا..

وہ کوشش کے باوجود بھی اپنی ہنسی روک نہ پایا تھا..

"کیوں ہنس رہے ہیں؟!!..!"

اس کے بلا وجہ کے ہنسنے پر مزید تپ چڑھی..

## Urdu Classic Material

"قسم سے انوش.. "آپ" کہتی ہوئی بڑی کیوٹ لگتی ہو..!!"

اس کو لمحہ لگا تھا تیمور کی بات سمجھنے میں اور جب سمجھ آئی تو جھینپ گئی..

"اب جیسے بھی ہو.. عزت تو کرنا پڑے گی نہ آپ کی..!!"

چہرے پر مصنوعی بے چارگ طاری کرتے ہوئے وہ شرارت سے کہہ رہی تھی..

"مطلب دل سے عزت نہیں کرتی تم میری.. ہم..!!"

اس نے جیسے کچھ سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.classicurdumaterial.com/

اس کے منہ پھلانے پر انوشے نے ہنستے ہوئے اس کے کندھے پر سر رکھا تھا..

"ایک دل ہی تو ہے جو صرف آپ کی عزت کرتا ہے..!!"

اور تیمور کی تو مصنوعی ناراضگی انوشے کی خود سپردگی نے ہی ختم کر دی تھی..

"اگر عزت کی جگہ محبت کا لفظ ایڈ کر دیا جائے تو؟..!!"

اسے اپنے حصار میں قید کرتے ہوئے وہ کان کے پاس گنگنایا تھا..

"تو میں کہوں گی کے..!!"

## Urdu Classic Material

انوشے نے اپنا نازک سا ہاتھ اس کی آنکھوں پر رکھ دیا تھا..

"کہ...؟؟!!"

وہ ہمہ تن گوش تھا..

"کہ...؟؟!!"

وہ تھوڑا سا جھکی..

تیمور بے خود ہونے لگا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اتنے میں اس نے اس نے سارازور لگا کر خود کو اس کی قید سے نکالا تھا..

وہ جھٹکے سے آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہا تھا جو دروازے کا پٹ تھا مے دور کھڑی تھی..

"تو میں کہوں گی کہ.. تھوڑا سا انتظار...!!!"

ٹھینگاد کھا کر جھپاک سے باہر بھاگی تھی.. اور تیمور اس کی چالاکی پر ہنس دیا تھا..

"ماشاء اللہ.. کیا خوب ڈیزائن بنایا ہے...!!!"



## Urdu Classic Material

انوشے زرنور کے مہندی لگا رہی تھی حیدر بھی پاس ہی گاؤتکیہ سے ٹیک لگائے بیٹھا  
مسلسل کچھ نہ کچھ بولے ہی جا رہا تھا

اشعر اور ریاض ایکو کے ساتھ الجھے ہوئے تھے جو چل کر ہی نہیں دے رہا تھا..

ایک طائرانہ سی نظر اس نے ان سب پر ڈالی تھی اور پھر بیچ میں بڑی سی چائے کی ٹرے  
پٹخنے کے سے انداز میں رکھی ..

"یہ آخری دفعہ ہے اب کسی نے چائے کے لئے آواز لگائی تو دیکھنا پھر !!!"

نروٹھے انداز میں کہتی وہ زرنور کے ساتھ جا بیٹھی تھی..

"خوش رہو.. سیدھی جنت میں جاؤ گی !!!"

حیدر نے جلدی سے دو کپ جھپٹتے ہوئے خوشدلی سے کہا تھا..

"اور تمہیں تو خاص طور پر کہہ رہی ہوں اب چائے کا نام بھی نہیں نکلنا چاہیے

تمہارے منہ سے !!!"

لائبہ اسے گھورتے ہوئے وارنگ دے رہی تھی..

## Urdu Classic Material

دو گھنٹوں میں چار دفعہ چائے بنا چکی تھی دماغ ہی خراب ہو گیا تھا ..

"تم نے کہ دینہ .. اب کبھی بھی نہیں نکلے گا...!!!"

حیدر نے اسے تسلی دلائی تھی ..

ساتھ ہی اشعر اور ریاض کو مخاطب کیا جو پیچ کس اور پلاس پکڑے ابھی بھی مصروف تھے

..

"یار بھائی. تم لوگوں سے ایک کام کہا تھا کرنے کو وہ بھی ٹھیک سے نہیں ہو رہا.. کل

فنکشن میں تو ناک ہی کٹوا دو گے...!!!"

"ہم اتنے ہی نالائق ہیں تو 'تو آ جا...!!!"

ریاض نے سلگ کر اسے کہا تھا..

"اب یہ تو چل نہیں رہا.. پھر تم لوگ شرافت سے تشریف کیوں نہیں لے جاتے

"!..!!?"

زر نور نے بظاہر مسکراتے ہوئے لیکن کاٹ دار انداز میں کہا تھا..

## Urdu Classic Material

ابھی شام کی ہی تو بات تھی جب یشفہ ان سب کو زبردستی ڈانس پر یکٹس کروا رہی تھی اور پتا بھی نہیں چلا کے کب سے ریاض اور حیدر سڑھیوں پر بیٹھے ان کے عجیب عجیب سے سٹیپس پر ہنس رہے تھے کیوں کے یشفہ کے لاکھ کوششوں کے بعد بھی ان سے ٹھیک سے ہو ہی نہیں رہا تھا ایک تو سب راضی ہی اتنی مشکل سے ہوئی تھیں کوئی تیار ہی نہیں تھا ڈانس کرنے کو وہ تو یشفہ نے ہی انھیں کنوونینس کیا..

زر نور اور لائبرہ کی نظر بے ساختہ ہی ان دونوں پر پڑی تھی اور اگلے ہی لمحے دونوں بچہ حال میں بیٹھے تھے اور وہ سب ان کے گرد گھیرا ڈال کر کھڑیں تھیں..

"شرم نہیں آتی؟ ایسے چوری چھپے ہمارا ڈانس دیکھتے ہوئے؟!!!"

زر نور نے غصے سے پوچھا..

"سامنے سے آپ لوگ دیکھنے نہیں دیں گی نہ.. اس لئے پیچھے سے دیکھا..!!!"

ریاض نے بغیر شرمندہ ہوئے کہا تھا..

"ویسے جو تم لوگ کر رہیں تھیں اسے ڈانس تو ہر گز نہیں کہتے..!!!"

حیدر نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا..

## Urdu Classic Material

"تو کیا کہتے ہیں پھر؟!!.."

لائبہ کا انداز طنزیہ تھا..

"جو بھی کہتے ہوں لیکن ڈانس ہر گز نہیں کہتے!!.."

آخر میں دونوں ہی ہنس پڑے تھے..

"اچھا تو تم بتادو پھر کسے کہتے ہیں ڈانس!!.."

دونوں ہاتھ سینے پر باندھے یشفہ نے انہیں جیسے چیلنج کیا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"ہم بتاؤ دیں گے.. لیکن پھر ایسا نہ ہو کہ تم لوگ پاگل ہی ہو جاؤ ہمارا ڈانس دیکھ کر

"!!.."

"جسٹ شومی!!.."

گردن اکڑا کر کہتی وہ سپیکر پر ٹریک سیٹ کرنے لگی زرنور، انوشے اور لائبہ بھی سائیڈ پر ہو گئیں..

## Urdu Classic Material

فارہ مناہل کے ساتھ روم میں بیوٹیشن سے مہندی لگوا رہی تھی اور جویشفہ کے ہزار دفعہ منت کرنے کے باوجود بھی نہیں مانی تھیں..

"اور پھر پانچ منٹ بعد ان دونوں نے واقعی ان کوتالیاں بجانے پر مجبور کر دیا تھا..

"امیزنگ.. تم دونوں نے کہا سے سیکھا؟!!..!"

وہ تو صیفی انداز میں کہہ رہی تھی..

"اس کو چھوڑو.. اب یہ بتاؤ ہم سے سیکھنا ہے یا نہیں؟!!..!"

"ہاں سیکھنا ہے نہ..!!..!"

"گانا بتاؤ..!!..!"

"دلبر..!!..!"

"یہ گانا؟!!..!"

ان دونوں نے ہی برے منہ بنائے تھے..

"کیوں کیا ہوا؟!!..!"



## Urdu Classic Material

وہ حیرانی سے پوچھنے لگیں..

"اس پر بھی کوئی ڈانس ہوتا ہے کیا؟ خیر سکھا دیتے ہیں.. ٹریک لگائیے پلیز...!!"

ریموٹ پکڑے کھڑی یشفہ کو بے نیازی سے کہہ کر وہ دونوں اپنی جگہ لے رہے تھے..

جس نے دانت پیستے ہوئے گانا گادیا تھا..

"اب دیکھو.. یہ ایسے ایک ہاتھ اوپر اٹھاؤ پھر دوسرا گھما کر لے آؤ اور پھر تھوڑا سا ایسے گھوم

جاؤ.. بہت سہل ہے آرام سے کر لو گی...!!!"

بتانے کے ساتھ ساتھ دونوں خود بھی کر کے دکھا رہے تھے..

اور پھر تقریباً تین گھنٹے بعد انہوں نے ان تینوں کو سٹیپس رٹو ادائے تھے..

"اب ناک نہیں کٹوانا.. جیسے سکھایا ہے ویسے ہی کرنا...!!"

بلاآخر وہ تین چار گانوں پر ڈانس سیکھنے میں کامیاب ہو ہی گئیں تھیں..

"ارے جس کام کے لیے آئے تھے وہ تو بھول ہی گئے...!!"

دونوں جاتے جاتے پلٹے تھے..

## Urdu Classic Material

"ہاں تو ہم کہہ رہے تھے کہ کل مہندی ہے پھر برات اور پھر ولیمہ.. یعنی کے صرف آج کا دن ہی فری ہے کیوں کے اس کے بعد تو ہمارا بھائی پھانسی چڑھ جائے گا اس لئے ہم نے رت جگا مناکر اس کی آخری دن کی آزادی کو سیلبریٹ کرنے کا سوچا ہے.. اگر آپ سب شرکت کرنا چاہیں تو موسٹ ویلکم..!!"

لڑکے والوں کی طرف سے دونوں اچھے سے نمائندگی کر رہے تھے..

"ہم نہیں آرہے نیچے.. جس نے جاگنا ہے اوپر آجائے..!!"

جوابیشفہ کی جانب سے آیا تھا جو بے نیازی سے کہہ کر اپنا فون اٹھا چکی تھی..

"کوئی مسئلہ نہیں آپ لوگ آئیں یا ہم.. ایک ہی بات ہے..!!"

وہ لوگ تو جیسے آنے کو تیار ہی بیٹھے تھے..

اور اب یہاں آنے کے بعد سوائے دماغ کھانے کے وہ کوئی اور کام نہیں کر رہے تھے..

---

ساری رات باقی ماندہ تیاری اور پیکنگ میں گزری تھی ان لوگوں نے الگ دھیمی آواز میں میوزک لگا کر محفل جمار کھی تھی..

## Urdu Classic Material

صبح فجر پڑھ کر کہیں سوئے تو پھر گیارہ بجے ہی آنکھ کھلی ..

اور ابھی بھی سب بھاگتے دوڑتے کام نمٹاتے پھر رہے تھے کیوں کے ٹائم سچ میں بہت کم رہ گیا تھا..

مہندی کے حساب سے ان سب نے گٹھنے تک قمیض اور بڑے سے کامدار دوپٹے کے ساتھ غرارے بنوائے تھے ..

پارلر جانے میں تو ٹائم ہی ویسٹ ہوتا اس لئے بیوٹیشنز کو گھر ہی بلوایا گیا تھا جو ابھی سب کی تیاری کو بس فائنل ٹچ دے رہی تھی..

گرین کلر کے غرارہ سوٹ اور لائٹ سے میک اپ میں الٹے ہاتھ کی طرف سے جھومر لگائے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی ..

ناک میں پہنی ڈائمنڈ کی نوزپن الگ ہی لشکارے مار رہی تھی اس کا ارادہ نیچے جا کر مہندی کی تھالوں کا ایک دفعہ اور جائزہ لینے کا تھا لیکن اس کمرے کے بند دروازے کی طرف سفید شلوار اور ریڈ کرتے میں ملبوس ریاض کو بڑھتا دیکھ وہ وہیں تھم گئی تھی..

اور یہ وقت سوچنے کا ہر گز نہیں تھا اسے ہر حال میں ریاض کو وہاں جانے سے روکنا تھا ..

## Urdu Classic Material

اور پھر اسے ریاض پر جتنا غصہ تھا وہ جتنا بھی برا لگتا تھا سب فیلنگز کو پس پشت ڈال کر وہ بھاگتی ہوئی اس سے پہلے وہاں پہنچی تھی اور تھوڑا سا پھیل کر اس بند روڑے کے آگے کھڑی ہو گئی..

وہ تو مہبوت ہی رہ گیا تھا ایک تو اس کے حسن کے باعث اور دوسرا اس کی حرکت...!!!"

اسے یقین کرنے میں وقت لگا تھا کہ وہ فاریہ ہی تھی جس نے اس کا راستہ روکا تھا..

"ک کیا کام ہے یہاں؟...!!!"

اسے خاصا آکھڑ لگ رہا تھا یہ سب لیکن اسے روکنا بھی ضروری تھا..

اپنی تمام تر ناگواری کے باوجود اس سے مخاطب ہونا پڑ رہا تھا..

وہ چونک گیا تھا..

اور چونکنا تو بنتا تھا..

ایک تو فاریہ آفریدی نہ صرف اس کے سامنے کھڑی تھی بلکہ بات بھی کر رہی تھی..

"مجھے اندر سے کچھ سامان لینا ہے...!!!"

## Urdu Classic Material

اس کے ہوشربا حسن سے نظریں چراتے ہوئے اس نے کہا تھا..

"اب بھی نہیں جاسکتے.. بعد میں آجائیے گا..!!!"

وہ دل میں دعا کر رہی تھی کہ یشفہ اور لائے جلدی سے اپنا کام ختم کر لیں..

"فارہ.. مجھے ابھی وہ سامان چاہیے.. ہال لے کر پہنچنا ہے ٹائم نہیں ہے..!!!"

اپنے حیرانی پر قابو پاتے ہوئے وہ اسے کہہ رہا تھا..

آج تو اس کے رنگ ڈھنگ ہی نرالے لگ رہے تھے..

support@classicurdumaterial.com  
https://www.classicurdumaterial.com

"میں نے ایک دفعہ کہا نہ کہ آپ اندر نہیں جاسکتے تو بس نہیں جاسکتے..!!!"

وہ زچ ہو کر بولی تھی ایک تو اس کی نظروں سے جانے کیوں عجیب سا محسوس ہو رہا تھا..

وہ جب اسے نہیں دیکھتا تھا فارہ کو تب بھی یہی لگتا تھا کہ وہ اسے ہی دیکھ رہا ہے..

مہندی\_اسپیشل



## Urdu Classic Material

بے خود کئے دیتے ہیں..

انداز حجابانہ..

آ.. دل میں تجھے رکھ لوں..

اے جلوہ جاناں نہ..

گنگناتے ہوئے وہ انگلی پر کی چین گھماتا کچن کی جانب جا رہا تھا جب مناہل کے کمرے میں

سے کسی کے کھلکھلانے کی آواز پر چونکا تھا..

گھر میں تو صرف مناہل اور آنٹی تھے لیکن یہ آواز تو ان میں سے کسی کی نہیں تھی..

لیکن یہ آواز.. یہ تو وہ پہچانتا تھا..

ہاں یہ آواز اس کے لئے اجنبی نہیں تھی..

کمرے کا دروازہ ہلکا سا کھلا ہوا تھا دیوار پر ہاتھ رکھے اس نے سر اندر ڈال کر جھانکا تھا

اور جو چہرہ اسے نظر آیا تھا اسے دیکھ کر وہ گرتے گرتے بچا تھا..

"یا اللہ یہ لڑکی؟!!.."

## Urdu Classic Material

وہ بے یقینی سے خود سے مخاطب ہوا تھا..

اسے تو وہ ہزاروں کے جھوم میں بھی پہچان سکتا تھا.. دوبارہ سے سر اندر ڈال کر مشکوک انداز میں دیکھا..

"وہی ہے یا پھر میرا وہم ہے؟!!.."

لیکن نہیں اسے سو فیصد یقین ہو گیا تھا جینز کے اوپر پر نڈ لونگ شرٹ پہنے وہ لڑکی کوئی اور نہیں ریشفہ ہی تھی..

لیکن یہ چلی گئی کہاں گئی تھی؟..

اور واپس کیسے آگئی؟

وہ بھی یہاں؟!!.."

وہ اچھنبے سے سوچتا وہیں کھڑا رہتا اگر مناہل کی بے ساختہ نظر اس پر نہ پڑتی تو..

"حیدر تم یہاں؟!!.."

## Urdu Classic Material

سرعت سے اس نے اپنے پیلے آنچل کا گھونگھٹ سا نکالا تھا.. اس کی آواز میں حیرت پنہاں تھی کیوں کے بخاری ہاؤس سے ابھی کسی کی بھی واپسی نہیں ہوئی تھی..  
لا شعوری طور پر اس کی نگاہ حیدر کی جانب اٹھی تھی..

سیاہ رنگ کی پینٹ شرٹ پہنے ڈارک گلاسز کو ہمیشہ کی طرح گریبان میں اٹکار کھا تھا..  
"میں تو کسی کو ٹھکانے لگانے کچن میں جا رہا تھا جب دو چڑیلوں کے ہنسنے کی آواز نے مجھے  
یہاں جھانکنے پر مجبور کر دیا..!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
یشفہ کی مسکراہٹ سمٹ گئی تھی..  
وہ ابھی بھی ویسا ہی تھا..

جانے کون ہوتے ہیں وہ لوگ جو وقت کے ساتھ بدل جاتے ہیں لیکن حمزہ بھی اپنے نام کا  
ہی ایک ڈھیٹ تھا..

"کچن میں کسے ٹھکانے لگانے جا رہے ہو؟..!"

منابل نے اس کی پہلی بات ہی سنی تھی..

## Urdu Classic Material

"کوفتوں کو...!!!"

وہ دیکھیشفہ کو رہا تھا اور بات مناہل سے کر رہا تھا..

"تم کوفتوں کو ٹھکانے لگانے آئے ہو؟...!!!"

"ہاں نہ.. کل ماہین بھا بھی نے اتنے مزے کے ہرے مصالحے کے بنائے تھے کے میں

نے اور ریاض نے تو ایک ڈونگا بھر کر چھپا بھی دیا تھا اب اسے ہی ٹھکانے میرا

مطلب ہے کے کھانے آئے ہیں...!!!"

"تم کیا زرنور کے گھر سے کچھ کھا کر نہیں آئے؟...!!!"

حیدر کی بات پر جانے کیوں ان دونوں نے مسکراہٹ دبائی تھی..

"نہیں.. ہم نے احمد کے ساتھ اسی کے گھر ناشتہ کر لیا تھا.. اس کے بعد کوفتوں کی وجہ سے

کچھ کھایا ہی نہیں...!!!"

"کیسی ہیں آپیشفہ صاحبہ؟...!!!"

## Urdu Classic Material

بلآخر رہانہ گیا تو بول ہی اٹھا اسے مخاطب کرنے اور دو چار کھری کھری سنے بغیر اسے چین کہاں آتا تھا..

لیکن جو بھی تھایشفہ کو وہاں دیکھ کر اس کا موڈ خوش گوار ہو گیا تھا..

(اب آئے گا اصل مزہ شادی کا..)

"ٹھیک...!!!"

یک لفظی جواب دے کر وہ اپنے سوٹ کیس کی جانب متوجہ ہو گئی تھی..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آخری ملاقات میں حیدر کے جارحانہ انداز پر وہ ابھی بھی ناراض تھی..

"یہ کیا رہنے کے لئے آئی ہے؟...!!!"

حیدر نے اشارے سے منابل سے پوچھا تھا..

"ہاں شادی تک یہیں رہے گی.. بڑی مشکل سے راضی کیا ہے...!!!"

منابل نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی جبراً مسکرا دی تھی..



## Urdu Classic Material

"تم لوگ پہلے تو دوست نہیں تھی تو پھر؟!!.."

حیدر کو اس کا چانک وہاں ہونا سمجھ نہیں آ رہا تھا..

"خیر دفع کرو جہاں بھی ہوئی ہے.. ویسے بھی چڑیلیں اگر دوسری دنیا میں بھی ہو تو کیسے

نے کیسے کر کے اپنی بچھڑی ہوئی سہیلیوں کے پاس پہنچ ہی جاتی ہے...!!!"

منابل کے گھورنے پر وہ جلدی سے بولا تھا..

"ویسے وہ تمہارا بے وقوف عاشق تمہارے اکیلے ہونے کا فائدہ اٹھا کر تم سے ملنے آ رہا تھا

بڑی مشکل سے پکڑ کر کمرے میں بند کیا اسے...!!!"

"تم لوگوں نے حارث کو کمرے میں بند کر دیا؟!!.."

وہ حیرت سے بولی..

"اور نہیں تو کیا.. اگر وہ تمہیں اس مایوں کے نیلے پیلے جوڑے میں دیکھ لیتا تو شادی والے

دن بقول تم چڑیلوں کے روپ نہیں آتا نہ اور تم اسٹیج پر بیٹھی ہوئیں پوری منہ سے خون

پٹکانے والی آدم خور بھوتی لگ رہی ہوتی...!!!"

## Urdu Classic Material

اس کا انداز لا پروا سا تھا..

"کیوں نہیں آنے دیا تم نے اسے؟ میں گھونگھٹ نکال کر بات کر لیتی جیسے تم سے کر رہی ہوں..!!"

منابل براہی مان گئی تھی..

"ایک تو تم لوگ کبھی اکیلے نہ رہنا دینا ہم بے چارے معصوموں کو ہر وقت ہی بلا بن کر سر

پر سوار رہتی ہو..!!"

اس نے بے زاری سے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا

(پتا نہیں کہاں رہ گیا ریاض؟!!..)

"منابل کے چہرے پر غصے کے سے انداز دیکھ کر اس نے پھر سے پینتر ابدلہ تھا..

"اگر تم کہو تو ملاقات کا انتظام کروا دیتا ہوں.. ابھی احمد اور نور بانو کی بھی کروا کر آ رہا ہوں

"!!.."

"واقعی میں؟!!.."

## Urdu Classic Material

"ہاں نہ...!!"

"ٹھیک ہے پھر کروادو..!!"

اس نے شرگیں انداز میں کہا

لیکن لگ نہیں رہا تھا کہیں سے کہ وہ شر مار ہی ہے..

"کروادو پھر...!!"

حیدر نے اس کی نقل اتاری..

"ایسے ہی کروادوں؟ پیسے لگتے ہیں بہن.. احمد سے پانچ ہزار لئے ہیں میں نے پورے

.. لیکن چونکہ تمہاری شادی قریب ہے.. اس لئے پکڑے جانے کا خطرہ بھی زیادہ ہے تو

تم سے پورے دس ہزار لوں گا.. اور اگر رنگے ہاتھوں پکڑے گئے تو میرا نام بھی نہیں آنا

چاہیے..!!"

وہ پروفیشنل بزنس مین کے سے انداز میں جیسے ڈیل اور اس کی شرطیں بتا رہا تھا..

انداز اتنا سنجیدہ تھا جیسے سچ میں یہ اس کا پارٹ ٹائم بزنس ہو..!!"

## Urdu Classic Material

"ایک دس منٹ کی ملاقات کے دس ہزار؟!!..!"

وہ حیرت زدہ انداز میں بولی..

"مجھ سے کیوں مانگ رہے ہو؟ حادثہ سے جا کر ہی لو..!!..!"

اگلے ہی لمحے نخوت سے ناک چڑھا کر بولی..

"تم سے پہلے اسی نے کہا تھا لیکن پھر ڈیل کینسل کر دی اس کنجوس نے وہ تو ڈھائی ہزار پر

ٹر خا رہا تھا اب تم ہی بتاؤ مہنگائی کے اس زمانے میں کون اتنے سستے میں ایسے جان جھو کم  
میں ڈالنے والے کام کرتا ہے؟.. اور دیکھو ذرا تمہارے لئے وہ دس ہزار بھی نہیں دے

سکتا.. چہ چہ!!.."

حیدر نے افسوس سے سر ہلایا تھا..

"حیدر.. اوے حیدر..!!..!"

ریاض کی حواس باختہ آواز پر اس نے چونک کر پیچھے دیکھا..

"کیا ہوا؟!!..!"

## Urdu Classic Material

"ابے کوفتے نہیں ہیں...!!!"

"ہیں؟؟...!!!"

وہ نہ سمجھی سے بولا..

"پورا کچن چھان مارا لیکن کہیں نہیں ملے...!!!"

ریاض کے جذباتی لہجے پر حیدر کا دل ڈوب ڈوب گیا تھا..

"کوفتے غائب؟.. اب میں کھاؤں گا کیا؟...!!!"

وہ گہرے صدمے سے بولا..

"مجھے کھالے...!!!"

ریاض سلگ کر بولا..

"صرف اپنا خیال ہے تجھے کمینے اور میں جو...!!!"

اس کی بات ادھوری رہ گئی تھی ایک ابرو اٹھا کر اس نے تعجب سے کھڑکی کے پاس کھڑی

فون پر بات کرتی یشفہ کو دیکھا تھا..



## Urdu Classic Material

"یہ کہاں سے آگئی؟!!.."

اشاروں کنائیوں میں حیدر سے پوچھا..

"اس سے زیادہ ضروری ابھی کوفتے ہیں.. تو نے ٹھیک سے دیکھا تھا نہ؟!!.."

"ہاں نہ ایک ایک چیز دیکھی ہے لیکن نہیں ملے!!.."

اس کا انداز ہارے ہوئے جواری کی طرح تھا...

کتنی مشکل سے سب کی نظروں سے بچا بچا کر اس ایک ڈونگے کی حفاظت کر رہے تھے..

"ایک دفعہ اور دیکھ لیتے ہیں!!.."

حیدر کو ابھی بھی امید سی تھی..

"اہم.. حیدر ریاض!!.."

اتنی دیر سے ہنسی کنٹرول کرتی مناہل اب بول ہی اٹھی تھی..

"انھیں ڈھونڈنے کی تکلیف مت کرو..!!.."

"کیوں؟ تمس پتا ہے وہ کہاں ہیں؟!!.."

## Urdu Classic Material

دونوں فوراً ہی پر جوش ہو گئے..

"وہ... میں نے اوریشہ نے کھائے.. تھینکس ٹو بوتھ آف یو.. تم لوگوں نے اسے چھپا کر

رکھا.. سچ میں اگر وہ نہ ہوتے تو ہمیں باہر سے آرڈر کرنا پڑتا..!!"

اس نے محفوظ انداز میں بے چارگی اور شرارت کی ملی جلی کیفیت میں کہا تھا..

وہ دونوں سکتے کے سے انداز میں ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے تھے..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

## Urdu Classic Material

شام کے وقت کوئی جا کر سب کی واپسی ہوئی تھی..

"خیریت ہے آج لڑکے والوں کی طرف سے دھمال ڈالنے کی آوازیں نہیں آرہی...!!"

چائے کی چسکیاں لیتی انوشے نے ریلینگ سے ٹیک لگائے ہلکا سا جھک کر نیچے جھانکتے ہوئے شرارت سے پوچھا تھا..

دونوں ڈیجے.. کو فتنہ نہ ملنے کا سوگ منا کر بیٹھے ہوں گے..!!"

موبائل پر زرنور اور احمد کے نکاح کی ویڈیو دیکھتی مناہل اور یشفہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا..

یشفہ کی وہاں موجودگی ان سب کے لئے ہی سرپرائزنگ تھی کیوں کے اس نے تو شادی میں آنے سے معذرت کر لی تھی لیکن ایسے اچانک اسے وہاں دیکھ کر وہ سب ہی بے حد خوش ہوئی تھیں.. کیوں کے حیدر کے ساتھ اس کے بھڑنے کے قصے وہ اچھے سے جانتی تھی.. انوشے کے دوست سے ان کی آپس میں دوستی ہوئی تھی..

اور پٹر پٹر بولتی اس گولڈن بالوں والی گڑیا سے تھوڑے ہی عرصے میں ان کو گہری دوستی ہو گئی تھی..

## Urdu Classic Material

جوفاریہ کی ہم عمر تھی یعنی ان چاروں سے ایک ڈیڑھ سال چھوٹی ہی تھی..

زریہ دوپٹہ بھی لے جاؤ لہنگے کے ساتھ میچ نہیں ہو رہا یہ پنک کالر.. اسے چنچ کر وا کر آتش رنگ لے لینا..!!"

منہاں نے اسے شاپر میں دوپٹہ ڈال کر دیا تھا..

صبح گیارہ بجے کا وقت تھا ناشتہ کرنے کے بعد زریہ نور انوشے اور بشفہ سحرش بیگم کے ساتھ

مال جانے کی تیاری کر رہی تھیں ابھی بھی دو چار چیزیں خریدنی تھی اور بشفہ کی توپوری

شاپنگ رہتی تھی.. جس کا شادی بیاہ جیسی تقریبات کے ملبوسات خریدنے کا کوئی تجربہ

نہیں تھا..

اس لئے اب اس کی تیاری بھی ان لوگوں نے ہی کرنی تھی..

"ٹھیک ہے لے آؤں گی اور ایسا کرو مجھے پارلر کا کارڈ دواتے ہوئے بکنگ بھی کروالیں گے

!!!"

برش سے بال سنوار کر کیچر میں قید کرتے ہوئے اس نے کہا تھا..

انوشے نے لسٹ بنا کر اس پر سرسری سی نظر ڈالنے کے بعد منہاں کو پکڑادی تھی ..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

"ایک دفعہ اور دیکھ لو.. اگر کچھ رہ گیا ہے تو اس میں لکھ دو..!!"

"اب چلو بھی آتے آتے بھی پھر شام ہو جائے گی...!!"

زر نور نے ہینڈ بیگ چیک کرتے ہوئے انھیں جلدی کرنے کا کہا تھا..

"فاریہ تم نے کچھ منگوانا ہے؟...!!"

چھوٹی ٹرے میں چائے کے دو کپ رکھے اندر آتی فاریہ کو دیکھ کر انوشے

نے پوچھا تھا

"نہیں انوشے.. میری تیاری کمپلیٹ ہے اور آپ لوگ پلیز جلدی آنے کی کوشش کیجئے گا

ورنہ میرا سر پھٹ جائے گا اس تیز آواز سے...!!"

اس کا اشارہ ایک پر تیز آواز سے چلتے گانوں کی طرف تھا..

جو حیدر اپنے دوست کی شاپ سے اٹھالایا تھا جس کے آس پاس جانے پر بھی اس نے سب پر پابندی لگا رکھی تھی..



## Urdu Classic Material

وہ لوگ تو اسے ڈانٹ ڈپٹ کر بند کر دیتی تھی لیکن فاریہ کی اس سے اتنی فرینکس نہیں تھی..

اور ایک سپیکر تو ان لوگوں نے بھی کمپیوٹر کے ساتھ کنیکٹ کر رکھا تھا جس پر "خالص شادی والے" گانے ہی بجاتی تھیں وہ لوگ اور اس کی آواز بھی صرف اتنی ہوتی تھی کہ صرف اوپر کے پورشن میں ہی ہوتی تھی لیکن جب حیدر گانے لگا تھا تو پورے محلے کے کان جھنجھناٹھتے تھے ایک تو وہ گانے شادی والے ہر گز نہیں ہوتے تھے اور دوسرا لیکو کے ساتھ ساتھ اس کے گلے کے سپیکر کا بھی فل والیوم ہوتا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ابھی بھی دونوں گلہ پھاڑ کر گارہے تھے..

"اسکی فکر مت کرو ماہین بھابھی تو گھر پر ہی ہے نہ تھوڑی دیر بعد ان سے کہ کر بند کروالینا

!!!..

زر نور نے منابل سے کارڈ لے کر کلچ میں رکھتے ہوئے مسکرا کر کہا تھا..

"جلدی کرو بچیوں..!!!"

نیچے سے سحرش بیگم کے آواز دینے پر جلدی جلدی کرتی وہ لوگ نیچے اترنے لگی تھی

## Urdu Classic Material

"ارے میں تو بھول گئی...!!"

اس نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے ٹرے منابل کو دی اور جلدی سے ان کے پیچھے آئی..

"زر نور.. ٹیلر کے پاس سے میری شرٹ بھی لے آنا جو فٹنگ کے لئے دی تھی...!!"

اس نے ریلینگ سے جھکتے ہوئے یاد دہانی کروائی تھی..

"لے آئیں گے...!!"

وہ جوالٹی پی کیپ پہنے سیٹی بجاتے ہوئے باہر کی جانب جا رہا تھا ان لوگوں کو نک سک سے

کہیں جانے کے لئے تیار دیکھ کر کیپ سے چہرہ چھپاتا لٹے قدموں پلٹا تھا.. لیکن تب تک

ان کی نظر اس پر پڑ چکی تھی..

"حیدر ہمیں مار کٹ لے چلو...!!"

اور حیدر نے سود فہ خود کو کوسا تھا..

ضرورت ہی کیا تھی گھر پر رکنے کی؟..

ریاض اور احمد نے کتنا اصرار کیا تھا آفس چلنے کے لئے..

## Urdu Classic Material

لیکن اس نے بھی صاف منع کر دیا تھا جیسے شادی تو اسی کی ہو رہی ہو..

اشعر اور تیمور بھی اپنے آفس میں تھے اور حارث بے چارہ کبھی ٹیلر کے کبھی ہال کے تو کبھی کہاں کے کام نمٹاتا پھر رہا تھا..

صرف ایک وہی سہی معنوں میں فارغ تھا جو ایک ہفتے سے ڈرائیور کے فرائض سنبھال رہا تھا..

لیکن اب وہ بھی تپ اٹھا تھا..

"دو چار دن خوشی خوشی لے کیا گیا تم لوگوں نے تو مستقل اپنا ڈرائیور ہی سمجھ لیا..!!!"

وہ بگڑے موڈ سے بولا تھا..

"ہاں تو گھر پر فارغ بیٹھ کر تم کرتے بھی کیا ہو؟ سوائے محلے والوں کا سکون برباد

کرنے کے ..!!!"

اس نے بھی فوراً حساب بے باک کیا تھا..

"یہ صرف آخری دفعہ ہے اس کے بعد کہیں نہیں لے کر جاؤں گا..!!!"

## Urdu Classic Material

وہ ہٹ دھرمی سے کہہ رہا تھا..

"بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی ابھی تو چلو...!!"

زر نور نے لا پرواہی سے ہاتھ جھلایا تھا..

وہ صرف صبر کے گھونٹ بھر کر رہ گیا تھا

---

"ویسے مجھے خوشی ہے کہ کینیڈا جیسے ملک میں رہ کر بھی تم اپنی روایتوں کی اتنی پاسداری کرتی ہو...!!!"

"بھلے سے میری ساری زندگی وہیں گزری ہے لیکن میں تو آج بھی پشاور کے رنگ میں ہی رنگی ہوئیں ہوں.. آپ کو پتا ہے میں پشاور صرف ایک دفعہ ہی گئی ہوں اپنی زندگی میں وہ بھی صرف چار سے پانچ دنوں کے لئے لیکن یہ دن.. جیسے نقش ہو گئے ہوں میرے دل پر.. اور دوسرا بابا اور ابی جان کی وجہ سے جنہوں نے اس ملک میں رہ کر کبھی مجھے پشاور کی کمی محسوس نہیں ہونے دی...!!"

## Urdu Classic Material

وہ مسکرا کر کہتی ساتھ ساتھ کیچپ میں فرائیز بھی ڈبوڈبو کر کھا رہی تھی جو ماہین نے اسے  
تھوڑی دیر پہلے بنا کر دی تھی..

"تمہیں تو ایک نظر دیکھ کر ہی پتا لگ جاتا ہے کہ کسی کٹر پٹھان فیملی سے بلونگ کرتی ہو  
لیکن اشعر تو تم سے بہت مختلف ہے.. وہ تو جب تک بتائے نہ کہ میں پٹھان ہوں کسی  
کو پتا بھی نہیں چلتا...!!!"

قورمے کا مصالحہ بھونتے ہوئے وہ ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی..

"ارے نہیں آپ! بھائی صرف اپنے حلیے کی وجہ سے نہیں لگتے ورنہ تو اندر سے وہ بیور  
پٹھان ہے...!!!"

اس کے انداز میں اشعر کے لئے فخر سا تھا..

انگلی اور انگوٹھے سے پیشانی مسلتا وہ سیدھا کچن میں آیا تھا..

"بھابھی وہ...!!!"

ڈانگ ٹیبل کے گرد بیٹھی فاریہ کو دیکھ کر اس کی بات منہ میں ہی رہ گئی تھی..



## Urdu Classic Material

اسی نے تو اس کا چین و سکون برباد کر کے رکھا ہوا تھا..

وہ دونوں چونک کر اس کی جانب متوجہ ہوئی تھی..

فاریہ نے جلدی سے کندھے پر پڑا دوپٹہ سر پر ڈالا تھا..

"تم اس وقت خیریت؟!!"

ماہین نے حیرت سے پوچھا..

ابھی تو صرف ایک ہی بجا تھا اور وہ تو احمد کے ساتھ صبح آفس گیا تھا..

"وہ.. سر میں درد ہو رہا تھا اس لئے آگیا.. آپ پلیز چائے بنوا دیں مجھے..!!"

اس نے بدستور پیشانی مسلتے ہوئے کہا تھا..

چہرے پر تھکن بھی صاف واضح تھی..

(بنوا دیں؟؟.. اتنے رعب سے یہ میرے لئے کہ رہا ہے؟؟)

وہ سلگ ہی تو اٹھی تھی..

"ٹھیک ہے میں بنادیتی ہوں..!!"

## Urdu Classic Material

"نہیں آپ پریشان نہ ہو.. آپ اپنا کام کر لیں.. لیکن جو فارغ بیٹھا ہے اسے کہ دیں  
"!!.."

ماہین اور فار ریہ کے علاوہ وہاں تھا ہی کون؟ اور وہ یقیناً اسی کے بارے میں کہ رہا تھا..

"ہاں فار ریہ بنادیں گی.. فاری ایک کپ بنادو اس کے لئے..!!"

ماہین نے مصروف سے انداز میں کہا تھا..

وہ تلملا کر رہ گئی تھی..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کے انداز پر ریاض اپنی مسکراہٹ چھپا گیا تھا..

"سنیے.. ذرا جلدی بنائیے گا..!!"

مصنویٰ سنجیدگی اس نے سیدھے اسے مخاطب کر کے کہا تھا جو مکمل اسے نظر انداز کرتی

فریج سے دودھ نکال رہی تھی..

ریاض کی نظر ٹیبل پر پڑی آدھی فرائز سے بھری پلیٹ پر پڑی تھی جو وہ تھوڑی دیر پہلے کھا

رہی تھی..

## Urdu Classic Material

"بھابھی کیا یہ میں لے لوں؟!!!"

اس کا اشارہ پلیٹ کی طرف تھا..

"یہ فارسیہ کی ہے ریاض...!!!"

(اور وہ میری ہے..)

یہ احساس ہی کتنا دلکش تھا اس کے لئے..

"یہ اور بنالیں گی اپنے لئے...!!!"

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آگے آکر اسے اٹھاتا وہ کھاتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا..

لاکھ دل چاہنے کے باوجود بھی فارسیہ اس کی چائے میں چینی کی جگہ نمک نہیں ملا سکی تھی

..

اور پھر نمک ملانے سے ہوتا بھی کیا؟..

جس حساب سے اسے ریاض سے پر غصہ آتا تھا اگر نمک کی جگہ زہر دستیاب ہوتا تو وہ کبھی

نہ چوکتی ملانے سے..

## Urdu Classic Material

بے دلی سے چائے بنا کر اس نے کپ میں نکالی تھی ..

"ایسا کرو فاری فریج پر بوس رکھا ہے اس میں سے پین کلر بھی لے لو...!!"

"آپی میں نہیں جاؤں گی دینے...!!"

وہ بدک کر بولی..

"ارے...!!"

ماہین بے ساختہ ہنسی تھی..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

"فکر نہیں کرو کچھ نہیں کہے گا.. وہ حیدر نہیں ہے...!!"

"لیکن...!!"

وہ منمنائی...!!"

"چلی جاؤں نہ فاری.. میں کہہ رہی ہوں نہ کچھ نہیں کہے گا وہ.. اور چائے ٹھنڈی ہو گئی

تو پھر فائدہ ؟ ...!!"

"لیکن مجھے نہیں پتا نہ کہ وہ کہاں ہوں گے...!!"

## Urdu Classic Material

اس نے پھر عذر تراشا..

سچ تو یہی تھا کہ وہ اس کے سامنے جانا نہیں چاہتی تھی..

"حادث کے کمرے میں ہو گا...!!"

ماہین نے اس کا یہ بہانہ بھی سائیڈ پر کر دیا تھا

ناچار اس نے بوکس میں سے ٹیبلٹ نکال کر ٹرے میں رکھی سر پر جمے دوپٹے کو پھر سے

ٹھیک کرتی منہ بناتے ہوئے وہاں سے نکل کر حادث کے کمرے کے پاس آرکی۔ گہری

سانس لے کر خود کو کمپوز کیا..

"بس جاؤں گی اور رکھ کر جلدی سے واپس آ جاؤں گی.. گڈ!!"

ہلکے سے دروازہ ناک کر کے اس نے اندر قدم رکھا تھا..

وہ جو صوفے پر آنکھوں پر بازو رکھ کر لیٹا تھا کھٹکے کی آواز پر ہاتھ اٹھا کر اسے دیکھا تھا.

جس نے مضبوطی سے ٹرے کو جکڑ رکھا تھا انداز تو ایسا تھا کہ بس چلے تو وہیں فرش پر رکھ کر

بھاگ جائے جلدی سے ..



## Urdu Classic Material

ایویں بالوں میں انگلیاں پھیرتا وہ اٹھ کر قدم قدم چلتا اس کے پاس آرہا تھا ..

فار یہ کا دل جانے کیوں زور سے دھڑکنے لگا تھا..

"لاؤ...!!!"

اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر آواز کو بھاری بناتے ہوئے سنجیدہ انداز میں کہا..

فار یہ نے جلدی سے ٹرے اس کے ہاتھ میں دی تھی لیکن جلد بازی میں ہی اس کی انگلیاں

ریاض کے ہاتھ سے ٹچ ہو گئی تھی..

اسے جیسے کرنٹ سا چھو گیا تھا..

وہ جو گھبرا کر وہاں سے بھاگنے کو تھی ریاض نے سرعت سے اس کی کلائی جکڑ لی تھی..

"تم.. تم نے ہاتھ کیوں پکڑا ہے میرا؟؟!!"

خون ہی تو کھول اٹھا تھا اس کی جرات پر..

"اوہ پلینز.. اب تھپڑ مت مار دینا.. میں تو کہہ رہا تھا کہ وہ اپنی فرائز کی پلیٹ لے جاؤ...!!"

ریاض نے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر پڑی خالی پلیٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"سر میں مار لو اپنے...!!"

اس نے جھٹکے سے اپنی کلائی چھڑوا کر کھا جانے والے انداز میں کہا تھا..

"اس کی ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے چھونے کی؟...!!"

"اتنا غصہ؟؟...!!"

وہ چھیڑتے ہوئے محفوظ انداز میں اس کا گلابی سے سرخ پڑتا چہرہ دیکھ رہا تھا..

ساتھ ہی کپ اٹھا کر ایک گھونٹ بھی بھرا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بے شک اس نے بے دلی سے بنائی تھی لیکن ذائقہ پھر بھی اچھا تھا..

"زیادہ فری ہونے کی کوشش مت کرنا مجھ سے...!!"

وہ چبا کر اسے باور کروا رہی تھی..

باضابطہ دونوں کی پہلی بات چیت تھی..

ایک مار ڈالنے پر بضد تھی تو دوسرا مر جانے کے لئے بے قرار..

ریاض کا دل تو صرف اس کا خود سے مخاطب ہونے پر جھوم اٹھا تھا..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

بھلے سے وہ اسے کڑوی کسلی جو بھی سنا رہی تھی لیکن اس کے لئے تو یہ بھی بہت زیادہ تھا  
کے وہ اس سے بات کر رہی تھی..

"معافی.. فاریہ صاحبہ...!!"

شوخی انداز میں اس نے فوراً ہی ادب سے سر جھکایا تھا..  
آگ برساتی نظروں سے اسے گھور کر وہ پیر پختی وہاں سے گئی تھی..

وہ ہنستے ہوئے چائے پینے لگا تھا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
as ki to aik aik adal ko bhatati thi..  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایک نہ ایک دن تو تمہیں ریاض چوہدری کا بننا ہی پڑے گا..!!  
لان میں رکھے بڑے سے پنجرے میں اڑتے پھرتے حارث کے آسٹریلین طوطے.. اور  
ٹھیک اس کے سامنے بیٹھی انھیں دیکھ کر رال ٹپکا کر ان پر نیت خراب کرتی زر نور کی مانوبلی  
..

طوطے دیکھ کر منہ میں پانی بھر آنا تو فطری تھا اب

## Urdu Classic Material

زر نور نے کبھی اسے گوشت کا ٹکڑا تک چکھایا نہ تھا لیکن اس کے علاوہ وہ اسے ہر چیز کھلا دیتی تھی جو وہ بیچاری صبر کرتے ہوئے چپ چاپ کھا لیتی تھی..

لیکن آخر کو تھی تو ایک جانور اور اوپر سے ایک بلی..

اگر زر نور اپنی پیاری مانو بلی کو طوطے دیکھ کر ایسے زبان چاٹتے دیکھ لیتی تو اس کے جانور ہونے کا بھی لہاز نہ کرتے ہوئے دو تھپڑ تو لگا ہی دیتی..

حیدر ہنستے ہوئے اس کو نیت لگاتا دیکھ رہا تھا جب ڈرائیو سے شاپنگ بیگز ہاتھ میں پکڑے سر پر گالز ٹکائے یشفہ کو اندر جاتے دیکھا تھا لان میں سے ہی آواز دے کر روک لیا تھا..

"یشفہ بات سنو...!!"

جونہ چاہتے ہوئے بھی رک گئی تھی..

"بیٹھ جاؤ...!!"

اس نے لکڑی کی بیچ کی طرف اشارہ کیا تھا..

## Urdu Classic Material

"میں ٹھیک ہوں یہیں.. جو کہنا ہے جلدی کہو...!!!"

خاصے تکلف سے وہ وہاں کھڑی تھی جیسے مارے باندھے مروت نبھار ہی ہو..

"تم جانتی ہو میں کیا پوچھنا چاہتا ہوں...!!!"

ایک نظر اس کے سراپے کا جائزہ لیتے ہوئے اس کے چہرے کو فوکس میں رکھتے ہوئے اس نے کہا تھا..

"اور میں تمہیں بتانا ضروری نہیں سمجھتی...!!!"

سرد انداز میں کہتی وہ جانے کے لئے پلٹ گئی تھی لیکن حیدر کی آواز نے قدم نے روک لئے..

"محبت کرنا کوئی جرم تو نہیں جو ایسے چھپاتی پھر رہی ہو...!!!"

"کیا فضول بکواس ہے یہ؟..!"

اس کے تیور بخت ہی بدلے تھے..

"تو پھر اس دن کے بعد سے تم غائب کہاں ہو گئیں تھیں؟..!!!"



## Urdu Classic Material

"مجھے نہیں پتا تم کس دن کی بات کر رہے ہو...!!!"

"وہی دن.. جب میں نے تمہارے حقوق حاصل کرنے کی بات کہی تھی...!!!"

اس کا انداز سنجیدہ تھا لیکن شرارتی آنکھیں صاف چمکی کھارہیں تھیں..

"تم کسی خوش فہمی میں مت رہنا کہ تمہاری وجہ سے گئی تھی.. اس دن جو حرکت تم نے

کی تھی نہ میں صرف تمہارا قتل کرنے سے خود کو باز رکھتے ہوئے وہاں سے گئی تھی کیوں

کے میں تمہارا خون اپنے سر نہیں لینا چاہتی تھی...!!!"

جب جب وہ حیدر کے لئے اپنے دل میں سوفٹ کارنر محسوس کرتی تھی تبھی وہ ایسا کچھ کر

دیتا تھا کہ وہ پھر سے اس سے بدگمان ہو جاتی..

ابھی بھی اس کی آنکھوں سے نکلتی چنگاریوں سے صاف معلوم پڑتا تھا کہ وہ ابھی تک

حیدر سے اس دن کے لئے شدید غصہ ہے جب وہ زبردستی اسے چادر اوڑھا کر مال سے

نکال لایا تھا..

"اچھا تو پھر تمہاری ڈریسنگ میں یہ چینج کیسے آگیا؟...!!!"

اس کا اشارہ ہیشہ کی بلیک پلازہ اور کرتی کی طرف تھا..

## Urdu Classic Material

وہ جو جینز اور ٹاپ کے علاوہ کچھ پہنتی ہی نہ تھی دو روز سے حیدر نے اسے ان کپڑوں میں نہ دیکھا تھا.. حیرت تو بجا تھی..

"لسن.. تمہیں پہلے بھی کہا تھا اور اب دوبارہ کہہ رہی ہوں.. میرے میسٹرز میں ٹانگ مت اڑایا کرو ورنہ پچھتاؤ گے بہت..!!"

ایک ایک لفظ چبا کر کہتے ہوئے وہ تن فن کرتی وہاں سے گئی تھی..

وہ پر سوچ انداز میں اسے جاتا دیکھ رہا تھا..

"کب سدھرے گی یہ؟؟..!!"

فاریہ، انوشے تم نے مانو کو کہیں دیکھا ہے؟ کب سے ڈھونڈ رہی ہوں مل ہی نہیں رہی.. اس کے کھانے کا بھی وقت ہو گیا ہے!!"

وہ تشویش زدہ انداز میں یہاں وہاں سے ڈھونڈتی پھر رہی تھی..

## Urdu Classic Material

لیکن ان کے جواب کی ضرورت ہی نہیں تھی کیوں کے اس نے اپنی آنکھوں سے اسے دیکھ لیا تھا.. اور سہی معنوں میں اس کا منہ کھل گیا تھا..

"الٹی پی کیپ پہنے حارث کا آسٹر یلین طوطا ہاتھ میں دبوچے اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے ناک کی سیدھ میں چلتا حیدر اور اس کے پیچھے پیچھے ہونٹوں پر زبان پھیر کر چٹخارے لیتی مانوبلی اور اس کے پیچھے حارث.. جو اپنا طوطا واپس لینے کے لئے اسے غصے سے سخت سست سنار ہاتھ تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
کیوں کے بلیوں کی کسی چیز پر نظر پڑ جائے اور اس پر ان کی نیت خراب ہو جائے تو وہ پھر اسے ہضم کر کے ہی چھوڑتی ہیں...!!"

زر نور نے بہت مشکل سے اپنی مانو کو قابو کیا تھا جو میاؤں میاؤں کرتی حیدر کے قدموں میں لوٹ رہی تھی..

"کبھی کوئی سیدھا کام نہ کرنا تم...!!"

حارث اور زر نور کا ایک ہی خیال تھا..

وہ دونوں کھا جانے والے انداز میں اسے دیکھ رہے تھے..

## Urdu Classic Material

حادث اس سے اپنا طوطا واپس لینے میں تو کامیاب ہو گیا تھا لیکن حیدر ابھی بھی زرنور کی گود میں بے حال ہوتی مانو میڈم کو تسلی دلا رہا تھا کہ..

"پورا پنجرہ ابھرا ہوا ہے ابھی تو.. اور وہ ایک ایک کر کے سارے اس کے خدمت میں پیش کرے گا..!!!"

"لا تبہ.. کہاں ہو تم؟!!!"

اسے یشفہ نے کہا تھا کہ

"آپ کو لا تبہ بلار ہیں ہیں سٹور سے کچھ سامان نکالنا ہے"

لیکن یہاں تو وہ اسے نظر ہی نہیں آرہی تھی..

اس کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی جب کسی نے اس کا بازو پکڑ کر دیوار سے لگایا تھا..

"یہ کیا حرکت ہے تیمور؟!!!"

ہوش ٹھکانے پر آئے تو اس کی شکل دیکھ کر وہ ناراضگی سے بولی..

"مجھے یہ کرنے پر تم نے مجبور کیا ہے..!!!"

## Urdu Classic Material

وہ سکون سے اسے دیکھتے ہوئے نولا

"میں نے؟!!..!"

اس نے حیرت سے انگلی سے خود کی طرف اشارہ کر کے پوچھا..

"ہاں تمہاری وجہ سے.. میری کال ریسو نہیں کرو گی میرے میسج کارپلائی نہیں دو گی تو مجھے

یہی کرنا پڑے گا..!!..!"

دیوار پر اس کے دائیں بائیں ہاتھ جما کر اپنے حصار میں لئے وہ بے چارگی سے کہ رہا تھا..

"اب آپ مجھے خود ہی بتائیے.. کیا میں سب کے سامنے آپ کی کالز اور میسجز کے جواب

دیتی اچھی لگوں گی..!!..!"

خفگی سے کہتے ہوئے اس نے سوال پوچھا تھا..

وہ کوشش کے باوجود بھی اپنی ہنسی روک نہ پایا تھا..

"کیوں ہنس رہے ہیں؟!!..!"

اس کے بلا وجہ کے ہنسنے پر مزید تپ چڑھی..



## Urdu Classic Material

"قسم سے انوش.. "آپ" کہتی ہوئی بڑی کیوٹ لگتی ہو..!!!"

اس کو لمحہ لگا تھا تیمور کی بات سمجھنے میں اور جب سمجھ آئی تو جھینپ گئی..

"اب جیسے بھی ہو.. عزت تو کرنا پڑے گی نہ آپ کی..!!!"

چہرے پر مصنوعی بے چارگ طاری کرتے ہوئے وہ شرارت سے کہہ رہی تھی..

"مطلب دل سے عزت نہیں کرتی تم میری.. ہم..!!!"

اس نے جیسے کچھ سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.classicurdumaterial.com/

اس کے منہ پھلانے پر انوشے نے ہنستے ہوئے اس کے کندھے پر سر رکھا تھا..

"ایک دل ہی تو ہے جو صرف آپ کی عزت کرتا ہے..!!!"

اور تیمور کی تو مصنوعی ناراضگی انوشے کی خود سپردگی نے ہی ختم کر دی تھی..

"اگر عزت کی جگہ محبت کا لفظ ایڈ کر دیا جائے تو؟..!!!"

اسے اپنے حصار میں قید کرتے ہوئے وہ کان کے پاس گنگنایا تھا..

"تو میں کہوں گی کے..!!!"

## Urdu Classic Material

انوشے نے اپنا نازک سا ہاتھ اس کی آنکھوں پر رکھ دیا تھا..

"کہ...؟؟!!"

وہ ہمہ تن گوش تھا..

"کہ...؟؟!!"

وہ تھوڑا سا جھکی..

تیمور بے خود ہونے لگا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اتنے میں اس نے اس نے سارازور لگا کر خود کو اس کی قید سے نکالا تھا..

وہ جھٹکے سے آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہا تھا جو دروازے کا پٹ تھا مے دور کھڑی تھی..

"تو میں کہوں گی کہ.. تھوڑا سا انتظار...!!!"

ٹھینگاد کھا کر جھپاک سے باہر بھاگی تھی.. اور تیمور اس کی چالاکی پر ہنس دیا تھا..

"ماشاء اللہ.. کیا خوب ڈیزائن بنایا ہے...!!!"

## Urdu Classic Material

انوشے زرنور کے مہندی لگا رہی تھی حیدر بھی پاس ہی گاؤتکیہ سے ٹیک لگائے بیٹھا  
مسلسل کچھ نہ کچھ بولے ہی جا رہا تھا

اشعر اور ریاض ایکو کے ساتھ الجھے ہوئے تھے جو چل کر ہی نہیں دے رہا تھا..

ایک طائرانہ سی نظر اس نے ان سب پر ڈالی تھی اور پھر بیچ میں بڑی سی چائے کی ٹرے  
پٹخنے کے سے انداز میں رکھی..

"یہ آخری دفعہ ہے اب کسی نے چائے کے لئے آواز لگائی تو دیکھنا پھر..!!!"

نروٹھے انداز میں کہتی وہ زرنور کے ساتھ جا بیٹھی تھی..

"خوش رہو.. سیدھی جنت میں جاؤ گی..!!!"

حیدر نے جلدی سے دو کپ جھپٹتے ہوئے خوشدلی سے کہا تھا..

"اور تمہیں تو خاص طور پر کہہ رہی ہوں اب چائے کا نام بھی نہیں نکلنا چاہیے

تمہارے منہ سے..!!!"

لائبہ اسے گھورتے ہوئے وارنگ دے رہی تھی..

## Urdu Classic Material

دو گھنٹوں میں چار دفعہ چائے بنا چکی تھی دماغ ہی خراب ہو گیا تھا ..

"تم نے کہہ دیا نہ .. اب کبھی بھی نہیں نکلے گا...!!!"

حیدر نے اسے تسلی دلائی تھی ..

ساتھ ہی اشعر اور ریاض کو مخاطب کیا جو پیچ کس اور پلاس پکڑے ابھی بھی مصروف تھے

..

"یار بھائی، تم لوگوں سے ایک کام کہا تھا کرنے کو وہ بھی ٹھیک سے نہیں ہو رہا .. کل

فنکشن میں تو ناک ہی کٹوا دو گے...!!!"

"ہم اتنے ہی نالائق ہیں تو 'تو آ جا ...!!!"

ریاض نے سلگ کر اسے کہا تھا ..

"اب یہ تو چل نہیں رہا .. پھر تم لوگ شرافت سے تشریف کیوں نہیں لے جاتے

"...!!!"

زرنور نے بظاہر مسکراتے ہوئے لیکن کاٹ دار انداز میں کہا تھا ..

## Urdu Classic Material

ابھی شام کی ہی تو بات تھی جب یشفہ ان سب کو زبردستی ڈانس پر یکٹس کروا رہی تھی اور پتا بھی نہیں چلا کے کب سے ریاض اور حیدر سڑھیوں پر بیٹھے ان کے عجیب عجیب سے سٹیپس پر ہنس رہے تھے کیوں کے یشفہ کے لاکھ کوششوں کے بعد بھی ان سے ٹھیک سے ہو ہی نہیں رہا تھا ایک تو سب راضی ہی اتنی مشکل سے ہوئی تھیں کوئی تیار ہی نہیں تھا ڈانس کرنے کو وہ تو یشفہ نے ہی انھیں کنوونینس کیا..

زر نور اور لائبرہ کی نظر بے ساختہ ہی ان دونوں پر پڑی تھی اور اگلے ہی لمحے دونوں بچہ حال میں بیٹھے تھے اور وہ سب ان کے گرد گھیرا ڈال کر کھڑیں تھیں..

"شرم نہیں آتی؟ ایسے چوری چھپے ہمارا ڈانس دیکھتے ہوئے؟!!!"

زر نور نے غصے سے پوچھا..

"سامنے سے آپ لوگ دیکھنے نہیں دیں گی نہ.. اس لئے پیچھے سے دیکھا..!!!"

ریاض نے بغیر شرمندہ ہوئے کہا تھا..

"ویسے جو تم لوگ کر رہیں تھیں اسے ڈانس تو ہر گز نہیں کہتے..!!!"

حیدر نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا..



## Urdu Classic Material

"تو کیا کہتے ہیں پھر؟!!.."

لائبہ کا انداز طنزیہ تھا..

"جو بھی کہتے ہوں لیکن ڈانس ہر گز نہیں کہتے!!.."

آخر میں دونوں ہی ہنس پڑے تھے..

"اچھا تو تم بتادو پھر کسے کہتے ہیں ڈانس!!.."

دونوں ہاتھ سینے پر باندھے یشفہ نے انہیں جیسے چیلنج کیا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"ہم بتاؤ دیں گے.. لیکن پھر ایسا نہ ہو کہ تم لوگ پاگل ہی ہو جاؤ ہمارا ڈانس دیکھ کر

!!.."

"جسٹ شومی!!.."

گردن اکڑا کر کہتی وہ سپیکر پر ٹریک سیٹ کرنے لگی زرنور، انوشے اور لائبہ بھی سائیڈ پر ہو گئیں..

## Urdu Classic Material

فارہ مناہل کے ساتھ روم میں بیوٹیشن سے مہندی لگوا رہی تھی اور جویشفہ کے ہزار دفعہ منت کرنے کے باوجود بھی نہیں مانی تھیں..

"اور پھر پانچ منٹ بعد ان دونوں نے واقعی ان کوتالیاں بجانے پر مجبور کر دیا تھا..

"امیزنگ.. تم دونوں نے کہا سے سیکھا؟!!..!"

وہ تو صیفی انداز میں کہہ رہی تھی..

"اس کو چھوڑو.. اب یہ بتاؤ ہم سے سیکھنا ہے یا نہیں؟!!..!"

"ہاں سیکھنا ہے نہ..!!..!"

"گانا بتاؤ..!!..!"

"دلبر..!!..!"

"یہ گانا؟!!..!"

ان دونوں نے ہی برے منہ بنائے تھے..

"کیوں کیا ہوا؟!!..!"

## Urdu Classic Material

وہ حیرانی سے پوچھنے لگیں..

"اس پر بھی کوئی ڈانس ہوتا ہے کیا؟ خیر سکھا دیتے ہیں.. ٹریک لگائیے پلیز...!!"

ریموٹ پکڑے کھڑی یشفہ کو بے نیازی سے کہہ کر وہ دونوں اپنی جگہ لے رہے تھے..

جس نے دانت پیستے ہوئے گانا گادیا تھا..

"اب دیکھو.. یہ ایسے ایک ہاتھ اوپر اٹھاؤ پھر دوسرا گھما کر لے آؤ اور پھر تھوڑا سا ایسے گھوم

جاؤ.. بہت سہیل ہے آرام سے کر لو گی...!!!"

بتانے کے ساتھ ساتھ دونوں خود بھی کر کے دکھا رہے تھے..

اور پھر تقریباً تین گھنٹے بعد انہوں نے ان تینوں کو سٹیپس رٹو ادائے تھے..

"اب ناک نہیں کٹوانا.. جیسے سکھایا ہے ویسے ہی کرنا...!!"

بلاآخر وہ تین چار گانوں پر ڈانس سیکھنے میں کامیاب ہو ہی گئیں تھیں..

"ارے جس کام کے لیے آئے تھے وہ تو بھول ہی گئے...!!"

دونوں جاتے جاتے پلٹے تھے..

## Urdu Classic Material

"ہاں تو ہم کہہ رہے تھے کہ کل مہندی ہے پھر برات اور پھر ولیمہ.. یعنی کے صرف آج کا دن ہی فری ہے کیوں کے اس کے بعد تو ہمارا بھائی پھانسی چڑھ جائے گا اس لئے ہم نے رت جگا منا کر اس کی آخری دن کی آزادی کو سیلبریٹ کرنے کا سوچا ہے.. اگر آپ سب شرکت کرنا چاہیں تو موسٹ ویلکم..!!"

لڑکے والوں کی طرف سے دونوں اچھے سے نمائندگی کر رہے تھے..

"ہم نہیں آرہے نیچے.. جس نے جاگنا ہے اوپر آجائے..!!"

جوابیشفہ کی جانب سے آیا تھا جو بے نیازی سے کہہ کر اپنا فون اٹھا چکی تھی..

"کوئی مسئلہ نہیں آپ لوگ آئیں یا ہم.. ایک ہی بات ہے..!!"

وہ لوگ تو جیسے آنے کو تیار ہی بیٹھے تھے..

اور اب یہاں آنے کے بعد سوائے دماغ کھانے کے وہ کوئی اور کام نہیں کر رہے تھے..

---

ساری رات باقی ماندہ تیاری اور پیکنگ میں گزری تھی ان لوگوں نے الگ دھیمی آواز میں میوزک لگا کر محفل جمار کھی تھی..

## Urdu Classic Material

صبح فجر پڑھ کر کہیں سوئے تو پھر گیارہ بجے ہی آنکھ کھلی ..

اور ابھی بھی سب بھاگتے دوڑتے کام نمٹاتے پھر رہے تھے کیوں کے ٹائم سچ میں بہت کم رہ گیا تھا..

مہندی کے حساب سے ان سب نے گٹھنے تک قمیض اور بڑے سے کامدار دوپٹے کے ساتھ غرارے بنوائے تھے ..

پارلر جانے میں تو ٹائم ہی ویسٹ ہوتا اس لئے بیوٹیشنز کو گھر ہی بلوایا گیا تھا جو ابھی سب کی تیاری کو بس فائنل ٹچ دے رہی تھی..

گرین کلر کے غرارہ سوٹ اور لائٹ سے میک اپ میں الٹے ہاتھ کی طرف سے جھومر لگائے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی..

ناک میں پہنی ڈائمنڈ کی نوز پین الگ ہی لشکارے مار رہی تھی اس کا ارادہ نیچے جا کر مہندی کی تھالوں کا ایک دفعہ اور جائزہ لینے کا تھا لیکن اس کمرے کے بند دروازے کی طرف سفید شلوار اور ریڈ کرتے میں ملبوس ریاض کو بڑھتا دیکھ وہ وہیں تھم گئی تھی..

اور یہ وقت سوچنے کا ہر گز نہیں تھا اسے ہر حال میں ریاض کو وہاں جانے سے روکنا تھا..



## Urdu Classic Material

اور پھر اسے ریاض پر جتنا غصہ تھا وہ جتنا بھی برا لگتا تھا سب فیلنگز کو پس پشت ڈال کر وہ بھاگتی ہوئی اس سے پہلے وہاں پہنچی تھی اور تھوڑا سا پھیل کر اس بند روازے کے آگے کھڑی ہو گئی..

وہ تو مہبوت ہی رہ گیا تھا ایک تو اس کے حسن کے باعث اور دوسرا اس کی حرکت...!!!"

اسے یقین کرنے میں وقت لگا تھا کہ وہ فاریہ ہی تھی جس نے اس کا راستہ روکا تھا..

"ک کیا کام ہے یہاں؟...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسے خاصا آکھڑا لگ رہا تھا یہ سب لیکن اسے روکنا بھی ضروری تھا..

اپنی تمام تر ناگواری کے باوجود اس سے مخاطب ہونا پڑ رہا تھا..

وہ چونک گیا تھا..

اور چونکنا تو بنتا تھا..

ایک تو فاریہ آفریدی نہ صرف اس کے سامنے کھڑی تھی بلکہ بات بھی کر رہی تھی..

"مجھے اندر سے کچھ سامان لینا ہے...!!!"

## Urdu Classic Material

اس کے ہوشربا حسن سے نظریں چراتے ہوئے اس نے کہا تھا..

"اب بھی نہیں جاسکتے.. بعد میں آجائیے گا...!!!"

وہ دل میں دعا کر رہی تھی کہ یشفہ اور لائے جلدی سے اپنا کام ختم کر لیں..

"فارسیہ.. مجھے ابھی وہ سامان چاہیے.. ہال لے کر پہنچنا ہے ٹائم نہیں ہے...!!!"

اپنے حیرانی پر قابو پاتے ہوئے وہ اسے کہہ رہا تھا..

آج تو اس کے رنگ ڈھنگ ہی نرالے لگ رہے تھے..

support@classicurdumaterial.com  
https://www.classicurdumaterial.com

"میں نے ایک دفعہ کہا نہ کہ آپ اندر نہیں جاسکتے تو بس نہیں جاسکتے...!!!"

وہ زچ ہو کر بولی تھی ایک تو اس کی نظروں سے جانے کیوں عجیب سا محسوس ہو رہا تھا..

وہ جب اسے نہیں دیکھتا تھا فارسیہ کو تب بھی یہی لگتا تھا کہ وہ اسے ہی دیکھ رہا ہے..

اسے یقین کرنے میں وقت لگا تھا کہ وہ فارسیہ ہی تھی جس نے اس کا راستہ روکا تھا..

"ک کیا کام ہے یہاں؟...!!!"

## Urdu Classic Material

اسے خاصا آکرو ڈلگ رہا تھا یہ سب لیکن اسے روکنا بھی ضروری تھا..

اپنی تمام تر ناگواری کے باوجود اس سے مخاطب ہونا پڑ رہا تھا..

وہ چونک گیا تھا..

اور چونکنا تو بنتا تھا..

ایک توفاریہ آفریدی نہ صرف اس کے سامنے کھڑی تھی بلکہ بات بھی کر رہی تھی ..

"مجھے اندر سے کچھ سامان لینا ہے...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اس کے ہوشربا حسن سے نظریں چراتے ہوئے اس نے کہا تھا..

"اب ابھی نہیں جاسکتے.. بعد میں آجائیے گا...!!!"

وہ دل میں دعا کر رہی تھی کہ یشفہ اور لائیبہ جلدی سے اپنا کام ختم کر لیں..

"فاریہ.. مجھے ابھی وہ سامان چاہیے.. ہال لے کر پہنچنا ہے ٹائم نہیں ہے...!!!"

اپنے حیرانی پر قابو پاتے ہوئے وہ اسے کہہ رہا تھا..

آج تو اس کے رنگ ڈھنگ ہی نرالے لگ رہے تھے..

## Urdu Classic Material

"میں نے ایک دفعہ کہانہ کے آپ اندر نہیں جاسکتے تو بس نہیں جاسکتے...!!"

وہ زچ ہو کر بولی تھی ایک تو اس کی نظروں سے جانے کیوں عجیب سا محسوس ہو رہا تھا..

وہ جب اسے نہیں دیکھتا تھا فاریہ کو تب بھی یہی لگتا تھا کہ وہ اسے ہی دیکھ رہا ہے..

"تو تم مجھے اندر نہیں جانے دو گی؟...!!"

سینے پر بازوؤں لپیٹے وہ فرصت سے اسے دیکھ رہا تھا..

"بلکل بھی نہیں...!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ٹھیک ہے پھر میں بھی یہیں کھڑا رہوں گا...!!"

اس نے ہٹ دھرمی سے کہا تھا..

عجلت میں سیڑھیاں اتر کر باہر کی جانب جاتے حیدر نے حیرت سے ان دونوں کو وہاں کھڑے دیکھا تھا..

پھر کیمرا سنبھالے انہی کے پاس چلا آیا..

## Urdu Classic Material

"اجی میں نے کہا.. اشعر کی ہمشیرہ صاحبہ اور میرے کمینے دوست.. کیا کر رہے ہو یہاں  
اکیلے کھڑے ہوئے؟!!.."

اس کی فضول اینٹری پر ان دونوں نے ہی ناگواری سے اسے دیکھا تھا..

"کیا ہوا؟؟ میں کیا غلط وقت پر آگیا؟!!.."

اس نے معصومیت سے باری باری ان دونوں کو دیکھا تھا..

لیکن ان کے کچھ کہنے سے پہلے ہی دروازہ کھلنے کی ہلکی سی آواز کے بعد لائبریرین اور شیفہ نمودار  
ہوئی تھیں..

اپنی ہی دھن میں باہر آتی ان دونوں نے چونک کر وہاں ان تینوں کو کھڑے دیکھا تھا..

"کیا ہوا؟!!.."

لائبریرین نے حیرت سے پوچھا..

"میں بھی وہی پوچھ رہا تھا کہ.. کیا ہوا؟؟. لیکن کچھ بتا ہی نہیں رہے مجھے..!!.."

حیدر نے کندھے اچکاتے ہوئے ابرو اچکا کر فاریہ اور ریاض کو دیکھ کر کہا تھا..



## Urdu Classic Material

لائبہ نے یشفہ کو اشارہ دیا تھا جسے سمجھ کر اس نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے ہاتھ میں پکڑی سرخ کپڑے سے ڈھکی ٹرے لئے فوراً وہاں سے آگے بڑھی تھی..

فار یہ بھی اس کی پیچھے ہی لپکی تھی..

"لائبہ.. میں بتا رہا ہوں یہ مار کھائے گا اشعر سے دو تین دفعہ دیکھا ہے میں نے اسے اس کی بہن کے ساتھ فری ہوتے...!!!"

حیدر کی بات پر جہاں لائبہ کا منہ حیرت سے کھلا تھا وہیں ریاض بھی بھونچکا رہ گیا تھا..

"ریاض.. یہ حیدر کیا کہ رہا ہے؟...!!!"

وہ کڑے تیوروں سے اس پوچھنے لگی..

"بکو اس کر رہا ہے.. تم تو جانتی ہو نہ اسے...!!!"

وہ بوکھلا کر صفائی دینے لگا تھا..

"جھوٹ بول رہا ہے لائبہ.. میں نے خود دیکھا ہے اپنی ان دونوں گناہ گار آنکھوں سے

"!!!"

"تیری تو...!!"

ریاض نے غصے سے اس کی گردن جھپٹنا چاہی تھی لیکن عین وقت پر وہ تیزی سے بھاگ لیا تھا..

ہال کی بنگ کو کینسل کروا کر بڑے سے گراؤنڈ میں اریجنمنٹس کروائی گئی تھی..  
کھلے آسمان کے نیچے یلو، گرین اور پنک کلر کی تھیم بے حد خوبصورت لگ رہی تھی..

ہر جگہ جیسے پھولوں کی بہار سی آگئی تھی.. انٹرنس سے لے کر اسٹیج تک ہر سو مختلف رنگوں کے پھول ہی پھول بکھرے تھے..

اسٹیج پر بڑا سا لکڑی کا منقش جھولار کھایا گیا تھا جسے صرف گیندے کے پھولوں اور چھوٹی لائٹوں سے سجایا گیا تھا اور اس کے گرد سامنے کی طرف سے چھوڑ کر چھوٹے چھوٹے کلرڈ دیوں سے کور کیا گیا تھا..

اسٹیج سے نیچے دائرے کی شکل میں پینٹنگ سی بنی ہوئی تھی جسے مختلف کلرز سے بنایا گیا تھا اس پر ربنز سے سجایا ہوا بڑا سا ڈھول اور سچی ہوئی تھالوں اور چھوٹی مٹکیوں میں مہندی رکھی ہوئی تھی..

## Urdu Classic Material

اور ٹھیک اس کے سامنے بڑا سا ڈانس فلور بنا تھا جس کے اراؤنڈ بھی گلاب کے پھول لگے تھے..

ٹیبیل اور چئیرز پر پیلے، گلابی اور ہرے رنگ کے کورچر تھے..

سب سے بڑھ کر لائننگ بہت زبردست کی گئی تھی نہ زیادہ ڈارک تھی اور نہ ہی تیز..

ڈنر کی تیاری کا انتظام ہال سے تھوڑی دور کیا گیا تھا لیکن چونکہ ہال اوپن ایئر تھا اس لئے

اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک طرف کونے میں لائو بار بی کیو کا بھی احتام تھا جس میں

پروفیشنل شیفرز کی خدمات حاصل کی گئی تھی..

اس سارے سیٹ اپ کو ترتیب دینے کا سارا کریڈیٹ احمد اور اشعر کو ہی جاتا تھا جنہوں

نے اپنی نگرانی میں یہ سب ارنج کروایا تھا لیکن کبھی ان کی غیر موجودگی میں حادثہ کو ہی

یہ سب دیکھنا پڑتا تھا..

انٹرس سے اندر آتے ہی وہ سب مبہوت ہو کر ہر طرف کا جائزہ لے رہیں تھیں..

ہر چیز اتنی عمدگی اور خوبصورتی سے سجائی گئی تھی کہ بے ساختہ ہی ان کے لب ستائش

سے کھلے تھے..

## Urdu Classic Material

"امیزنگ یار.. کتنا خوبصورت لگ رہا ہے...!!!"

اسٹیج پر رکھے بڑے سے جھولے پر بیٹھ کر ہلکے ہلکے جھولے لیتے ہوئے زرنور نے خوشی سے کہا تھا..

اس کی سوچ سے بھی زیادہ حسین لگ رہا تھا..

"ویسے مجھے امید نہیں تھی کہ یہ لڑکے اتنا اچھا کام کر سکیں گے...!!!"

لابہ نے کہتے ہوئے بیگ میں سے منابل کا دوپٹہ نکالا تھا..

جو گھر سے چادر اوڑھ کر آئی تھی...

"لیکن مجھے سو فیصد یقین تھا.. ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ احمد کوئی کام کرے اور وہ بیسٹ نہ ہو

"!!!"

اس کے فخر سے کہنے پر وہ سب ہنس دی تھی..

"بڑا پکلا ننگ چڑھ گیا تم پر تو احمد کا...!!!"

## Urdu Classic Material

پف سے چہرہ تھپتھپاتے ہوئے مناہل نے اسے چھیڑا تھا..

"دو دن بعد پوچھوں گی میں تم سے کہ حارث کارنگ تم پر چڑھایا نہیں...!!!"

اس نے بھی مزے سے جواب دیا تھا..

"..بلکل.. اگر شادی کے بعد مناہل ہر جگہ بے وقت سوتی ہوئی پائی گئی تو ہم سمجھ جائیں گے

اس پر بھی گہرا رنگ چڑھ چکا حارث کا..!!!"

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

"..بلکل ٹھیک کہا انوشے...!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لائبہ اور زرنور نے ہنستے ہوئے اس کی حمایت کی تھی..

"کچھ زیادہ دوستی نہیں ہو گئی ان دونوں کی؟...!!!"

لائبہ نے یشفہ اور فاریہ کی طرف اشارہ کر کے ذرا بلند آواز سے کہا تھا تاکہ وہ دونوں بھی

سن لے..



## Urdu Classic Material

وہ دونوں جو سیلفیز لینے میں مصروف تھیں ان کے شرارت سے کہنے پر ہنستے ہوئے وہاں آئی تھی..

"ایسی بات نہیں.. لیکن آپ میرڈ گرلز کی باتوں میں ہمارا کیا کام..؟ اس لئے ہم دونوں اپنی اپنی باتیں کر لیتے ہیں...!!!"  
فاریہ نے معصومیت سے کہا تھا..

"ہاں تو ہم کون سا" ایسی ویسی "باتیں کرتے ہیں؟!!..!!"  
لاٹہ نے حیرت سے پوچھا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایسی ویسی نہیں لیکن" ویسی ویسی "تو کرتی ہیں نہ؟؟!!..!!"  
یشفہ نے بھی مسکراہٹ دبا کر کہا..

"اچھا بیٹا.. ایک دفعہ تم دونوں کی شادی ہو جائے پھر پوچھیں گے تم سے..!!..!!"  
زر نور نے اسے دھمکایا تھا..

جس پر دونوں ہی ہنسنے لگی تھیں..

## Urdu Classic Material

تھوڑی ہی دیر میں سب گیسٹ آنا شروع ہو گئے تھے..

جنہیں حارث اور مناہل کے پیرنٹس ہی ویلکم کر رہے تھے..

ہاں بھی آہستہ آہستہ کر کے بھرنے لگا تھا..

اگر کوئی نہیں پہنچا تھا تو لڑکے والوں کی گینگ...!!"

عمیر کے علاوہ ان میں سے کوئی بھی وہاں نظر نہیں آ رہا تھا..

تیار تو وہ سب ٹائم پر ہی ہو گئے تھے لیکن پتا نہیں کہاں رہ گئے تھے اور یہی چیز ان سب کی

بے چینی کا سبب تھی..

دو چار دفعہ تو عمیر سے پوچھ بھی لیا تھا جس نے لاعلمی کا اظہار کیا تھا..

دیکھا ہے تجھ کو جب سے، میں تو ہل گیا..

لگتا ہے میرے سینے سے دل نکل گیا...

ارے جو بھی میں کہوں تجھے لگتا ہے کیوں غلط..

تیرا دھیان کدھر ہے، یہ تیرا ہیرا دھر ہے...

## Urdu Classic Material

کافی دیر سے دھیمے سروں میں بجتے میوزک نے جو ایک سحر ساطاری کیا ہوا تھا اسے سنگر کی چیختی ہوئی آواز نے توڑا تھا..

لیڈ ریز اینڈ جنٹلمین.. اسٹیشن پلیز...!!

ساؤنڈ سسٹم میں سے گونجتی آواز پر بے ساختہ سب کی نظریں انٹرنس کی جانب مڑی تھی

جہاں سے ہلکا ہلکا سادھواں اڑتا نظر آ رہا تھا..

"ہمیشہ کی طرح ہیوی بانیکز کا فلاپ آئیڈیا...!!!"

لڑکیوں نے منہ بنا کر ایک دوسرے کو دیکھا تھا..

"اس اینٹری پر اتنی شیخی بگھا رہے تھے..؟؟!!"

بے زاری سے ہاتھ جھلاتی وہ پلٹنے کو تھیں تبھی کسی ہارن کی آواز پر چونکی تھی..

"یہ آواز بانیک کی تو نہیں ہے...!!"

تو پھر...!!"

## Urdu Classic Material

وہ جھٹکے سے واپس پلٹی تھیں..

بے چین سی نظریں انٹرنس پر جمادی تھیں..

"جہاں سے دھواں چھٹا تو سرخ رنگ کے کرتے اور سفید شلوار میں چنری گلے میں لپیٹے  
آنکھوں کو چشمے سے ڈھکے دھیمی رفتار سے سائیکل چلاتا جیسے ٹھلنے نکلا ہو..

وہ کوئی اور نہیں احمد ہی تھا..

جس کی شخصیت کا رعب اور ایٹمیٹوڈ وہاں موجود ہر شخص کو اپنے سحر میں جکڑنے کو کافی  
تھا.. کہیں اوپر سے پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئی تھیں.. مسکراتے ہوئے انگوٹھے سے

اپنے پیچھے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے وہ سائیڈ پر ہوا تھا جہاں سے پھولوں اور  
لائٹوں سے سجا خراماں خراماں چلتا ہارن بجاتا رکشہ آتا دکھائی دیا..

دائیں بائیں طرف سے آدھے باہر لٹکے حیدر اور ریاض نے دو بورڈ ہاتھ میں اٹھا رکھے تھے  
جن پر جلی حرفوں میں..

Haris weds Manahil

لکھا تھا..

## Urdu Classic Material

اور اس دلہن کی طرح سچے رکشے کو چلا بھی حارث خود ہی رہا تھا..

جس کے آراہن برابر میں دو سائیکلز اور بھی تھیں جنہیں اشعر اور تیمور چلا رہے تھے وہ بھی پھولوں سے بھری تھیں جن کے آگے لگی ٹوکریوں میں شیشے کے گلاسوں میں کینڈلز اور مہندی رکھی تھی..

لڑکیوں نے ڈفرنٹ کلرز کے غرارے بنوائے تھے تو ان سب نے بھی یارانہ دکھاتے ہوئے ایک جیسے ہی کپڑے بنوائے تھے ہر فنکشن کے لئے ..

ابھی سب ریڈ کرتا اور سفید شلوار میں گرین اور یلو کلر کی چنری گلے میں ڈالے آنکھوں کو گانگنز سے چھپائے واقعی میں کسی ریاست کے سچے مچ کے خوبرو شہزادے لگ رہے تھے ..

صرف حارث ہی تھا جس نے گہرے نیلے رنگ کا کڑھائی والا کرتا زیب تن کیا ہوا تھا.. جو چار گھنٹے انہوں نے "میںز سیلون" میں جا کر وہاں بیچاروں کا سر کھایا تھا ان کی محنت ان کے چمکتے چہروں سے صاف ظاہر ہو رہی تھی..



## Urdu Classic Material

گانوں کی تیز آواز میں بھنگڑے ڈالتے وہ اسٹیج کی جانب جا رہے تھے جن میں حادث بھی شامل تھا..

کیمرہ مینز ایک ایک سین کو کیپچر کرنے میں بے حال ہوئے جا رہے تھے..

ڈھولک پے تال ہے..

پائیل میں چھن چھن..

گھونگٹ میں گوری ہے..

support@classicurdumaterial.com

سہرے میں سا جن..

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میرے یار کی شادی ہے..

"ارے ہاتھ دو بھابھی صاحبہ...!!"

وہ سب اسٹیج سے نیچے کھڑے منابل کو کہہ رہے تھے جو پہلے سے پیلے اور ہرے خوبصورت

سے غرارہ سوٹ میں آتش رنگ کا دوپٹہ پنوں سے سیٹ کئے اور پھولوں کے زیورات

پہنے شان سے اس جھولے پر بیٹھی تھی..

## Urdu Classic Material

اب سب کا کہنا تھا کہ وہ آگے آکر ہاتھ بڑھا کر حارث کو اوپر آنے میں مدد دے..  
لیکن لڑکیوں کے مسلسل ان کی بات سے اختلاف کرنے کی وجہ سے وہ نظر انداز کئے بیٹھی  
تھی..

"تو خود چلا جا بھائی.. یہ چڑیلیں مسلسل بھڑکار رہی ہیں.. وہ نہیں آئے گی تجھے اوپر  
کھینچنے...!!!"

تیمور نے ہمدردی سے کہتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا  
"آئے گی.. ضرور آئے گی...!!!"  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارث نے بھی انھیں بھرپور تسلی دلائی تھی جیسے خود سے زیادہ اس پر اعتماد ہو..  
دونوں طرف سے پر زور ہوٹنگ کی جارہی تھی اور جیت آخر میں لڑکے والوں کی ہی ہوئی  
..

آخر کو کب تک وہ وہاں کھڑے رہتے..

## Urdu Classic Material

ناچار مناہل نے اٹھ کر اپنا مہندی اور چوڑیوں سے سجانازک سا ہاتھ اس کی جانب بڑھا دیا تھا..

اور صرف اتنی سی بات پر ہی لڑکوں نے چیخ چیخ کر اور سیٹیاں بجا کر ہال سر پر اٹھالیا تھا..  
حارث نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھاما تھا اور پھر ساتھ چلتے ہوئے دونوں اس جھولے پر براجمان ہو گئے تھے..

"یقین نہیں آرہا مجھے تو...!!!"

حارث نے بیٹھتے ہی دھیمی آواز میں سرگوشی کی تھی..

پورے ایک ہفتے بعد ان دونوں کو ساتھ بیٹھنے کا موقع ملا تھا اور نہ تو دونوں طرف سے اتنی سخت نظر رکھی جارہی تھی کے ملنا تو دور کی بات بامشکل ہی وہ ایک دوسرے کو دیکھ پاتے تھے..

"کس بات کا؟...!!!"

اس نے بھی ہلکی آواز میں پوچھا...

## Urdu Classic Material

"یہی کے.. تم سچ میں منا ہل ہو...!!!"

"تو اس میں یقین نہ آنے والی کون سی بات ہے؟...!!!"

اس کے انداز میں نے نیازی تھی..

"اتنی خوبصورت منا ہل آج سے پہلے تو کبھی نہیں دیکھی میں نے.. ہمیشہ ہی تمہیں سادہ

حلیے میں دیکھا ہے... لیکن آج سچ میں بے حد پیاری لگ رہی ہو...!!!"

اس کی طرف ہلکا سا رخ موڑے نظروں میں اس کا حسین مکھڑا بھرتے وہ سچے دل سے کہ

رہا تھا..

منا ہل کے چہرے پر گلابی سی بکھر گئی تھی...

"اب یہ مت سمجھنا کہ میں بھی تمہاری تعریف کروں گی...!!!"

اس نے فوراً ہی نخوت سے کہا تھا..

"بلکل بھی نہیں.. میں جانتا ہوں اچھے سے.. میری منا ہل کبھی ایسے کہ کر مجھے آسمان پر

نہیں پہنچائے گی...!!!"

## Urdu Classic Material

حارث نے "میری مناہل" پر زور دیتے ہوئے مسکرا کر کہا تھا۔

"کرو.. کرو اور باتیں کرو..!!!"

ایک ہاتھ گال تلے رکھے وہ سب مزے سے ان دونوں کو سرگوشیوں میں باتیں کرتے دیکھ رہے تھے..

وہ دونوں ہی گڑبڑا گئے تھے..

نازش اور سحرش بیگم نے آگے آکر ان کے ہاتھوں پر رکھے پان کے پتوں پر مہندی لگا کر ہزاروں روپے سر سے وار کر نظر اتاری تھی..

باری باری سب نے مہندی لگا کر مٹھائی کھلائی تھی..

"چلو ہاتھ آگے کرو..!!!"

حارث کے برابر میں بیٹھی گولڈن اور سی گرین کے غرارے میں ملبوس زرنور نے تحکم سے اسے کہا تھا..

جو اس نے ان سب کے لاکھ منع کرنے اور خبردار کرنے کے باوجود بھی آگے کر دیا تھا..



## Urdu Classic Material

جس پر زرنور نے پیار اسالیکن چھوٹا سا کنگنا باندھ کر دس بارہ ڈھیلی سی گانٹھ لگادی تھی تاکہ شادی کے بعد جب کنگنا کھلائی کی رسم ہو تو مناہل کو کھولنے میں آسانی ہو..

اور مناہل کا کنگنا انوشے نے باندھا تھا ٹائیٹ سا اور کافی گٹھانوں والا..

زرنور نے اس کا ہاتھ چھوڑ کر سب سے چھوٹی انگلی پر مہندی لگانے کے بعد اسے پکڑ لیا تھا..

"نکالو اب دس ہزار...!!!"

اس کے شائستگی سے مطالبہ کرنے پر ان کی آنکھیں حیرت سے پھیلی تھیں..

support@classicurdumaterial.com

"لو بھی شروع ہو گیا فقیر نیوں کا بزنس...!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اس چھوٹی سی انگلی پر مہندی لگانے کے دس ہزار؟؟؟؟...!!!"

"ہاں تو تم سے کون مانگ رہا ہے؟.. خاموش کھڑے رہو!!!"

لاٹبہ نے ڈپٹ کر کہا تھا..

"نور بانو.. میری انگلی بھی پکڑ لو.. قسم سے پورے پچاس ہزار دینے کو تیار ہوں...!!!"

حیدر نے فوراً اسے اپنا ہاتھ آگے کیا تھا

## Urdu Classic Material

"فکر مت کرو.. تمہاری باری پر اتنے ہی لینے کا ارادہ رکھتی ہوں میں...!!!"

اس نے حیدر کو جواب دینے کے بعد پھر سے حارث سے مطالبہ کیا تھا..

"یہ تو سالیوں کی رسم ہے حارث.. ننگ تو تمہیں دینا ہی پڑے گا...!!!"

ان کے پر زور انکار کی بناء پر ماہین نے اسے شرارت سے کہا تھا..

"کون سی رسم کہاں کانگ؟؟.. یہ تو سیدھا سیدھا لوٹ مار کا کیس ہے...!!!"

"دے رہے ہو پیسے؟...!!!"

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ اپنی آخری وار ننگ پر اتر آئی تھی..

"لے لو بھی تم نے جان کہاں چھوڑنی ہے میری لئے بغیر...!!!"

حارث نے ہار مانتے ہوئے جیب سے اپنا والٹ نکالا تھا..

ہاتھ میں ڈھیر سارے نیلے ہرے نوٹ لہراتے ہوئے اس نے ان سب پر جتاتی ہوئی نظر ڈالی تھی..

"اس غریب آدمی کو لوٹنے کا آغاز اس رسم کے ذریعے کر دیا گیا تھا...!!!"

## Urdu Classic Material

سب ہم خیال تھے..

"اب ہماری باری..!!"

کہتے ہوئے جب وہ لوگ رسم کرنے اسٹیج پر چڑھے تو احتیاط لائے اور انوشے نے مناہل کو وہاں سے اٹھا کر نیچے رکھے صوفوں پر بیٹھنے میں مدد دی تھی..

ان بد تمیزوں سے کوئی بعید نہ تھی..

اور ہوا بھی وہی جس کی سب کو توقع تھی..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

احمد تو رسم کر کے اور بڑا سا مٹھائی کا پیس اس کے منہ میں ٹھونس کر سائیڈ پر ہو گیا تھا  
لیکن اب پیچھے وہ لوگ تھے جو آستینیں چڑھائے مہندی کی پوری تھالیں اٹھائے اس کا چہرہ رنگین کرنے کے درپے تھے..

وہ ہڑ بڑا کر سب کو باز رہنے کی تلقین کر رہا تھا..

کیوں کے مہندی کا رنگ خاصا پکا ہوتا ہے اترنے میں ہی کافی دن لگ جاتے ہیں..

## Urdu Classic Material

احمد کے کہنے پر وہ مسکراتے ہوئے تھوڑی سی اس کے قریب آئی تھی..

لیکن تصویر سہی سے کلک ہو ہی نہیں رہی تھی ایک تو احمد کی ہائیٹ اس سے لمبی تھی دوسرا اس کا ہاتھ بھی ہلے جا رہا تھا..

"ادھر دو.. میں لیتا ہوں..!!"

احمد نے اس کے ہاتھ سے فون لے کر ساتھ ہی اس کے گرد اپنا بازو پھیلا کر خود سے قریب کیا تھا..

وہ جھینپ کر نظریں جھکا گئی تھی..

وہ سر جھٹک کر ہنس دیا تھا..

بہت پیارا لگتا تھا اس کا کبھی کبھی کا شرمنا..

کتنے ہی لوگوں کی توصیفی نظریں ان کی طرف اٹھی تھیں..

## Urdu Classic Material

جو ساتھ کھڑے اتنے پیارے لگ رہے تھے کہ جیسے اللہ نے ہمیشہ سے ان دونوں کو ایک دوسرے کے لئے ہی بنایا ہو..

ریاض نے اپنے ہینڈ کیس میں ان کی سیلفی لیتے ہوئے منظر کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کر لیا تھا..

"پرفیکٹ سیلفی...!!!"

ان دونوں کے پیچھے کولڈ ڈرنک کا گلاس ہاتھ میں پکڑے کھڑے حیدر نے تو صیفی انداز میں کہا تھا..

وہ دونوں چونک کر پیچھے مڑے جو اچانک سے وہاں آیا تھا..

نہ محسوس انداز میں وہ احمد کے حصار سے نکلی تھی..

"کیسی لگ رہی ہے تیری بھابھی؟...!!!"

احمد نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈال کر قریب کیا تھا..

"کس بھابھی کی بات کر رہا ہے؟...!!!"



## Urdu Classic Material

اس نے انجان بن کر پوچھا..

"یہ جو سامنے کھڑی ہے...!!!"

اس نے زرنور کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا جو دونوں بازوؤں سینے پر باندھے محفوظ انداز میں ان دونوں کو دیکھ رہی تھی..

"سوری میری سامنے کی نظر تھوڑی خراب ہے...!!!"

"میں" زرنور" کی بات کر رہا ہوں حمزہ حیدر علی صاحب...!!!"

احمد نے اس کے نام پر زور دیتے ہوئے اسے کہا تھا ساتھ ہی زرنور کو بھی دیکھا تھا..

جس کے چہرے کے رنگ انوکھے سے تھے..

"کتنا پیارا لگتا ہے اس کے منہ سے میرا نام...!!!"

وہ محبت سے اسے دیکھ رہی تھی..

ریاض اپنی ہنس روک نہیں پایا تھا..

## Urdu Classic Material

زر نور نے اپنے خیال میں تودل میں ہی کہا تھا لیکن نہ صرف اس کے ہونٹوں سے یہ بات نکل چکی تھی اور ریاض کے کانوں تک بھی باخوبی پہنچ چکی تھی..

"بھائی یہ کہہ رہی ہے ایک دفعہ اور میرا نام لینا..!!!"

ریاض نے مصنوعی سنجیدگی سے احمد کو مخاطب کیا تھا جس نے ابھی بھی حیدر کی گردن جکڑی ہوئی تھی..

"کون؟..!!!"

وہ دونوں ہی ریاض کی طرف متوجہ ہوئے تھے..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"حیدر کی" زر نور بھا بھی "!!!"

ریاض نے احمد کو آنکھ مارتے ہوئے شرارت سے کہا تھا..

جہاں حیدر نے اسے کھا جانے والے انداز میں دیکھا وہیں زر نور کا منہ بھی حیرت سے کھلا تھا..

"تم نے سن لیا تھا؟..!!!"

## Urdu Classic Material

اس نے ریاض کو کہنی مارتے ہوئے سرگوشی میں پوچھا..

"آہو...!!!"

اس کے ہنسنے پر زرنور نے گھور کر اسے دیکھا..

"نور بانو.. کہو تو میں تمہارا نام لے لیتا ہوں...!!!"

حیدر نے جہاں دلکشی سے کہا تھا وہیں اس کے پیٹ میں احمد کا زوردار مکا پڑا تھا.

"زندہ بچے گاتو لے گا نہ...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

احمد نے مسکراتے ہوئے اسے باور کروایا تھا..

"مجھے سمجھ نہیں آتا.. تو یہاں لینے کیا آیا ہے؟ جب اٹلی والوں نے تجھے نکال دیا تھا تو کہیں

اور چلا جاتا لیکن نہیں.. تجھے تو میری نور بانو کے پیچھے ہی پڑنا تھا...!!!"

احمد نے اسے ٹھیک سے اداس بھی نہیں ہونے دیا تھا ایک مکلا اور اس کے جڑ دیا تھا..

"کس کی نور بانو؟؟...!!!"

"آہ.. ظالم آدمی...!!!"

## Urdu Classic Material

وہ کراہ اٹھا..

"جلدی بتا کس کی نور بانو..؟؟!!"

ویٹ ویٹ.. حیدر کی نور بانو اور احمد کی نور.. کلیر؟؟!!"

اس کے دونوں ہاتھ اٹھا کر جلدی سے کہنے پر احمد نے سوالیہ نظروں سے زر نور کو دیکھا تھا جیسے اس کی رائے جاننا چاہ رہا ہو

"بلکل بھی نہیں.. نور بانو نام تو مجھے سخت زہر لگتا ہے.. اور ویسے بھی میں صرف احمد کی

نور ہوں..!!!"

اس نے اپنی صراحی دار گردن ناز سے تان کر کہا تو احمد نے بھی ایک جاندار مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے حیدر کو جتانے والے انداز میں دیکھا..

جوشکایتی نظروں سے زر نور کو دیکھ رہا تھا..

"بہت ہی کوئی بے وفالڑ کی ہو تم.. اس کے آنے سے پہلے تو میرے آگے پیچھے ہی گھومتی

تھیں اس کے آتے ہی مجھے بھول گئیں..!!!"

## Urdu Classic Material

اس کے انداز میں خفگی تھی..

"اللہ گواہ ہے حیدر.. میں نے اپنے مطلب کے علاوہ کبھی تمہیں مخاطب بھی نہیں کیا  
!!!.."

وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے سنجیدگی سے بولی..

احمد اور ریاض کے قہقہے بے ساختہ تھے..

وہ رونی شکل بنا کر ریاض کے گلے لگا تھا..

"یہ دونوں میاں بیوی مجھے خوش بھی نہیں ہونے دیتے..!!!"

وہ شکایتی انداز میں ریاض سے کہہ رہا تھا..

"تو یار تو اپنی بیوی لے آئے.. اب دوسروں کی بیویوں پر نظر رکھے گا تو یہی ہوگا..!!!"

ریاض ہنسی ضبط کرتے ہوئے اسے ہمدردی سے مشورہ دے رہا تھا..

"کوئی دیتا ہی نہیں مجھے..!!!"

اس نے منہ بسورا..



## Urdu Classic Material

"مس یشفہ.. ایک منٹ بات سنیں گیں؟!!..!"

ریاض نے تھوڑی دور فاریہ کے ساتھ کھڑی یشفہ کو اچانک ہی مخاطب کیا تھا..

حیدر جھٹکے سے اس سے الگ ہوا تھا..

یشفہ حیدر کی وجہ سے آنا نہیں چاہ رہی تھی لیکن نہ آنے کا کیا جواز پیش کرتی اسی لئے نہ چاہتے ہوئے بھی آگئی تھی لیکن فاریہ نہیں آئی وہ وہیں کھڑی رہی تھی..

"جی؟؟؟!!..!"

اس نے حیدر کو نظر انداز کر کے ریاض سے پوچھا تھا جو اس کے پیچھے کندھے پر بازو ٹکائے کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا..

"اگر آپ مائنڈ نہ کریں تو کچھ پوچھنا چاہ رہا تھا آپ سے..!!..!"

"یہ تو اس بات پر ڈسپینڈ کرتا ہے کہ میں مائنڈ کروں گی یا نہیں.. خیر آپ پوچھئے..!!..!"

"آؤ فاریہ سیلفی لیتے ہیں..!!..!"

## Urdu Classic Material

زر نور نے اسے اکیلے کھڑے دیکھا تو فوراً ہی آواز دے کر اپنے پاس آنے کو کہا تھا وہ تو بہانہ بنا کر بھاگنے کے چکر میں تھی لیکن براہِ وجہ انوشے اور لائے وہیں آگئی..

زر نور نے ان دونوں کو بھی بلا لیا تھا..

ناچار فاریہ کو بھی آنا پڑا..

ہاں تو میں پوچھ رہا تھا کہ کہیں انگلیجڈ تو نہیں آپ؟

ریاض نے خاصی شرافت سے پوچھا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یشفہ نے کن آنکھیوں سے حیدر کو دیکھا تھا جو مسکراہٹ دبانے کو چہرہ جھکا گیا تھا..

نہیں...!!"

اس نے سکون سے کہا تھا..

حیدر کے اندر جیسے ڈھیروں اطمینان اتر رہا تھا..

"ارادے کیا ہیں تمہارے؟؟..!!"

## Urdu Classic Material

لائبہ نے ہنستے ہوئے اسے آنکھیں دکھائی تھی..

"فکر نہ کرو.. ارادے بڑے نیک ہیں میرے...!!!"

اس نے گہری لیکن سرسری سی نظر فاریہ پر ڈالنے کے بعد مسکراتے ہوئے کہا تھا..

"اچھا تو میں پوچھ رہا تھا کہ آپ کو حید...!!!"

وہ پھر سے یشفہ سے کچھ پوچھنے لگا تھا کہ لیکن حیدر نے جلدی سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ

کر خاموش کر دیا تھا..

support@classicurdumaterial.com

"بس بس.. باقی کام میں کر لوں گا...!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ جلدی سے بولا تھا کہیں وہ کچھ الٹا سیدھا نہ کہ دے...!!!"

اور پھر ری ایکشن کے طور پر یشفہ کی طرف سے بھی بھری محفل میں باتیں سننے کو نہ مل

جائے...!!!"

"ہو گئیں باتیں؟ چلو اب سیلفی لیتے ہیں...!!!"

زر نور نے فوراً سے اپنے موبائل پر فرنٹ کیمرہ آن کر کے تھوڑا اونچا کیا تھا..

## Urdu Classic Material

"ایک بندے کے ساتھ تم سے سیلفی لی نہیں جاتی کہاں اتنے سارے لوگوں کو کور کرو گی  
"!!..

حیدر نے زر نور پر چوٹ کرتے ہوئے کہا تھا..

"لے کر دکھاؤں گی..!!"

وہ بھی مضبوطی سے بولی تھی..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"ارے میری صرف ناک آرہی ہے..!!"

"اور میرے تو بال ہی نہیں آرہے..!!"

وہ دونوں مسلسل اسے تنگ کیئے جارہے تھے جس کی وجہ سے وہ ایک بھی تصویر لے نہ  
پائی تھی..

"کہاں تھانہ کے نہیں ہو گا تم سے..!!"

وہ دونوں صاف اس کا مذاق اڑا رہے تھے..

## Urdu Classic Material

وہ انھیں سخت سست سنانے ہی لگی تھی جبھی اس کا مومی ہاتھ احمد نے اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اونچا کیا تھا اور بہت آرام سے سیلفی لی تھی جس میں سب تھے..

"اوئے ہوئے...!!!"

ان سب نے ہی ہوٹنگ کی تھی..

وہ شرماتے ہوئے لائبہ کے پیچھے ہو گئی...

"اللہ نور بانو کو شرم آگئی...!!!"

حیدر کے کہنے پر وہ سب ہنسنے لگے تھے جب کے ریاض احمد کو بہت سنجیدہ انداز میں اس کی اس کی حرکت پر سرزنش کر رہا تھا..

"محفل کے بھی کچھ ادب و آداب ہوتے ہیں بھائی.. آپ کو کوئی حق نہیں پہنچتا ایسے بیچ محفل میں ہمارے دلوں پر چھریاں چلانے کا ہمارے پاس بھی دل ہے.. ہمارے بھی کچھ جذبات ہیں...!!!"

"ہاں تو میں نے کیا کیا ہے؟...!!!"



## Urdu Classic Material

وہ انجان بن کر بولا..

"وہ جو خدمت خلق کا کارکن بن کر آپ نے "بھابھی" کی مدد کی ہے وہ مجھ سمیت یہاں  
موجود ہر شخص نے اپنی پوری دونوں آنکھیں کھول کر ملاحظہ کی ہیں...!!!"

"میں خیال رکھوں گا آئندہ...!!!"

اس نے فوراً سینے پر ہاتھ رکھ کر ہلکا سا سر جھکاتے ہوئے مسکراہٹ چھپا کر کہا تھا..

"بہت اچھی بات ہے...!!!"

وہ بھی خفگی سے بولا تھا..

تم کو پایا ہے تو جیسے کھویا ہو..

کہنا چاہوں بھی تو تم سے کیا کہوں..

کسی زبان میں..

وہ لفظ ہی نہیں..

کے جن میں تو ہو..

## Urdu Classic Material

کیا تمہیں..

بتا سکوں..

میں اگر کہوں..

تم سا حسین...

کائنات میں...

نہیں ہے کہیں..

تعریف یہ بھی تو..

سچ ہے کچھ بھی نہیں...!!"

بڑے سے ڈانس فلور پر حارث کا ہاتھ تھامے وہ گول گول گھوم رہی تھی..

پورے حال کی لائٹس بند تھی صرف سپاٹ لائٹس ان دونوں پر فوکس تھیں..

ان دونوں نے پریکٹس نہیں کی تھی لیکن پھر بھی کیل ڈانس کرتے بے حد پیارے لگ

رہے تھے..

## Urdu Classic Material

دولہا اور دلہن کی یار پر فارس سر پرانزنگ تھی سب کے لیے..

وہ خوبصورت تھی۔ بے حد..

اگر نہیں بھی ہوتی تو بھی حادث کے لئے دنیا کی حسین ترین لڑکی وہی ہوتی..

کیوں کے وہ اس سے محبت کرتا تھا..

ابھی سے نہیں بچپن سے..

جب محبت کے معنی سمجھ آنے لگے تھے..

support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تب سے اس کے دل پر ایک ہی نام نقش تھا..

اور ذہن کے پردے پر پر ایک ہی چہرہ چھایا رہتا تھا..

جو صرف اور صرف مناہل کا تھا..

وہ مناہل ملک جو اس کی نو عمر کی محبت تھی..

اس کی چاہت تھی..

اس کی آرزو تھی..

## Urdu Classic Material

جسے اس نے ہمیشہ کے لئے اپنا بنالینا تھا..

کس قدر خوش قسمت انسان تھا وہ..

کتنی آرام سے وہ اپنی محبت ک حاصل کرنے والے تھا..

کوئی ظالم سماج کوئی رکاوٹ اس کی راہ میں حائل نہ تھی..

ریاض چوہدری کی نظر میں خوش قسمتی کی اعلیٰ مثال وہی تو تھا..

قریباً چار بجے ان کی واپسی ہوئی تھی..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

سب ہی تھکن سے بے حال تھے جہاں جگہ نظر آئی وہیں پڑ کر سو گئے تھے..

لیکن دونوں ایسے بھی تھے جنہیں نیند سے زیادہ بھوک نے بے حال کر رکھا تھا..

یہ نہیں تھا کہ انہوں نے کھانا نہیں کھایا تھا..

کھانا تو کھایا تھا اور کافی جم کر کھایا تھا لیکن پھر وہ بہت زیادہ ڈانس کرنے اور لڑکی والوں سے

لڑنے کی وجہ سے ہضم ہو گیا تھا..

## Urdu Classic Material

لڑائی اس بات پر ہوئی کے پہلے انہوں نے پر فارم کرنا تھا لیکن لڑکیوں نے جان بوجھ پہلے کرنے کا کہا اور جب وہ اپنے جوہر دکھا کر اسٹیج سے نیچے اتری تو لڑکوں کے چہرے پر غصہ صاف واضح تھا..

ان کے مطابق لڑکی والوں نے نہ صرف ان کے ڈانس سٹینپس کا پی کئے تھے بلکہ اسے ماننے سے بھی انکاری تھیں

"شرم نہیں آتی ہمارے سٹینپس کا پی کرتے ہوئے؟؟...!!!"

عصے میں بھرے حیدر نے یشفہ کو جالیا تھا۔  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
جنہیں لیڈ بھی تو وہی کر رہی تھی..

یوٹیوب کیا صرف تمہارے ہی فون میں ہے؟!!..

اس نے تپانے والی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر آنکھیں پٹپٹا کر کہا تھا..

حیدر کو زیادہ غصہ بھی تو اسی پر تھا..

"دیسپسیتو" سونگ پر جو ڈانس اس نے کرنا تھا وہ اس سے پہلے ہی یشفہ نے کر لیا تھا..



## Urdu Classic Material

سٹیپ بائے سٹیپ ..

اور غصہ تویشفہ کو بھی چڑھا تھا جب ان سب کے ساتھ ڈانس کرتے ہوئے حیدر نے نیچے  
کھڑی لیشفہ کا اچانک ہی ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی..

"لیٹس ڈانس بے بی...!!!"

اس کا بس نہ چلتا تھا کے حیدر کا گلہ دبا دے لیکن اتنے لوگوں کی موجودگی میں وہ اسے کچھ  
کہ بھی نہ سکتی تھی کے سب کی نظریں ان دونوں پر ہی مرکوز تھیں..

ناچار اسے حیدر کے ساتھ قدم سے قدم ملانے پڑے تھے..

لیکن ڈانس کے بعد جب وہ اکیلے میں اسے ملا تو کافی باتیں سنا کر اس نے اپنا غصہ نکالا تھا  
لیکن حیدر پر کسی چیز کا اثر ہو جائے؟؟

ہو ہی نہیں سکتا..

اس وقت بھی مسکراتے ہوئے اس کی ساری بری بھلی سن رہا تھا..

## Urdu Classic Material

جب تک ریاض نے مائیکرو میں بریانی گرم کر کے ٹیبل پر رکھی تب تک وہ بھی احمد کے لئے کافی بنا چکا تھا..

"جو کام تیری بیوی کے کرنے کے ہیں وہ تو مجھ سے کروا رہا ہے...!!!"

حیدر نے اس کے سامنے مگ پٹھنے کے سے انداز میں رکھتے ہوئے تپ کر کہا تھا..

"میری بیوی کو ابھی نیند کی زیادہ ضرورت ہے اور میں اتنا ظالم شوہر تو نہیں جو صبح کے چار

بجے اس سے کافی بناؤں...!!!"

اس نے مگ اٹھاتے ہوئے ان دونوں کو دیکھ کر کہا تھا

"بنانی آتی ہو گی تو بنائے گی نہ...!!!"

وہ دونوں ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنستے تھے..

"نہیں آتی تو کیا ہوا؟ مجھے تو آتی ہے نہ؟...!!!"

"یعنی کے تو بنائے گا ساری زندگی؟...!!!"

"بنالوں گا تو یہ کون سی بڑی بات ہے؟...!!!"

## Urdu Classic Material

اس نے گھونٹ بھرا تھا..

"کیا اسے محبت کہتے ہیں؟؟...!!!"

حیدر نے بریانی کا چمچ بھر کر منہ میں رکھتے ہوئے پوچھا..

"نہیں اسے عشق کہتے ہیں...!!!"

وہ بھی ہنس کر بولا تھا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

صبح کے دس بجے حارث کے والد اظہر ملک اور عمیر نے حارث کے کمرے کا ڈور کھولا تھا

..

پورا روم اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا..

لگتا تھا جیسے اس کمرے میں ابھی بھی رات ٹھہری ہوئی ہو..

عمیر سوئیچ بورڈ کی جانب بڑھا تھا لیکن پیچ میں کسی سخت چیز سے پیر ٹکرایا تھا..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

اور اگلے ہی لمحے اس سخت چیز کے دونوں ہاتھوں نے عمیر کے پیر کو جکڑ لیا تھا..

"نہیں جانے دوں گا.. کہیں بھی نہیں جانے دوں گا...!!"

عمیر نے جیب میں سے فون نکال کر جلدی سے ٹارچ آن کر کے اس چیز پر پھینکی تھی..

جہاں تیمور نے اس کے پیر کو اپنی محبوبہ سمجھتے ہوئے پکڑا ہوا تھا..

بیچ کمرے میں گھڑی بنا اپنی محبوبہ سوری عمیر کے پیر کو چھوڑنے پر راضی نہ تھا..

بہت مشکل سے سرکتے ہوئے عمیر نے سوچ بوری پر ہاتھ مارا تھا جس کے باعث سارا کمرہ

روشنی میں نہا گیا تھا..

حارث کا کمرہ چھوٹا نہیں تھا لیکن ان چھ نفوس کے لئے تو نہ کافی ہی تھا لیکن پھر بھی کتنا اتحاد

تھا ان سب میں کتنے ہی دنوں سے اس کمرے میں ایڈجسٹ کئے رہ رہے تھے..

عمیر اور اظہر صاحب نے حیرت سے اس کمرے کا حال دیکھا تھا

جسے دیکھ کر لگتا تھا کہ ابھی ہلا کو خان جنگ لڑ کر گیا ہو..

بیڈ پر بڑی مشکل سے حارث اور احمد کے بیچ میں ریاض گھسا ہوا تھا بلکہ دبا ہوا تھا..

## Urdu Classic Material

اشعر صوفے پر تھا لیکن دونوں پیر نیچے لٹک رہے تھے..

کاوچ کے پاس بھی تکیہ اور بلینکٹ موجود تھی جس کا مطلب تھا کہ تیمور وہاں سویا تھا لیکن یہ اسے بھی پتہ نہ چل سکا کہ وہ کروٹیں بدلتا دروازے کے پاس پہنچ گیا..

"اور رہی بات حیدر کی تو وہ تو کہیں نظر ہی نہیں آ رہا تھا..

"کیا کریں ان کا بابا؟!!"

عمیر نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے پوچھا تھا..

"کرنا کیا ہے اٹھاؤ ان سب کو.. کل برات ہے آج سو کام کرنے ہیں اور یہ لوگ تو ایسے

مدہوش پڑے ہیں جیسے کوئی ملک فتح کیا ہو..!!"

رعب سے کہتے ہوئے وہ پلٹ کر کمرے سے چلے گئے تھے وہ نفاست پسند انسان تھے اتنی

بے ترتیبی ناگوار گزر رہی تھی طبیعت پر..

گہری سانس بھرتے ہوئے سب سے پہلے عمیر نے پنکھا اور اے سی بند کیا تھا پھر حیدر کی

تلاش میں نظریں دوڑائی تھیں..



## Urdu Classic Material

جو اس دفعہ بھی کہیں نظر نہ آیا..

عمیر کا خیال تھا کہ وہ بیڈ پر ان تینوں کے نیچے دبا پڑا ہو گا یہی سوچتے ہوئے تیمور سے با  
مشکل اپنا پیر آزاد کرواتے ہوئے وہ بیڈ کے پاس آیا تھا.. اور سائیڈ ٹیبل پر پڑا آدھ بھرا پانی  
کا جگ اٹھا کر ان پر پھینکا جو فوراً ہی ہڑبڑا کر اٹھے تھے..

حادث کو پہلا گمان منابل کا ہی گزرا لیکن مشکل سے آنکھیں کھولتے ہوئے جب عمیر کی  
شکل نظر آئی تو مطمئن ہو کے پھر سے بلینٹ اوڑھ کر لیٹ گیا..

آستین سے بھیگا چہرہ صاف کرتے ہوئے ریاض بھی پھر سے اس کے ساتھ ہی گھس گیا  
ایک احمد تھا جو سوئے ہوئے ذہن کو حاضر کرنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا

تھا ..

صبح نماز پڑھ کر وہ سوتا نہیں تھا لیکن کل اتنی نیند آرہی تھی کہ کوشش کے باوجود وہ خود کو  
سونے سے روک نہ پایا..

عمیر کے ذہن پر ایک خیال سا گزرا تھا..

اس نے جھک کر جہازی سائز بیڈ کے نیچے جھانکا تھا..

## Urdu Classic Material

اس کا شک سہی تھا حیدر وہیں موجود تھا سینے کے بل لیٹے وہ مدہوش تھا..

عمیر نے بہت مشکل سے اسے پکڑ کر باہر کھنچا تھا..

"حیدر.. حیدر...!!!"

اس کے گال تھپتھپاتے ہوئے وہ اسے اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا جو نیند میں غرق آنکھیں ہی نہیں کھول رہا تھا..

احمد اور عمیر بہت مشکل سے ان کو اٹھانے میں کامیاب ہوئے تھے..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

#برات\_اسپیشل

"ناشتہ دے دوو...!!!"

زور سے ٹیبل بجاتے ہوئے اس نے جتنی بلند آواز سے کہا تھا اتنی ہی زور سے لائبرے نے ہاتھ میں پکڑا چمٹا اس کے کندھے پر مارا تھا..

"آنکھیں تو کھل نہیں رہی تمہاری اٹھتے کے ساتھ ہی شور مچا دیا ناشتے کا...!!!"

## Urdu Classic Material

اسے ڈپٹ کر وہ پھر سے کاؤنٹر کی جانب مڑ کر پراٹھے پر گھی لگانے لگی تھی..

"دو گھنٹے پہلے سے اٹھا ہوا ہوں...!!!"

اس نے بامشکل آنکھیں کھولتے ہوئے ناراضگی سے کہا تھا..

"اور جب سے میں بیٹھے آوازیں لگائے جا رہے ہو.. صبر نہیں ہوتا تم سے

"...؟؟!!"

کیٹل میں چائے نکالتی زر نور نے بھی گھور کر تیمور کو دیکھا تھا..

support@classicurdumaterial.com

"اتنی دیر سے تو کر رہا ہوں.. لیکن تم جیسی پھوہڑ لڑکیاں میں نے اپنی زندگی میں نہیں

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دیکھی ایک ناشتہ نہیں بنایا جاتا تم لوگوں سے...!!!"

خفگی میں وہ بول تو گیا تھا لیکن جب ان دونوں کے غضبناک چہرے دیکھے تو اندازہ ہوا کہ

کس قدر سنگین جرم وہ کر چکا ہے..

"بن گیا ناشتہ؟...!!!"

اشعر اپنی ہی دھن میں کہتے ہوئے کچن میں آیا تھا..

## Urdu Classic Material

"اوہ.. تمہیں ناشتہ چاہیے؟؟...!!"

لاٹبہ نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹا کر پوچھا..

"ہاں.. وہ بھی تمہارے ہاتھوں کا...!!"

اشعر نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر دلفریبی سے کہا تھا..

"تیمور تو خود پر سے توجہ ہٹے دیکھ فوراً سے باہر کی جانب بھاگا تھا لیکن وہاں آتی انوشے سے

ٹکراتے ٹکراتے بچا تھا..

support@classicurdumaterial.com

"آرام سے تیمور...!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لاشعوری طور پر انوشے نے اس کا بازو پکڑ لیا تھا..

"یہ آرام ہی تو نہیں میری زندگی میں...!!"

انوشے کو دیکھتے ہی اس کے ہوش و حواس ٹھکانے جا لگے تھے..

ہونٹوں پر نرم سی مسکراہٹ درآئی تھی..

"انوشے پکڑ لو اسے.. جانے مت دینا...!!"

## Urdu Classic Material

زر نور نے وہیں سے آواز لگا کر اسے کہا تھا..

"ہیں..؟؟!!"

وہ حیران ہوئی تھی لیکن جبھی تیمور نے جلدی سے اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر اس کے سامنے کر دئے تھے..

"یہ لو.. پکڑ لو مجھے اور دیکھو صحیح سے پکڑ نہ ورنہ بھاگ جاؤں گا میں....!!!"

اس کے انداز پر وہ ضبط کے باوجود ہنس دی تھی..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
ab dikhao kaise ankhe khuli hain...!!!"  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زر نور نے تیمور پر طنز کرتے ہوئے کہا تھا..

"کیا ہوا لائے ڈیر؟.. یہ صبح ہی صبح تمہارا چہرہ لال ٹماٹر کی طرح کیوں ہو رہا ہے؟!!!"

اشعر نے ٹوکری میں رکھا سب اٹھا کر دانتوں سے کترتے ہوئے غور سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا..

"اشعر.. میرا دماغ پہلے ہی خراب ہو رہا ہے مزید تنگ مت کرو..!!!"



## Urdu Classic Material

ہاٹ پاٹ کا ڈھکن زور سے بند کرتے ہوئے اس نے وارن کرنے والے انداز میں کہا تھا..

"ارے وہی تو پوچھ رہا ہوں کہ ہوا کیا ہے؟!!.."

"مت پوچھو.. بہتر ہو گا یہ..!!"

اسے گھورتی ہوئی وہ پھر سے اپنا کام کرنے لگی تھی..

بات اصل میں یہ تھی کہ آج ماہین کی طبیعت تھوڑی ناساز تھی رات سے ہی سر میں درد

ہو رہا تھا اس کی وجہ سے وہ ٹیبلٹ لے کر آرام کر رہی تھی ننھے رضا کو بھی فاریہ اوریشہ ہی

سنجھال رہیں تھیں آج ناشتے کی ساری ذمہ داری بھی زر نور اور لائبرے کے سر ہی تھیں

زر نور کو تو کچھ خاص بنانا نہیں آتا تھا اس لئے اس نے جیسے تیسے کر کے صرف چائے اور

آملیٹ بنایا تھا پراٹھے اور بھنا ہوا قیمہ لائبرے نے بنایا تھا ویسے تو بچن کی سری ذمہ

داری ماہین کے سر تھی جس بڑی مہارت سے اس نے یہ سارا کام سنجھال رکھا تھا وہ قابل

ستائش تھا ورنہ تو وہ چھ لوگ جس طرح اسے تنگ کرتے تھے کھانے کے مالے میں وہ اچھے

سے جانتی تھیں.. وہ سب بھی اس کی پوری پوری مدد کرواتے تھے لیکن آج اس کی ہدایتوں

کے بغیر سب کرنے میں جانے کیوں مشکل درپیش آرہی تھی..

## Urdu Classic Material

جوناشہ اس کی موجودگی میں ایک گھنٹے میں ہی تیار ہو جاتا تھا اسے وہ دونوں تین گھنٹے لگا کر بنانے میں ہی بے حال ہو گئیں تھیں..

اوپر سے بار بار تیمور کی دہائیوں اور اشعر کے بے حساب وہاں لگنے والے چکروں سے وہ ویسے ہی تپ گئیں تھیں..

وہ تو شکر تھا کہ حیدر اور ریاض وہاں موجود نہ تھے ورنہ تو جانے کیا حال ہوتا کچن کا اور ان دونوں کا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور ان کی نیند پوری ہوتی تو موجود ہوتے نہ؟..  
عمیر نے روم میں جانے پر پابندی لگادی تھی انھیں باہر نکال کر لاک ہی کر دیا تھا.. نیچے پورشن میں تو سب مہمان جمع تھے اسی لئے تکیے سنبھالے وہ دونوں اوپر ہی آگئے تھے..  
اب کبھی صوفے پر آڑھے ترچھے پڑے ہوتے تو کبھی نیچے قالین پر بے ترتیب نظر آتے...

وہ گہری نیند میں تھی جانے کس احساس کے تحت اس کی نیند ٹوٹی تھی بھاری ہوتی پلکوں کو اس نے آہستہ سے اٹھایا تھا.. اور آنکھیں کھولتے ہی جو چہرہ اسے نظر آیا تھا وہ چونکی تھی..

## Urdu Classic Material

حواس نیند سے جاگے تو وہ بوکھلا کراٹھ بیٹھی..

جسے وہ خواب سمجھ رہی تھی وہ حقیقت کا روپ دھارے گرے کلر کی شلواری قمیض میں  
فریش سائیڈ پر اس کے قریب ہی بیٹھا تھا..

پہلا خیال دوپٹے کی طرف ہی گیا جو سائیڈ پر تکیے کے قریب پڑا تھا اس نے جھٹ سے اٹھا  
کر پیشانی تک گرایا..

وہ دلچسپی سے اس کی ساری کاروائی دیکھ رہا تھا..

"کیا کر رہے ہو تم یہاں؟؟!!.."

اس کے تاثرات کی طرح آواز بھی حیرت سے لبریز تھی..

"دیکھنے آیا تھا تمہیں!!.."

مناہل کے برعکس وہ سکون سے بولا تھا..

"بہت غلط حرکت ہے یہ حارث.. اگر کسی نے دیکھ لیا تو؟؟!!.."

اس کا سارا دھیان دروازے کی طرف تھا کہ کہیں کوئی آنے جائے..

## Urdu Classic Material

حلانکے اس نے اندر آنے کے بعد لاک کر دیا تھا..

"دیکھنے دو ہمیں کیا...!!"

اس نے کندھے اچکائے ..

"حارث.. کسی نے دیکھ لیا تو بہت باتیں بنائیں گے سب.. پلیز جاؤ یہاں سے...!!"

وہ ڈرے ہوئے انداز میں کہہ رہی تھی نظریں بار بار دروازے کی جانب ہی اٹھ رہیں تھیں

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ریلیکس منا ہل.. کوئی کچھ نہیں کہے گا...!!"

"لیکن تم...!!"

اس نے کچھ کہنا ہی چاہا تھا کہ بے ساختہ نظر اپنے اٹے ہاتھ پر پڑی تھی جو پتا نہیں کتنی دیر

سے حارث کے ہاتھ کی مضبوط گرفت میں تھا..

مہندی والا کنگنا بھی اسے ہاتھ میں بندھا تھا

"کب آئے تھے تم ؟...!!"

## Urdu Classic Material

اس نے بدلے ہوئے انداز میں پوچھا تھا

"آدھے گھنٹے پہلے...!!!"

وہ اسے مسلسل حیران کئے دے رہا تھا..

(یہ اتنی دیر سے یہاں بیٹھا تھا اور میں کتنے مزے سے سو رہی تھی)

"میں نے سوچا تمہیں جگا دوں.. لیکن یہاں تو نہ آئس کیوبز تھیں اور نہ ہی پانی کا جگ

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حادث نے اس کے چمکتے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے مسکرا کر کہا تھا..

"میں بھی کچن سے ہی لے کر آتی تھی. ویسے حیرت ہو رہی ہے مجھے. آج مجھ سے پہلے

کیسے اٹھ گئے تم؟؟!!"

غیر محسوس انداز میں وہ اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکالنے کی کوشش کر رہی تھی..

"میں تو اپنے وقت پر ہی اٹھا ہوں.. آج تم نے دیر کر دی.. کیا ہوا نیند نہیں آئی ساری

رات؟ مجھے ہی سوچتی رہی ہونہ؟؟!!"



## Urdu Classic Material

وہ جو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھی تھی خفگی سے اسے دیکھا تھا

"اتنا فارغ سمجھ رکھا ہے تم نے مجھے؟!!!"

"مطلب کے رات تم نے میرے بارے میں نہیں سوچا؟!!"

"نہیں...!!!"

"جھوٹ بول رہی ہونہ؟!!!"

"تمہاری قسم...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"میری جھوٹی قسم کھا رہی ہو... مجھے شادی سے پہلے ہی مروانے کا ارادہ ہے کیا؟!!!"

"اللہ نہ کرے.. کیسی باتیں کر رہے ہو؟!!!"

اس نے ڈھیروں ناراضگی سے کہتے ہوئے اپنی ہتھیلی اس کے لبوں پر رکھی تھی..

"تو پھر سچ بتاؤ.. سوچا تھا مجھے؟؟!!!"

حارث نے اپنے ہونٹوں پر سے اس کا ہاتھ ہٹا کر اسے بھی گرفت میں لے لیا تھا..

"ہاں سوچا تھا تو پھر؟؟!!..."

## Urdu Classic Material

اس نے نروٹھے انداز میں آخر کار اقرار کر ہی لیا تھا ورنہ تو اس سے کچھ بعید نہ تھی کے پورا دن ہی اس کے کمرے میں بیٹھا رہتا..

"جبھی تو میں آگیا.. کے ساری رات تم مجھے یاد کرتی رہی ہو.. ایک چھوٹی سی ملاقات تو بنتی ہے..!!!"

"اور اگر کسی نے دیکھ لیا نہ تو میرا تو کچھ نہیں جائے گا لیکن تمہاری اچھی خاصی عزت افزائی ہو سکتی ہے بہتر ہوگا اب نکلو یہاں سے..!!!"

مناہل نے اسے پٹری سے اترتے دیکھ فوراً اسے ہری جھنڈی دکھائی تھی..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ابھی نہیں یار... ابھی میرا رومانٹک موڈ ہو رہا ہے..!!!"

مناہل کا دل تو ویسے ہی اس کے اتنے قریب بیٹھنے پر زور زور سے دھڑک رہا تھا ہی سہی کسر اس کو باتیں پوری کر رہی تھیں..

"سوری یار.. بلا وجہ ہی نیند خراب کر دی میں نے تمہاری.. لیکن سچ تو یہ ہے کہ یہ دو دن دو سالوں پر محیط لگ رہے ہیں.. پتا نہیں کب ہوگی میری شادی..!!!"

اس کے مصنوعی بے چارگی سے کہنے پر وہ ہنس پڑی تھی..

## Urdu Classic Material

"صرف ایک ہی تورہ گیا ہے.. اتنا سا بھی صبر نہیں کر سکتے؟!!.."

"میرے دل سے پوچھو یہ ایک دن کتنا بڑا ہوتا ہے..!!.."

"مسٹر ڈرامے باز.. اب نکلیے یہاں سے اس سے پہلے کے کوئی آجائے..!!.."

"جار ہا ہوں بھئی.. مجھ سے زیادہ تو تمہیں دوسروں کی فکر ہے..!!.."

اس کے ہاتھ چھوڑ دیے تھے حارث نے لیکن کھڑا نہیں ہوا تھا بلکہ تھوڑا اور اس کے

قریب ہوا تھا..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور وہ جو اسے اتنے آرام سے جاتے دیکھ تھوڑی ریلیکس ہوئی تھی اپنے قریب آتے دیکھ  
سٹپٹائی تھی..

حارث نے اسے کچھ بھی بولنے کا موقع دئے بغیر بہت آہستہ سے اس کی صبیح پیشانی کو چوما  
تھا..

منابل سے پلکیں اٹھانا دو بھر ہو گیا تھا..

پہلے کہاں اس نے حارث کا یہ انداز دیکھا تھا..

## Urdu Classic Material

"اب سو جاؤ...!!"

اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی وہاں سے اٹھتے ہوئے کہا تھا..

(نیندیں اڑا کر کہ رہا ہے کے سو جاؤ.. اونہہ!!)

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
شادمانی او شادمانی...!!

"اؤئے. تو بیڈ کے نیچے سویا تھا؟ عمیر بھائی بتا رہے تھے کہ انہوں نے

بڑی مشکل سے نکالا تجھے وہاں سے...!!"

تیمور نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا..

## Urdu Classic Material

"میں تو بیڈ پر ہی سویا تھا رات کو.. پتا نہیں کس وقت نیچے گرا.. یہ احمد نے ہی ریاض کو  
"آگے" کرنے کے چکر میں گرایا مجھے..!!!"

"مطلب؟؟؟!!!"

"مطلب یہ کہ نالائقوں.. احمد صاحب کو بیڈ پر سونا تھا جہاں پہلے سے میں حارث اور  
ریاض سو رہے تھے.. ریاض اور میں کونے پر تھے بیچ میں حارث تھا..

اس نے ریاض کو جگہ بنانے کا کہا تو وہ سرکتا سرکتا حارث کے پاس پہنچ گیا.. اور ایسے ان  
لوگوں نے سازش کر کے مجھے دھکا دے کر گرا دیا اور خود مزے سے سو گئے..!!!"

وہ منہ بسورتے ہوئے بولا تھا ساتھ ہی لیز کے پیکٹ میں سے چپس نکال نکال کر منہ میں  
بھی رکھ رہا تھا..

"ابے اگر تو اٹھا ہوا تھا اور ساری کاروائی دیکھ رہا تھا تو کچھ بولا کیوں نہیں؟!!!"  
ریاض نے حیرت سے پوچھا..



## Urdu Classic Material

"نیندوں میں تھانہ میں.. اتنی ہمت ہی نہیں تھی کے اٹھ کر دوبارہ سے بیڈ پر سوتا اس لئے  
صبر شکر کے ساتھ وہیں سونے کا فیصلہ کیا لیکن کروٹیں بدلتے شاید میں بیڈ کے نیچے چلا گیا  
!!!.."

پورا اونچ بکھرا پڑا تھا نیچے قالین پر بیٹھیں وہ سب باقی کا بچا کچا سامان پیک کرنے میں  
مصروف تھیں جی بھی گاؤتیکے سے ٹیک لگائے نیم دراز احمد کو حارث نے مخاطب  
کر کے کہا تھا ..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"تو بتادے کیا سنے گا؟!!!.."

اس نے موبائل پر ہی سر جھکائے جواب دیا تھا ..

"چل گانے کو چھوڑ آج کوئی شعر سنادے...!!!"

حیدر کے پر جوش انداز پر اس نے مسکرا کر سیل آف کر کے سائیڈ پر رکھا..

"ایک غزل سناتا ہوں...!!!"

## Urdu Classic Material

"ارشاد ارشاد...!!!"

وہ فوراً سے دوزخوں ہو کر بیٹھا تھا..

"اجازت تو لے لے پہلے...!!!"

پیننگ میں ان کی مدد کرواتے ریاض نے ہنستے ہوئے کہا تھا اشارہ زرنور کی طرف  
ہی تھا..

"اجازت ہے جناب؟...!!!"

احمد نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے اجازت چاہی تھی..

"اہم اہم...!!!"

"اوہووو...!!!"

ان سب کے ہوٹنگ کرنے پر وہ سٹیٹ گئی تھی..

"ارے ظالم دے دو اجازت...!!!"

اس دفعہ تیمور نے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"اور یہ" جناب" کا چہرہ ایک دم لال ہو چکا ہے.. بلکل کسی انار کی طرح..!!!"

زر نور کو دیکھتے ہوئے حیدر کی کمینٹری بھی جاری تھی..

"دے بھی دو" اجازت" کب سے انتظار کر رہا ہے بچہ..!!!"

ان کے مسلسل بولنے پر اسے ہاں کرتے ہی بنی..

لیکن جھٹ پیپر اٹھا کر خود کو مصروف ظاہر کرنے لگی..

لیکن سچ تو یہی تھا کہ اس کی سماعتیں اسی جانب لگی تھی..

احمد ٹھیک اس کے سامنے ہی تو بیٹھا تھا اپنے چہرے پر اس کی نظروں کی تپش وہ صاف

محسوس کر سکتی تھی..

"ہاں تو عرض کیا ہے...!!!"

"ارشاد بھائی ارشاد...!!!"

وہ سب یک زبان بولے تھے

## Urdu Classic Material

چہرے پہ میرے زلف کو پھیلاؤ کسی دن

"اوئے ہوئے ہوئے...!!"

"سن تو لو پہلے...!!"

"اوکے اوکے...!!"

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

چہرے پر میرے زلف کو پھیلاؤ کسی دن

کیا روز گر جتے ہو برس جاؤ کسی دن

رازوں کی طرح اترو میرے دل میں کسی شب

دستک پہ میرے ہاتھ کی کھل جاؤ کسی دن

## Urdu Classic Material

پیڑوں کی طرح حسن کی بارش میں نہالوں

بادل کی طرح جھوم کے گھر آؤ کسی دن

خوشبو کی طرح گزر و میرے دل کی گلی سے

پھولوں کی طرح مجھ پہ بکھر جاؤ کسی دن

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر ہاتھ کو خیرات ملے بندِ قبا کی

پھر لطف شب و صل کو دھراؤ کسی دن

گزریں جو میرے گھر سے تو رک جائیں ستارے

اس طرح میری رات کو چمکاؤ کسی دن



## Urdu Classic Material

میں اپنی ہر اک سانس اسی رات کو دے دوں

سر رکھ کے میرے سینے پہ سو جاؤ کسی دن

"زبردست یار...!!"

"کمال کر دیا...!!"

"محفل لوٹ لی...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"نور بانو.. اگر میں تمہارے لئے غزل پڑھوں تو کیا تم ایسے ہی شرمناؤ گی؟...!!"

حیدر نے شوخی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا..

"پڑھ کر دکھا..!!"

احمد نے ڈھکے چھپے لفظوں میں اسے دھمکی دیتے ہوئے پیچھے کو ٹیک لگائی تھی..

حیدر نے برا سامنہ بنایا تھا..

## Urdu Classic Material

نجانے کہاں سے آگیا تھا یہ ویلن..

"اس سے بھی زیادہ شرماؤں گی.. پلیز پڑھوں نہ میرے لئے کچھ...!!!"

دوپٹے کا کونہ مروڑتے ہوئے اس نے خوشی سے کہا تھا..

کوئی اور وقت ہوتا تو حیدر پور ادیوان ہی مرتب کر دیتا اس کے لئے..

لیکن اس وقت احمد اس کے برابر میں ہی بیٹھا تھا..

بنی گردن اڑنے کا خدشہ سو فیصد تھا..

support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"مجھے کہاں یہ شعر و شاعری آتی ہے؟.. میری طرف سے میرا دوست پڑھے گا..!!!"

اس نے عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آرام سے گیند ریاض کے کوٹ میں ڈال دی تھی..

"ہاں تو میں کون سا دیوانہ شاعر ہوں..!!!؟"

ریاض نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا..

"ارے ایک دو شعر تو سب کو ہی آتے ہیں.. سنا دے یار..!!!"

## Urdu Classic Material

حیدر کے ساتھ وہ سب اسے فورس کرنے لگے تھے..

"زرا ہم بھی تو دیکھیں کے کیا چھپا ہوا ہے شہزادے کے دل میں...!!!"

اشعر نے شرارت سے کہا تھا..

وہ سر نیچے کئے مسکرا دیا تھا..

پھر کن آنکھیوں سے لائبہ اوریشہ کے پیچھے چھپی بیٹھی اس سیاہ رنگ کے لباس میں موجود

دشمن جاں کو دیکھا تھا..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

"عرض کیا ہے...!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نچلا لب دانتوں تلے داب کر اس نے کہا..

"تو عرض کر ہی دے بھائی.. کیوں کے "اجازت" دینے والی یہاں موجود نہیں...!!!"

تیمور کے شرارتی انداز پر اس کا دل چاہا تھا کہ جھٹ سے کہ دے..

"کیوں نہیں ہے وہ یہاں؟.. یہیں تو ہے...!!!"

"یہ کہاں دل کو لگایا ہم نے...!!!"

## Urdu Classic Material

اس کے پہلی لائن پڑھتے ہی حیدر نے سیٹی بجائی تھی..

میں خود پر حیران ہوں کے..

یہ کیا کیا ہم نے..

میں اس کو چاہتا ہوں..

یہ اس کے گماں میں بھی نہیں...

اک طوفان اٹھے گا...

گر اس کو بتا دیا ہم نے...!!

حیدر نے تعریف کرتے ہوئے جھٹ مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا تھا..

جسے ریاض نے شکریہ کہتے تھام لیا تھا..

"اب نام بتاؤ فٹ...!!"

"ریاض چوہدری...!!"

## Urdu Classic Material

اس نے دانت نکالے..

"ابے ڈھکن اپنا نہیں.. "اس" کا نام بتا...!!!"

اشعر نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تھا..

"اچھا اس کا؟؟؟...!!!"

ریاض نے اس کو لمبا کھینچا تھا..

"ہاں اب جلدی بتا...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"وقت آنے پر بتاؤں گا.. ابھی نہیں..!!!"

ٹکاسا جواب دیتے ہوئے وہ کپڑے جھاڑتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا..

"ریاض.. میں بتا دوں؟؟؟...!!!"

بظاہر موبائل پر سر جھکائے اس نے سنجیدگی سے کہا تھا لیکن لہجے میں شرارت  
صاف واضح تھی..

ریاض کو تو گویا سانپ سونگھ گیا تھا..



## Urdu Classic Material

وہ بے یقین نظروں سے احمد کو دیکھ رہا تھا..

"کیا اسے سچ میں پتا چل گیا؟!!.."

اور دل تو فاریہ کا بھی دھڑکنا بھول گیا تھا..

سانس روکیں اس کی سماعتیں ان کی طرف ہی لگیں تھیں..

تجھے پتا ہے؟!!.."

وہ سب اب اس کے سر ہو گئے تھے..

support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/  
"پکلا تو نہیں پتا.. بس تھوڑا سا شک ہے.. جو یقیناً کوئی غلط فہمی ہو گا.. ہے نہ ریاض

؟؟!!.."

"شک...؟؟ کہاں بھول چوک ہوئی مجھ سے؟؟!!.."

"پتا نہیں...!!.."

جلدی سے کہہ کر وہ وہاں سے چلا گیا تھا..

گھبراہٹ سی ہونے لگی تھی..

## Urdu Classic Material

اسے اپنی فکر نہیں تھی صرف فاریہ کا خیال تھا اس کی ذات پر اٹھا کوئی سوال وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا..

کیا پتا صرف احمد کی غلط فہمی ہی ہو..

شاید وہ کسی اور کے بارے میں بات کر رہا ہو..

بہر حال اسے احمد سے تو بات کرنی ہی تھی..

سب کے سامنے اتنی بڑی بات اس نے ایسے ہی تو نہیں کی ہوگی...

ملک ہاؤس کا مین گیٹ چوپٹ کھلا ہوا تھا اندر باہر مانو ایک رش سا لگا تھا گھر کے باہر ڈھول کی تھاپ پر بھنگڑے ڈالے جا رہے تھے ساتھ ہی مرد حضرات پیسے بھی لٹا رہے تھے..

لان میں ہی سحر ابندی کی رسم ادا کی جا رہی تھی..

رسم کے مطابق تو سحر ابہنوتی کی طرف سے ہوتا ہے..

وہ ہی تیار کروا کر باندھتا ہے لیکن زر نور کو وہ ہمیشہ سے اپنی بہن ہی کہتا تھا تو اس لئے یہ رسم بھی پھر احمد نے ہی پوری کی تھی..

## Urdu Classic Material

بدلے میں حارث نے اس کے پسندیدہ برینڈ کی خوبصورت سی رسٹ واپچ دی تھی..

کاجل لگانے کی رسم ماہین نے کی تھی جسے حارث

نے نیگ کے طور پر گولڈ کی چین دی تھی..

سب لڑکیاں نازش بیگم اور محمود صاحب کے ساتھ پارلر سے ہی میرتج ہال جا چکی تھیں

برات کے استقبال کی تیاریاں بھی تو کرنی تھی..

جلدی جلدی کرتے بھی ساڈھے نو بج چکے تھے

اظہر صاحب کے ہی بار بار کہنے پر وہ لوگ گاڑیوں میں بیٹھ کر نکلے تھے ورنہ تو ان کی

سیلفیاں ہی ختم نہیں ہو رہی تھی..

---

جس گاڑی میں اظہر صاحب اور سحرش بیگم تھے اسے احمد ڈرائیو کر رہا تھا ان کے پیچھے عمیر

اور ماہین کی کار تھی..

اوردلھے میاں کی اسپیشل پھولوں سے سجی ہوئی کار کو اشعر ڈرائیو کر رہا تھا جس میں اس

کے ساتھ صرف حارث ہی موجود تھا..

## Urdu Classic Material

حیدر، ریاض اور تیمور کی گاڑی ان سے آگے تھی..

اصولاً تو دلھے کی کار کو سب سے آگے ہونا چاہیے تھا لیکن وہی سب سے پیچھے تھی..

اس کی کار کے پیچھے صرف دوسرے رشتے داروں کی گاڑیاں تھی ایسے یہ تیس مینٹس گاڑیوں کا قافلہ میر تاج حال کی جانب گامزن تھا..

پہلے سے طے شدہ منصوبہ بندی کے تحت اظہر صاحب اور عمیر کی کارز کو آگے نکلتا دیکھ وہ

لوگ اپنی گاڑیاں روک کر باہر اتر آئے تھے..

اور پھر اگلے پانچ منٹ میں پورا آسمان فائرنگ کی آوازوں سے گونج رہا تھا..

پورا روڈ ہی جام کر دیا تھا..

ٹرافک کے باعث عوام کی گاڑیاں بیچ سڑک پر ہی پھنس گئیں تھیں اور جن کی نہیں پھنسی

تھی وہ اپنی مرضی سے گاڑی روک کر کھڑکیوں کے شیشے گرائے دلچسپی اور مزے

سے اس انوکھی برات کو دیکھ رہے تھے جس میں دولہا شیروانی اور سہرا

پہنے ہونے کے باوجود اپنے یار دوستوں سمیت ہوائی فائرنگ کرنے کے

ساتھ ساتھ ڈھول کی تیز آواز پر بھنگڑے بھی ڈال رہا تھا..

## Urdu Classic Material

کہاں دیکھا ہو گا ایسا دولہا جسے اپنی شادی کی اس قدر خوشی تھی کے چھپائے نہیں چھپ رہی تھی جسے وہ کھل کر انجوائے بھی کر رہا تھا ..

گشت پرنگی پولیس موبائل نے جب ایک مصروف شاہراہ کا یہ حال دیکھا تو سر چکرا گیا ..

اس سڑک پر اس قدر ٹرافک ہوتا تھا کہ کوئی مجبوری میں بھی اپنی گاڑی نہیں روکتا تھا اور

کہاں وہ لوگ پوری برات کو وہاں اکھٹا کئے کھڑے جشن منا رہے تھے نہ صرف

بھنگڑے ڈال رہے تھے سر عام اسلحے کی نمائش کے ساتھ ہوائی فائرنگ بھی کر رہے تھے

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
جیسے برات نہ لے کر جا رہے ہوں ..

ڈاکوؤں کا کوئی قافلہ ہو جو اپنی جیت پر گلی گلی جشن منا رہا ہو

بڑی مشکل سے ایس ایچ اور اسٹہ بناتے اپنے اہلکاروں کے ساتھ ان تک پہنچا تھا ..

"کیا ہو رہا ہے یہ؟؟!!"

تیز شور کے باعث اس نے گرجدار آواز میں پوچھا ...



## Urdu Classic Material

"لونگ ٹائم سے پینڈنگ.. ساڈے ویرے دی ویڈنگ ہے...!!!"

گانوں کی کان پھاڑتی آواز کے ساتھ حیدر نے بھی چلا کر کہا تھا..

"موبائل میں بٹھاؤ ان سب کو...!!!"

غضبناک تاثرات لئے اس ایس ایچ او نے اپنے اہلکاروں تحکم سے کہا تھا..

گورنمنٹ تو پھر ہمارا گلہ پکڑے گی کے ہم شہر میں شہریوں کے امن و سکون کا خیال نہیں

رکھتے..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

"سر اس" ویرے "کو بھی؟...!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کانسٹیبل نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے حارث کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا جس کا پسٹل

پکڑے ایک ہاتھ فضا میں بلند تھا..

جی میں سے تڑتڑ نکلتی بلٹس ایس ایچ او کے سر میں ہتھوڑے کی طرح بج رہیں تھیں..

(میرے علاقے میں اتنی دیدہ دلیری سے اسلحے کی نمائش؟؟)..

"پہلے اسی کو بٹھاؤ...!!!"

آدھے گھنٹے میں وہ سب تھانے موجود تھے..

"خدا کا خوف کرو کچھ.. شادی بیاہ میں اتنی فائرنگ کون کرتا ہے؟ لگ رہا تھا جیسے لڑکی کو لینے نہیں "اٹھانے" جارہے ہوں.. اور تم دو لھے میاں.. تم تو اپنی شادی کی خوشی میں باؤ لے ہی ہو گئے ہو.. رنگے ہاتھوں تمہیں فائرنگ کرتے ہوئے پکڑا ہے.. کچھ اندازہ ہے؟ پرچہ کٹ سکتا ہے تم لوگوں کے خلاف....!!!"

ٹیبیل کے دوسری طرف بیٹھا وہ درمیانی عمر کا ایس پی گھورتے ہوئے ان سب کو کہہ رہا تھا..

"حادثہ کے علاوہ وہ سب کھڑے تھے وہ اکیلا اس ایس پی کے سامنے چمیر پر بیٹھا تھا..

"دیکھیں سر.. پہلی پہلی شادی کر رہا ہوں نہ.. اس لئے خوشی میں تھوڑی زیادہ فائرنگ

کردی.. ورنہ ہم تو...!!!"

"تھوڑی سی فائرنگ؟.. پورا آسمان گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے گونج رہا تھا.. اور تم ادھر آؤ

ذرا...!!!"

ایس پی کی نظر اچانک ہی حیدر پر پڑی تھی..

## Urdu Classic Material

"کیا آپ مجھے بلارہے ہیں سر؟!!!"

اس نے انگلی اپنے سینے پر رکھتے ہوئے شائستگی سے پوچھا..

"ہاں تمہیں ہی بلارہا ہوں.. ظہور دلاور کے بیٹے ہونہ تم؟؟!!!"

موٹے سے چشمے کے پیچھے بڑی بڑی آنکھوں سے اس نے گھورتے ہوئے پوچھا..

جی میں "ایم این اے ظہور دلاور کا بیٹا حمزہ حیدر علی ہوں.. نام تو سنا ہی ہوگا..!!!"

شان و تمکنت سے کہتے ہوئے وہ گردن اکڑاتے ہوئے حارث کے برابر والی چیر پر ٹانگ

پر ٹانگ رکھ کر بیٹھا تھا..

"بلکل.. نام بھی سنا ہے اور ٹی وی پر بہت دفعہ دیکھ بھی رکھا ہے..!!!"

ایس پی نے طنز سے کہا تھا..

"مشہور بندہ ہوں سر.. ٹی وی پر تو آتا رہتا ہوں..!!!"

اس نے بے نیازی سے کہہ کر ہاتھ جھلایا تھا..

## Urdu Classic Material

"ٹھیک ہے پھر تیار ہو جاؤ ایک دفعہ اور ٹی وی پر آنے کے لئے.. پریس کو کال کر دی ہے

میں نے.. بس پہنچنے ہی والے ہوں گے...!!"

اس نے گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے تیز مسکراہٹ سے کہا تھا..

"ضرور بلائیے.. میں بھی کہ دوں گا کہ تھوڑے سے پیسے ہتھیانے کے چکر میں معصوم

اور شریف لڑکوں کو تھانے اٹھلائے...!!"

"تم جھوٹ بولو گے؟؟...!!"

اس نے خشمگین انداز میں پوچھا..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہمیں بھی تو فضول میں یہاں لایا گیا ہے...!!"

وہ بھی تڑخ کر بولا..

"فضول میں؟؟.. اگر تو دہشت گردوں کی طرح گولیاں چلاتے تم لوگوں کی پستولوں

سے کسی کو گولی لگ جاتی تو...!!"

ایس پی سخت لہجے میں انھیں دیکھتے ہوئے پوچھا..

## Urdu Classic Material

"تو ہم اسے ہو سپٹل لے جاتے سمپل...!!!"

تیمور کے کندھے پر بازو ٹکائے کھڑے ریاض نے آرام سے کہا تھا ..

لیکن یہی بے فکر انداز اسے آگ لگا گیا تھا..

"سمپل؟؟؟... گل خان پہلے اسکو جیل میں ڈالو...!!!"

"ہیں.. ہیں...؟ میں نے کیا کیا ہے؟...!!!"

وہ بوکھلا کر سیدھا ہوا تھا..

"میں نے کیا کیا ہے؟...!!!"

ایس پی نے اس کی نقل اتاری..

"بتاتا ہوں ابھی تمہیں کے کیا کیا ہے تم نے..!!"

آدھے گھنٹے میں وہ سب تھانے موجود تھے..



## Urdu Classic Material

"خدا کا خوف کرو کچھ.. شادی بیاہ میں اتنی فائرنگ کون کرتا ہے؟ لگ رہا تھا جیسے لڑکی کو لینے نہیں "اٹھانے" جارہے ہوں.. اور تم دو لھے میاں.. تم تو اپنی شادی کی خوشی میں باؤ لے ہی ہو گئے ہو.. رنگے ہاتھوں تمہیں فائرنگ کرتے ہوئے پکڑا ہے.. کچھ اندازہ ہے؟ پرچہ کٹ سکتا ہے تم لوگوں کے خلاف....!!!"

ٹیبیل کے دوسری طرف بیٹھا وہ درمیانی عمر کا ایس پی گھورتے ہوئے ان سب کو کہ رہا تھا.. "حادثہ کے علاوہ وہ سب کھڑے تھے وہ اکیلا اس ایس پی کے سامنے چمیر پر بیٹھا تھا..

"دیکھیں سر.. پہلی پہلی شادی کر رہا ہوں نہ.. اس لئے خوشی میں تھوڑی زیادہ فائرنگ کر دی.. ورنہ ہم تو...!!!"

"تھوڑی سی فائرنگ؟.. پورا آسمان گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے گونج رہا تھا.. اور تم ادھر آؤ ذرا..!!!"

ایس پی کی نظر اچانک ہی حیدر پر پڑی تھی..

"کیا آپ مجھے بلارہے ہیں سر؟...!!!"

اس نے انگلی اپنے سینے پر رکھتے ہوئے شائستگی سے پوچھا..

## Urdu Classic Material

"ہاں تمہیں ہی بلارہا ہوں.. ظہور دلاور کے بیٹے ہونہ تم؟؟!!"

موٹے سے چشمے کے پیچھے بڑی بڑی آنکھوں سے اس نے گھورتے ہوئے پوچھا..

جی میں "ایم این اے ظہور دلاور کا بیٹا حمزہ حیدر علی ہوں.. نام تو سنا ہی ہوگا..!!"

شان و تمکنت سے کہتے ہوئے وہ گردن اکڑاتے ہوئے حارث کے برابر والی چیر پر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھا تھا..

"بلکل.. نام بھی سنا ہے اور ٹی وی پر بہت دفعہ دیکھ بھی رکھا ہے..!!"

ایس پی نے طنز سے کہا تھا..

"مشہور بندہ ہوں سر.. ٹی وی پر تو آتا رہتا ہوں..!!"

اس نے بے نیازی سے کہہ کر ہاتھ جھلایا تھا..

"ٹھیک ہے پھر تیار ہو جاؤ ایک دفعہ اور ٹی وی پر آنے کے لئے.. پریس کو کال کر دی ہے

میں نے.. بس پہنچنے ہی والے ہوں گے..!!"

اس نے گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے تیز مسکراہٹ سے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"ضرور بلائیے.. میں بھی کہ دوں گا کہ تھوڑے سے پیسے ہتھیانے کے چکر میں معصوم

اور شریف لڑکوں کو تھانے اٹھالائے...!!"

"تم جھوٹ بولو گے؟؟...!!"

اس نے خشمگیں انداز میں پوچھا..

"ہمیں بھی تو فضول میں یہاں لایا گیا ہے...!!"

وہ بھی تڑخ کر بولا..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"فضول میں؟؟... اگر تو دہشت گردوں کی طرح گولیاں چلاتے تم لوگوں کی پستولوں

سے کسی کو گولی لگ جاتی تو...!!"

ایس پی سخت لہجے میں انھیں دیکھتے ہوئے پوچھا..

"تو ہم اسے ہو سپٹل لے جاتے سمپل...!!"

تیمور کے کندھے پر بازو ڈکائے کھڑے ریاض نے آرام سے کہا تھا..

لیکن یہی بے فکر انداز اسے آگ لگا گیا تھا..

## Urdu Classic Material

"سمپل؟؟؟... گل خان پہلے اسکول اک اپ میں ڈالو...!!!"

"ہیں.. ہیں..؟ میں نے کیا کیا ہے؟...!!!"

وہ بوکھلا کر سیدھا ہوا تھا..

"میں نے کیا کیا ہے؟...!!!"

ایس پی نے اس کی نقل اتاری..

"بتانا ہوں ابھی تمہیں کے کیا کیا ہے تم نے...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"گل خان.. فون گھماؤ ان سب کے گھر والوں کو.. اور بتاؤ ان کے سپوتوں کے

کارنامے...!!!"

"ارے سر.. آپ کیوں گل خاناں کو پریشان کر رہے ہیں بار بار؟.. میرے پاس "آئی

فون ایکس" ہے نہ.. نیا ہی لیا ہے میں نے.. دیکھئے اچھا ہے نہ؟؟ بس قیمت پوچھ کر

شرمندہ مت کیجئے گا.. وہ میں کسی کو نہیں بتاتا...!!!"

حیدر نے فخریہ انداز میں گردن اکڑاتے ہوئے ہاتھ میں پکڑا فون لہرایا تھا..

## Urdu Classic Material

"ایک بات بتاؤ مجھے...!!!"

ایس پی نے ضبط کے گھونٹ بھرے تھے..

"کیا میں شکل سے پاگل لگتا ہوں تم لوگوں کو؟...!!!"

اس کے جواب میں تھانے کا ہال کمرہ ان کے اونچے قمقوں سے گونج اٹھا تھا..

"آپ کی غلطی نہیں ہے سر.. جو بھی "ہم سب" سے پہلی دفعہ ملتا ہے یہی سوال کرتا ہے

..وی کین انڈر اسٹینڈ.. ہا ہا..!!!"

اشعر کی بات پر ایک قمقہ اور پڑا تھا..

"بس.. آج کی رات تم لوگ لاک اپ میں ہی گزارو گے...!!!"

اس نے ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے اٹل انداز میں کہا..

"مجھے تو جانے دیں سر.. میری شادی ہے آج.. وہ بھی پہلی پہلی والی...!!!"

حارث نے رونی شکل بنا کر کہا تھا..



## Urdu Classic Material

"نہیں تو تم بتاؤ.. ہم کیا یہاں دس دس نکاح کئے بیٹھے ہیں جو تمہاری پہلی شادی ہے.. اور کیا کر رہے ہو یہ تم؟؟!!"

اس نے حارث کو جواب دینے کے بعد غصے سے حیدر کو کہا تھا جو موبائل میں فرنٹ کیمرہ لگائے وکٹری کا نشان بناتے ہوئے اپنے ساتھ ساتھ اسے بھی فوکس کر چکا تھا..

"سیلفی لے رہا ہوں سر.. اپنے پیچ پر پوسٹ کروں گا.."

کے نام سے میرا پیج ہے.. آپ بھی ضرور killer handsome "کلر ہینڈ سَم"

لائک کیجئے گا.. اور ہاں اپنی آئی ڈی بتائیے.. میں اس سیلفی پر ٹیگ کروں گا آپ کو

.. مسکرایئے تو سہی...!!"

"اوئے.. ہماری بھی لے...!!"

اشعر، تیمور اور ریاض بھی جلدی سے اس کے پیچھے آئے تھے..

"لے لی سیلفی؟؟!!"

اس نے سنجیدگی سے پوچھا..

## Urdu Classic Material

"جی جی سر.. بہت اچھی آئی ہے.. دیکھیں.. بلکہ رہنے دیں میرے بیچ پر دیکھ لیجئے گا  
.. لائنک کو منٹ اور سنیر کرنا ہر گز مت بھولنے گا...!!"

لاک اپ میں بند قیدیوں اور وہاں کے سٹاف کا ہنس ہنس کر برا حال ہو چکا تھا..

ہنسی چھپائے نہیں چھپ رہی تھی ..

"سرپریس والے نہیں آئے ابھی تک ...!!"

حیدر نے یہاں وہاں گردن گھماتے ہوئے پوچھا تھا..

جیسے ابھی کونے کھدروں سے رپورٹرز اپنے کیمرے سنبھالے نکل پڑے گے..

اس کے جواب دینے سے پہلے ہی دو اہلکاروں کی معیت میں چلتے ہوئے وہاں آتا احمد نظر آیا  
تھا..

سب کی گردنیں اس کی جانب مڑی تھیں..

جوشاہانہ قدم اٹھاتا اس کی ٹیبل تک آیا تھا..

جس کے سامنے رکھی دونوں کرسیوں پر تو حیدر اور حارث بیٹھے تھے..

## Urdu Classic Material

اس لئے سائیڈ پر پڑی کرسی اٹھا کر حیدر کے ساتھ رکھتے ہوئے وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھا تھا..

جانتا تھا کہ جو کام وہ لوگ وہاں تھوڑی سی دیر میں کر چکے ہیں.. ایسے میں بیٹھنے کے لئے کرسی کی پیشکش تو ہر گز نہیں کی جائے گی ..  
"آپ کا تعارف؟!!!"

ایس پی نے سر سے پیر تک اس کا بغور جائزہ لیتے ہوئے مشکوک انداز پوچھا تھا..  
جو اس وقت ان سب کی طرح سیاہ رنگ کی شلوار قمیض کے ساتھ کریم کلر کے واسکٹ میں ملبوس تھا..

"جی میں خانزادہ گروپ آف انڈسٹریز کا آنر امان احمد خانزادہ ہوں.. میں یہاں ان کی ضمانت کے لئے آیا ہوں.. جانتا ہوں انہوں نے کافی سنگین جرم کیا ہے جس کی وجہ سے انہیں آر یسٹ کیا گیا.. لیکن چونکہ آج شادی ہے ان صاحب کی وہ بھی "پہلی والی"  
اس نے ہاتھ سے حارث کی طرف اشارہ کیا تھا

## Urdu Classic Material

"..اگر تو برات ٹائم پر نہیں پہنچی تو آپ سمجھ سکتے ہوں گے کہ لوگ کس قدر باتیں بنائیں گے.. غلطی ان کی ہے جرم انہوں نے کیا ہے.. لیکن سزا لڑکی اور اس کے گھر والوں کو تو نہیں ملنا چاہیے نہ.. وہاں وہ سب برات کے استقبال کی تیاریاں کئے بیٹھے ہیں اس بات سے انجان کے دولہا اس وقت تھانے میں موجود ہے..!!"

اپنی بات ختم کر کے وہ پیچھے کوٹیک لگا کر بیٹھا تھا..

ایس پی کے ساتھ ساتھ وہاں موجود ہر شخص متاثر نظر آتا تھا..

اس کے بات کرنے کا انداز ہی ایسا تھا فوراً ہی سامنے والے کو اپنے سحر میں جکڑ لیتا تھا..

"دیکھیں مسٹر خانزادہ.. نوڈاؤٹ.. آپ کی باتیں اپنی جگہ درست ہے.. اور میرا کوئی ارادہ نہیں تھا صبح سے پہلے ان سب کو رہا کرنے کا لیکن آپ کے لئے میں اتنا کر سکتا ہوں.. کے آپ صرف دولھے میاں کو اپنے ساتھ لے جائیں.. لیکن یہ یار دوست.. آج کی رات ہمارے ساتھ یہیں رت جگا منائیں گے..!!"

اس کے شائستگی سے کہنے پر جہاں حارث کے چہرے پر اطمینان و سکون پھیلا تھا وہیں وہ سب بے چین ہوا اٹھے تھے..

## Urdu Classic Material

"سوری سر.. لیکن یہ ہمارے بغیر برات لے کر نہیں جائے گا...!!"

حیدر نے مطمئن انداز میں کہا تھا جیسے حارث پر سو فیصد بھروسہ ہو..

"کیوں بھئی.. ان کے بغیر جاؤ گے یارات ان کے ساتھ بسر کرو گے؟...!!"

اس نے حارث کی جانب رخ کر کے پوچھا..

"چلا جاؤں گا سر.. اکیلے ہی چلا جاؤں گا.. بھلے سے آپ ان سب کو یہیں رکھ لیں بس مجھے

جانے دے.. ورنہ وہ لڑکی انکار کر دے گی.. اگر اس نے مجھ سے شادی نہ کی تو میں نے

اسی تھانے میں اپنی جان دے دینی ہے...!!"

حارث نے جس انداز میں کہا تھا ایس پی سمیت وہ سب مسکرا دئے تھے..

"اسے جانے دیں سر.. یہ اکیسویں صدی کا رانجھا ہے وہ لڑکی ویسے ہی جلالی ٹائپ کی ہے

اگر اس نے غصے سے میں انکار کر دیا تو اس نے واقعی میں خودکشی کر لینی ہے...!!"

تیمور کے کہنے پر سب ہنسنے لگے تھے..



## Urdu Classic Material

پہلے ہی اتنا وقت ضائع ہو چکا تھا اس لئے برات کے پہنچتے ہی تھوڑی ہی دیر میں نکاح کی رسم ادا کر دی گئی تھی جس کے بعد حارث سمیت ان سب کی اظہر صاحب اور محمود صاحب کی خدمت میں حاضری لگی تھی..

جنہوں نے ان سب کو اچھی خاصی جھاڑ پلائی تھی.. وہ سب بھی سر جھکائے ادب سے سنتے رہے تھے کیوں کے سامنے ان کے ماں باپ بھی تو کھڑے تھے..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

احمد کے پاس اشعر کا فون اظہر صاحب کی موجودگی میں ہی تو آیا تھا.. وہ تو خود بھی پولیس اسٹیشن جانا چاہتے تھے لیکن احمد نے سہولت سے انہیں منع کیا تھا کیوں کے ان کے وہاں سے جانے سے معاملہ بگڑ بھی سکتا تھا.. اور واقعی میں اس نے اپنا کہا سچ کر دکھایا تھا..

آدھے گھنٹے میں ہی وہ ان سب کو لئے حال میں موجود تھا..

## Urdu Classic Material

بظاہر تو وہ ریاض سے ہی بات کر رہا تھا لیکن نگاہیں تھوڑی دور زر نور اور انوشے کے ساتھ کھڑی ان کی باتوں پر ہنستی یشفہ پر ہی جمی تھی..

جو آج مکمل مشرقی لڑکی ہی لگ رہی تھی..

لیکن اتنا ہیوی ڈریس وہ کس طرح سے کیری کر رہی تھی صرف وہی جانتی تھی..

اپنے چہرے پر تپش سی محسوس ہوئی تو اس نے ٹھٹھک کر یہاں وہاں دیکھا تھا لیکن سامنے ہی حیدر پر نظریٹی تو لب بھیج لیے..

وہ اس کی طرف متوجہ نہ تھا لیکن وہ جانتی تھی.. اس کا دھیان سب اسی کی طرف لگا تھا..

ان دونوں سے ایکسیوز کرتی وہ سیدھی ان کے پاس آئی تھی..

"ریاض بھائی.. دو منٹ دے سکتے ہیں آپ؟ مجھے اس سے کچھ بات کرنی ہے..!!!"

"یاشیور بہنا..!!!"

## Urdu Classic Material

حیدر کے ساتھ والی چمیر پر بیٹھا ریاض پہلے تو اس کے اچانک آنے اور اس قسم کا مطالبہ کرنے پر چونکا تھا لیکن پھر خوشدلی سے کہتے ہوئے فوراً سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا اور معنی خیزی سے حیدر کو دیکھتے وہاں سے چلا گیا تھا..

حیدر تو فوراً ہی سیدھا ہو بیٹھا تھا..

ساتھ ہی نچلا لب دانتوں تلے دبا کر مسکراہٹ روکنے کی کوشش کر رہا تھا..

کن آنکھیوں سے اس نے یشفہ کا جائزہ لیا تھا... جو سپاٹ چہرہ لئے اپنا لہنگا اور دوپٹہ سنبھالتی چمیر اس کے سامنے رکھ کر بیٹھی تھی..

"اگر کسی نے ہمیں دیکھا تو باتیں بہت بنے گیں...!!!"

حیدر کا اشارہ ان دونوں کے آمنے سامنے بیٹھنے پر تھا..

جسے یشفہ نے نظر انداز کر کے اس کی شرارت سے چمکتی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑیں تھیں..

"مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ؟؟!!"

## Urdu Classic Material

چہرے کے برعکس اس کی آواز میں غصے کا تاثر تھا..

"کوئی ایک ہو تو بتاؤں نہ...!!!"

دونوں ہاتھ سینے پر باندھے اس نے سکون سے کہا تھا..

"ٹھیک ہے...!!!"

اس نے جیسے سمجھتے ہوئے سر ہلایا..

"سیدھے طریقے سے بتاؤ کے چاہتے کیا ہو مجھ سے؟...!!!"

"بات یہ ہے شیفہ ڈیر کے...!!!"

ہاتھوں کو باہم پھنسائے وہ تھوڑا آگے کو جھکا ..

"بہت غلط وقت پر تم نے یہ سوال پوچھا ہے.. ایسا کرتے ہیں کل کافی پینے چلو میرے

ساتھ. وہیں بتاؤں گا تمہیں تفصیل سے کے.. اصل میں 'میں چاہتا کیا ہوں تم سے...!!"

"تو تم مجھے 'ڈیٹ' پر چلنے کی آفر کر رہے ہو؟.. بہت خوب صرف اسی چیز کی تو کمی رہ گئی

تھی...!!!"

## Urdu Classic Material

اس کے طنزیہ انداز پر وہ نہ چاہتے ہوئے بھی ہنس دیا تھا..

"میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا.. ہاں اگر تم چلنا چاہو تو.. میں لے جاسکتا ہوں...!!!"

اس نے شرارت سے کہا تھا..

لیکن وہ تپ اٹھی تھی..

"مرو گے تم میرے ہاتھوں...!!!"

وہ گھورتے ہوئے کہ کراٹھ کھڑی ہوئی تھی لیکن حیدر نے سرعت سے اس کلائی سے پکڑ

کر دو بارہ بٹھایا تھا..

وہ تو اس کی جراعت پر ہی حیران رہ گئی تھی..

"او کے.. اب میں سیر نیسلی پوچھ رہا ہوں.. میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں.. تھوڑی دیر

کے لئے ہی سہی کیا میرے ساتھ کہیں چل سکتی ہو؟...!!!"

یشفہ نے ضبط سے ایک نظر اس کے ہاتھ میں قید اپن کلائی کو دیکھا تھا..

پھر دوسرے ہی لمحے جھٹکے سے اپنا ہاتھ کھنچا تھا..



## Urdu Classic Material

"میں اچھے سے جانتی ہوں جو بھی تم کہنا چاہتے ہو.. اور میرا جواب "نہ" میں ہے..!!!"

اس نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا تھا..

"وہ سر جھٹک کر مسکرایا تھا..

"تمہارا انکار میرے لئے کوئی معنی نہیں رکھتا.. میرا تو جو دل کرے گا میں وہی کروں

گا.. آخر کو ایم این اے کا بیٹا ہوں.. کسی کو اٹھوا بھی سکتا ہوں اور..!!!"

حیدر کی نظریں پھر سے اس کے گال کے سیاہ تل پر جمی تھیں..

support@classicurdumaterial.com

"بہت کچھ کر بھی سکتا ہوں..!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا.. کہنا کیا چاہتے ہو تم؟..!!!"

اس کے زو معنی بات پر اسے کچھ انہونی کا احساس ہوا تھا..

دل میں خوف سا جاگا تھا

## Urdu Classic Material

"جیسے میری پہلی والی ان کہی بات کا مطلب سمجھ گئی تھی ایسے ہی اس کا بھی سمجھ جاؤ  
.. ویل مطلب تو بہت سیدھا اور سادہ سا ہے.. لیکن اگر تم چاہتی ہو کہ میں ڈیٹیل میں  
بتاؤں تو.. نوپر و بلم بتا دیتا ہوں...!!!"

وہ ہلکا سا اس کی جانب جھکا تھا لیکن وہ تو جیسے بوکھلا کر کھڑی ہو گئی تھی..  
"ارے...!!!"

وہ بے ساختہ ہنسا تھا..

"تمہیں ڈر بھی لگتا ہے...!!!"

وہ صاف اسے چھیڑ رہا تھا..

"تم اس قابل ہی نہیں کہ تم سے بات کی جائے...!!!"

وہ اسے گھورتے ہوئے تیز تیز قدم اٹھاتی وہاں سے گئی تھی..

وہ آنکھوں میں نرمی اور محبت لئے اسے جاتا دیکھ رہا تھا..

## Urdu Classic Material

بلڈ ریڈ خوبصورت سے لہنگے اور نفاست سے کئے گئے میک اپ اور جیولری میں وہ انتہا کی حسین لگ رہی تھی..

روپ تو جیسے ٹوٹ کر آیا تھا..

اور حارث بھی کہاں پیچھے تھا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بلیک کلر کی شیر وانی اور سرخ کلمہ پہنے وہ بھی کسی سلطنت کا شہزادہ ہی لگ رہا تھا

ہر دیکھنے والے نے ان کی جوڑی کو سراہا تھا

جو ساتھ بیٹھے اتنے پیارے لگ رہے تھے کہ بے ساختہ ان کے لیے دل سے دعائیں نکلے

کہ اللہ ان کی جوڑی ہمیشہ بنائے رکھے ..

مسکراہٹ تو اس کے لبوں سے جدا ہی نہیں ہو رہی تھی..

اپنی زندگی کی سب سے بڑی خوشی جو اسے مل چکی تھی..

## Urdu Classic Material

اس کی مناہل..

اس کی محبت آج اس کے نکاح میں تھی..

ہمیشہ کے لئے وہ اس کی ہو گئی تھی..

سوچ ہی کتنی دلنشین تھی..

ہمیشہ کے لئے اس کو پالیا تھا..

اور خوش تو مناہل بھی تھی..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اسی سے محبت کی تھی.

خوش قسمتی شاید اسی کو کہتے ہیں..

بغیر کسی رکاوٹ کے وہ دونوں ایک دوسرے کے بن گئے تھے..

## Urdu Classic Material

"کیا کہ رہا تھا حیدر؟؟!!..!"

زر نور کے معنی خیزی سے پوچھنے پر وہ سٹیٹا گئی تھی..

"کچھ نہیں.. کچھ بھی تو نہیں..!!"

زبردستی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائی..

"کچھ تو کہا ہوگا.. جبھی تو تمہارا چہرہ ایسے لال ہو رہا ہے..!!!"

انوشے کے ابرو اچکا کر کہنے پریشہ نے بے ساختہ اپنا چہرہ چھوا تھا..

support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"دیکھو.. اگر کچھ کہا ہے تو بتاؤ.. ابھی ہم جا کر اس کی خبر لیتے ہیں..!!!"

"ایسی کوئی بات نہیں ہے.. آپ تو جانتی ہے نہ اس کی میری نہیں بنتی بلکل بھی.. ایسے ہی

مجھے غصہ آگیا تھا بس.. لیکن میں بھی سنا کر ہی آئی ہوں اس کو..!!!"

لائبہ کے کہنے پر وہ جلدی سے بولی تھی مبادہ وہ سب اس کے سر پر پہنچ کر واقعی میں ساری

بات نکلوا لیں..!!!"



## Urdu Classic Material

اور یہ تو وہ سب اچھے سے جانتے تھے کہ ہمیشہ سے چھتیس کا آکڑا رہتا تھا ان دونوں کے بیچ

..

کبھی کسی نے خوشگوار انداز میں انہیں بات کرتے نہ دیکھا تھا..

یشفہ کو تھوڑی دیر لگی تھی انہیں مطمئن کرنے میں...!!

اس کی نظر احمد پر پڑی تھی جو اس وقت تنہا صوفے پر ہاتھ میں پکڑے موبائل پر سر جھکائے

بیٹھا تھا.. [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ریاض کو یہی سہی وقت لگا تھا اس سے بات کرنے کا ورنہ گھر پر تو بالکل بھی وہ اسے اکیلے  
میں میسر نہ ہوتا..

وہ جلدی سے اس کے پاس پہنچا تھا اس سے پہلے کے کوئی اور آ جاتا..

"مجھے بات کرنی ہے تجھ سے...!!"

اس کے سامنے بیٹھتے ہے وہ سید حامد ع پر آیا تھا..

دل الگ دھڑک رہا تھا کہ کاش وہ کچھ جانتا نہ ہو..

## Urdu Classic Material

احمد نے موبائل سے توجہ ہٹا کر سوالیہ انداز میں اسے دیکھا..

"کل.. کل جو تو نے کہا تھا کہ...!!!"

وہ ریاض کی آدھی بات کا مفہوم اچھے سے سمجھ چکا تھا..

ایک محفوظ مسکراہٹ نے اس کے لبوں کو چھوا تھا..

"وہ.. میں نے مذاق کیا تھا...!!!"

"مطلب..؟؟!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"مطلب یہ کہ میں نے مذاق کیا تھا ریاض...!!!"

"لیکن تو نے کہا تھا کہ تجھے مجھ پر شک ہے...!!!"

"میں نے کہا نہ کہ صرف مذاق کیا تھا.. لیکن ہاں.. تیرے اس طرح سے پوچھنے پر مجھے

واقعی میں اب شک ہونے لگا ہے...!!!"

وہ جو تھوڑا ریلیکس ہوا تھا پھر سے بے چین ہوا تھا..

## Urdu Classic Material

"احمد.. میرے بھائی یہ صرف تیرا وہم ہے.. ایسا کچھ نہیں ہے..!!!"

"نہیں بیٹا.. اب تو واقعی میں ایسا ویسا کچھ ضرور ہے.. جی تو ابھاگا بھاگا آیا ہے میرے

پاس..!!!"

"دیکھ اگر کچھ سنیر کرنا چاہتا ہے تو کر سکتا ہے..!!!"

احمد نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے کہا تھا..

"کہنا تو مجھے بہت کچھ ہے لیکن.. اس کے بھائی نے میرا حال دل سن لیا تو ان سب کے

سامنے میرا گریبان پکڑ لے گا..!!!"

ریاض کا اشارہ ہال میں موجود مہمانوں کی طرف تھا..

"بھائی؟!..!"

اس نے نہ سمجھی سے پوچھا..

"ہاں بھائی..!!!"

اس نے پرسوج انداز میں اس کا اترا ہوا منہ دیکھا تھا..

## Urdu Classic Material

"اشعر آفریدی؟؟...!!!"

احمد نے صرف نام لینے پر ہی اکتفا کیا تھا..

"ہاں وہی..!!!"

اس نے جواباً اثبات میں سر ہلایا تھا..

"یار نور بانو.. اس ایک گلاس دودھ کے تم پندرہ ہزار مانگ رہی ہو اتنے میں تو میں تمہیں

دو تین شاپس کھلوا کر دے سکتا ہوں "ناگوری ملک شاپ" کی..!!"

"دکان نہیں چاہیے۔ صرف پیسے چاہیے.. نکالو اب..!!!"

زر نور نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا..

"مجھ سے کیوں مانگ رہی ہو؟ میں تھوڑی ہوں دولہا..!!!"

اس نے صاف دامن بچایا..

"تو پھر خاموش رہو.. اور تم.. دے رہے ہو پیسے؟؟...!!!"

اس کا رخ اب حارث کی جانب مڑ چکا تھا..

## Urdu Classic Material

"واللہ.. یہ نیک مانگ رہی ہے یا بھتہ وصول کر رہی ہے؟ انداز دیکھو ذرا...!!"

"مجھے دودھ نہیں پینا شکریہ...!!"

حارث نے شائستگی سے معذرت کی تھی..

"یہ تو رسم ہے۔ دودھ تو پینا ہی پڑے گا...!!"

"تو پھر دے دو گلاس...!!"

"پہلے پیسے...!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کہاں سے لاؤں اتنے پیسے؟؟.. پچاس ہزار دے چکا ہوں اب تک تم لوگوں کو ان اسٹوپڈ

سی رسموں کے لئے...!!"

حارث کے بھنائے ہوئے انداز پر دونوں پارٹیوں کا منہ حیرت سے کھلا تھا..

"بڑی جلدی احساس ہو گیا تجھے...!!"

اشعر نے تو صیفی انداز میں اس کا کندھا تھپکا تھا..



## Urdu Classic Material

"دلہے میاں.. رخصتی نہیں کروانی کیا آپ کو اپنی دلہن کی؟!!..!"

زر نور نے آنکھیں پٹپٹا کر پوچھا تھا..

"یارر.. یہ لوگ ایسے بلیک میلنگ پر اتر آتی ہیں..!!..!"

حارث نے زچ ہو کر کہا تھا..

پھر لڑکوں کے لاکھ شور مچانے اور منع کرنے کے باوجود بھی ان کی مطلوبہ رقم سے ادھی

ان کے حوالے کی تھی..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جنہوں نے اسی پر صبر کرتے ہوئے جلدی سے دودھ کا گلاس اسے تھما دیا تھا جو اس کے

پینے سے پہلے ہی حیدر نے جھپٹ لیا تھا یہ کہتے ہوئے کے..

"تو کیا کرے گا پی کر؟.. ویسے بھی سنا ہے کے دولھے کا آدھا بچا ہوا دودھ جو پیتا ہے اس کی

شادی بھی جلد ہی ہو جاتی ہے..!!..!"

"ہاں تو بچا ہوا پیتے ہیں نہ.. تیری طرح چھین کر نہیں پیتے..!!..!"

تیمور نے اس کے جواب میں گھور کر کہا تھا

## Urdu Classic Material

"تم دونوں لڑلو پہلے...!!!"

ریاض نے کہتے ہوئے اچانک ہی حیدر کے ہاتھ سے گلاس اچک لیا تھا..

"پیسے میرے لگے ہیں اور مرے تم لوگ جارہے ہو پینے کے لئے...!!!"

حارث نے دانت پیستے ہوئے ان کو کہا تھا..

"جو بھی ہو.. اب یہ دودھ تو ریاض چوہدری ہی بیسے گا...!!!"

وہ مسکرا کر کہتے ہوئے گلاس لبوں سے لگانے ہی لگا تھا کہ جی پیچھے سے کسی نے اس کے

ہاتھ سے لے لیا تھا..

"اگر یہ پینے سے شادی جلدی ہو جاتی ہے تو.. آئی تھنک مجھے اس کی زیادہ ضرورت ہے

"!!!..

وہ سب حیرت سے احمد کو دیکھ رہے تھے جو گلاس ہونٹوں سے لگا چکا تھا..

"بہت غلط حرکت ہے یہ.. اس پر میرا اور حیدر کا زیادہ حق تھا...!!!"

## Urdu Classic Material

ریاض کے ناراضگی سے کہنے پر اس نے مسکراتے ہوئے گلاس اس کی طرف بڑھا دیا تھا جس سے اس نے صرف دو ہی گھونٹ لئے تھے..

"اسے کہتے ہیں دوستی...!!!"

حیدر نے خوشی سے کہا تھا..

ورنہ تو لگا تھا کہ پورا گلاس ہی چڑھا جائے گا وہ ..

اور ان کی بے خبری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے لائبہ حارث کے پیر سے وہ سیاہ رنگ کا کھسہ نکال چکی تھی..

جب تک انھیں خبر ہوئی تب تک وہ کھسہ اس کے ہاتھ میں لہرا رہا تھا..

"ہاں جی تو اب نکال لئے.. بیس ہزار روپے کیش...!!!"

وہ سب اپنی کارکردگی پر ہنس رہی تھی..

"میری جیبیں چیک کر لو بھلے سے.. ایک روپیہ بھی نہیں بچا...!!!"

"وہ ہمارا مسئلہ نہیں ہے.. جو تاچھپائی کانگ تو دینا ہی پڑے گا...!!!"

## Urdu Classic Material

"میرے پاس اور پیسے نہیں ہیں...!!!"

وہ زچ ہو گیا تھا..

"ٹھیک ہے پھر.. یہ جوتا بھی ہمارے پاس ہی رہے گا...!!!"

"ہاں ہاں.. ٹھیک ہے رکھ لو فقیر نیوں...!!!"

"فقیر نیوں کسے کہا؟...!!!"

زر نور نے تیوری چڑھا کر پوچھا..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یار تمہیں نہیں کہا نور بانو... میں تمہیں کہہ سکتا ہوں کیا ایسے؟...!!!"

تیمور انھیں بحث کرتا چھوڑ کر اسٹیج سے نیچے اتر آیا تھا جہاں سائیڈ پر رکھے صوفوں پر اسے

انوشے یشفہ اور فاریہ کے ساتھ بیٹھی نظر آئی تھی..

ان لوگوں کی ان تینوں کے ساتھ ہی اتنی فرینکس نہ تھی جیسی وہ رسموں میں لائے اور زر نور

جتنے جوش و خروش سے حصہ نہ لے رہی تھیں۔۔۔

## Urdu Classic Material

قریباً دو بجے تک رخصتی ہوئی تھی وہ بھی سب بڑوں اور حارث کے بار بار کہنے کے باوجود  
ورنہ تو ان کی رسمیں ہی ختم نہیں ہو رہی تھی..

گھر پہنچ کر بھی حارث نے صاف صاف منع کر دیا تھا کوئی بھی رسم کرنے سے..

کچھ موقعوں کے علاوہ ایسا کبھی نہیں ہوا تھا جو وہ رات اتنی دیر تک جاگا ہو..

نیند سے آنکھوں میں پڑتے گلابی ڈورے صاف نظر آرہے تھے..

اس کے بار بار واویلا کرنے کے بعد بھی وہ لوگ اسے چھوڑنے پر آمادہ نہ تھے..

لیکن ایک تو رات بہت ہو گئی تھی دوسرا پھر کل ولیمے کے بھی انتظامات دیکھنے تھے عمیر  
نے ہی اس کی جان چھڑوا کر اسے کمرے میں بھیجا تھا..

"یہ کیا عمیر بھائی.. آپ نے ایسے ہی جانے دیا اسے.. ہم نے نیگ تو لیا ہی نہیں...!!!"

وہ دونوں شکایاتی انداز میں اسے کہہ رہی تھی..

"اب کون سانیک رہ گیا؟...!!!"

اس نے حیرت سے کہا..



## Urdu Classic Material

"کمرے میں جانے کا بھی ننگ ہوتا ہے...!!"

"وہ تو دو لہے کی بہنیں کرتی ہیں.. اور تم لوگ تو لڑکی والوں کی طرف سے ہونہ  
..؟؟!!" عمیر نے زر نور اور لائبہ کو مشکوک انداز میں دیکھتے ہوئے پوچھا تھا..

"ہاں تو جیسے منا ہل ہماری بہنوں کی طرح ہے ایسے ہی حارث بھی تو بھائیوں جیسا ہے  
..!!!"

کوئی اس وقت ان کی معصومیت چیک کرتا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"استغفر اللہ... الگ سے حساب ہو گا اس کا...!!!"

صوفے پر پھیل کر بیٹھے حیدر نے تیز نظروں سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا..

"تم سے کون بات کر رہا ہے؟...!!!"

لائبہ نے اپنی چادر گول مول کر اسے کھینچ ماری تھی..

"ایک تو رسمیں بھی نہیں کرنے دی اوپر سے ننگ بھی نہیں لینے دیا ہمیں...!!!"

وہ منہ پھلا کر نیچے کارپیٹ پر آلتی پالتی مار کر بیٹھی تھی..

## Urdu Classic Material

"نوربانو.. آئس کریم کھاؤ گی؟!..!"

حیدر اسے چھیڑنے کو بولا تھا..

اور مایوں والی رات یاد کر کے اسے بھی تپ چڑھی تھی جب ان دونوں نے اسے کیسے  
بے وقوف بنایا تھا..

"خود کھا لو...!!!"

وہ جل کر بولی..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"قسم سے یار سیریس پوچھ رہا ہوں.. کھاؤ گی تو بتاؤ...!!!"

وہ نچلا لب دانتوں تلے دبا کر بولا..

"معاف کرو بھی...!!!"

دونوں ہاتھوں میں لہنگا سنبھالتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی..

"ارے تم مذاق سمجھ رہی ہو.. اچھا ایسا کرتیں ہم دونوں چلتے ہیں کھانے اتنی بھی رات

نہیں ہوئی ایک آدھ پار لرتو کھلا ہوا ہی ہوگا...!!!"

## Urdu Classic Material

"میں اور تم اکیلے جائیں گے؟!!..!"

اس نے مشکوک انداز میں پوچھا..

"تم کہو تو پوری برات کو ساتھ لے چلتے ہیں...!!!"

وہ دلتشیں انداز میں گویا ہوا..

"اس سے پہلے کے وہ کچھ سخت کہتی احمد بول اٹھا..

"مجھے لے چل...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"اوائے چائے نہیں بنی ابھی تک؟؟؟!!..!"

تیمور نے کچن کی طرف منہ کر کے زور سے آواز لگا کر کہا تھا..

جہاں ریاض اور اشعر چائے بنا رہے تھے ..

لڑکیوں نے اس دفعہ صاف منع کر دیا تھا بنانے سے ماہین سمیت..

## Urdu Classic Material

ہر فنکشن میں وہ ہی لوگ بنا رہی تھیں حلانے خود نہیں پیتی تھی کیوں کے پھر نیند نہیں آتی تھی لیکن سلام تھا ان لوگوں کو..

جو دو تین کپ چڑھانے کے بعد بھی آرام سے سو جاتے تھے..

پورا کمرہ بہت خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا دروازے سے لے کر بیڈ تک پھولوں کی پتیاں بچھی ہوئی تھی حارث نے نئے سرے سے اپنے روم کی سیٹنگ چیلنج کروائی تھی..

جو نئے لک کے ساتھ اب زیادہ اچھا اور کھلا کھلا لگ رہا تھا..

"خوش ہونا تم مناہل؟!!!"

حارث نے اس کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ کی گرفت میں لے کر پوچھا تھا۔ لودیتی نرم گرم جذبات سے بھرپور نظریں بھی اس کے حسین چہرے پر جم رہی تھی..

جو آج نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی..

"..بہت خوش ہوں..!!!"

اس نے بھی شرمیلیں مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا تھا..

## Urdu Classic Material

"ہونا بھی چاہیے آخر کو حارث ملک کی بیوی جو بن گئی ہو...!!!"

اس نے شرارت سے اس کی جانب جھک کر کہا تھا..

"ہاں وہی حارث ملک نہ جو میرے آگے پیچھے گھومتا تھا...!!!"

آنچل کو پیچھے کرتے اس نے ادا سے کہا تھا..

"خیر آگے پیچھے تو میں کبھی نہیں گھوما.. ہاں یہ کہہ سکتے ہیں کہ میں نے ناز نخرے بہت

اٹھائے ہیں تمہارے...!!!"

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حارث نے اس کے رخسار پر جھولتی آوارہ لٹھ کو اپنے ہاتھ سے سنوارتے ہوئے محبت سے کہا تھا..

"ایک ہی بات ہے مسٹر...!!!"

اس نے جلدی سے اپنی مہندی سے سچی ہتھیلی اس کے سامنے پھیلائی تھی..

جسے حارث نے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا..

"میرا گفٹ...!!!"



## Urdu Classic Material

منابل نے مسکرا کر کہا تھا..

"ایک منٹ...!!"

اس نے کہتے ہوئے سائیڈ ٹیبل کی ڈراسے ایک مٹھی کیس نکالا تھا جسے کھول کر جگمگ کرتا ڈائمنڈ کانازک سا بریسلٹ نکال کر اس کے ہاتھ میں پہنا دیا تھا..

منابل کے ہاتھ میں سچ کر اس کی قدر و قیمت کئی گنا بڑھ گئی تھی..

"تمہیں پتا تھا کہ مجھے بریسلٹ بہت پسند ہیں جیسی یہ لیا تم نے میرے لئے ہے نہ

؟...!!"

جگر جگر کرتے بریسلٹ پر نگاہیں جمائے وہ مسکراتے ہوئے پوچھ رہی تھی..

"اس لئے نہیں کے تمہیں پسند ہیں.. بلکہ میں نے اس لئے لیا کہ یہ مجھے "تمہارے"

لئے پسند آیا..!!"

اس کے سکون سے کہنے پر منابل نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا تھا..

"مطلب؟؟...!!"

## Urdu Classic Material

"مطلب کو کسی اور وقت کے لئے اٹھار کھویا...!!!"

گھمبیر لہجے میں کہتے ہوئے حارث نے پیار سے اس کی پیشانی چومی تھی..  
اس نے گھبرا کر پلکیں جھکالی تھیں..

"کس قدر مزے کی چائے بنائی ہے میں نے .. واہ واہ !!!"

اشعر نے چائے کی چسکیاں لیتے ہوئے ساتھ ہی خود کا کندھا تھکتے ہوئے شاباش بھی دی تھی..

"ساری محنت تو میں نے کی تھی.. تو نے کیا کیا تھا سوائے کپوں میں ڈالنے کے

"...!!!"

ریاض نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا..

"میں نے پتی ڈالی تھی...!!!"

اس نے فوراً سے دانت نکوس کر کہا..

"صرف پتی ڈالنے سے ذائقہ نہیں آتا...!!!"

## Urdu Classic Material

اس نے سر جھٹک کر کہتے ہوئے کپ لبوں سے لگایا تھا ...

"ویسے اگر سچ کہوں تو واقعی میں ذائقہ ہے تیرے ہاتھ میں .. تجھے تو کوئی بھی اپنی لڑکی

دے دیگا.. آخر کو اتنا سگھڑ داماد قسمت والوں کو ہی ملتا ہے..!!!"

تو صیغی انداز میں کہتے ہوئے اس کا لہجہ آخر میں شرارتی ہو گیا تھا..

"سچ بتا.. کوئی بھی دے دیگا مجھے اپنی لڑکی؟!!!"

ریاض نے اس کی جانب رخ کر کے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا تھا..

support@classicurdumaterial.com

"نہ دے تو بولنا..!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اشعر کے چیلنجنگ انداز پر اسے ہنسی آئی تھی..

جانتا تھا وقت پڑنے پر بدل جائے گا وہ ..

نوخیز سی صبح ملک ہاؤس پر اتری تھی..

اسکی آنکھ کھلی تو اپنے ساتھ حارث کو سوتا دیکھ ایک دلفریب مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا

احاطہ کیا تھا..

## Urdu Classic Material

آج اسے اٹھانے کا موڈ نہیں تھا اس کا..

وہ سوتے ہوئے لگ ہی اتنا معصوم رہا تھا منابل نے اس کے پیشانی پر بکھرے بالوں کو اپنی انگلیوں سے سنوارا تھا.. اگر وہ جاگ رہا ہوا تو وہ کبھی یہ حرکت نہ کرتی لیکن جانتی تھی کہ وہ نیند میں مدہوش ہو گا جبھی مطمئن تھی..

وارڈروب میں سے ہینگ کی ہوئی اسٹائلش سی گہرے سبز رنگ کی انگر کھا فراک نکال کر واشروم میں چلی گئی تھی جب تک فریش ہو کر واپس آئی زرنور اور انوشے کے ساتھ فاریہ اوریشفہ بھی تھیں..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
البتہ حارث وہاں موجود نہ تھا..

ان کی معنی خیز سی مسکراہٹ پر وہ جھینپ گئی تھی..

"نئی زندگی کی پہلی صبح بہت مبارک ہو.. اللہ تمہارے لئے ہر دن ایسا ہی بنائے !!!  
زرنور نے اسے گلے ملتے ہوئے محبت سے کہا تھا..

"بہت شکریہ زرنور.. اور یقیناً وہ دن دور نہیں جب میں بھی تمہاری جگہ کھڑی ہو کر ایسے ہی کہہ رہی ہوں گی !!!"

## Urdu Classic Material

منابل کا اشارہ اس کی شادی کی طرف تھا جسے سمجھتے ہوئے وہ کھلکھلائی تھی ..

"انشاء اللہ...!!!"

"ان باتوں کو چھوڑیں.. پہلے بتائیے کیا گفٹ ملا؟...!!!"

یشفہ اور فارسیہ نے بے صبری سے پوچھا تھا..

منابل نے کچھ کہنے کے بجائے مسکراتے ہوئے اپنی کلائی سامنے کر دی تھی جس

میں چمکتا وہ بریلیٹ اپنی الگ ہی چھب دکھا رہا تھا..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

"بہت خوبصورت ہے...!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

انہوں نے بے ساختہ تعریف کی تھی..

"حارث تو یہاں سو رہا تھا نہ ابھی.. کہاں گیا پھر؟...!!!"

اتنی دیر سے جو وہ پوچھنا چاہ رہی تھی بلا آخر ہمت کر ہی لی تھی..

لیکن ان کی معنی خیز اور شرارتی نگاہوں سے دیکھنے پر شرمائی تھی..

"اس کی نیند پوری نہیں ہوئی تھی اس لئے دوبارہ سو گیا!!!"



## Urdu Classic Material

"لیکن کہاں سو گیا؟!!..!"

اس نے حیرت سے پوچھا..

اور پوچھنا بنتا بھی تھا..

کیوں کے اتنے دنوں سے ان سب کا ڈیرہ حارث کے کمرے میں ہی تھا لیکن کل رات انھیں مناہل کی وجہ سے وہاں سے بے دخل ہونا پڑا..

اب جاتے بھی جاتے کہاں؟ کیوں کے اس پورشن میں صرف چار ہی کمرے تھے ایک اظہر صاحب اور ان کی بیگم کے استعمال میں تھا ایک میں عمیر اور ماہین تھے تیسرا حارث کا خود کا تھا اور چوتھا ڈرائنگ روم کے طور پر استعمال ہوتا تھا گیسٹ روم میں مہمان رہ رہے تھے اس کے علاوہ لے دے کے ایک لاؤنج ہی بچتا تھا سوا سی پر صبر شکر کرتے ہوئے سٹور روم سے بستر لا کر فرنیچر کو تھوڑا آگے پیچھے کر کے جگہ بنا کر وہیں دراز ہو گئے دن بھر کے تھکے ہوئے تھے لیٹتے ہی نیند کی وادیوں میں اتر گئے.. اور ایسے اترے کے صبح کے دس بج گئے لیکن وہ لوگ وہیں گھومتے رہے۔ جنہوں نے اظہر اور محمود صاحب کی ڈانٹ سننے کے بعد ہی اٹھنا تھا..

## Urdu Classic Material

تکیہ بگل میں دبائے مندی مندی آنکھوں کو بامشکل کھولتے ہوئے جب وہ کمرے سے باہر آیا تو ریلوے سٹیشن کا منظر پیش کرتے اس لاؤنج کو دیکھ کر خوشگواہری سی محسوس ہوئی تھی..

بے شک نیندوں میں تھا لیکن یہ ٹینشن بھی تھی کے سوؤں گا کہاں؟ وہ لوگ تو جانے کدھر مرے پڑے ہوئے ہوں گے...!!"

لیکن جب ان ایک لائن میں سوتے دیکھا تو جھپاک سے ریاض اور اشعر کے بیچ جگہ بنا کر ریاض کی بلینکٹ میں گھس گیا..

"اب تو تمہیں ایک نہیں پورے چھ جگوں کی ضرورت ہے.. حارث کے ساتھ ساتھ ان سب کو اٹھانے کے لئے...!!"

زر نونے اس کے سونے کا بتانے کے بعد کہا تھا..

عمیر بھائی.. اٹھائیے نہ انہیں.. ہم نے رسمیں بھی کرنی ہے...!!"

## Urdu Classic Material

زر نور نے عمیر سے کہا تھا جو سنگل صوفے پر بیٹھا اخبار پڑھنے کے ساتھ ساتھ چائے بھی پی رہا تھا ..

"اور ان رسموں پر تمہیں پھر ننگ بھی چاہیے ہو گا ہے نہ؟!!!"

اس نے شرارت سے پوچھا تھا..

"جی نہیں.. یہ وہ والی رسمیں نہیں ہیں.. ہم نے صرف کنگنا کھلائی کرنی ہے اور دودھ اور

انگوٹھی والی رسم بس...!!!"

"بس؟؟؟.. چلو وہ تو ٹھیک ہے لیکن یہ لوگ مجھ سے اٹھے گئیں نہیں...!!!"

"ان کو دفع کریں آپ بس حارث کو اٹھادیں...!!!"

"ان بے چاروں کا کیا قصور ہے؟ انہیں بھی بلا لور سم میں...!!!"

"یہ نیند سے جاگے گئیں تو بلائیں گے نہ؟.. دیکھیں ذرا لاونچ میں ایسے مردوں کی طرح

پڑے ہوئے ہیں سب آتے جاتے مہمان دیکھ رہے ہیں کتنا برا لگ رہا ہے...!!!"

وہ ناگواری سے انہیں دیکھتے ہوئے عمیر کو کہہ رہی تھی..

## Urdu Classic Material

"تمہارے ابا نے کیا فائیو سٹار ہوٹل کھول کر میرے نام کیا ہوا ہے جو وہاں جا کر سو جائیں  
.. ہیں؟؟.."

جبھی حیدر نے بلینکٹ سے منہ نکالتے ہوئے گھور کر کہا..

"اپنی پوری زندگی میں 'میں فرش پر نہیں سویا کبھی.. لیکن ایک تو میں سو رہا ہوں.. اوپر  
سے مجھے ہی باتیں سنائی جا رہی ہیں.. نہیں برداشت کروں گا میں بالکل بھی نہیں کروں گا  
!!!.."

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
ہاں تو کس نے کہا ہے برداشت کرنے کو؟؟.. مر جاؤ نہ..!!"  
زر نور نے بھی چمک کر کہا تھا..

"کیسے مر جاؤں؟ صبح صبح میرے سر پر کھڑی ہو کر پٹر پٹر کرنا شروع کر دیا نیند آئے گی  
مجھے؟!!!.."

اسے بھی نیند میں خلل پڑنے پر غصہ چڑھا تھا..

"یہ لوگ انسان نہیں ہے؟ دیکھو کتنے آرام سے سو رہے ہیں.. بس ایک تمہارے ہی  
نخرے ختم نہیں ہوتے...!!!"

## Urdu Classic Material

حیدر اس کے ناک چڑھا کر کہنے پر کچھ سخت بولنے ہی لگا تھا کہ جبھی تیمور کی جانب سے ایک فلائنگ کشن اڑتے ہوئے آکر اس کے منہ پر لگا تھا جو اس کی طرف سے وارننگ تھی کے

اپنا منہ بند کر لے ورنہ اگلی دفعہ کشن کے بجائے ہاتھ سے کام لیا جائے گا .. اس شور شرابے سے اس کی نیند ٹوٹی تھی ہلکی سی آنکھیں کھول کر اس نے اطراف کا جائزہ لینا چاہا تھا لیکن اپنے بازو پر سر رکھے مزے سے سوتے حارث کو دیکھ کر اس کی پوری آنکھیں کھلی تھیں ..

"میرے ساتھ تو اشعر سو رہا تھا یہ کہاں سے آگیا بیچ میں؟؟!!!"

"حارث.. او حارث... اے کمینے کیا کر رہا ہے تو یہاں؟ سویا کہاں تھا نکلا کہاں سے ہے؟؟!!!"

اپنی سوچ کا جواب اس سے لینے کے لئے ریاض نے پے درپے تھپڑ اس کے گال پر رسید کیے تھے جو نیند خراب ہونے پر بد مزہ ہوتے ہوئے اس کی بلنٹ سے نکل کر اشعر کے ساتھ گھس گیا..



## Urdu Classic Material

"بے غیرت...!!"

اسے گھورتے ہوئے وہ اٹھ ہی گیا تھا لیکن بلینکٹ کو دوپٹے کی طرح سر پر اوڑھے اور تکیہ ہاتھوں میں دبائے بیٹھے حیدر کو زرنور سے لڑتے دیکھ بچی کچھی نیند بھی اڑ گئی تھی ہتھوڑے کی طرح برس رہی تھیں ان کی آوازیں سر میں...  
تم دونوں کسی ٹاک شاک میں کیوں نہیں چلے جاتے؟...!!"

ریاض نے ناگواری سے انھیں کہا تھا..  
نیند ہی خراب کے کے رکھ دی تھی..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہم تو چلیں جائیں گے لیکن وعدہ کرو میزبانی تم ہی کرو گے...!!"

ان دونوں نے ہی غصے سے کہا تھا..

"کیا ہو گیا ہے بچوں؟؟...!!"

سحرش بیگم جو کچن میں کام کر رہی تھیں ان کی تیز آوازیں سن کر جلدی سے وہاں آئیں  
تھیں..

## Urdu Classic Material

"آئیے آنٹی.. آپ کہ رہیں تھیں نہ کے آپ کے بچوں نے رونق لگادی گھر میں.. اب انہیں نحوست پھیلاتے ہوئے بھی دیکھئے...!!!"

زر نور نے کھا جانے والے انداز میں حیدر کو دیکھتے ہوئے کہا تھا..

"کوئی صدقہ دے دو میرا.. صبح ہی صبح کالی بلی پیچھے پڑ گئی میرے بچے جھاڑ کر...!!!"

حیدر نے بگڑے تیور کے ساتھ بلند آواز سے سے کہا تھا...

"فکر مت کرو.. اتنی آسانی سے نہیں مرو گے...!!!"

چڑ کر کہتے ہوئے اس نے وہاں سے ہٹ جانا ہی مناسب سمجھا تھا..

ورنہ تو وہ ایسے ہی لڑتار ہتا اس سے..

ایک نیند اور ایک چائے ..

ان دونوں چیزوں میں سے کسی پر کمپرومائز نہیں کرتے تھے وہ لوگ..

---

صرف ایک احمد تھا جو ان سب سے پہلے اٹھ کر فریش ہونے کے بعد ناشتے سے بھی فارغ ہو چکا تھا..

## Urdu Classic Material

اور ابھی لان کی سیڑھیوں پر بیٹھے موبائل پر واٹس ایپ کھولے اپنی سیکریٹری کو ہدایتیں دے رہا تھا..

آفس جانے کا ٹائم ہی نہیں مل رہا تھا اتنے دنوں میں صرف دو تین دفعہ ہی جا پایا تھا وہ بھی صرف کچھ گھنٹوں کے لئے.. حیدر اور ریاض ویسے نہیں جا رہے تھے ایسے میں سب عدیل خان زادہ کو ہی دیکھنا پڑ رہا تھا..

فیروزی رنگ کے لان کے سوٹ میں ہم رنگ دوپٹہ سلیقے سے شانوپر پھیلائے وہ آہستہ سے اس کے پہلو میں بیٹھی تھی..

جسے دیکھ کر احمد کو خوشگوار سی حیرت ہوئی تھی کتنے ہی دن ہو گئے تھے تنہائی کے کچھ لمحے میسر آئے ہوئے..

"ناشتہ کیا؟!!"

احمد نے اپنا موبائل سوئچ آف کرتے ہوئے نرمی سے پوچھا تھا..

اس کی موجودگی میں موبائل بند کر دینا جیسے اس پر فرض ہو گیا تھا..

زر نور کو اس کے فون سے چڑھتی تو اس نے اس کے سامنے یوز کرنا ہی ترک کر دیا تھا..

## Urdu Classic Material

"ہاں کر لیا..!!"

اس نے بے دلی سے کہتے ہوئے احمد کے کندھے پر سر ٹکایا تھا..

"کیا ہوا خیریت؟؟..!!"

اس نے چونکتے ہوئے زر نور سے پوچھا تھا..

پھر اس کے گرد بازو پھیلا کر اپنے حصار میں لیا تھا..

آج خلاف مامول وہ چہک نہیں رہی تھی..

"ہاں خیریت ہے..!!"

اس دفعہ بھی بے دلی سے جواب دیا تھا..

"پھر موڈ کیوں آف ہے؟؟..!!"

"پتا نہیں..!!"

"باہر چلیں کہیں؟؟..!!"

"گھر پر کیا کہیں گے؟؟..!!"

## Urdu Classic Material

"بہانہ بنادینا کوئی بھی...!!!"

"جھوٹ بولیں گے؟...!!!"

"تو پھر سچ بتادینا...!!!"

"مجھے نہیں جانا کہیں...!!!"

"مجھے پتا ہے کیسے ٹھیک ہوگا تمہارا موڈ...!!!"

"کیسے؟...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
http://www.classicurdumaterial.com/  
اس نے سوالیہ انداز میں احمد کو دیکھا تھا جس نے اچانک ہی اپنے لب اس کے بالوں پر رکھے  
تھے..

"کوئی بھی بات ہو مجھے کہ دیا کرو یا رتم خوش رہا کرو بس.. پریشان ہونے کے لیے میں

بہت ہوں...!!!"

اپنے سینے پر دھرے اس کے مومی ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے نرمی سے کہا تھا..

وہ تو اندر تک پر سکون ہو گئی تھی..



## Urdu Classic Material

"سچ میں احمد.. ایسی کوئی بات نہیں میں بس.. تمہارے ساتھ بیٹھنا چاہ رہی تھی کچھ دیر

!!!.."

زر نور نے کھٹکتے لہجے میں کہتے ہوئے اس کی تسلی کروانا چاہی تھی..

"سچ بتاؤ...!!!"

"پکٹ سچ.. یہی بات ہے...!!!"

"پھر ٹھیک ہے...!!!"

اس نے مسکراتے ہوئے زر نور کو اپنے قریب کیا تھا

حسب مامول اظہر صاحب کی ڈانٹ سن کر ہی اٹھے تھے وہ لوگ اور اب ناشتہ کرنے اور  
فریش ہونے کے بعد حادث کے کمرے میں ہی جمع تھے جہاں مختلف رسمیں کی جا رہی  
تھیں..

جس میں وہی شور شرابہ مچا ہوا تھا..

## Urdu Classic Material

حارث اور مناہل ایک دوسرے کو پا کر کتنے خوش تھے یہ ان دونوں کے چہروں سے باخوبی ظاہر ہو رہا تھا..

ریاض کو رشک سا آیا تھا ان پر..

اس کے سیل پر اس کی ماں رباب ہاشم کی کال آنے لگی تو وہ وہاں سے اٹھ کر پکن میں چلا آیا پیاس لگی تھی اس لئے وہیں آگیا..

لیکن فاریہ کو پہلے سے وہاں کھڑے چائے بناتے دیکھ چوڑکا تھا..

اب یہ تو وہ جانتا تھا کہ جہاں وہ ہوتا تھا وہاں وہ نظر ہی نہیں آتی تھی..

ابھی بھی وہ روم میں نہیں تھی نہ ہی رسمیں انجئے کر رہی تھی صرف اس وجہ سے کہ ریاض وہاں موجود تھا..

اب اتنا بھی کیا دامن بچانا..؟

وہ تلخی سے سوچ کر رہ گیا..

"سنو.. میرے لئے بھی ایک کپ بنا دینا..!!"

## Urdu Classic Material

فون پر بات کرتے ہوئے اس نے اچانک ہی کہا تھا..

اس کا کوئی موڈ نہیں تھا چائے پینے کا لیکن اسے مخاطب کرنے کا کوئی بہانہ بھی تو چاہیے تھا نہ..؟؟

وہ جو پہلے ہی اس کی آمد پر تیج و تاب کھا رہی تھی آرڈر دینے پر مزید کھول گئی...  
حلانکے ریاض نے خاصی نرمی سے کہا تھا..

لیکن اسے تو حکم ہی لگا تھا..

دل تو کیا کہہ دے..

"اپنے ملازم سے بنو الو..!!"

لیکن پھر وہ اس سے مخاطب ہو کر کسی خوش فہمی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتی تھی اسے..

سوچپ چاپ مزید دودھ کا اضافہ کر کے چائے بنا کر اس کا کپ کاؤنٹر پر رکھا اور اپنا  
اٹھا کر جانے ہی لگی تھی کہ اس نے سرعت سے فاریہ کی مرمری کلائی اپنے قبضے میں لے  
لی تھی..

## Urdu Classic Material

زیادہ فاصلہ تو نہیں تھا دونوں کے درمیان جھٹکا سا لگنے پر وہ اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی..

حیرت کا جھٹکا ہی تو لگا تھا..

فار یہ کو قطعی امید نہ تھی کہ وہ سب لوگوں کی گھر میں موجودگی کے باوجود ایسے دیدہ دلیری سے اس کا راستہ روکے گا..

عقل نام کی تو کوئی شے موجود ہی نہ تھی اس کے دماغ میں..

"کیا بد تمیزی ہے یہ؟!!!"

وہ دبے لہجے میں غرائی تھی..

"گہری جھیل سی آنکھوں میں انگارے سے جل اٹھے تھے..

آج اس نے دوسری دفعہ اس کا ہاتھ پکڑنے کی جسارت کی تھی..

فار یہ اپنے آپ کو کوس رہی تھی کہ پہلی ہی دفعہ میں اسے ایک تھپڑ لگا دیا ہوتا تو آج یہ نوبت دوبارہ نہ آتی..

## Urdu Classic Material

گھر میں اتنے لوگ موجود تھے اس کے بھائی بھابھی سمیت اگر کسی نے بھی انہیں ایسے دیکھ لیا تو کیا وہ نظریں اٹھانے کے قابل رہ پائے گی؟..

الودعائی کلمات کہتے ہوئے وہ فون بند کر کے اس کی جانب متوجہ ہوا تھا..

"بد تمیزی ابھی کی ہی کہاں ہے میں نے؟.. جب کروں گا تو اچھے سے اس کے معنی پتا چل جائیں گے...!!!"

اس کی ہاتھ کی زماہٹ ایک سرورسا اس پر طاری کر رہی تھی..

"ہاتھ چھوڑیں میرا اور نہ اچھا نہیں ہو گا...!!!"

فار یہ کابس نہیں چل رہا تھا کہ اسے گولیوں سے بھون ڈالے..

"پہلے کون سا اچھا کر رہی ہو تم میرے ساتھ جواب برا کرو گی...!!!"

اس نے گھمبیر لہجے میں کہتے ہوئے جھٹکے سے اسے اپنی جانب کھنچا تھا..

جو توازن برقرار نہ رکھ پائی تھی سر بری طرح سے اس کے چوڑے شانے سے ٹکرایا تھا..



## Urdu Classic Material

"جانتی ہو.. جب جب تم ایسے غصہ دکھاتی ہو نہ یقین مانو تمہیں حاصل کرنے کی تڑپ

اتنی ہی شدت سے جاگتی ہے میرے اندر...!!!"

فارہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اسے ہو کیا گیا ہے آج

وہ پاگل تو نہیں ہو گیا تھا؟..

نہ خود کا خیال تھا اس کی عزت کا..

اگر تو سچ میں کوئی دیکھ لے تو کیا عزت رہ جائے گی دونوں کی؟!!!"

"میرا ہاتھ چھوڑیں...!!!"

وہ اس کے سامنے ہر گز رونا نہیں چاہتی تھی لیکن بے بسی کے مارے آنکھوں میں  
آنسو آگئے تھے..

اور سمجھ تو ریاض کو بھی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیوں اتنا بے خود ہوا جا رہا تھا..؟

آج پہلی دفعہ اس نے ایسے بات کی تھی..

آج سے پہلے کبھی اپنی فیملنگز کے بارے میں اس سے کچھ کہا ہی کہاں تھا..

## Urdu Classic Material

وہ گہری نظروں سے اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو اپنے دل میں اتار رہا تھا..

آج پہلی دفعہ وہ اس کے اتنے قریب تھی..

اس نے خود کو نیلے رنگ کی بڑی سی بلوچی کڑھائی والی چادر میں چھپایا ہوا تھا لیکن بالوں کی آوارہ لٹھیں اس کے گال پر جھول رہی تھی جنہیں بے ساختہ ہی ریاض نے اپنے ہاتھ سے سنوارا تھا..

اپنے رخسار پر اس کی انگلیوں کا لمس محسوس کر کے وہ گہرا ہی تو گئی تھی..

چہرہ الگ دہکنے لگا تھا..

"ہاتھ چھوڑیں میرا..!!"

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی سسکا اٹھی تھی..

ریاض نے مزید اسے تنگ کرنا مناسب نہ سمجھا اور آہستہ سے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا..

## Urdu Classic Material

"آئم سوری فاریہ.. لیکن مجھ سے بھاگنے کی کوشش نہ کرو.. تم جتنا مجھ سے پیچھے چھڑاؤ گی

میں اتنا ہی تمہاری راہ میں آؤں گا...!!!"

"میری بلا سے تو جہنم میں جائیں آپ...!!!"

ہاتھ کی پشت سے آنکھیں رگڑتے ہوئے وہ نفرت سے پھنکاری تھی..

زندگی عذاب کر کے رکھ دی تھی..

"میں اشعر بھائی سے کہ دوں گی آئندہ میرے ساتھ کچھ کرنے کی کوشش کی تو...!!!"

انگلی اٹھائے وہ وارننگ دینے والے انداز میں کہ رہی تھی..

ریاض چوہدری کے لئے وہ اپنے دل میں صرف ایک ہی جذبہ محسوس کرتی تھی اور وہ تھا..

نفرت.. شدید نفرت...!!!"

"اس کے لبوں کو ہلکی سی مسکراہٹ نے چھوا تھا..

"اچھا تو اپنے بھائی کا ڈرا وادے رہی ہو مجھے؟...!!!"

اسی کی بنائی چائے سے لطف اندوز ہوتے ہوئے وہ سکوں سے کہ رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"اگر آپ کی بہن کے ساتھ کوئی ایسے کرتا تو پوچھتی میں...!!!"

نفرت سے اسے دیکھ کر کہتے ہوئے وہ وہاں رکی نہیں تھی ریاض گہری لیکن پر سوچ  
نظروں سے اسے جاتے دیکھ رہا تھا پھر کچھ سوچتے ہوئے دوبارہ سے کوئی نمبر ڈائل کرنے  
لگا تھا

"ہے ایک منٹ...!!!"

وہ جلدی میں تیزی سے سیڑھیاں اتر رہی تھی جب اوپر آتے حیدر نے دونوں ہاتھ پھیلا کر  
اس کا راستہ روکا تھا..

وہ رک گئی تھی لیکن کچھ کہا نہیں بس ابرو اٹھا کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی..

"ابھی تک جواب نہیں دیا تم نے میری آفر کا...!!"

## Urdu Classic Material

اس نے ریلینگ سے ہلکا سا ٹیک لگاتے ہوئے نظروں میں اس کا حسین مکھڑا بھرتے ہوئے پوچھا تھا..

"کون سی آفر؟...!!!"

اس نے نہ سمجھی سے پوچھا..

"اوہ اچھا.. وہ کافی والی...!!!"

یاد آنے پر جیسے اس نے اثبات میں سر ہلایا تھا..

support@classicurdumaterial.com

"اچھا تو سنو جواب...!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ دو سٹیرس نیچے اتری تھی..

حیدر اور اس کے درمیان صرف ایک سیڑھی کا فاصلہ ہی رہ گیا تھا..

"میں انکار کرتی ہوں...!!!"

حیدر کو جیسے اس سے اسی بات کی توقع تھی..

وہ سر جھٹک کر ہنسا تھا..



## Urdu Classic Material

پھر ہلکا سا ان کی جانب جھکا..

"میں پھر سے پوچھ رہا ہوں تم سے..

کافی پینے چلو گی میرے ساتھ؟؟!!.."

"نہیں...!!!"

حیدر کے کندھے پر اپنا نازک سا بریسلٹ اور انگوٹھیوں سا سجا ہاتھ رکھ کر اس کو پیچھے

دھکیلتے ہوئے اس نے ایک اداسے کہا تھا..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

"تیسری دفعہ پوچھ رہا ہوں چلو گی کافی پینے؟؟!!.."

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حیدر نے اس کا ہاتھ ہی پکڑ لیا تھا..

یشفہ نے اپنا ہاتھ نہیں چھڑوایا تھا بس ہلکا سا مسکرائی تھی..

"ہزار دفعہ پوچھو گے تب بھی یہی کہوں گی...!!!"

"لیکن تمہیں مسئلہ کیا ہے میرے ساتھ کافی پینے میں؟؟!!.."

## Urdu Classic Material

حیدر کو اس کا انکار برا نہیں لگا تھا لیکن بار بار اس سے پوچھنا جانے کیوں بہت اچھا لگ رہا تھا

..

"حیدر.. مجھے مسئلہ تمہارے ساتھ کافی پینے پر نہیں ہے..!!"

"تو پھر؟!!!"

وہ نہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگا..

جس کے تراشیدہ لبوں کو ایک انوکھی سی مسکراہٹ نے چھوا تھا

"مجھے مسئلہ تم سے نہیں.. تمہاری آفر کردہ کافی سے ہے.."

اگر سیدھی طرح کہوں تو میں کافی پینا چھوڑ چکی ہوں..

اور اب جب میں کافی پیتی ہی نہیں تو کیسے چلوں تمہارے ساتھ؟!!"

اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر سینے پر بازو لپیٹے اس نے جس معصومیت اور ناز و ادا سے

کہا تھا حیدر تو فدا ہی ہو گیا تھا..

ایک سیڑھی اوپر آتے ہوئے اس نے درمیان کا فاصلہ ختم کر دیا تھا..

## Urdu Classic Material

یشفہ سٹپٹا کر پیچھے ہٹنے لگی تھی لیکن حیدر نے اسے بازو سے پکڑ اپنی طرف کھنچا تھا..

"پہلے بتادیتیں میں چائے بسکٹ کے لئے پوچھ لیتا...!!!"

یشفہ کو ہنسی آگئی تھی..

لیکن تیکھی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے ناک چڑھائی تھی..

"ڈیٹ پر لے جا کر کون چائے بسکٹ کھلاتا ہے؟؟...!!!"

اس نے خفگی سے پوچھا..

"چلو میں کیک رسک کھلا دوں گا..!!!"

حیدر نے شرارت سے اس کے سندر مکھڑے کو تکتے ہوئے کہا تھا..

"تم جیسے کنجوس سے مجھے یہی امید رکھنی چاہیے تھی.. لیکن مجھے لگا تھا کہ شاید اب تم

.. خیر جانے دو...!!!"

وہ سائیڈ سے ہو کر جانے لگی تھی لیکن تبھی وہ سرعت سے اس کی راہ میں حائل ہوا تھا..

"کہو تو نمکو بھی کھلا سکتا ہوں...!!!"

## Urdu Classic Material

یشفہ نے منہ پر ہاتھ رکھے بے ساختہ اُڈ آنے والی ہنسی کو روکا تھا..

"مجھے کچھ نہیں کھانا حیدر.. نہ بسکٹ نہ کیک نہ نمکو...!!!"

دونوں ہاتھ جوڑ کر اس کے سامنے کئے وہ کھلکھلائے جا رہی تھی ..

حیدر پر تو اس کی کھنکتی ہنسی کا نشہ سا ہی چڑھتا جا رہا تھا..

کیسا سحر سا کیا تھا اس لڑکی نے کے اب وہ کسی اور کو دیکھنے کے قابل ہی نہ رہا تھا..

جب پہلی دفعہ اس سے ملا تھا کبھی خواب میں بھی نہ سوچا تھا کہ کسی دن ایسے اس کے

سامنے چاروں شانے چت ہو جائے گا ..

ایسے اس کے قدموں میں اپنا دل ہار بیٹھے گا..

محبت بھی تو وحی کی طرح دل پر نازل ہوتی ہے اور دودلوں کو ایسے جوڑتی ہے کہ کوئی چاہ

کر بھی خود کو محبت کے سے اس دھاگے سے چھڑوا نہیں پاتا..

زر نور اور انوشے کے لئے وہ منظر حیرت زدہ کر دینے والا تھا..

حیدر اور یشفہ اتنے قریب کھڑے ایسے ہنس ہنس کر باتیں کر رہے ہیں..؟؟

## Urdu Classic Material

کیا یہ نظر کا دھوکا ہے..؟؟

یا ان دونوں کے دماغ پر اثر ہو گیا..؟؟

یشفہ کی غیر ارادہ سی نظر نیچے کھڑی ان دونوں پر پڑی تو فوراً ہی مسکراہٹ سمٹی ..

بوکھلا کر ریلینگ پر رکھا حیدر کا ہاتھ ہٹا کر وہ جلدی جلدی نیچے اترنے لگی تھی..

حیدر نے ایسے حواس باختہ ہو کر جاتے دیکھا تو فوراً اسے اسے روکنے کو پلٹا تھا لیکن ان

دونوں کو خود کو گھورتے پایا تو مسکراہٹ دبا کر سر کھجاتا نیچے اترنے لگا..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا باتیں ہو رہی تھیں؟؟!!"

زر نور نے طنز سے مسکراتے ہوئے حیدر کو مخاطب کیا تھا..

"ڈیٹ پر چلنے کی آفر کر رہا تھا میں اسے..!!"

یشفہ کو گہری نظروں سے تکتے ہوئے اس نے خاصی شرافت سے زر نور کو کہا تھا..

انوشے اور اس کے ابرو تئیر سے پھیلے تھے..

"ہیں؟؟. ڈیٹ کی آفر؟؟ وہ بھی یشفہ کو؟؟.. دکھاؤ ذرا تم ٹھیک تو ہونہ..!!"



## Urdu Classic Material

زر نور فکر مندی سے اس کے چہرے کو ٹٹولنے لگی تھی..

"کیا کر رہی ہو نور بانو...!!!"

حیدر نے اس کے ہاتھ ہٹا کر اپنے بال ٹھیک کرتے ہوئے کہا تھا..

"دیکھ رہی ہوں اس نے تمہارا سر نہیں پھاڑا؟؟...!!!"

یشفہ کو مصنوعی آنکھیں دکھاتے ہوئے اس نے کہا تھا

"سر کیوں پھاڑے گی؟...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.classicurdumaterial.com

حیدر کے انجان بن کر حیرت سے پوچھنے پر ان دونوں کو مزید حیرت ہوئی تھی..

یعنی کے حیدر صاحب کو یاد ہی نہیں کے کبھی ان دونوں کا چھتیس کا آکڑا رہا کرتا تھا..

ایک دوسرے کی جان کے درپے رہتے تھے دونوں..

"دیکھو اگر تم پرانی باتوں کی وجہ سے کہ رہی ہو تو سنو.. وہ پرانی باتیں ہیں انھیں بھول جانا

ہی بہتر ہے.. اوکے!!!"

مسکرا کر کہتے ہوئے زر نور کا سر تھپکتے ہوئے وہ سیٹی بجاتے ہوئے آگے بڑھ گیا تھا...

## Urdu Classic Material

وہ دونوں کڑے تیوروں سے اسے دیکھنے لگی تھی..

"میں نے کچھ نہیں کیا.. قسم سے...!!!"

دونوں ہاتھ آگے کئے ہنستے ہوئے وہ اپنی صفائی دے رہی تھی..

---

واش بیسن پر دونوں ہاتھ سختی سے جمائے لہو رنگ ہوتی آنکھوں سے وہ خود کو  
آنے میں دیکھ رہی تھی..

ایک تواتر سے آنسو اس کے گلابی رخساروں پر پھیلتے جارہے تھے..  
ہزار دفعہ وہ اپنا ہاتھ رگڑ رگڑ کر دھو چکی تھی لیکن جلن تھی کے ختم ہونے کا نام نہیں لے  
رہی تھی..

جب جب ریاض کا انداز یاد آ رہا تھا ایک جوار بھاٹا سا اس کے اندر پکنے لگتا تھا...  
"ابھی بد تمیزی کی ہی کہاں ہے میں نے؟؟ جب کروں گا تو اچھے سے اس کے معنی پتا چل  
جائیں گے...!!!"

تفاخر سے کہا گیا اس کا جملہ فاریہ کو اپنے کانوں میں گونجتا محسوس ہوا تھا..

## Urdu Classic Material

اتنی نہ سمجھ تو نہیں تھی وہ جو اس کی بات کا مفہوم نہ سمجھ پاتی..

"جانتی ہو.. جب جب تم ایسے غصہ دکھاتی ہو نہ یقین مانو تمہیں پانے کی تڑپ اتنی ہی شدت سے جاگتی ہے میرے اندر...!!!"

اس نے اپنی جلتی پیشانی کو چھوا تھا جو اس کے شانے سے ٹکرائی تھی..

"میں نے اپنی زندگی میں کسی کو خود سے نظریں ملا کر بات کرنے کی اجازت نہیں دی

.. اور کہاں تمہاری اتنی جرات...!!!"

اپنے گال پر محسوس ہوتی اس کی انگلیوں کا لمس شعلے سے اس کے اندر بھڑکارا تھا

"مجھے حاصل کرنا چاہتے ہو نہ تم.. قسم کھاتی ہوں ریاض چوہدری.. اپنی پر چھائی بھی

تمہارے ہاتھ نہیں لگنے دوں گی...!!!"

کرب سے آنکھیں میچے بیسن پر اس کی گرفت سخت ہوتی جا رہی تھی..

---

صوفے پر کشن سر کے نیچے رکھے آنکھوں پر بازو رکھے لیٹے اسے جانے کتنی ہی دیر گزر گئی تھی لیکن اس کی حالت میں کوئی فرق نہیں آیا تھا..

## Urdu Classic Material

رہ رہ کر اپنی صبح والی حرکت پر خود پر طیش آ رہا تھا..

"کیا ضرورت تھی فاریہ کے ساتھ ایسا کرنے کی؟؟..

جانے کیا سوچتی ہوگی وہ میرے بارے میں..

کے میں بھی عام مردوں کی طرح صرف اس سے فلرٹ کر رہا ہوں..

اف.. تف ہے تم پر ریاض چوہدری..!!"

اس کی خوبصورت سی آنسوؤں سے بھری آنکھیں یاد کر کر کے اس کے اندر بے چینی سی

بھرتی جا رہی تھی..

وہ اٹھ بیٹھا تھا.. کسی طور چین نہ مل رہا تھا..

دونوں ہاتھوں میں اس نے اپنے سر کے بال جکڑ لئے تھے..

"میں کیسے کسی کمزور لمحوں کی گرفت میں آ سکتا ہوں؟؟..

میں ریاض ہوں عام لوگوں سے مختلف ہوں..

لیکن یہ کیا کیا میں نے؟؟ یہ کیسا امپریشن ڈال دیا اس پر اپنا..؟؟

## Urdu Classic Material

کیا وہ معاف کرے گی مجھے؟؟...

نہیں کبھی نہیں!!..

میری حرکت اس قابل ہی نہیں کے اسے نظر انداز کیا جاسکے..

"لیکن میں کیا کروں؟؟!!.."

اشعر کو اگر پتا چل گیا تو کیا سوچے گا وہ میرے بارے میں کے میں اس کی بہن کے ساتھ

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایسے اسے ڈرا دھمکا سکتا ہوں؟؟..

میں ایسا تو نہیں تھا..

یہ کیا ہو گیا ہے مجھے..

سوچ سوچ کر اس کا دماغ پھٹنے لگا تھا..

اب تو وہ اس کے سامنے آنے کی بھی غلطی نہیں کرے گی...



## Urdu Classic Material

"لیکن مجھے ایک دفعہ تو اس سے بات کرنی چاہے.. سوری کہنا چاہیے مجھے... لیکن کیا اس حرکت کے لئے وہ کافی ہوگا؟؟؟..."

ہر گز نہیں...!!

دل نے فوراً ہی تردید کی تھی..

"لیکن میں کیا کروں؟؟ یہ سب میں نے جان بوجھ کر تو نہیں کیا تھا...!!!"

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اب میں کیا کروں؟ اسے دیکھ کر مجھے خود پر اختیار جو نہیں رہتا..

"ریاض...!!"

رباب ہاشم کی حیران سی آواز پر اس نے جھٹکے سے اپنا سراٹھایا تھا..

چہرے پر پھیلا کرب آنکھوں کے سرخ دوڑے بکھرے بال..

یہ ان کا ریاض تو نہیں تھا جو ہر وقت فریش رہتا تھا..

"کیا ہوا بیٹا؟؟؟!!"

## Urdu Classic Material

وہ تشوش سے کہتے ہوئے اس کے پاس آئی تھی..

ایک تو پہلے ہی اس کی گھر پر موجودگی ان کے لئے حیرت کا باعث تھی..

کیوں کے پچھلے ایک ہفتے سے تو وہ حادثہ کے گھر رہائش پذیر تھا صبح شام وہیں رہ رہا تھا بس دن میں دو چار گھنٹوں کے لیے چکر لگاتا اور صبح بھی جب بات ہوئی تھی اس نے دو دن بعد آنے کا کہا تھا.. لیکن اب نہ صرف وہ گھر پر تھا وہ بھی اس حالت میں...؟

ان کا پریشان ہونا تو فطری تھا

کچھ بھی کہے بغیر اس نے رباب کی گود میں اپنا سر رکھ دیا تھا..

صرف یہی تو ایک جگہ تھی جہاں اسے سکون میسر تھا..

بند آنکھوں سے ایک آنسو نکل کر اس کے گال پر پھسلا تھا..

"ریاض کیا ہوا ہے؟؟.. کچھ بتاؤ مجھے بیٹا...!!!"

اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے وہ نرمی سے پوچھ رہی تھیں..

"کچھ نہیں ہوا امی.. آج آپ کے بیٹے نے گرا دیا ہے خود کو اپنی ہی نظروں میں...!!!"

## Urdu Classic Material

"کیوں ایسے کہ رہے ہو ریاض؟؟ سہی سے بتاؤ مجھے کیا بات ہے...!!!"

اس کا سراٹھا کر چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرتے ہوئے وہ تشوش سے پوچھ رہی تھیں..  
ریاض کی حالت نے تو پرشانی میں مبتلا کر دیا رہا..

اس نے ساری بات رباب کے سامنے رکھ دی تھی.. شروع سے لے کر سب کہ سنایا تھا  
کچھ نہیں چھپایا تھا..

"آپ پلیز مجھے غلط نہ سمجھیے گا امی.. آپ تو جانتی ہے نہ آپ کا بیٹا ایسا نہیں ہے...!!!"

ان کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں پکڑے وہ کسی معصوم بچے کی طرح کہ رہا تھا..

جیسے اس پر کسی چیز کی چوری کا الزام لگ جائے اور وہ رو رو کر اپنی صفائی پیش کر  
رہا ہو..

رباب ہاشم تو دنگ ہی رہ گئیں تھیں..

ان کا گر لزا لرجک پیٹا کسی لڑکی کے لئے اتنا سیریس بھی ہو سکتا ہے کیا؟؟..

## Urdu Classic Material

بے شک جو اس نے کیا تھا غلط کیا تھا لیکن یہ تو آج کل کے لڑکوں کے لئے بہت عام سی بات تھی..

لیکن وہ ریاض تھا ان کا لاڈلا و فرما بردار بیٹا..

اگر اس نے وہ حرکت کی تھی تو وہ اس کے لئے شرمندہ تھا..

فارہ سے معافی مانگنا چاہتا تھا..

اور یہ بہت تھا کہ وہ اپنی حرکت پر گلٹی ہے..

یہی بات وہ اسے سمجھا رہی تھیں..

"کوئی بات نہیں بیٹا مانا کے بہت غلط کیا تم نے لیکن تم اس بچی سے معافی مانگ لو... اگر تم

واقعی میں اس کے لئے سیریس ہو تو میں خود جاؤں گی اس کے گھر.. اسے اپنے بیٹے کی

دلہن بنانے کے لئے.. بتاؤ مجھے کون ہے وہ لڑکی؟؟!!"

رباب ہاشم نرمی سے اسے سمجھاتے ہوئے کہ رہی تھیں..

"اشعر کی بہن...!!"

## Urdu Classic Material

دونوں ہاتھوں سے چہرے رگڑتے اس نے سنجیدگی سے کہا تھا..

"اشعر کی بہن؟؟ فاریہ کی بات کر رہے ہو؟؟...!!!"

انہوں نے حیرت سے پوچھا..

اس نے محض اثبات میں سر ہلایا تھا..

"وہ تو بہت معصوم سی ہے...!!!"

"وہ معصوم ہے؟؟ اور میں جلا دو حشی ہوں...!!!"

بگڑے تیور سے بولا..

"ارے نہیں.. میرا بیٹا تو بہت پیارا ہے.. اور اس پیارے لڑکے کے ساتھ وہ معصوم سی

گڑیا ہی اچھی لگے گی...!!!"

اس کے گال پر ہاتھ رکھے وہ محبت سے کہنے لگیں...

"دعا کریں کہ بس وہ معصوم سی گڑیا مان جائے...!!!"



## Urdu Classic Material

"کیوں نہیں مانے گی؟ میں بات کروں گی اشعر کے ماں باپ سے.. اور میرے بیٹے میں کوئی کمی تھوڑی ہے جو وہ منع کریں گے.. اور ایک بات بتاؤ.. جب میں اتنے دنوں سے پیچھے پڑی تھی تمہارے.. تب کیوں نہ بتایا مجھے؟؟!!"

اچانک سے یاد آنے پر باب ہاشم نے اس کا کان مروڑتے ہوئے مصنوعی خفگی سے پوچھا..  
"میں نے تو خود کو بھی نہیں بتایا تھا.. خود سے بھی یہ چھپاتا پھر رہا تھا.. لیکن یہ محبت کا بوجھ بہت بڑھ گیا ہے میرے دل پر..!!!"

اس نے تھکن سے کہتے ہوئے اپنا سروں کی پشت پر گرایا تھا..  
"اوہ تو محبت ہو گئی ہے میرے بیٹے کو..!!!"

"کاش کے نہ ہوتی..!!"

اس کی آواز میں تاسف سا تھا...

"محبت کرنا کوئی جرم نہیں ہے.. ہاں لیکن اسے غلط طریقے سے حاصل کرنا اچھی بات نہیں ہے..!!!"

## Urdu Classic Material

"میں کچھ نہیں جانتا امی.. آپ بس اس کے گھر والوں سے بات کر لیں اگر مان گئے تو

ٹھیک ورنہ...!!"

"ورنہ کیا ریاض؟؟...!!!"

انہوں نے اس کی بات کاٹ کر کہا تھا..

اس کا اتنا سنجیدہ انداز کسی اور ہی طرف اشارہ کر رہا تھا.

جانے کیا سوچے بیٹھا تھا وہ..

"ورنہ کچھ نہیں امی.. شادی مجھے صرف اسی سے کرنی ہے.. اب وہ شرافت سے اس کی

رخصتی کرتے ہیں تو ٹھیک ورنہ پھر میں اٹھا کر لے آؤں...!!!"

اس کا لہجہ سنگین لگ رہا تھا..

"ایک جوان جہاں لڑکی کو اس کے گھر سے اٹھانے کی بات کر رہے ہو؟ وہ بھی اپنی ماں کے

سامنے؟؟.. یہ تربیت تو نہیں کی تھی میں نے تمہاری...!!!"

وہ ناراضگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھیں..

## Urdu Classic Material

وہ بے ساختہ ہنسا تھا...

"سوری امی مجھے آپ کے سامنے یہ نہیں کہنا چاہیے تھا...!!!"

نچلا لب دبائے اس نے شرارت سے رباب ہاشم کو چھیڑنے کو کہا تھا..

"یعنی کے تم نے ضرور کرنا ہے یہ کام؟؟.. تمہارے باپ نے تمہیں گھر سے نکال دینا ہے

ریاض.. اور پھر میں بھی تمہیں معاف نہیں کروں گی اگر تم نے اس بچی کے ساتھ کچھ غلط

کرنے کا سوچا بھی تو...!!!"

وہ سنجیدگی سے اسے تنبیہ کر رہیں تھیں جس پر ان کی باتوں کا کچھ اثر ہوتا نظر نہیں آ رہا تھا

..

"سوچے تو میں بہت کچھ بیٹھا ہوں.. لیکن ہائے رے افسوس.. وہ سالا مجھے کچھ

کرنے نہیں دے گا...!!!"

"ریاض...!!!"

وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھیں.. واقعی میں اس محبت نے تو اس کو بدل کے رکھ دیا تھا

## Urdu Classic Material

"امی اشعر کو کہ رہا ہوں.. اب رشتے میں تو میرا سالہی ہوا نہ...!!!"

"بے وقوف...!!!"

اس کے مسکرا کر کہنے پر آنکھیں دکھاتے ہوئے اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے وہ اٹھ کھڑی ہوئیں تھیں..

"کچھ بناؤں تمہارے لئے یا چائے پیو گے؟...!!!"

"چائے تو آپ کی بہو کے ہاتھوں سے بنی پی کر آیا ہوں آپ کھانا ہی بنا دیں...!!!"

وہ پھر شرارت سے چہکا تھا..

اسے مصنوعی گھورتے ہوئے وہ کچن کی جانب چلی گئیں تھیں..

ہونٹوں پر مسکراہٹ کے ساتھ ریاض کے لئے صرف دعائیں تھیں..

وہ تو شکر ادا کرنے لگیں تھیں کے چلو وہ بھی شادی کے لئے کچھ سیریس ہوا..

لیکن یہ بات بھی ان کے لئے تشیش کا باعث تھی کے وہ کچھ زیادہ ہی سیریس ہو گیا تھا...

## Urdu Classic Material

خیر جو ہو گا دیکھا جائے گا ..

گہری سانس بھرتے ہوئے وہ فریج سے چکن کاپیکٹ نکالنے لگیں تھیں..

دیگر فنکشنز کی طرح ولیمہ بھی بخیر و آفت اچھے سے گزر گیا لیکن اتنا مزہ نہیں آیا کیوں کے وقت سے پہلے ہی تقریب کو ختم کرنا پڑ گیا تھا ایک تو وہ ہال گھر سے آدھے ایک گھنٹے کی ڈرائیو پر تھا دوسرا شہر کے حالات بھی کافی خراب ہو گئے تھے جگہ جگہ دھرنے جلوس جلاؤ گھیراؤ...

پورا شہر ہی جام ہو کر رہ گیا تھا.. ایسے میں عقلمندی تو یہی تھی کہ جتنی جلدی ہو سکے سب وائسٹاپ کر دیا جائے ..

پھر ڈنر کے بعد ایک بجے ہی سب مہمانوں کو رخصت کرنے کے بعد ان کی واپسی ہو گئی تھی..

شادی کے ہنگامے سرد پڑتے ہی ایک ہفتے سے ملک ہاؤس میں ڈیرہ ڈال کر بیٹھے ان سب نے بھی اپنے اپنے گھروں کی راہ لی تھی..

صبح ہی تو مناہل اور حارث نادرین ایریاز کے لئے نکلے تھے..



## Urdu Classic Material

ابھی سب خانزادہ ہاؤس میں جمع تھے آج سنڈے کا دن تھا ان سب کا ہی اپنے اپنے اپنے  
آفسر سے آف تھا..

ویسے بھی پچھلے ایک ہفتے سے وہ شادی کی وجہ سے مارے باندھے ہی جا رہے تھے اور سہی  
معنوں میں تو آج کا دن آزادی کا ہی لگ رہا تھا کیوں کے کل پھر سے بزنس کے جھمیلوں  
میں پڑ جانا تھا..

ابھی بھی ریلکس انداز میں بیٹھے گئے لگا رہے تھے..

موبائل جیب میں اڑتے ہوئے وہ ابھی وہاں پہنچا تھا..

وہ سب شاید اوپر احمد کے کمرے میں جمع تھے کیوں کے وہیں سے ان شیطانوں کے زور  
زور سے ہنسنے کی آوازیں آرہی تھیں..

وہ سب ریاض کے پیچھے پڑے تھے کے آج تو اس لڑکی کا نام بتا ہی دے جسے وہ دل ہی دل  
میں پسند کرتا ہے..

جس پر وہ ہنستے ہوئے مسلسل انکار کئے جا رہا تھا  
اشعر کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی تھی..

## Urdu Classic Material

یہ تو وہ بھی اچھے سے جانتا تھا کہ ہونہ ہو ریاض کا کہیں نہ کہیں چکر ضرور ہے..

شاید سچ میں ہی کسی کو دل دیے بیٹھا تھا..

اس کا ارادہ اوپر جا کر ان کو جوائن کرنے کا تھا..

اور سب سے تجسس بھی تو اشعر کو ہی تھا اس لڑکی کا نام جاننے کا..

اس نے سوچ لیا تھا کہ آج تو اس کے منہ سے نکلوا کر ہی رہے گا..

اوپر جانے کے لئے اس نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا ہی تھا کہ سیٹنگ ایریا کے سینٹرل

ٹیبیل پر پڑے اس فون پر اس کی غیر ارادہ سی نظر اٹھی تھی..

ریڈ کو وروالا وہ فون بلاشبہ ریاض کا ہی تھا..

پچھلے کچھ دنوں سے وہ نوٹ کر رہا تھا کہ ریاض کچھ زیادہ ہی فون کے ساتھ مصروف رہنے

لگ گیا تھا..

جب دیکھو فون پر جھکا مسکرا رہا ہوتا تھا..

اور یہ بات تو اور بھی زیادہ حیرانی کا باعث تھی کہ اس نے فون پر پاسورڈ لگا دیا تھا..

## Urdu Classic Material

ویسے تو یہ کوئی اتنی سیریس بات نہیں تھی لیکن ریاض کے فون پر لگے ہونا کچھ زیادہ ہی حیرت ناک تھا کیوں کے ان سب میں صرف وہی تھا جس کا فون کسی بھی سیکورٹی لاک وغیرہ سے پاک رہتا تھا.. کیوں کے اس کا کہنا تھا کہ میں جب کوئی غلط کام کرتا ہی نہیں تو پرانویسی کیوں لگاؤں؟..

لیکن اب کیا وہ کچھ غلط کام کرنے لگ گیا تھا جو اسے بھی پاسورڈ لگانے کی ضرورت پیش آ گئی تھی..؟؟

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
تھی تو یہ ایک غیر اخلاقی حرکت لیکن اشعر آفریدی اس وقت اپنے تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو گیا تھا..

کیا پتا اس کے فون سے کسی لڑکی کا کوئی نام پتا نمبر ہی پتا چل جائے ..

پھر وہ بھی خوب اس کا ریکارڈ لگائے گا جیسے وہ اس کا لگایا کرتا تھا ..

اشعر نے اس کا فون اٹھالیا تھا..

پاسورڈ وہ جانتا تھا...

ایک دفعہ اس نے پیچھے سے ریاض کو ڈالتے دیکھ لیا تھا..

## Urdu Classic Material

لیکن اس کے بعد سے کبھی اس کا فون ہاتھ ہی نہیں لگا..

جی تو وہ اب تک بچا ہوا تھا اس کی پہنچ سے..

اگر ریاض کو پتا ہوتا تھا کہ اشعر اس کا پاسورڈ جانتا ہے تو وہ لمحہ نہ لگاتا چلیج کرنے میں..

دو سیکنڈ میں لاک کھول کر وہ اس کا فون کھنگالنے میں مصروف ہو چکا تھا..

کوئٹس میں ایک نمبر بھی ایسا نہیں تھا جس پر اسے شک ہو..

نہ ہی واٹس ایپ پر کوئی کنورژیشن تھی..

"شاید کوئی تصویر وغیرہ...!!!"

ایک خیال ساز ہن میں لپکا تھا..

دوسرے ہی لمحے وہ مسکراتے ہوئے اس کے خفیہ فولڈرز چیک کر رہا تھا.

دو سیکنڈ میں لاک کھول کر وہ اس کا فون کھنگالنے میں مصروف ہو چکا تھا..

کوئٹس میں ایک نمبر بھی ایسا نہیں تھا جس پر اسے شک پڑتا..

نہ ہی واٹس ایپ پر ایسی کوئی کنورژیشن تھی..

## Urdu Classic Material

"شاید کوئی تصویر وغیرہ...!!!"

ایک خیال ساز ہن میں لپکا تھا..

دوسرے ہی لمحے وہ مسکراتے ہوئے اس کے خفیہ فولڈرز چیک کر رہا تھا..

ایک کے بعد ایک وہ چیک کرتا گیا کچھ بھی نہ تھا بد تمیز نے خالی فولڈرز پر لاک لگایا ہوا تھا

...

"چلو میں مان لیتا ہوں.. ہے کوئی.. بہت خاص لیکن نام نہیں بتاؤں گا..!!!"

ریاض کی محفوظ سی آواز پر اشعر کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی..

"ابے تیرے تو اچھے بھی بتائیں گے اس" خاص "کا نام..!!!"

حیدر اور تیمور ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے پڑے تھے..

"اور وہ خاص میرے ہاتھ لگ چکی بیٹا چوہدری..!!!"

وہ مسکراتے ہوئے ایک فولڈر پر کلک کر چکا تھا..

سوائے دو چار تصویروں کے کچھ بھی نہ تھا اس فولڈر میں ..



## Urdu Classic Material

جو جو وہ ان تصویروں کو دیکھتا جا رہا تھا اس کی مسکراہٹ سمٹی جا رہی تھی..

مہندی، برات، ولیمہ ہر فنکشن کی تصویریں اس فولڈر میں موجود تھیں..

لیکن صرف ایک شخص کی..

اشعر کے ذہن پر وہ دن کسی فلم کی طرح چلنے لگا تھا..

"کیا کر رہا ہے ریاض؟!!.."

اشعر کے اچانک سے پوچھنے پر کچھ دیر پہلے جو وہ یک ٹک گہری نظروں سے موبائل کی  
سکرین کو دیکھ رہا تھا اس کے ایک دم سے پوچھنے پر اس نے بوکھلا کر سیل سوئچ آف کیا تھا..

"کچھ نہیں بس ایسے ہی..!!.."

اس کاٹالنے والا لیکن محتاط تھا..

"سچ بتاؤ کی تصویر دیکھ رہا تھا؟.."

اشعر جانتا نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا بس چھپڑنے کو پوچھا تھا..

"کسی کی نہیں..!!.."

## Urdu Classic Material

کتنی آسانی سے وہ اسے ٹال گیا تھا..

بھنک تک نہ لگنے دی تھی کہ وہ چوری چھپے یہ حرکتیں کرتا پھر رہا تھا...

شدت ضبط سے اس کی مٹھیاں بھینچ گئی تھی..

موبائل پر اس کی گرفت سخت ہو گئی تھی..

آنکھوں میں بھلت ہی خوفناک سی سختی اتر آئی تھی..

کیا اشعر آفریدی اتنا بیوقوف تھا کہ بار بار اس کے منہ سے اپنی ہی بہن کا نام سننے کے لیے

اس کے پیچھے پڑ جاتا تھا..

ایک دفعہ اور اس نے موبائل کی سکرین کو اپنے سامنے کیا تھا..

جہاں اس کی چہیتی بہن فاریہ آفریدی کی ہنسی مسکراتی تصویر جگمگا رہی تھی..

اشعر کو لگتا تھا کہ شاید اس کی نظر کا دھوکہ ہو گا..

لیکن دھوکہ کیسے ہو سکتا تھا؟؟..

## Urdu Classic Material

وہ ریاض آفریدی جو دوست ہوتے ہوئے بھی زرنور اور مناہل وغیرہ کی تصویریں بھی  
اپنے موبائل میں نہیں رکھتا تھا اس نے اپنے دوست کی بہن کی تصویریں کیوں سیو کر کے  
رکھی تھیں؟؟..

وہ بھی کسی خفیہ فولڈر میں..

تا کہ کسی کی نظر نہ پڑے..

"میں جب کچھ غلط کام کرتا ہی نہیں تو پرائیویسی کیوں لگاؤں؟؟!!.."

یعنی کے فاریہ کی تصویریں اپنے موبائل میں چھپا کر رکھنا اس کے لئے غلط تھا جبھی اس نے  
فون پر لاک لگایا..

خون سا اس کی آنکھوں میں جھلکنے لگا تھا..

گزرے دن ذہن کے پردے پر چلنے لگے تو ایک لاوا سا اس کی رگوں میں دوڑنے لگا تھا..

اس کا پٹھانی خون بھلت ہی جوش مارتا تھا..

کون سا دوست کہاں کا دوست؟؟...

## Urdu Classic Material

بات اب اس کے گھر کی عزت کی تھی..

اس کی لاڈلی بہن کی تھی..

ریاض لاکھ اس کا گہرا دوست کیوں نہ ہو لیکن اسے کوئی حق نہیں پہنچتا تھا اس کی بہن کی  
تصویروں کو موبائل میں چھپا کر رکھنے کا...

"میں اتنا پاگل کیسے ہو سکتا ہوں؟؟ میں کیوں نہ سمجھ سکا اس کے بدلے انداز..؟؟!!"

"کیا اسے میری بہن ہی ملی تھی؟؟!!!"  
"میں نے ہمیشہ اسے اپنے بھائیوں کی طرح سمجھا تھا لیکن اس نے میری ہی بہن پر نظر  
رکھی...!!!"

تین تین سیڑھیاں پھلانگتے ہوئے وہ سیدھا اوپر احمد کے کمرے میں آیا تھا..

"چلو بھئی چوہدری نے مانا تو سہی کے واقعی میں کسی پر دل آگیا ہے...!!!"

حیدر کی چہکتی آواز اس کے کان میں صور کی طرح پڑی تھی..

"میری بہن کو کیسے موضوع گفتگو بنایا ہوا ہے...!!!"

## Urdu Classic Material

اس وقت اشعر کا دماغ صرف ایک ہی نہج پر سوچ رہا تھا..

اور وہ تھی اس کی بہن...!!!"

جھٹکے سے ہاتھ مار کر اس نے دروازہ کھولا تھا..

وہ سب چونک کر اس کی جانب مڑے تھے..

"آگیا اشعر... چل اؤئے اب تو ہی نکلوا اس کے منہ سے اس کا نام...!!!"

"بکو اس بند کر حیدر...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لگا تھا جیسے وہ اس کا مذاق اڑا رہا ہو..

ہنس رہا ہو اس کی بے وقوفی پر..

"کیا ہو گیا یار؟؟ یہ صبح ہی صبح دورے کیوں پڑ رہے ہیں تجھے؟؟!!!"

حیدر نے خجالت سے اسے کہا تھا..

جو صرف ریاض کو دیکھ رہا تھا..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author



## Urdu Classic Material

کچھ دیر پہلے وہ احمد کی رائٹنگ ٹیبل کی کرسی پر نیم دراز پیر لمبے کئے بیڈ پر رکھے بیٹھا تھا..

لیکن اب وہ کھڑے نا سمجھی سے اشعر کا انداز دیکھ رہا تھا..

اس کی چھٹی حس مسلسل کچھ غلط ہونے کا احساس دلارہی تھی..

کہیں اسے پتا تو نہیں چل گیا..؟؟!!!"

لمحے کے لئے یہ سوچ اس کے ذہن میں آئی تھی..

"نہیں نہیں.. ایسا نہیں ہو سکتا.. بتائے گا کون اس کو؟؟!!!"

اپنے خیال کی خود ہی نفی کرتے ہوئے وہ تھوڑا پر سکون ہوا تھا

لیکن غیر ارادہ سی نظر اشعر کے ہاتھ میں جکڑے ریڈ کوہر والے موبائل پر پڑی تو..

اس کی سانس جیسے اٹک گئی تھی..

بے ساختہ اس نے اپنی شرٹ کی جیب کو ٹٹولا تھا..

لیکن اس کا فون وہاں ہوتا تو ملتا نہ..

"کیا لگتا تھا تجھے؟؟.. تو نہیں بتائے گا تو کیا مجھے پتا نہیں چلے گا. ہاں..؟؟!!!"

## Urdu Classic Material

اس کے لہجے کی کاٹ.. چہرے کی سختی...

وہ نارمل اشعر کہیں سے نہیں لگ رہا تھا۔

اور پھر وہ ہو ہوا جو کسی کے وہم و گماں میں بھی نہیں تھا..

فون زمین پر پٹخنے کے بعد اس نے آگے بڑھ کر ریاض کو کالر سے پکڑ کے ایک گھونسا اس کے چہرے پر مارا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ریاض نے فوراً ہی کرسی کا سہارا لے کر خود کو گرنے سے بچایا تھا..

"پاگل ہو گیا ہے اشعر؟؟.. کیا کر رہا ہے یہ؟؟!!"

اسے دوبارہ سے ریاض کو مارنے کو لپکتے دیکھ تیمور ہی پہلے ٹرانس سے جاگا تھا..

اس نے اشعر کا بازو پکڑ کر روکنا چاہا تھا لیکن جب تک وہ ایک مکا اور اس کے مار چکا تھا..

آنکھوں میں تو جیسے وحشت سی ٹپک رہی تھی..

## Urdu Classic Material

"تیری ہمت بھی کیسے ہوئی میری بہن پر بری نظر ڈالنے کی..؟؟.. شرم نہیں آئی تجھے یہ حرکت کرتے ہوئے؟؟!!"

وہ بول نہیں دھاڑ رہا تھا..

حیدر اور تیمور تو سکتے میں ہی آگئے تھے..

یہ کیا کہ رہا تھا اشعر؟؟..

اس کی بہن پر نظر رکھی ریاض نے؟؟..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یعنی کے... یعنی کے ریاض فاریہ کو پسند کرتا ہے؟؟!!"

وہ دونوں بھونچکے انداز میں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے..

احمد جو ٹیرس پر بیٹھا سموکنگ کر رہا تھا ان کے شور پر پہلے تو یہی سمجھا کے شاید ہنسی مذاق

میں کچھ کہ رہے ہوں گے...

ایک تو بات بھی اتنی تیز آواز میں کرتے تھے کہ دوسرے گلی میں اپنے گھر میں بیٹھا شخص

بھی بخوبی سن لے..

## Urdu Classic Material

لیکن یہ آوازیں تھوڑی غیر معمولی تھی..

وہ یہی دیکھنے اپنے روم میں آیا تھا لیکن وہاں کا منظر دیکھ کر اسے شاک ہی تو لگا تھا..

"میں جان سے مار دوں گا اسے... ہمت بھی کیسے ہوئی اس گھٹیا شخص کی میری بہن پر

گندی نظر ڈالنے کی.. میری بہن ایسی کوئی گری پڑی نہیں ہے جو میں تجھے اس سے ایسے ہی

فلرٹ کرنے دوں گا.....!!!"

اشعر کا بس نہ چلتا تھا کہ وہ کیا کر گزرے اس کے ساتھ..

شدید غصے سے اس کے نتھنے پھولنے لگے تھے..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سانس تو مانودھونکی کی مانند چل رہا تھا..

سوچنے سمجھنے کی سب صلاحیت وہ کھو بیٹھا تھا..

یاد رہا تھا تو صرف فارسیہ کا چہرہ..

بے یقین نظروں سے ریاض نے اس کو دیکھتے ہوئے انگوٹھے سے پھٹے ہوئے ہونٹ سے

رستے خون کو چھو کر دیکھا تھا..

## Urdu Classic Material

"کیا وہ اتنا عقل کا اندھا تھا؟؟..

ایک دفعہ اس نے پوچھنے تک کی زحمت گوارا نہ کی؟؟..

اگر وہ پٹھان تھا غیرت کے لئے مرنے مارنے پر اتر آتا تھا تو اس کی رگوں میں بھی پھر  
چوہدریوں کا خون دوڑتا تھا..

اشعر کا ہاتھ اٹھا تھا اسے مارنے کے لئے لیکن اب ریاض کی بھی حد جواب دے چکی تھی..

ایک زناٹے دار تھپڑا شعر کے گال پر پڑا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"خبردار جو تو نے اس کے لئے کوئی ایسے الفاظ استعمال کئے تو.. اور کوئی بری نظر نہیں ڈالی

میں نے تیری بہن پر.. اتنا بے غیرت نہیں ہوں میں... کیا سوچ کر تو نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا

؟؟ہاں.. میں فلرٹ کروں گا اس سے؟ ارے میں عشق کرتا ہوں اس سے... محبت ہے

وہ میری...!!!"

لہو رنگ ہوتی آنکھوں سے سینے پر ہاتھ سے دستک دیتے ہوئے وہ غصے سے کہے جا رہا تھا

جو اعتراف وہ خود سے بھی کرتے ہوئے دامن بچاتا تھا.. آج ان سب کے سامنے بول ہی

پڑا تھا...



## Urdu Classic Material

پھٹے ہونٹ سے رستاخون اس کی تھوڑی سے ہوتے ہوئے گریبان میں جذب ہوتا جا رہا تھا ..

آج تو پے درپے جھٹکے لگ رہے تھے ..

تو 'تو محبت کرتا ہے میری بہن سے ...!!'

یہ اشعر ہی جانتا تھا کہ اس نے کس دقت سے یہ بات کہی تھی ..

"ہاں کرتا ہوں۔ اور شادی بھی اسی سے کروں گا .. اب تو چاہے یا نہ چاہے ...!!"

اس کا بے باک چیلنجنگ انداز شعلے سے اشعر کے اندر بھڑکا گیا تھا ...

"اور تجھے لگتا ہے کہ میں اپنی بہن کی شادی تجھ جیسے شخص سے کروں گا؟؟؟!!"

"مجھ جیسے شخص سے کیا مطلب ہے تیرا؟؟؟ .. اور تجھ سے رشتہ مانگ کون رہا ہے؟ تو اچھے

سے جانتا ہے اشعر مجھے جو چیز پسند آتی ہے میں اسے چھین لیا کرتا ہوں اب اگر میرا دل

تیری بہن پر آگیا ہے تو بھلائی اسی میں ہے کہ تو چپ چاپ اس کا ہاتھ میرے ہاتھ میں

دے دے .. ورنہ جو میں کروں گا وہ تو سوچ بھی نہیں سکتا ...!!"

## Urdu Classic Material

ریاض کی حالت بھی اس سے مختلف ہر گز نہ تھی.. ایک بہن کے لئے لڑنے مرنے پر اترا  
ہوا تھا تو دوسرے کو اپنی محبت سے دستبرداری قبول نہ تھی..

اس نے ضبط سے اپنی آنکھیں میچ لی تھی..

اور جب کھولی تو جیسے خون چھلکنے کا خدشہ ہو..

"میری بہن کوئی چیز نہیں ہے ریاض چوہدری...!!!"

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عصے میں اشعر کا دماغ کھولنے لگا تھا..

"کیا ہو گیا ہے تم لوگوں کو.. پاگل ہو گئے ہو؟؟؟...!!!"

تیمور اور حیدر نے زبردستی اشعر کو پکڑا تھا.. ورنہ تو اس کے خطرناک انداز سے لگ رہا تھا

کے وہ ریاض کو قتل کرنے سے بھی نہیں چوکے گا..

## Urdu Classic Material

"میں بھی وہی کہ رہا ہوں.. فاریہ کوئی چیز نہیں ہے.. محبت ہے میری.. اور مجھے اسے

حاصل کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا.. تو بھی نہیں...!!!"

"میری بہن کا نام مت لے اپنی گندی زبان سے...!!!"

اشعر کو لگتا تھا جیسے کسی نے انگاروں پر ڈال دیا ہوا ہے..

اپنا آپ اس قدر چھوٹا محسوس ہو رہا تھا.. کے حد نہیں..

"چل نہیں لیتا.. کیوں کے میرے پاس کوئی اختیار نہیں.. لیکن جب میرا نام اس کے نام

کے ساتھ لگ جائے گا نہ تو 'تو روک نہیں سکے گا مجھے کچھ کر...!!!"

"انف ریاض... بس بہت ہو گیا تم دونوں کا.. اتنا بڑا ایشو نہیں ہے یہ.. جس پر دشمنوں کی

طرح لڑے جا رہے ہو...!!!"

احمد نے اس کی بات کاٹ کر سخت لہجے میں کہا تھا...

"اسے سمجھا دے احمد.. آئندہ اگر اس نے میری بہن کا نام بھی لیا تو میں قتل کر دوں گا

اسے...!!!"

## Urdu Classic Material

جھٹکے سے اپنا بازوان دونوں کی گرفت سے چھڑواتے ہوئے اس نے سنگین انداز میں کہا تھا..

ہاتھ کی پشت سے رستہ ہونٹ صاف کرتے ہوئے وہ استہزائیہ سا ہنسا تھا..

"ہزار دفعہ لوں گا.. جو کر سکتا ہے کر لے...!!!"

کرسی کی پشت پر رکھی اپنی جیکٹ جھپٹنے کے سے انداز میں اٹھا کر چیلنج انداز میں اس کی

انکھوں میں آنکھوں ڈال کر کہتے ہوئے وہ کرسی کو ٹھوکر مار کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں

سے نکلتا تھا..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جوسیدھی اشعر کے پیروں کے پاس آ کر گری تھی..

"حیدر...!!!"

احمد کے اشارہ کرنے پر وہ سمجھتے ہوئے سر آثبات میں ہلاتے ہوئے ریاض کے پیچھے بھاگا تھا

...

"اشعر.. ریکس...!!!"

## Urdu Classic Material

احمد نے نرمی سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا..

"کیسے کروں میں ریلکس..؟؟. تیرے سامنے وہ مجھے دھمکیاں دے کر گیا ہے.. اگر

دوبارہ وہ میرے سامنے آیا نہ تو زمین میں گاڑ دوں گا میں اسے..!!"

"بھلے سے گاڑ دینا.. میں تیری مدد کروں گا.. لیکن پہلے یہ پانی پی لے شاباش..!!"

تیمور جھٹ روم فریج میں سے ٹھنڈے پانی کا گلاس اس کے لئے لے آیا تھا..

جس کا غصے سے حشر برا ہو رہا تھا..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

احمد کو تاسف سا ہو رہا تھا کہ اگر وہ پہلے ہی بات کر لیتا تو آج اس کی نوبت نہ آتی..

لیکن ریاض کے انداز نے تو دنگ ہی کر دیا تھا..

ان سب میں وہی سب سے زیادہ شدت پسند تھا..

لیکن اس قدر ہو گا اس کا انھیں اندازہ بھی نہیں تھا..

اس کا غصہ تو شاید انہوں نے پہلی دفعہ ہی دیکھا تھا.. ورنہ تو ہر وقت وہ ہنستے مسکراتے ہنسی

مذاق کے موڈ میں ہی رہتا تھا..



## Urdu Classic Material

لیکن جو بھی ہوا تھا بالکل اچھا نہیں ہوا تھا..

اور ایک چیز تو اشعر آفریدی نے سوچی ہی نہیں تھی..

اگر تو فارسیہ بھی اس میں انٹر سٹڈ ہوئی تو؟؟..

پانی کا گلاس اس کے ہاتھ میں لرز گیا تھا

کیا اس کی طرف سے بھی کوئی پیش قدمی کی گئی تھی؟؟-

نہیں.. بالکل بھی نہیں.. ایسا ہو ہی نہیں سکتا.. اس کی فارسی ایسی ہر گز نہیں تھی.. اشعر کو

خود سے زیادہ اس پر یقین تھا..

لیکن اگر ایسا کچھ نہیں ہوا تھا تو پھر کس بات پر وہ اتنا کڑ کر گیا تھا؟؟..

جب فارسیہ کی سپورٹ اسے حاصل ہی نہیں تو وہ کیسے زبردستی اس کے ساتھ کچھ کر سکتا تھا

..؟؟

لیکن اگر فارسیہ کی فیلنگز بھی اس سے مختلف نہ ہوئیں تو.. اشعر آفریدی کسی کو منہ دکھانے

کے قابل نہیں رہے گا..

## Urdu Classic Material

اس کا خون کھولتا جا رہا تھا..

"اگر تو اس کی حمایت کرنے آیا ہے تو فوراً چلا جا یہاں سے..!!"

اس نے غصہ ضبط کرتے ہوئے حیدر کو مخاطب کر کے کہا تھا جو اس کے پیچھے ہی گھر آیا تھا..

خوبصورتی سے سب سے اپنے کمرے کی ایک ایک چیز کو اس نے تھس تھس کر ڈالا تھا..

پینٹنگز، شوپز، کمپیوٹر، لیمپ.. کچھ ایسا نہ تھا جس پر اس نے اپنا غصہ نہ اتارا ہو..

"حمایت تو میں بعد میں کروں گا.. پہلے مجھے یہ بتا کیا میں سوتیلا ہوں؟؟.. ہر چیز مجھے ہی

کیوں اینڈ میں پتا چلتی ہے؟؟"

دونوں ہاتھ کمر پر جمائے وہ شکایتی انداز میں کہہ رہا تھا..

"دیکھ حیدر.. اس وقت میرا دماغ بہت گھوما ہوا ہے بہتر ہو گا مجھے تنگ مت کر ورنہ باقی کا

سارا غصہ تجھ پر اتار دوں گا..!!"

وہ سر تھامے صوفے پر بیٹھا تھا.. ابال سارگوں میں اٹھ رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"کیوں بھئی؟؟؟۔ حمزہ حیدر علی کیا اس دنیا میں مفت میں مار کھانے کے لئے آیا ہے

؟؟...!!!"

"نہیں تو کیا میں مار کھانے کے لئے آیا ہوں؟؟؟...!!!"

اس نے اپنے چہرے کی جانب اشارہ کر کے بھڑک کر پوچھا تھا..

جو اشعر کی مہربانیوں سے جگہ جگہ سے سوج چکا تھا..

"تیرا پٹنا تو بنتا ہے.. اگر اشعر کی جگہ میں ہوتا تو زندہ تو چھوڑتا ہی نہیں..!!!"

"تو بھی مجھے ہی غلط سمجھ رہا ہے؟؟؟...!!!"

اس کا انداز شاکی تھا..

"نہیں تو کیا میں تجھے پھولوں کے ہار پہناؤں یہ سب کرنے پر؟؟؟.. ایک بھائی اور اس کے

دوستوں کے سامنے اس کی بہن کے لئے اپنے جذبات بیان کرنا اسے کھلم کھلا دھمکیاں دینا

یہ کہاں کی شرافت ہے؟؟؟.. اس حرکت پر تجھے دو جوتے تو پڑ سکتے ہیں لیکن تیری حمایت

کوئی نہیں کرے گا..!!!"

## Urdu Classic Material

"تو کیا میں اس سے مار کھاتا رہتا؟؟!!"

"اس نے بگڑے موڈ کے ساتھ کہا تھا..."

"کھانی چاہیے تھی.. حرکت ہی ایسی کی تھی تو نے.. دیکھ ایک تو تو نے محبت کی.. چل  
ٹھیک ہے کوئی بات نہیں کر لی تو سب کر لیتے ہیں.. لیکن دیکھ تصویروں والی بات پر تو کسی  
بھی بھائی کی غیرت جاگ جائے گی.. ایک تو تو نے وہ تصویریں اپنے موبائل

میں رکھ کر غلط کیا اور دوسرا اس کے منہ پر بولنا ضروری تھا تجھے؟؟... میں تیری

بہن سے عشق کرتا ہوں شادی بھی اسی سے کروں گا وغیرہ وغیرہ...!!"

"وغیرہ وغیرہ کے بچے.. تجھے لگ رہا تھا وہ سکون سے میری کوئی بات سنے گا؟؟.. اور چل

ٹھیک ہے میں نے اس کی تصویریں رکھی اپنے سیل میں.. لیکن اسے کوئی حق نہیں تھا

میرے فون میں بغیر اجازت کے گھسنے کا..!!"

ریاض نے ٹوٹے ہوئے لیمپ کا پیس اسے کھینچ مارا تھا..

جو اس نے سرعت سے کینچ کر کے بیڈ پر پھینکا تھا..

## Urdu Classic Material

"جو بھی ہوا.. بہت غلط ہوا اور اس میں اگر اشعر کا قصور ہے تو اس سے زیادہ تیرا ہے... وہ تو صرف فون میں ہی گھسا تھا لیکن تو نے اس کی بہن پر نظر رکھ کر اچھا نہیں کیا... میرے خیال سے تجھے معافی مانگ لینی چاہیے.. ورنہ وہ اپنی بہن کا ہاتھ نہیں دے گا تجھے...!!!"

سنجیدگی سے کہتے ہوئے آخر میں اس کا انداز شرارتی ہو گیا تھا..

"ہاتھ مانگ کون رہا ہے؟؟...!!!"

وہ استہزائیہ سا مسکرایا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جو چیز مجھے پسند آجائے پھر اسے میری ملکیت بننے سے کوئی نہیں روک سکتا

فارہ آفریدی صرف اور میری ہے...!!"

اس کی سوچ کے تانے بانے اس کی طرف مڑ گئے تھے..

جانے کیسے باز پرس کی ہوگی اشعر نے اس سے..

ریاض کو بے چینی نے آگھیرا تھا..



## Urdu Classic Material

"فارسیہ... فارسیہ...!!"

وہ جو دونوں ہاتھ اٹھائے جائے نماز پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی ..  
اشعر کی چنگھاڑتی آواز پر بوکھلا کر ادھوری دعا چھوڑ کر جائے نماز کا کونہ موڑتے ہوئے  
باہر کی جانب بھاگی تھی ..

وہ ننگے پاؤں جلدی جلدی سیڑھیاں اترتی نیچے آئی تھی .. جہاں وہ لاؤنج کے پیچ و بیچ کھڑا تھا

اس کے خطرناک انداز دیکھ کر لمحے کو وہ سہم سی گئی تھی ..

کچن میں کام کرتی لائبرہ بھی اشعر کی تیز آواز پر دہل کر وہاں آئی تھی ..

وہ تو کبھی اونچی آواز میں بات نہیں کرتا تھا اور اتنا چیخنا چلاتا؟؟ ..

"السلام علیکم بھائی۔۔!!"

اس نے جلدی سے سلام کیا تھا لیکن اشعر نے جواب دینا بھی ضروری نہ سمجھا تھا ..

## Urdu Classic Material

گہری سانس لیتے ہوئے وہ خود کو کمپوز کر رہا تھا..

کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ اس طرح کی سچویشن کو بھی فیس کرنا پڑے گا..

"ریاض کو جانتی ہو تم؟؟...!!!"

لمحے کو وہ سکتے میں آگئی تھی..

"جانتی ہو یا نہیں؟؟...!!!"

وہ چیخ کر بولا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
http://www.classicurdumaterial.com/

کہیں نہ کہیں یہ خوف بھی دل میں موجود تھا کہ اگر فاریہ سچ میں اس میں انوولوڈ ہوئی تو

؟؟

"جج جی. بھائی. آپ کے دوست ہیں...!!!"

اشعر کے سختی سے کہنے پر وہ جلدی سے بولی تھی..

صبح سے جو ایک نہ معلوم سی بے چینی ہو رہی تھی اس کی وجہ اب سمجھ آئی تھی..

## Urdu Classic Material

یقیناً اس انسان نے ہی کچھ ایسا ویسا کہا ہو گا.. ورنہ اشعر کو اس نے اتنے سخت لہجے میں بات کرتے کبھی نہ دیکھا تھا..

آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گئی تھی..

"اس کے علاوہ...؟؟!!!"

اس کے انداز میں کوئی فرق نہیں آیا تھا..

"نہیں...!!!"

اس نے جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا..

حلق میں تو آنسوؤں کا گولہ سا اٹک گیا تھا..

آواز بند سی ہو گئی تھی..

"کیا اس نے کبھی تم سے کچھ کہا؟؟!!..."

"نہیں بھائی...!!!"

"کیا ہو گیا ہے تمہیں اشعر یہ کس قسم کے سوال کر رہے ہو فاریہ سے؟؟!!..."

## Urdu Classic Material

لائبہ سے برداشت نہ ہوا تو بول ہی اٹھی..

"تم خاموش رہو یہ میرا اور میری بہن کا معاملہ ہے...!!"

اسے جھڑک کر وہ پھر اس کی جانب متوجہ ہوا..

اسے یقین کرنے میں وقت لگا تھا کہ یہ بات اشعر نے ہی اسے کہی ہے...!!"

شکی نظروں سے اسے دیکھتی وہ پلٹ کر وہاں سے بھاگی تھی...

اشعر ضبط کے گھونٹ بھر کر رہ گیا تھا...

support@classicurdumaterial.com  
"دیکھو.. فارسیہ اگر ریاض کے لئے تم کوئی جذبات رکھتی ہو یا پسند بھی کرتی ہو تو بہتر ہوگا

کے ابھی بتادو مجھے...!!"

وہ خود کو کٹنا ہی سخت ظاہر کرتا..

آخر کو اس کا بھائی ہی تھا وہ سمجھ گئی تھی اس کا ٹوٹا بکھر سا انداز ..

وہ سسکا اٹھی تھی..

## Urdu Classic Material

"اشعر بھائی... میں آپ کی فاری ہوں... آپ جانتے ہیں میں کبھی مر کر بھی ایسا کام نہیں کروں گی جس سے آپ کی عزت پر حرف آئے.. اور رہی بات اس ایکس وائے زیڈ کی تو.. اگر میں اسے عزت دیتی بھی ہوں تو صرف آپ کے دوست کی حثیت سے.. ورنہ میرے نزدیک اس کی کوئی اہمیت نہیں.. میں نہیں جانتی اس نے میرے بارے میں آپ کو کیا کہا ہے.. لیکن.. لیکن آپ مجھ پر شک کیسے کر سکتے ہیں؟؟.. میں تو آپ کی بہن ہوں آپ کی فاری ہوں.. آپ کو مجھ پر تو بھروسہ ہونا چاہیے...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ریاض نے تو اسے نظریں اٹھانے کے قابل بھی نہ چھوڑا تھا..

اشعر کے سینے سے لگی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی..

اس کا دل کیا تھا کہ اپنے آپ کو ہی شوٹ کر لے..

وہ کیسے اس پر شک کر سکتا تھا؟؟..

وہ اس کی بہن تھی اس کا مان تھی..



## Urdu Classic Material

"آئم سوری فاری... ریلی سوری بیٹا...!!"

اشعر کی بند آنکھوں سے ایک آنسو ٹپک کر اس کے سر پر ڈھکی چادر میں جذب ہوا تھا..

"تمہاری چائے...!!"

وہ جو بیڈ کی بیک سے سر ٹکائے آنکھیں موندیں نیم دراز تھا لائے کی آواز پر

آنکھیں کھولنے پر مجبور ہوا..

ملکے نیلے رنگ کے کپڑے پہنے بالوں کو ہاف کچر میں مقید کئے وہ چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑے کھڑی تھی..

بہت زیادہ رونے کے باعث اس کی آنکھیں سو جی ہوئی معلوم ہوتی تھی چہرہ بھی کچھ ستا ہوا لگتا..

اشعر کو افسوس نے آگھیرا تھا..

جو بھی تھا اسے لائے کو ایسے ڈانٹنا نہیں چاہیے تھا..

## Urdu Classic Material

"لاؤ...!!"

اس نے کپ پکڑنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تھا لیکن کپ کے ساتھ اس کا چوڑیوں سے سجا ہاتھ بھی اپنی گرفت میں لے کر بیڈ پر اپنے سامنے بٹھایا تھا..

کپ کو سائیڈ ٹیبل پر رکھنے کے بعد اس نے لائے کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں دبایا تھا..

"ناراض ہو؟...!!"

براہ راست اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے اس نے نرمی سے پوچھا تھا..

support@classicurdumaterial.com

"نہیں...!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے بھیگی آواز میں نظریں جھکائے کہا تھا ..

"آئم سوری لائے.. مجھے ایسے نہیں کہنا چاہیے تھا تمہیں لیکن.. اس وقت میں غصے میں تھا

"...!!"

وہ خود سے اپنی صفائی پیش کر رہا تھا..

"کوئی بات نہیں اشعر...!!"

## Urdu Classic Material

زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے وہ اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑا کے جانے لگی تھی لیکن تبھی اس نے پھر سے اس کی کلائی پکڑ کر اپنے پہلو میں بٹھایا تھا..

"لائبہ.. ایسے نہ کرو یاد میں پہلے ہی بہت پچھتا رہا ہوں بہت شرمندہ ہوں تم سے.. مجھے تو خود یقین نہیں آرہا کہ میں نے رلایا ہے تمہیں...!!!"  
وہ ندامت سے کہے جا رہا تھا..

جبکہ وہ لب بھنچے اپنے آنسوؤں روکنے کی کوشش کر رہی تھی..  
"نہیں اشعر. تمہاری غلطی نہیں ہے.. تم بہن بھائی کی بات میں مجھے پڑنا ہی نہیں چاہیے تھا  
.. تمہارا معاملہ تھا تم خود ہی حل کر لیتے میں کون ہوں بیچ میں بولنے والی...!!!"

نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے انداز میں ناراضگی درآئی تھی..  
"ایسی بات نہیں ہے لائبہ.. اگر ریاض کی باتیں تم سن لیتی تو مجھ سے بھی زیادہ آؤٹ آف کنٹرول ہو جاتی...!!!"

"میں نہیں جانتی ریاض اور تمہارا جو بھی مسئلہ ہے.. مجھے صرف اتنا پتا ہے کہ تم نے مجھے ڈانٹا تھا اتنا لاؤڈ لی مجھ سے بات کی...!!!"

## Urdu Classic Material

"لیکن میں سوری کرتورہا ہو...!!"

"اپنے پاس رکھو.. نہیں چاہیے مجھے...!!"

وہ خفگی سے بولی پھر جیسے یاد آنے پر چونکی تو جلدی سے اپنا رخ اس کی جانب موڑا..

"ہاتھ دکھاؤ...!!"

"کیوں؟؟...!!"

اس نے نہ سمجھی سے پوچھا..

"دکھاؤ تو...!!"

لاٹہ نے کہتے ہوئے خود ہی اس کا سیدھا ہاتھ پکڑ کر دیکھا جس کی انگلیوں کی پشت پر

چھوٹے سے خون کے دھبے لگے تھے..

اشعر نے اپنے لب بھینچ لئے تھے..

بے ساختہ یاد آیا تھا کہ جب اس کے ایک تیج سے ریاض کا نچلا ہونٹ پھٹ گیا تھا اور جب

دوبارہ سے اس کے چہرے پر مارا تو شاید تبھی وہ خون اس کے ہاتھ پر لگا تھا..

## Urdu Classic Material

"تم نے مارا تھا ریاض کو؟؟!!"

ساری ناراضگی پوچھے وہ مشکوک انداز میں پوچھنے لگی..

اشعر نے کوئی جواب نہ دیا ٹیبل سے ٹشونکال کر ان دھبوں کو صاف کرنے لگا لیکن اب تو وہ جم چکے تھے آسانی سے صاف نہ ہو رہے تھے..

"نظریں بہت تیز ہیں تمہاری...!!!"

وہ صاف اسے ٹالنا چاہ رہا تھا

"اشعر.. تم نے مارا تھا ریاض کو؟؟!!"

لائبہ نے اس دفعہ اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے پوچھا..

"ہاں مارا تھا میں نے اسے.. اگر تھوڑی دیر اور میرے سامنے کھڑا رہتا تو قتل بھی کر دیتا

"!!!"

پھر سے در آنے والے عرصے کو دبانے کی وہ ہر ممکن کوشش کر رہا تھا..



## Urdu Classic Material

جس حالت میں وہ آیا تھا لائے جانتی تھی ضرور ہی ان کا کسی بات پر کوئی بڑا جھگڑا ہوا ہوگا  
.. لیکن اتنی سنجیدہ نوعیت کا ہوا تھا کہ بات ہاتھ پائی اور قتل تک جا پہنچی تھی..

"تم نے مارا کیوں اسے؟؟...!!"

لائے کو تشویش نے آگھیرا..

"مجھے کہہ رہا ہے کہ میں شرافت سے اپنی بہن کا ہاتھ اسے تھما دوں.. کیوں کہ اسے

مانگنے کی عادت نہیں اگر میں نے انکار نہ کیا تو وہ کچھ غلط کر بیٹھے گا جس پر مجھے بعد میں

پچھتانا پڑے گا.. نان سینس...!!"

فارہ جو لائے کے پاس کسی کام سے آرہی تھی کمرے کے تھوڑے سے کھلے دروازے سے  
آتی آواز پر اس کے قدم وہیں تھم گئے تھے..

"میں سوچ بھی نہیں سکتا کہ وہ ریاض جسے میں ہمیشہ اپنے بھائیوں کی طرح عزیز رکھتا تھا

اس نے مجھے دھمکیاں دی ہیں.. ایک تو فارہ کی پکس اس نے اپنے موبائل میں ڈال رکھی

تھی اور دوسرا مجھے ہی بلیم کر رہا ہے کہ میں نے کیوں مارا اسے؟؟...!!"

اس نے ساختہ دیوار کا سہارا لیا تھا..

## Urdu Classic Material

آنکھوں کے سامنے سے اندھیرا سا چھانے لگا تھا..

"لائبہ حیرت سے اشعر کو دیکھ رہی تھی..

جس کی آنکھوں میں چنگاریاں سی جل اٹھی تھی..

"رر ریاض. فاری کو پسند کرتا ہے؟...!!"

وہ بے یقینی سے پوچھ بیٹھی...!!"

اشعر نے اسے سرد نگاہوں سے دیکھا..

"اگر پسند کرتا ہوتا تو آکر فاریہ کے ماں باپ سے یا اس کے بھائی سے رشتہ مانگتا.. نہ کے

ایسے اکڑ دکھاتا.. اور اس کو حق کس نے دیامیری بہن کی تصویریں اپنے موبائل میں رکھنے

کا؟؟...!!"

ایک گرم سیال سا اس کے گالوں پر بہتا جا رہا تھا..

وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ ریاض چوہدری ایسے اس کی ذات کو موضوع گفتگو بنائے گا

.. کتنی سبکی محسوس ہوئی ہو گو اشعر کو اس کی وجہ سے ..

## Urdu Classic Material

وہ سوچ سوچ کے ہی زمین میں گڑتی جا رہی تھی..

"اور میرا کیا شعر؟؟.. شادی سے پہلے کیا میری تصویریں تمہارے سیل میں نہیں تھیں

؟؟.. اگر میرا کوئی بھائی نہیں تھا تم سے باز پرس کرنے والا.. تمہارے حرکت پر تمہیں

ڈانٹنے والا تو اس کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ تم اپنی جگہ پر ٹھیک تھے.. کیا تم یونی میں

میرے آگے پیچھے نہیں گھومتے تھے؟؟ تم نے جو کیا وہ سہی تھا اور جو ریاض نے کیا وہ غلط

؟؟ حالانکہ اس نے صرف تصویریں ہی رکھی تھی موبائل میں اور کچھ تو نہیں کیا تھا نہ

فارہ کے ساتھ؟؟..!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لائبہ کا لہجہ بھی تھوڑا سخت ہو گیا تھا..

"میری نیت خراب نہیں تھی لائبہ... میں نے دوسرے دن ہی اپنے گھر والوں کو رشتے

کے لئے بھیج دیا تھا..!!!"

اشعر نے خاصے تحمل سے کہا تھا ورنہ تو اسے بالکل اچھا نہ لگ رہا تھا اس کا ریاض کے لئے

حمایت کرنا..

## Urdu Classic Material

"ریاض کی نیت بھی خراب نہیں ہے اشعر.. ضرور کوئی مس انڈر سٹینڈنگ ہوئی ہوگی  
.. لیکن اسے بیٹھ کر آرام سے بات چیت سے بھی تو حل کیا جاسکتا ہے نہ؟؟.. ایسے لڑنے  
مرنے سے تو کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا...!!"

لاٹبہ نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے نرمی سے اسے سمجھایا تھا..

"میں اب ریاض کا نام بھی سننا نہیں چاہتا...!!"

وہ سختی سے اسے باور کروا رہا تھا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
"لیکن اشعر...!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بس کرو لاٹبہ میں مزید کچھ نہیں سننا چاہتا اس بارے میں...!!"

لاٹبہ بے بسی سے اسے دیکھ کر رہ گئی تھی..

اور یہ فاریہ ہی جانتی تھی کے کتنی مشکل سے وہ خود کو گھسیٹ کر اپنے کمرے میں آئی تھی

..

آنکھوں سے آنسوؤں کی ایک لڑی سی بہتی جاری رہی تھی..

## Urdu Classic Material

ریاض چوہدری سے سامنا ہونے کے بعد سکون نام کی کوئی چیز تو اس کی زندگی میں رہی ہی نہ تھی..

کبھی خواب میں بھی نہ سوچا تھا کہ اشعر کو ایسے معلوم ہو گا ان کے بارے میں..  
اس نے سختی سے اپنی آنکھیں رگڑی تھیں..

جو بھی تھا اپنی اس حرکت پر اس کی طرف سے بھی دو تھپڑ کا حقدار تو وہ ضرور تھا..

واقعی میں اس کی ہمت بھی کیسے ہوئی فاریہ آفریدی کی تصویریں اپنے موبائل میں محفوظ کرنے کی..؟؟!!"

"اوہ تو آپ کے فادر کشمیر سے تھے جبھی آپ اتنی پیاری ہیں...!!!"

جیسے ہی اس کے کانوں میں یہ آواز پڑی کچن میں آتا تیمور ٹھٹکا تھا..

جہاں ڈائننگ ٹیبل کے گرد کرسی پر بیٹھی انوشے باسکٹ میں سبزیاں رکھے سلاد بنا رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ بازل کی باتوں پر بھی ہنس رہی تھی..



## Urdu Classic Material

"انوشے کیا ہوتا ہے یہ؟ باجی بول...!!"

تیمور نے ہاتھ میں پکڑے شاپر ٹیبل پر پٹخنے کے سے انداز میں رکھتے ہوئے بازل کو گھور کر  
کہا تھا جو کہنی ٹیبل پر ٹکائے ہتھیلی میں چہرہ گرائے مسکراتے ہوئے اسے کام  
کرتے دیکھ رہا تھا...

"آپ بول لیں باجی.. میں تو انوشے ہی کہوں گا...!!"

کمال اطمینان سے جواب دے کر وہ پھر سے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھنے لگا تھا..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لا حول ولا...!!!"

جہاں تیمور نے گھورتے ہوئے اسے چیپٹر سید کی تھی وہیں انوشے مسکراہٹ چھپانے کو  
چہرہ جھکا گئی تھی..

"کیا ہوا؟؟؟...!!!" زر نور نے فرج میں سے پانی کی بوتل نکالتے ہوئے حیرت سے پوچھا

..

وہ ابھی وہاں آئی تھی..

## Urdu Classic Material

"چھچھور پن دیکھو اپنے بھائی کا میری بیوی پر لائن مار رہا ہے...!!"

"کیا بکواس کر رہے ہو؟...!!"

زر نور نے فوراً ہی تیوری چڑھا کر پوچھا..

"میں کیا بکواس کر رہا ہوں اپنے بھائی کی بکواس ملاحظہ کرو...!!"

اس نے طنزیہ انداز میں کہتے ہوئے بازل کی طرف اشارہ کیا تھا جس کی حالت میں کوئی

فرق نہیں آیا تھا..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

"کیا ہوا بازل؟؟ کیا کہہ رہا ہے یہ؟؟...!!"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"زر نور بجو.. میں تو صرف انوشے سے بات کر رہا ہوں لیکن ان کو تکلیف ہو رہی ہے کے

میری وائف سے بات نہ کرو...!!"

تیمور نے آنکھیں پھیلا کر اسے غلط بیانی سے کام لیتے دیکھا تھا..

"کیا ہو گیا ہے تیمور؟ صرف بات ہی تو کر رہا ہے...!!"

اس سے پہلے کے وہ کچھ سخت سخت سناتا انوشے نے سہولت سے اسے ٹوکا تھا..

## Urdu Classic Material

"اگر مجبوری نہ ہوتی تو میں جانتا ہوں آپ کبھی بھی تیمور بھائی سے نکاح نہ کرتی.. کہاں

آپ اتنی پیاری سی اور کہاں یہ...!!!"

تیمور کو دیکھتے ہوئے بازل نے براسا منہ بنایا تھا..

تیمور نے تیز نظروں سے اسے دیکھنے کے بعد جتاتے ہوئے انداز میں زر نور کو دیکھا تھا جیسے کہ رہا ہو..

"دیکھ لی اپنی بھائی کی حرکتیں؟...!!!"

"میرے بھائی کا تو دل ہی آگیا ہے تمہاری بیوی پر...!!!"

زر نور نے مسکراہٹ دباتے ہوئے تیمور کو کہا تھا..

"سہی کہا آپ نے بچو.. لیکن افسوس کے میں ابھی صرف فرسٹ ایئر میں ہوں...!!!"

اس نے افسوس سے سر جھٹکا تھا..

"کاش کے آپ میری اتج کی ہوتی انوشے.. یا پھر میں تیمور بھائی کی جگہ ہوتا...!!!"

اس نے پھر ندامت سے کہا..

## Urdu Classic Material

"پھر انوشے؟؟!!"

تیمور نے دانت پیس کر اس کے سر پر ایک چپت اور لگائی..

"مت مارو میرے بھائی کو بار بار.. اور یہ کیا تم ہر دوسرے دن منہ اٹھا کر آ جاتے ہو.. اگلے

ہفتے ہے نہ رخصتی کیا تم سے اتنا بھی انتظار نہیں ہوتا..!!!"

زر نور نے کڑے انداز میں پوچھا تھا..

"بس بی بی..!!!"

وہ بے زاری سے ٹوک گیا..

"رخصتی تو تمہاری بھی ہے اگلے ہفتے.. اور اگر میں بے صبر اہوں مجھے یہاں آنے پر بار بار

باتیں سنائی جاتی ہیں تو اس ارمان صاحب کا کیا؟؟.. انھیں کیوں کچھ نہیں کہا جاتا؟؟!!!"

طنز سے کہتے ہوئے اس نے انوشے کے ہاتھ سے کھیر اچک لیا تھا..

پھر منہ میں رکھ کر زور سے بائٹ لی تھی..

وہ اسے آنکھوں میں ہی تنبیہ کر کے رہ گئی..

## Urdu Classic Material

"اس کے تمہاری طرح چکر نہیں لگتے میرے گھر کے اتنے...!!!"

بالوں کی لٹھ کو انگلی پر لپیٹتے ہوئے وہ ناز سے کہ رہی تھی۔

"ہاہا.. اور ابھی کیا میں لاؤنج میں اس کا بھوت دیکھ کر آیا ہوں؟؟...!!!"

تیزی سے کھیرا کرتے ہوئے وہ طنزیہ انداز میں کہ رہا تھا..

"احمد آیا ہے؟؟...!!!"

وہ چونک کر بولی...!!!"

"ہاں جی آپ کے شوہر نامدار آئے ہیں.. اب جا کر کرے ان کی خدمتیں...!!!"

"شٹ اپ تیمور...!!!"

اس کے باز پر تھپڑ رسید کرتی وہ جلدی سے باہر گئی تھی..



## Urdu Classic Material

"اب کیا ہوگا احمد؟؟!!"

ساری بات سن کر زرنور نے فکر مندی سے پوچھا..

"کچھ نہیں ہوگا.. دونوں تھپڑ کھائیں گے مجھ سے ایک ایک..!!"

اس کے اطمینان سے کہنے پر زرنور نے گھور کر اسے دیکھا تھا..

"خبردار جو تم نے کسی کو مارا تو.. اور جب وہ دونوں لڑ رہے تھے تو تم نے کچھ کہا کیوں نہیں

www.classicurdumaterial.com؟؟!!"

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وہ اس لئے میری جان کے.. اس وقت دونوں پر غصے کا غلبہ تھا ایسے میں 'میں جو بھی

بات کہتا یا دوسرے کی جائز حمایت بھی کرتا تو وہ مجھ سے بھی بدگماں ہو جاتے.. اسی لیے

میں نے سوچا کہ تھوڑا پھر سے اپنے انسانی روپ میں آجائیں تو بات کرتا ہوں..!!"

"لیکن بہت غلط کیا شعر نے.. اسے مارنا نہیں چاہیے تھا ریاض کو..!!"

زرنور کو انہی کی ٹینشن لگی ہوئی تھی..

## Urdu Classic Material

"کس نے غلط کیا کس نے صحیح کیا یہ سوچنے سمجھنے کے لئے اور بہت سے لوگ ہیں.. تم چلو

میرے ساتھ آج سے تمہاری ٹریننگ سٹارٹ ہے...!!!"

احمد نے شرٹ کے کف موڑتے ہوئے کھڑے ہو کر اسے اٹھنے کا اشارہ دیا تھا..

"مجھے برا لگ رہا ہوں ان کے لئے احمد...!!!"

"مجھے بھی لگ رہا ہے...!!!"

"تو تم کچھ کرتے کیوں نہیں؟؟...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے خفگی سے پوچھا..

"تم کچھ کرنے ہی نہیں دیتی...!!!"

احمد نے اس کی جانب ہلکا سا جھکتے ہوئے شرارت سے کہا تھا..

"میں اشعر اور ریاض کی بات کر رہی ہوں...!!!"

زر نور نے بوکھلا کر اس کو پیچھے کرتے ہوئے کہا

ڈرتھا کے کوئی دیکھ نہ لے..

## Urdu Classic Material

"گولی ماروا نہیں تم چلو میرے ساتھ کچن میں... کہاں ملے گا ایسا شوہر جو خود اپنی بیوی کو کافی بنانا سیکھا رہا ہے...!!!"

"تم کتنے سیلفش ہو احمد.. وہاں تمہیں اپنے دوستوں کا ذرا خیال نہیں...!!!"

"میڈم.. اگر میں سیلفش ہوتا نہ تو آج آپ اپنے سسرال میں ہوتی نہ کے میں اپنے سسرال میں ہوتا...!!!"

اس کے غیر سنجیدہ انداز پر زرنور ناراضگی سے اسے دیکھ کر رہ گئی تھی..

"میں نہیں جا رہی کچن میں.. ماما اور انوشے وہیں ہیں تم کیا ان کے سامنے کافی بنانا سکھاؤ گے مجھے؟؟...!!!"

وہ منہ پھلا کر بولی تھی..

"ہاں تو میں کون سا تمہیں کچھ ایسا ویسا کرنا سکھا رہا ہوں جو تمہیں سب کے سامنے سیکھتے ہوئے شرم آئے گی...!!!"

احمد نے نچلا لب دانتوں تلے دبا کر گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"اف احمد تم بھی نہ....!!!"

اس کا گلابی چہرہ بخت ہی سرخ ہوا تھا...

"کیا میں بھی نہ؟؟ ہاں؟!!!"

وہ دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا..

"پاگل ہو پورے...!!!"

"میں پاگل ہوں؟؟!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"اس میں تو کوئی شک نہیں...!!!"

اس نے مسکراہٹ دباتے ہوئے جواب دیا..

"ہاتھ لگو ایک دفعہ پھر بتاؤں گا تمہیں کہ کون پاگل ہے...!!!"

## Urdu Classic Material

ریلینگ پر دونوں ہاتھ جمائے کھڑی وہ دور سامنے نظر آتے قدرت کے شاہکار  
کو مبہوت ہو کر دیکھ رہی تھی ..

بلند و بالا پہاڑ جن پر برف کی تہ سی جمی تھی اونچی اونچی بادلوں کو چھوتی چٹانیں ..  
اتناد لفریب منظر تھا کہ وہ اس میں کھوسی گئی تھی ..

چونکی تو جب کسی نے گرم شال اس کے شانوں پر پھیلائی تھی ..

حارث کو دیکھتے ہی ایک نرم سی مسکراہٹ نے اس کے لبوں کو چھوا تھا ..  
"کتنا خوبصورت لگ رہا ہے نہ؟!!!"  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس کے شانے پر سر ٹکاتے ہوئے اس نے جیسے رائے مانگی تھی ..  
"ہاں .. لیکن تم سے زیادہ نہیں...!!!"

حارث نے اس کے گرد اپنا بازو پھیلا کر اپنے قریب کیا تھا ..

"اب یہ تو تم مبالغہ آرائی سے کام لے رہے ہو...!!!"

منال نے ہوا سے اڑتے ہوئے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے نروٹھے انداز میں کہا ..



## Urdu Classic Material

وہ ہلکا سا ہنسا تھا..

"میری کی گئی ہر تعریف تمہیں جھوٹ ہی لگتی ہے...!!!"

اس نے منابہل کی سردی سے سرخ ہوتی ناک دبا کر کہا تھا..

"اگر ایسی تعریفیں کرو گے تو جھوٹ ہی لگے گی نہ؟...!!!"

"اچھا تو پھر تم بتاؤ کے کیسی تعریفیں کروں؟...!!!"

"رہنے دو...!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سنو جاناں..

یہ میں ہوں..

جسے محبت ہے تم سے..

جو تم چاہو تو اس چاہت میں..

مٹادوں, خاک کردن خود کو..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

جلا کر آتش شوق میں راکھ کر دوں خود کو..

میں خود اپنی نفی ہو کر تم ہو جاؤں..

بھلا دوں اپنی ہستی..

فنا کی دھول میں گم ہو جاؤں..

یہ سب ممکن ہے میری جاناں..

مگر یہ بھی تو سوچو

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں اپنے آپ کو مٹا دوں تو..

محبت پھر کرے گا کون تم سے..

کے "اے جان تمنا"

یہ "میں" ہوں

کے جسے محبت ہے تم سے...!!

## Urdu Classic Material

آنکھیں موندیں وہ سکون سے مسکراتے ہوئے اسے اپنے کانوں میں امرت انڈیتے سن  
رہی تھی...!!"

یہ مجھے چین کیوں نہیں پڑتا  
ایک ہی شخص تھا زمانے میں کیا؟

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"السلام علیکم رباب آنٹی.. ریاض گھر پر ہے کیا؟ کافی دیر سے کال ملا رہا ہوں میں اسے  
لیکن ریسپو ہی نہیں کر رہا ہے...!!"

فون کان سے لگائے وہ کھڑکی سے باہر اپنے ہرے بھرے لان کو دیکھ رہا تھا

...

"وعلیکم السلام احمد بیٹا.. میں تو خود اس کا نمبر ڈائل کر رہی تھی لیکن کوئی ریسپو انس نہیں ملا  
مجھے لگا وہ آپ لوگوں کے ساتھ ہوگا...!!"

## Urdu Classic Material

ر باب ہاشم نے حیرت سے جواب دیا تھا..

"گھر پر بھی نہیں ہے؟!!.."

اب احمد کو تشویش ہونے لگی تھی رات کے دس بج رہے تھے ایسے میں وہ جا کہاں سکتا تھا  
اوپر سے اس کا فون بھی بند جا رہا تھا..

"آپ فکر نہ کریں آنٹی جیسے ہی میرا رابطہ ہوتا ہے اس سے میں کہ دوں گا وہ کال کر لے گا

آپ کو..!!.."

"احمد.. کیا تم لوگوں کے بیچ کوئی جھگڑا وغیرہ ہوا ہے؟؟!!.."

وہ ان کی بات پر ٹھٹھکا تھا..

"نہیں تو آنٹی.. ہمارے بیچ تو سب نارمل ہے..!!.."

اس نے جلدی سے سمجھل کر کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"پتا نہیں لیکن ریاض کا بی ہویر تھوڑا عجیب لگا مجھے نہ ٹھیک سے بات کر رہا ہے نہ کوئی جواب دے رہا ہے صبح سے اس نے کچھ کھایا بھی نہیں مجھے کافی ٹینشن ہو رہی ہے اس کی...!!!"

ان کے انداز میں ازلی ماؤں والی فکر تھی..

"میں کوشش کرتا ہوں اس سے رابطہ کرنے کی آپ پلیز ٹینس نہ ہو...!!!"

"ٹھیک ہے بیٹا اللہ حافظ...!!!"

"اللہ حافظ آئی...!!!"

فون بند کئے وہ صرف اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ آخر کو جا کہاں سکتا ہے..

زہن میں ایک دم ہی جھماکا ہوا تھا جلدی سے اپنی جیکٹ اور ٹیبل پر گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے وہ اپنے کمرے سے نکلا تھا۔

تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے وہ خانزادہ انڈسٹریز کی عمارت میں داخل ہوا..



## Urdu Classic Material

رات کے ساڑھے دس بج رہے تھے آفس تو پانچ بجے ہی بند ہو جاتا تھا اس وقت بھی پورا اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا..

اس نے سیکورٹی گاڑد سے کہہ کر ساری لائٹس آن کروائیں اور بھاری قدموں سے چلتے اس کمرے کے بند دروازے کے سامنے رکا..

ناب گھما کر دروازہ دکھیلنے ہوئے وہ اندر آیا تھا جیسی بے ساختہ اسے کھانسی کا ٹیک ہوا تھا کیوں کے پورا کمرہ سگریٹ کے دھوئیں سے بھرا ہوا تھا..

ہاتھ سے دھواں پیچھے کرتے ہوئے اس نے بامشکل سوئچ بورڈ ٹٹول کر لائٹس آن کی تھی

..

راکنگ چیمبر پر سرکریسی کی پشت سے ٹکائے آنکھیں موندیں اس وجود نے تیز روشنی کے باعث بے ساختہ اپنی آنکھوں پر بازو رکھا تھا..

دوسرے ہاتھ میں دبی سگریٹ ہنوز جل رہی تھی..

اور جل تو اس کا دل بھی رہا تھا..

## Urdu Classic Material

احمد کی نظر ٹیبل پر پڑی کانچ کی ایش ٹرے پر پڑی جو سگریٹ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے بھری پڑی تھی..

وہ تاسف سے اسے دیکھ کر رہ گیا..

پھر کرسی گھسیٹ کر اس کے برابر میں رکھ کر بیٹھتے ہوئے نرمی سے اسے مخاطب کیا تھا..

"ریاض...!!"

احمد نے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا تھا..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اوئے ریاض.. کیا بات بھی نہیں کرے گا اب؟...!"

"میرا دماغ کام نہیں کر رہا ابھی...!!"

اس نے بغیر بازو ہٹائے جواب دیا تھا..

"جو چیز تیرے پاس ہے ہی نہیں وہ کام کیسے کرے گی؟؟...!!"

احمد کے سکون سے کہنے پر اس نے تمللا کر اسے گھورا تھا..

"تم لوگ کیوں مجھے پاگل ثابت کرنے پر تل گئے ہو؟؟...!!"

## Urdu Classic Material

وہ بازو ہٹا کر سیدھا ہو بیٹھا..

آنکھیں بے تحاشا سرخ ہو رہی تھیں اس کی..

"جو تیری حرکتیں ہے نہ اس پر تو تجھے یہی خطاب مل سکتا ہے..!!"

"ایسا کیا کر دیا میں نے جو سب پیچھے پڑ گئے ہو ہاتھ دھو کر..!!"

تڑخ کر کہتے ہوئے اس نے سگریٹ کا ایک گہرا کش لیا تھا..

اور یہ تو احمد اچھے سے جانتا تھا کہ وہ کتنا لر جک رہتا تھا سموکنگ سے..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اسے ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا اس کا دھواں اور سمیل

بار بار اسے اور حیدر کو سرزنش بھی کرتا رہتا تھا اس پر..

جو کبھی سگریٹ کو ہاتھ بھی نہیں لگاتا تھا آج اس حد تک اس نے سموکنگ کی کے پورا کمرہ

دھوئیں سے بھر گیا..

اس کے ہونٹ سیاہ پڑ چکے تھے..

## Urdu Classic Material

چہرے کی شادابی بھی ماند پڑ چکی تھی پتا نہیں کتنی دیر سے وہ کمرے میں ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا تھا..

"محبّت کرنا اگر جرم ہے تو کیا صرف مجھ پر ہی فرد جرم عائد ہوتی ہے؟ اور اشعر آفریدی کا کیا؟ کیا اس نے اپنی پسند سے شادی نہیں کی تھی؟ کیا اس کے سیل فون میں لائبرہ کی تصویریں نہیں تھیں.. خود جو کرے وہ ٹھیک وہیں کام ریاض چوہدری کرے تو گناہ.. واٹ دا ہیل یار..!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
وہ سخت تپا بیٹھا تھا

تیز لہجے میں کہتے ہوئے وہ ساتھ ہی سگریٹ کے گھرے کش لے رہا تھا..

احمد کو بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا اسے اس طرح سے سموکنگ کرتے دیکھ..

ایک ذرا سی غلط فہمی اس طرح بھی زندگی بھی اثر انداز ہو سکتی ہے کیا..

"ریاض بات سن..!!"

وہ جو دوسری سگریٹ سلگانے لگا تھا احمد نے نرمی سے اسے کہتے ہوئے اس کے ہاتھ سے لائٹر اور سگریٹ کا پیکیٹ لیا تھا..

## Urdu Classic Material

"محبت کرنا بری بات نہیں ہے ہاں لیکن کسی رشتے کے بغیر کسی کی تصویریں اپنے موبائل فون میں ڈال کر رکھنا یہ غلط ہے اور خاص کر کسی لڑکی کی..

لیکن تو نے یہ غلط حرکت کی اوپر سے اپنے دوست کی بہن اور ایک پٹھان فیملی سے بلونگ کرنے والی لڑکی کی تصویریں سیو کر کے رکھنا تو بہت ہی غلط ہے اس پر تو کسی کا بھی دماغ گھوم سکتا ہے..

اشعر کاری ایکشن فطری تھا ایک تو اس کا خون جلدی کھول جاتا ہے اس قسم کی باتوں پر.. اس نے تجھ پر ہاتھ اٹھایا تو صرف اس وجہ سے کہ وہ تجھ سے ایسی حرکت کی توقع نہیں رکھتا تھا تم دونوں کافی قریب ہو ایک دوسرے سے اچھے سے ایک دوسرے کی پسند و نہ پسند کو جانتے ہو سمجھتے ہو.. اور اشعر کے نزدیک تو تیرا کریکٹر بہت ہی مہذب لڑکے کا تھا اس وجہ سے اسے زیادہ شک لگا کہ یہ انسان تو کسی لڑکی کو دیکھتا ہی نہیں اور کہاں میری بے خبری میں میری بہن کی تصویریں اپنے موبائل میں ڈال رکھی ہیں وہ بھی خفیہ فولڈر میں.. اگر تیری جگہ کوئی اور ہوتا نہ تو آئم شیور اتنا شدید ری ایکشن نہیں ہوتا اس کا...!!!"



## Urdu Classic Material

"میں ایسا نہیں تھا احمد.. تو جانتا ہے مجھے لیکن.. کیا کروں میں مجبور ہوں اپنے دل کے ہاتھوں.. مجھے چین نہیں تھوڑا سا بھی جیسے ہی آنکھیں بند کرتا ہوں اسی کا چہرہ نظر آتا ہے بار بار اس کا خیال جھٹکنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن.. میں بے بس ہوں بہت نہیں بھلایا جاتا مجھ سے.. میں بھول ہی نہیں سکتا اسے.. میری غلطی نہیں ہے جو میں اس سے محبت کر بیٹھا ہوں.. مجھے اختیار ہی کب تھا اپنے دل پر.. یہ جو بھی ہو امیری بے خبری میں ہوا..

لیکن اب میں محبت کرتا ہوں اس سے شدید محبت اس سے دست بردار ہونے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا... صرف اس کی وجہ سے مجھے کسی چیز کا ہوش نہیں الجھ کر رہ گئی ہے میری شخصیت لیکن سکون ساملتا ہے مجھے صرف اس کا نام ہی ایک دفعہ اپنے ہونٹوں سے لے لوں تو اور اشعر آفریدی... اسے لگتا ہے میں فلرٹی ہوں.. اس نے مجھے کہاں کس لڑکی کے پیچھے بھاگتا دیکھ لیا احمد؟!!.."

دونوں ہاتھوں میں سر گرائے وہ دکھ سے زخمی لہجے میں کہے جا رہا تھا..

آج پہلی دفعہ اس نے کسی کے سامنے اپنا دل کھول رکھ دیا تھا..

اس کی بے قراری سے احمد انجان نہیں تھا کبھی وہ اس کی ذات کا حصہ بھی رہ چکی تھی..

## Urdu Classic Material

"پریشان نہ ہو یا ر.. سب ٹھیک ہو جائے گا مان جائے گا اشعر بس وقتی غصہ ہے  
اس کے بعد ....!!!"

"مجھے فرق نہیں پڑتا اب اس کے ماننے یا نامانے سے.. اس کے نزدیک تو میں ایک فلرٹی  
ہوں نہ تو بس ٹھیک ہے.. جتنی حفاظت کر سکتا ہے کر لے اپنی بہن کی.. اس کے سامنے  
اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا...!!!"

اس نے درشتی سے احمد کی بات کاٹ کر کہا تھا..

"یہی چیز ریاض صاحب.. یہی چیز غلط ہے یہ کوئی طریقہ نہیں ہوتا کسے سے اس کی بہن کا

ہاتھ مانگنے کا.. اس طرح سے تو اتوان دونوں کو خود سے بدظن کر دیا اور بلا فرض اگر تو

زبردستی ہی سہی اس سے شادی کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو کیا وہ دل سے قبول کرے  
گی تجھے؟.. کبھی نہیں ریاض.. محبت کا مطلب حاصل کرنا نہیں ہوتا..

اگر محبت کر ہی لی ہے تو اس کا مطلب بھی سمجھ اس کا احترام بھی کر.. اور یہاں مجھے تو ہی  
غلط لگ رہا ہے.. تجھے معافی مانگ لینی چاہیے اشعر سے معاملہ اس کی بہن کا ہے اور وہ خود  
کتنی ازیت میں ہو گی تیری حرکت سے تجھے اندازہ بھی نہیں اس کا.. اور اگر معافی نہیں

## Urdu Classic Material

مانگنا چاہتا تو ایٹ لسٹ اپنے برتاؤ میں تھوڑی نرمی تو لے کر آپنی غلطی کو تو مان.. جھک جانے سے کوئی بڑا چھوٹا نہیں ہوتا لیکن اپنی غلطی ایکسپٹ کرنے اور معافی مانگ لینے سے تیرا درجہ ضرور بلند ہو سکتا ہے اشعر کی نظروں میں بھی اور اس کی بہن کے لئے بھی ... سمجھ رہا ہے نہ میری بات؟...!!"

"میں اپنے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھا ہوں.. مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا کچھ دکھائی نہیں دیتا سوائے اس کے...!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
جواس کے روم روم میں اتر آئی تھی..

"تجھے ایک بھر پور نیند کی ضرورت ہے.. آج آرام سے سو جا کل بات کریں گے اس پر میں تیرے ساتھ بس اتنا ہی دماغ کھپا سکتا تھا...!!"

"تو تو اچھے سے سمجھ رہا ہو گا میری فیلنگز آخر کو تو نے بھی تو محبت کی ہے...!!"

"بلکل.. میں نے بھی محبت کی ہے لیکن تیری طرح اسے سر پر سوار نہیں کیا...!!"

"ہنہ.. اگر ہوتا نہ زرنور کا بھی کوئی بڑا بھائی پھر پوچھتا میں...!!"

## Urdu Classic Material

وہ سر جٹک کر بولا تھا..

اگر اشعر نے زیادتی کی تھی تو ریاض کاری ایکشن بھی ٹھیک نہیں تھا غلطی اگر تھی تو دونوں طرف سے تھی اور یہ ایسا مسئلہ بھی نہیں تھا کہ جس کوئی حل نہ ہو...

پورا ہفتہ ہو گیا تھا لیکن ان دونوں نے بات کرنا تو درکنار ایک دوسرے کی شکل بھی نہیں دیکھی تھی.

سب نے ہی اپنے اپنے طور پر سمجھا بجھا کر دیکھ لیا تھا لیکن کوئی بھی کچھ سمجھنے کو تیار ہی نہ تھا نہ جانے کتنی ہی پرانی دوستی تھی کتنا ہی گہرا رشتہ ان کے درمیان تھا ایسا نہیں تھا کہ ان کی کسی بات پر کبھی ان بن نہ ہوئی ہوئی کبھی کوئی اختلاف نہ ہوا ہو بہت دفعہ ایسا ہو چکا تھا لیکن اتنی لمبی ناراضگی شاید ہی کبھی رہی ہو دونوں کے درمیان..

چاہتے تو ایک دوسرے سے معافی مانگ کر اس مسئلے کو ختم کر دیتے لیکن دونوں ہی اپنی آنا کے سامنے سر جھکانے پر راضی نہ تھے حالانکہ دوستی جیسے رشتے میں تو انا کا تو کوئی عمل دخل ہی نہیں ہوتا یہ تو ایک انمول رشتہ ہوتا ہے جو کسی بھی غرض سے پاک ہوتا ہے.. دونوں ہی جانتے تھے کہ اگر غلطی اس کی ہے تو میری بھی ہے.. لیکن اب جھکے کون؟..

## Urdu Classic Material

خوبصورت سے اسٹیج پر احمد کے ساتھ شہزادیوں کی طرح بیٹھی مہندی کے غرارہ سوٹ  
میں وہ بے حد حسین لگ رہی تھی..

یقین تھا کہ آتا ہی نہیں تھا کہ آنکھوں دیکھا وہ حال سب سچ تھا وہ کوئی خواب نہیں دیکھ  
رہی تھی..

احمد ہمیشہ کے لئے اس کا ہونے والا تھا..

وہ بار بار اپنے ہاتھوں میں لگی اس کے نام کی مہندی کو دیکھ تھی تھی..

جس کا رنگ بے حد گہرا آیا تھا...

آج مہندی کی رسم تھی کل رخصتی ہو جانی تھی اس نے اپنا گھر چھوڑ کر احمد کے گھر کو  
مہکانے چلے جانا تھا ہمیشہ کے لئے..

یہی سوچ سوچ کر آنکھیں بھی بار بار بھر آ رہی تھی

منابل کے ٹھکانے پر وہ اس کے خیال سے چونکی تھی..



## Urdu Classic Material

منابل اور حارث دو ہفتوں کے ٹور پر گئے تھے لیکن احمد کے ارجنٹ میں شادی کی ڈیٹ  
فکس کروانے پر انھیں ایک ہفتے میں ہی واپس آنا پڑا تھا..

کافی شارٹ نوٹس پر ساری اینجمنس کی گئی تھی

دونوں ہی زور و شور سے ان کی شادی کی تیاریوں میں بھرپور شرکت کر رہے تھے..

منابل تو کافی نکھر گئی تھی حارث کی سنگت میں جتنی پیاری وہ جانے سے پہلے تھی واپس  
آنے کے بعد اور بھی خوبصورت ہو گئی تھی...

"اہم اہم.. تم تو ابھی سے اس کے خیالوں میں کھو گئی.. صبر کر جاؤ کل فائنلی ہو رہی ہے  
تمہاری رخصتی...!!!"

منابل نے اسے مہل نندی لگاتے ہوئے شرارت سے کہا تو وہ جھینپ گئی..

احمد ان لوگوں کے پاس جا چکا تھا اس وقت دونوں اکیلی بیٹھی تھیں..

ان کے بعد تیمور اور انوشے کی رسم بھی کی جانی تھی..

نازولید کے اصرار پر انوشے کی رخصتی بھی ساتھ ہی کی جا رہی تھی...

## Urdu Classic Material

زارا بخاری تو بار بار اپنی نم ہوتی آنکھوں کو پونچھ رہی تھیں کے ایک ساتھ دو بیٹیوں کو  
رخصت کر رہی تھیں..

اور اتنے تھوڑے سے عرصے میں ہی انوشے انھیں اپنی بیٹیوں کی طرح ہی عزیز ہو گئی  
تھی وہ تو برملا کہتی تھیں کے انوشے میری تیسری بیٹی ہے بس خدا نے کافی دیر سے ملا یا مجھے  
اس سے.. لیکن چلو جو ہوتا ہے بہتر ہوتا ہے..

ان کے لئے تو وہ ایک گھر کے فرد کی ہی حیثیت رکھتی تھی..

وہ سلگتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جو حیدر کی کسی بات پر ہنس رہا تھا..  
اشعر کو یاد نہیں تھا کے کتنے دنوں بعد اس نے ریاض کی شکل دیکھی تھی..

وہ دونوں جو دن میں کتنی ہی بار فون پر بات کرنے کے ساتھ تین چار ملاقات کر لیا کرتے  
تھے اتنے دنوں سے ایک دوسرے کو دیکھ بھی نہیں پارہے تھے..

اشعر کا بار یہاں چاہا تھا کے ایک دفعہ اسے جا کر گلے لگالے سارے گلے شکوے بھول  
جائے.. لیکن ہر بار وہ سختی سے اپنے دل کی آواز کو دبا رہا تھا

اور اس نے کون سا آکر سلام کر کے حال احوال پوچھ لیا تھا..؟؟؟

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

ایسا بیگانہ بنا ہوا تھا کہ جیسے جانتا ہی نہ ہو..

اس کی نظر فارسیہ پر پڑی تھی جو اسٹیج پر انوشے اور تیمور کو مہندی لگا رہی تھی..

وہ اسے آج کے فنکشن میں لانا نہیں چاہتا تھا صرف اس وجہ سے لانے پر مجبور ہوا کر کہیں

کوئی یہ نہ سمجھے کہ اشعر آفریدی ڈرتا ہے کسی سے..

اور وہ خود کون سا آنا چاہتی تھی؟..

کتنے ہی بہانے کتنے ہی عذر اس نے انوشے اور زرنور کے سامنے تراشے تھے لیکن دونوں

نے اس کی ایک نہ چلنے دی تھی..

اس سے حامی بھروا کر ہی دم لیا تھا لیکن جب سے آئی تھی صرف یشفہ کے ساتھ ساتھ ہی

تھی..

اور ساری بات تو یشفہ بھی جانتی تھی جیسی اسے اکیلا نہ چھوڑ رہی تھی..

نہ محسوس انداز میں سب کی توجہ اسی پر تھی خاص کر اشعر اور ریاض کی..

## Urdu Classic Material

ایک کو اپنی بہن کی حفاظت درکار تھی تو دوسرے کو اپنے دل کی پیاس بجھانے سے مطلب تھا..

سوفٹ ڈرنک کا نازک سا گلاس ہاتھ میں پکڑے وہ اس کی برابر والی کرسی پر بیٹھی تھی..  
"یہ ریاض بھائی مجھے تھوڑے پاگل سے لگتے ہیں...!!!"  
اسنے سامنے ریاض کو پر سوچ نظروں سے دیکھتے ہوئے خود کلامی کے سے انداز میں کہا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

موبائل کے ساتھ مصروف حیدر نے لا پرواہی سے جواب دیا..  
"تم سمجھے نہیں حیدر.. وہ دونوں کس قدر کلوز فرینڈز ہیں اور ایک چھوٹی سی بات پر ایک ہفتے سے ایک دوسرے سے ناراض بیٹھے ہیں کچھ بھی ہو لیکن دوستی سے بڑھ کر تو کوئی

## Urdu Classic Material

رشتہ نہیں ہوتا نہ لیکن ریاض بھائی.. انھیں تو اپنی محبت کے پیچھے اپنے دوست کا بھی خیال نہیں کیا ہو جانا اگر وہ معافی مانگ لیتے تو؟!!..!!

یشفہ کی بات پر حیدر کے کان کھڑے ہو گئے تھے پہلے اس نے تھوڑی دور احمد کے ساتھ بیٹھے ریاض کو دیکھا جو سر جھکائے دونو بازو سینے پر لپیٹے جانے کی کیا باتیں سن رہا تھا پھر دوبارہ اپنے برابر میں بیٹھی یشفہ کو دیکھا..

"پہلے تو مجھے یہ بتاؤ کہ تم اتنی سمجھداروں والی باتیں کیسے کر رہی ہو آج؟!!..!!"

حیدر نے مشکوک انداز میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھا..

"بی سیریس حیدر..!!..!!"

یشفہ نے اسے ٹھکارتے ہوئے دانت پیس کر کہا..

"تمہارے لئے تو سیریس ہی ہوں بے بی ڈول...!!..!!"

حیدر نے گہری نظروں سے اسے تکتے ہوئے دلفریبی سے کہا تھا..

"پھر سے کہنا..!!..!!"



## Urdu Classic Material

یشفہ نے زور سے اپنی کہنی اس کے پیٹ میں ماری تھی..

"ہائے ظالم...!!!"

وہ مصنوعی کراہایا..

"ویسے میں تمہیں ڈیٹ پر لے جا کر یہی سب کہنے والا ہوں اب تم کیا ہر بات کے جواب

میں ایسے ہی اٹیک کرو گی مجھ پر...!!؟!"

"ہر بار نہیں کروں گی.. میں گن لے کر جاؤں گی ایک ہی دفعہ میں کام تمام کر دوں گی

تمہارا...!!!"

اس کے اطمینان سے کہنے پر وہ بے ساختہ ہنسا تھا..

"پھر تو میں مرنے کے بعد بھی فینس ہو جاؤں گا...!!!"

"کیسے؟؟...!!!"

اس نے نہ سمجھی سے پوچھا..

## Urdu Classic Material

"وہ ایسے کے.. نیوز پیپر میں خبر چھپے گی کے ایک عاشق کو اس کی محبوبہ نے صرف تھوڑا سا رومانس کرنے پر قتل کر دیا..!!!"

"اسے رومانس نہیں فلرٹ کہتے ہیں مسٹر ڈرامے باز...!!!"

بالوں کو جھٹک کر پیچھے کرتے ہوئے اس نے جس انداز میں کہا تھا وہ تو بس ضبط ہی کر کے رہ گیا تھا..

اس کی ادائیں چھریاں سی چلا دیتی تھیں دل پر..

"ویسے میں انتظار کر رہا تھا کب سے.. ابھی تک لڈو نہیں کھلائے تم نے..!!!"

حیدر نے مناہل اور حارث کی مہندی کا حوالہ دے کر سر سری سا پوچھا تھا..

اس نے بے ساختہ در آنے والی مسکراہٹ کو چھپایا تھا..

"کیا تمہیں اتنے پسند آئے تھے کے دوبارہ سے کھانا چاہتے ہو؟...!!!"

اس کا انداز معصوم سا تھا جب کے وہ خود کو سنجیدہ ظاہر کرنے کی پوری کوشش کر رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"اگر تم اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ گی تو ضرور کھالوں گا.. اور قسم سے پانی دو پانی دو کا شور بھی نہیں مچاؤں گا...!!"

"ٹھیک ہے حیدر.. تم مجھے ڈیٹ پر لے جا کر چائے بسکٹ کھلاؤ گے نہ تو میں تب ہی بنا کر لے آؤں گی...!!!"

"میں نے اپنے دل پر لکھ لی ہے یہ ڈیٹ والی بات کے تم راضی ہو میرے ساتھ جانے پر اب مکرمت جانا...!!!"

"کبھی نہیں لیکن اگر تم نے وہاں جا کر مجھے پرپوز کیا تو پھر تمہارے زندہ رہنے کی کوئی گارنٹی نہیں...!!!"

"کیوں تم کیا میرے قتل کا پروگرام بنا کر بیٹھی ہو؟...!!!"

"ارادہ تو یہی ہے اب دیکھتے ہیں تمہاری قسمت کتنی اچھی ہے...!!!"

اس نے مسکراتے ہوئے بارہ راست اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا لیکن اچانک ہی اس کی مسکراہٹ سمٹی تھی..

حیدر کی آنکھوں میں وہ اپنا عکس صاف دیکھ سکتی تھی..

## Urdu Classic Material

وہ جانتی تھی حیدر کی نظریں اس کے لئے بدل چکی ہیں اب وہ کسی اور ہی نظر سے اسے دیکھتا ہے..

لیکن یہ تو اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ اس کی فیلنگز بھی کبھی بدل سکتی ہیں وہ بھی حیدر کے لئے....

وہ جانتی تھی حیدر کی نظریں اس کے لئے بدل چکی ہیں اب وہ کسی اور ہی نظر سے اسے دیکھتا ہے..

لیکن یہ تو اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ اس کی فیلنگز بھی کبھی بدل سکتی ہیں وہ بھی حیدر کے لئے....؟؟

"کیا ہوا کہ ہر کھو گئیں؟!!"

حیدر نے اس کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ فوراً ہی چونک کر حال میں لوٹی جہاں وہ ابھی بھی اسی کی جانب متوجہ تھا..

وہ گم سم انداز میں اسے دیکھے گئی..

"کیا بہت زیادہ نشیلی ہیں میری آنکھیں؟؟ جو ایسے ڈوب گئی ہو...!!"

## Urdu Classic Material

حیدر نے شرارت سے اس سے پوچھا تھا

یشفہ نے فوراً ہی خود کو سنبھالا تھا

"نشیلی تو نہیں لیکن خاصی بے لگام ہیں انہیں قابو میں رکھو تو بہتر ہے...!!!"

وہ پھر سے پہلی والی یشفہ بن گئی تھی

"نظریں بھی کوئی قابو میں رکھنے والی چیز ہیں کیا؟؟...!!!"

اس کا جواب بھی برجستہ تھا

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"رکھنی چاہیے.. فائدے میں رہو گے...!!!"

وہ ہلکا سا مسکرائی تھی

"فائدے اور نقصان کی فکر کسے ہے اب؟؟ اور جب دل ہی قابو میں نہ ہو تو نظروں پر

پہرے بٹھا کر کیا کرے انسان؟؟...!!!"

حیدر نے خاصے گہرے انداز میں کہا تھا یشفہ نے ایک ابرو اٹھا کر اسے تنقیدی نظروں سے

دیکھا تھا



## Urdu Classic Material

"ایک بات کہوں میں بلکل سچ؟؟!!..!"

اس نے توقف سے حیدر سے پوچھا تھا

"جھوٹ بھی بولو گی تو مجھے سچ ہی لگے گا!!..!"

"یہی چیز.. اسی کے بارے میں کہنے والی تھی میں.. بہت برے لگتے ہو اس قسم کی باتیں

کرتے ہوئے!!..!"

"اہاں.. کس قسم کی؟؟!!..!"

حیدر نے دلچسپی سے پوچھا

"یہی پیار محبت دل وغیرہ کی!!..!"

وہ اپنے انداز کو سرسری سا بنانے کی کوشش کر رہی تھی

"اے عشقیہ گفتگو کہتے ہیں میڈم.. جو دو محبت کرنے والوں کے درمیان کی جاتی ہے

!!..!"

اس نے جیسے یشفہ کی معلومات میں اضافہ کیا تھا جبکہ وہ استہزایہ سا ہنسی تھی

## Urdu Classic Material

"اگر ایسا ہے تو پھر یہ باتیں ہمارے بچ کیوں ہو رہی ہیں؟؟ میں تو نہ تم سے محبت کرتی ہوں اور نہ ہی عشق...!!!"

اپنے دل کی آواز کو دباتے ہوئے اس نے بناوٹی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا تھا لیکن حیدر کی محفوظ سی انوکھی سی مسکراہٹ سے لگ رہا تھا جیسے وہ سب سمجھ رہا تھا کہ یشفہ کے اندر کیا چل رہا ہے..

"اس پر ڈیٹیل میں بات ہو سکتی ہیں کسی دن فرصت میں کریں گے...!!!"

"مرضی تمہاری...!!!"

اس نے اپنے شانے اچکا دئے تھے

"اس قدر بورنگ مہندی آج سے پہلے کبھی اٹینڈ نہیں کی میں نے...!!!"

ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھے ریاض نے بیزاری سے ان کو مخاطب کر کے کہا تھا..

"نہیں تو کیا تجھے اپنے "سالے" کے ساتھ ڈسکو ڈانس کر کے چار چاند لگانے ہیں؟...!!!"

تیمور نے طنز سے اس سے پوچھا تھا

## Urdu Classic Material

"سالے کے ساتھ کیوں؟.. اس کی بہن کے ساتھ کیوں نہیں؟!!.."

ریاض نے سنجیدگی سے پوچھا تھا

"اتناسب ہونے کے بعد بھی تجھے اس کی بہن کے ساتھ ڈانس کرنا ہے؟!!.."

حارث نے حیرت سے اسے دیکھا جس کے چہرے پر کسی فکر کسی پریشانی کے کوئی آثار ہی نہیں تھے جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو..

"ہاں.. وہ بھی اکیلے میں..!!.."

اس کے آنکھ میچ کر کہنے پر حارث اور تیمور کے درمیان خاموش نظروں کا تبادلہ ہوا تھا..

پھر حارث نے گہری سانس لیتے ہوئے ٹیبل پر ڈنر کے لئے رکھی گئی کانچ کی بھاری سی پلیٹ اٹھا کر اس کے سر میں ماری تھی..

"اترا عشق کا بھوت؟؟!!.."

"آہہ..!!.."

وہ کراہ اٹھا..

## Urdu Classic Material

"کیا کر رہا ہے پاگل آدمی؟ سر پھاڑے گا کیا میرا؟؟!!..!"

وہ سر پکڑے اسے گھور کر بولا..

"جس قسم کی تیری حرکتیں ہیں تیرا سر پھاڑ ہی دینا چاہے..!!!"

تیمور نے بھی ٹھنڈے انداز میں کہا تھا

لیکن ریاض کو جانے کس بات پر تپ چڑھ چکی تھی وہ فوراً سیدھا ہو کر بیٹھا..

"بات سنو میری.. یہ حادثہ اور وہ کمینہ سوری میرا ہونے والا سالہا (اشعر) اپنی مرض و

منشا سے پسند کی شادی کر چکے ہیں.. اور تو یعنی کے تیمور اور وہ احمد جو میرے سالے کے

پاس کھڑا جانے کو نسے جنتز منتر پڑھ کر اس کو قابو کرنے کی کوشش کر رہا ہے (اس کا اشارہ

احمد اور اشعر کی طرف تھا جو ڈانس فلور کے تھوڑا آگے کھڑے کچھ ڈسکس کر رہے تھے

لیکن زیادہ احمد ہی بول رہا تھا) تم دونوں کی بھی دو دن بعد شادی ہو جانی ہے اور جہاں تک

میں جانتا ہوں تمہاری بھی لمبی عمر جی ہے اور رہی بات حیدر صاحب کی تو وہ ابھی اپنی

محبوبہ کو شیشے میں اتارنے کی پوری کوشش کرتے نظر آ رہے ہیں.. اب میرا سوال یہ ہے

کے مجھ سے کس قسم کی دشمنی نکال رہے ہو؟؟ اتنے پابندیاں کس خوشی میں لگائی جا رہی

## Urdu Classic Material

ہیں..؟ جب تم سب پسند کی شادی کر رہے ہو تو مجھ پر کیوں جرم کی دفعہ نافذ کر رہے ہو

"!!...؟"

وہ تلخ انداز میں کہہ رہا تھا

"کوئی پابندی نہیں لگائی جا رہی چوہدری صاحب اگر ہماری شادیاں اتنے سکون سے ہو

رہیں ہیں تو تیری بھی ہو جاتی اگر تو شرافت سے لڑکی کا ہاتھ مانگ لیتا..!!!"

اپنے عقب سے آنے والی آواز پر وہ فوراً پلٹا تھا جہاں احمد کائی کلر کے کڑھائی والی کرتے

میں بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا

آستینیں فولڈ تھی جیھی چوڑی کلائی پر بندھا مہندی کی رسم والا کنگنا صاف نظر آ رہا تھا..

"مانگا تھا میں نے ہاتھ.. لیکن بدلے میں اس نے اپنا ہاتھ دے دیا وہ بھی میرے چہرے پر

"!!..."

سر جھٹک کر اس نے ناراضگی سے کہا تھا

"جس طرح سے تو نے مانگا تھا اس میں تو تجھے دس بارہ مکے تھپڑ مزید ملنے چاہیے تھے

"!!..."



## Urdu Classic Material

تیمور نے پھر طنز سے کہا

"ہاں ہاں میرے ہی پیچھے پڑ جاؤ سب.. میری ہی غلطی ہے میں ہی برا ہوں بس.. تم سب  
تو نیک روحیں ہو نہ جنت کے باغوں میں گھومو گے..!!"

اس کا موڈ خراب ہو چکا تھا

"دیکھ ریاض تجھے بھائی کہتے ہیں اس لئے مخلصانہ مشورہ دے رہے ہیں معافی مانگنے میں

کوئی قباحت نہیں ہے بلکہ تیرا وقار بلند ہی ہو گا اشعر کی نظر میں..!!"

حارث نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے سمجھایا تھا

"اب یہ وقار کون ہے؟ اور میں کیوں بلند کرواؤں اسے؟..!!"

اس کے جھنجھلا کر پوچھنے پر حارث نے صبر کے گھونٹ بھرے تھے..

"یونواٹ ریاض.. تو اب تک سنگل کیوں ہے؟؟..!!"

"اپنی شرافت کی وجہ سے..!!"

اس نے دوبارہ کہا تھا

## Urdu Classic Material

"بس اسی شرافت کو گلے سے لگا کر اس کے پاس دفع ہو جا معافی مانگ لے اس سے ورنہ ہمارے بچے تجھ سے کہیں گے کہ "ریاض چاچو حد ہے محبوبہ کے بھائی کو نہیں پٹایا گیا آپ سے؟؟...!!!"

"حارث نے طنز سے کہتے ہوئے شرم دلانی چاہی تھی..

"ابے تو باپ بننے والا ہے؟؟ بتایا بھی نہیں...!!!"

ریاض حیرت سے اس سے پوچھنے لگا تھا

جہاں احمد اور تیمور نے مسکراہٹ دبائی تھی وہیں وہ بھی جھینپ گیا تھا

کچھ نہیں ہے ایسا کمینے...!!!"

"تو پھر وہ بچوں والا لیسن دینے کی کیا ضرورت تھی...!!!"

اس کے چہرے پر پھر بے زاری چھا گئی..

"کچھ نہیں ہو سکتا اس بیوقوف کا...!!!"

اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے حارث اپنی جگہ سے اٹھ کر اسٹیج کی جانب بڑھ گیا تھا

## Urdu Classic Material

"تیری کیارائے ہے میرے بارے میں تو بھی بتا دے...!!!"

ریاض نے ناراضگی سے تیمور کو مخاطب کیا تھا

"تجھ پر غور و فکر کرنے اور رائے دینے سے بہتر ہے کہ میں اپنی مہندی کے فنکشن کو

انجوائے کر لوں.. بھائی احمد یہ تیرے حوالے...!!!"

خشک انداز میں کہتے ہوئے وہ بھی حارث کے پیچھے جا چکا تھا..

"میں معافی نہیں مانگو گا پہلے ہی بتا رہا ہوں...!!!"

احمد کو اپنی جانب متوجہ ہوتے دیکھ اس نے پہلے ہی وارن کر دیا تھا..

"مطلب کے تجھے شادی نہیں کرنی اس کی بہن سے...!!!"

"یہ کہاں لکھا ہے احمد کے معافی مانگنا صرف مجھ پر ہی فرض ہے؟؟...!!!"

"فرض کی بات نہیں ہے غلطی جس کی ہوتی ہے معذرت بھی اسے ہی کرنی پڑتی ہے

"!!!"

"سارا قصور میرا تھا؟ اور وہ معصوم ہے؟ ہے نہ؟؟...!!!"

## Urdu Classic Material

اس کے لہجے میں طنز سا گھلا تھا

"قصور تیرا ہے کیوں کے تو نے غیر مزب بات کی اس کی بہن کے حوالے سے... تو ایکسیوز کر لے اگر وہ تجھے معاف کر کے اپنی بہن کا ہاتھ نہ دے تو کہنا ویسے دینا تو نہیں چاہیے کیوں کے جب بات غیرت پر آجائے تو سالوں پرانی دوستی پر بھی گرد کی چھاپ پڑ جاتی ہے جو مشکل سے ہی صاف ہوتی ہے...!!"

احمد اسے ہر طرح سے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

"تو میں نے کون سا اس کی غیرت پر ہاتھ ڈالا ہے؟؟!!"

وہ سلگ ہی تو اٹھا تھا

"ایک ہی بات ہے اور دیکھ ریاض جو میں تجھے کہ رہا ہوں وہ کرنا پڑے گا.. مجھے شادی کی کوئی جلدی نہیں تھی جہاں اتنا انتظار کیا تھا وہاں ایک ہفتہ اور کر لیتا لیکن تیری وجہ سے مجھے ارجنٹ میں یہ سب کرنا پڑا دو دن بعد برات ہے اگر تم دونوں کے بیچ سب سیٹ نہیں ہوا تو میں تم دونوں کو ہی نہیں لے کر جاؤں گا اپنے ساتھ برات میں...!!"

احمد کے حتمی انداز پر وہ تلملا اٹھا تھا..

## Urdu Classic Material

"میری کیا غلطی ہے بھائی؟ سب میرے پیچھے ہی پڑے ہو اور جو اس نے کیا وہ کسی کو نظر نہیں آتا؟ میں نے تو صرف اپنی محبت کی پکس رکھی تھی سیل میں اگر بد قسمتی سے وہ اس کی بہن ہے تو میں کیا کروں؟؟.."

ایک تو بلا اجازت وہ میرے فون میں گھس گیا مجھ پر ہاتھ اٹھایا اتنی باتیں سنائی مجھے فلرٹی کہا اور تو اور میرا فون بھی توڑ دیا اتنی مشکل سے میں نے اس کی تصویریں محفوظ کی تھیں اب کہاں سے لاؤں گا دوبارہ؟؟!!.."

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"ایک تھپڑ تو میں بھی لگا دوں گا تیرے.. بجائے اس سے معافی مانگنے کے تو تصویروں کا

رونا رو رہا ہے؟؟

اب بے وقوف آدمی معافی مانگ لے اس کے بھائی سے وہ شادی کروادے گا تیری پھر ساری زندگی اپنے سامنے بٹھا کر دیکھتے رہنا سے....!!!"

احمد کا بس نہ چلتا تھا کہ وہ کیسے بھی کر کے اپنی بات اس کے دماغ میں بٹھا دے..



## Urdu Classic Material

"اور تجھے ایسا کیوں لگتا ہے کہ وہ میرے معافی مانگتے ہی آسانی سے ہاتھ کی ہاتھ میرا نکاح  
پڑھو ادے گا؟؟!!"

"کیوں کہ وہ تیری طرح بے وقوف اور حد سے زیادہ ضدی نہیں ہے اسے خیال ہے اپنی  
برسوں پرانی دوستی کا اگر تو اسی دن کچھ گھنٹے بعد جا کر ہی معذرت کر لیتا تو بات اتنی بڑھتی  
ہی نہیں...!!!"

اور وہ ٹھیک کہ رہا تھا اشعر تو اسے دل سے معاف کرنے کو راضی تھا لیکن ایک دفعہ وہ  
معذرت تو کرے اپنی شرمندگی کا احساس تو دلائے اپنی غلطی تو مانے...!!!"

ریاض نے فحظ اتنا ہی کہا تھا

"ابھی بھی سوچوں گا...!!!"

احمد کا دل کیا تھا اپنا سر پیٹ لے ایک چھوٹی سی بات اسے سمجھ میں آ ہی نہیں رہی تھی

"کیا ہو افاری؟؟!!!"

## Urdu Classic Material

اشعر نے اس کے سامنے چمیر پر بیٹھتے ہوئے نرمی سے پوچھا تھا

"ک کچھ نہیں بھائی...!!"

اس نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائی تھی ورنہ تو اس کے ہونٹ جیسے ہنسنا ہی بھول گئے تھے

اشعر اسے نوٹ کر رہا تھا جب سے آئی تھی یشفہ کہ ہی ساتھ ساتھ تھی اسٹیج پر بھی صرف ایک دفعہ ہی گئی ہوگی رسم کرنے ورنہ تو وہ دونوں الگ تھلگ ہی تھیں..

اور پھر ریاض بھی تو سفید کرتا شلوار میں شہزادوں کی طرح سے مغرور بنے اسٹیج کے آس پاس ہی منڈلا رہا تھا مجال ہے جو وہ ایک سیکنڈ کے لئے بھی منظر سے اوجھل ہو جائے ..

"یہاں کیوں ایسے بیٹھی ہو تمہاری فرینڈز کی مہندی ہے انجوائے کرو بیٹا...!!"

بہن سے بات کرتے ہوئے تو اس کے لہجے میں مٹھاس ہی ہوتی تھی

"مجھے بابا اور بی جان کی یاد آرہی ہے گھر جا کر انھیں فون کروں گی...!!"

## Urdu Classic Material

آنکھ کے کنارے پر اٹکا موتی اس نے انگلی کی پور سے صاف کرتے ہوئے بھیکے لہجے میں کہا  
تھا

"ابھی بات کر لو اگر کرنا چاہو تو واپسی تو پتا نہیں کب تک ہو...!!"

اشعر نے کہتے ہوئے خود ہی اپنا فون نکال کر نمبر ڈائل کر کے اس کی سمت بڑھایا تھا..!

احمد...!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زر نور نے ہلکا سا ہٹکا دیتے ہوئے اسے متوجہ کیا تھا

"جی جان احمد...!!"

اس نے بھی جواباً سرگوشی کی تھی..

وہ دونوں ہی اسٹیج پر قریب قریب بیٹھے تھے حیدر مووی میسنز والوں کے ساتھ ان کا فوٹو  
شٹ کروا رہا تھا

"ڈانس کرو گے میرے ساتھ؟...!!"

## Urdu Classic Material

"ہیں..؟؟!!"

زر نور کی عجیب ہی فرمائش پر احمد

نے حیرت سے اسے دیکھا تھا

یہ فرمائش کم از کم احمد کے لئے تو عجیب ہی تھی

"اس میں اتنا چوکنے والی کیا بات ہے؟ سب کرتے ہیں اشعر اور حارث نے بھی تو کیا تھا

www.classicurdumaterial.com!!!..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ اتنی آہستہ آواز میں کہ رہی تھی کے بامشکل ہی اس کی آواز احمد تک پہنچ رہی تھی

"لیکن مجھے ڈانس کہاں آتا ہے نور؟!!.."

اس نے ایک اور وجہ بتائی..

"اتنے معصوم بھی نہیں ہو تم اٹلی میں رہے ہو ساری زندگی کپل ڈانس کا تو پتا ہی ہوگا

!!!.."

"اب ڈانس کرنے اور اٹلی میں رہنے میں کیا چیز مشترک ہے؟؟.."

## Urdu Classic Material

"اور یہ بار بار اٹلی کو بیچ میں کیوں لے آتے ہیں...؟؟!!"

"اب ضروری تو نہیں کے کوئی انسان ساری زندگی اگر غیر ملک میں رہا ہو تو اسی کے رنگ

ڈھنگ میں ڈھلا ہو...!!!"

اس بات کو دوستوں کو سمجھانے میں جتنی مشکل درپیش آتی ہے اتنی بیوی کو سمجھانے میں نہیں آتی کیوں کے آپ اسے سمجھانے کی کوشش ہی نہیں کرتے..

کے اس نے ماننا تو ہے نہیں پھر کیوں کوشش کر کے انرجی ویسٹ کریں..  
اور کچھ دیر میں وہ دونوں ڈانس فلور پر موجود تھے اور واقعی میں زرنور کے مطابق وہ اتنا معصوم بھی نہیں تھا جو کیل ڈانس نہ جانتا ہو..

پورے ہال کی لائٹس آف تھی صرف سپاٹ لائٹس ان دونوں پر فوکس تھی..

جتنے پاس ہیں خوشبو کے سانس کے

جتنے پاس ہونٹوں کے سرگم

جیسے ساتھ ہیں کروٹ یاد کے



## Urdu Classic Material

جیسے ساتھ بانہوں کے سنگم

جتنے پاس پاس خوابوں کی نظر

اتنے پاس تو رہنا ہم سفر...

تیرے ہاتھ میں، میرا ہاتھ ہو

ساری جنتیں میرے ساتھ ہوں..

تو جو پاس ہو پھر کیا یہ جہاں..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تیرے پیار میں ہو جاؤں فنا..!!!"

"کبھی دلہن بھی خود سے ڈانس کرنے کی فرمائش کرتی ہے؟؟...!!!"

احمد نے آہستہ سے اس کے کان میں سرگوشی کے سے انداز میں پوچھا

"جب دولہا خود سے آفر نہیں کرے گا تو ناچار دلہن کو ہی پوچھنا پڑے گا..؟؟!!!"

اس نے خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ سپاٹ لائٹ میں چمکتے احمد کے چہرے کو دیکھتے

ہوئے پوچھا..

## Urdu Classic Material

"مطلب کے مجھے پوچھنا چاہیے تھا؟؟...!!!"

اس کا انداز بھی محفوظ سا تھا

"بلکل...!!!"

"چلو نیکسٹ ٹائم پوچھ لوں گا...!!!"

"تم نے مزید کتنی شادیاں کرنی ہے احمد؟؟...!!!"

وہ بے ساختہ ہنستے ہوئے پوچھ رہی تھی

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"تعداد کا تو پتا نہیں لیکن جتنی دفعہ بھی کروں گا تم سے ہی کروں گا.. یہ خانزادہ کا وعدہ ہے

"!!!"

احمد نے محبت سے کہتے ہوئے زر نور گلے لگایا تھا..

پورا ہال سیٹیوں اور تالیوں کی آواز سے گونج رہا تھا..

ریاض کی بے چینی بھی حد سے سوا تھی احمد اور نور کو ڈانس کرتے دیکھا تھا وہاں سے اٹھ کر

ہال سے باہر ہی آگیا کہ کہیں ان کی خوشیوں کو میری نظر ہی نہ لگ جائے ..

## Urdu Classic Material

کھلی ہوا میں وہ گہری گہری سانس لے کر خود کو پر سکون کر رہا تھا لیکن بس تھوڑی سی دور  
کچے سیب کے رنگ کے سٹائلش سے سوٹ میں ملبوس سرپردو پٹہ لئے کھڑی اس لڑکی پر  
ریاض کو گمان سا گزرا تھا..

جبکہ "اللہ حافظ" کہہ کر فون کان سے ہٹا کر آف کرتے فاریہ نے ٹشو سے اپنی نم آنکھوں کو  
رگڑا تھا جس کے باعث اس کا جل ہلکا سا پھیل گیا تھا

اندر جانے کے لئے جیسے ہی مڑی سامنے کھڑے ریاض کو دیکھ کر بری طرح چونکی تھی..

جو سپاٹ چہرے کے ساتھ قدم بڑھاتے اس کی سمت آ رہا تھا..

فاریہ کے چہرے پر ڈر و خوف صاف چھلکنے لگا تھا.

یہ مجھے چین کیوں نہیں پڑتا

ایک ہی شخص تھا زمانے میں کیا؟

"السلام علیکم رباب آنٹی.. ریاض گھر پر ہے کیا؟ کافی دیر سے کال ملا رہا ہوں میں اسے

لیکن ریسو ہی نہیں کر رہا ہے..!!"

## Urdu Classic Material

فون کان سے لگائے وہ کھڑکی سے باہر اپنے ہرے بھرے لان کو دیکھ رہا تھا

...

"وعلیکم السلام احمد بیٹا.. میں تو خود اس کا نمبر ڈائل کر رہی تھی لیکن کوئی رسپونس نہیں ملا

مجھے لگا وہ آپ لوگوں کے ساتھ ہو گا...!!"

رباب ہاشم نے حیرت سے جواب دیا تھا..

"گھر پر بھی نہیں ہے؟...!!"

اب احمد کو تشویش ہونے لگی تھی رات کے دس بج رہے تھے ایسے میں وہ جا کہاں سکتا تھا

اوپر سے اس کا فون بھی بند جا رہا تھا..

"آپ فکر نہ کریں آنٹی جیسے ہی میرا رابطہ ہوتا ہے اس سے میں کہ دوں گا وہ کال کر لے گا

آپ کو...!!"

"احمد.. کیا تم لوگوں کے بیچ کوئی جھگڑا وغیرہ ہوا ہے؟؟..!!"

وہ ان کی بات پر ٹھٹھکا تھا..

## Urdu Classic Material

"نہیں تو آنٹی.. ہمارے بیچ تو سب نارمل ہے..!!"

اس نے جلدی سے سمجھل کر کہا تھا..

"پتا نہیں لیکن ریاض کا بی ہیویر تھوڑا عجیب لگا مجھے نہ ٹھیک سے بات کر رہا ہے نہ کوئی جواب دے رہا ہے صبح سے اس نے کچھ کھایا بھی نہیں مجھے کافی ٹینشن ہو رہی ہے اس کی...!!"

ان کے انداز میں ازلی ماؤں والی فکر تھی..

"میں کوشش کرتا ہوں اس سے رابطہ کرنے کی آپ پلیز ٹینس نہ ہو..!!"

"ٹھیک ہے بیٹا اللہ حافظ..!!"

"اللہ حافظ آنٹی..!!"

فون بند کئے وہ صرف اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ آخر کو جا کہاں سکتا ہے..  
زہن میں ایک دم ہی جھماکا ہوا تھا جلدی سے اپنی جیکٹ اور ٹیبل پر گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے وہ اپنے کمرے سے نکلا تھا..



## Urdu Classic Material

تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے وہ خانزادہ انڈسٹریز کی عمارت میں داخل ہوا..

رات کے ساڑھے دس بج رہے تھے آفس تو پانچ بجے ہی بند ہو جاتا تھا اس وقت بھی پورا اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا..

اس نے سیکورٹی گاڑد سے کہہ کر ساری لائٹس آن کروائیں اور بھاری قدموں سے چلتے اس کمرے کے بند دروازے کے سامنے رکا..

ناب گھما کر دروازہ دکھیلے ہوئے وہ اندر آیا تھا جیسی بے ساختہ اسے کھانسی کا ٹیک ہوا تھا کیوں کے پورا کمرہ سگریٹ کے دھوئیں سے بھرا ہوا تھا..

ہاتھ سے دھواں پیچھے کرتے ہوئے اس نے بامشکل سوئچ بورڈ ٹٹول کر لائٹس آن کی تھی

..

راکنگ چیئر پر سر کرسی کی پشت سے ٹکائے آنکھیں موندیں اس وجود نے تیز روشنی کے باعث بے ساختہ اپنی آنکھوں پر بازو رکھا تھا..

دوسرے ہاتھ میں دبی سگریٹ ہنوز جل رہی تھی..

اور جل تو اس کا دل بھی رہا تھا..

## Urdu Classic Material

احمد کی نظر ٹیل پر پڑی کانچ کی ایش ٹرے پر پڑی جو سگریٹ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے بھری پڑی تھی..

وہ تاسف سے اسے دیکھ کر رہ گیا..

پھر کرسی گھسیٹ کر اس کے برابر میں رکھ کر بیٹھتے ہوئے نرمی سے اسے مخاطب کیا تھا..

"ریاض...!!"

احمد نے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا تھا..

support@classicurdumaterial.com

"اوئے ریاض.. کیا بات بھی نہیں کرے گا اب؟...!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میرا دماغ کام نہیں کر رہا ابھی...!!"

اس نے بغیر بازو ہٹائے جواب دیا تھا..

"جو چیز تیرے پاس ہے ہی نہیں وہ کام کیسے کرے گی؟؟...!!"

احمد کے سکون سے کہنے پر اس نے تمللا کر اسے گھورا تھا..

"تم لوگ کیوں مجھے پاگل ثابت کرنے پر تل گئے ہو؟؟...!!"

## Urdu Classic Material

وہ بازو ہٹا کر سیدھا ہو بیٹھا..

آنکھیں بے تحاشا سرخ ہو رہی تھیں اس کی..

"جو تیری حرکتیں ہے نہ اس پر تو تجھے یہی خطاب مل سکتا ہے..!!"

"ایسا کیا کر دیا میں نے جو سب پیچھے پڑ گئے ہو ہاتھ دھو کر..!!"

تڑخ کر کہتے ہوئے اس نے سگریٹ کا ایک گہرا کش لیا تھا..

اور یہ تو احمد اچھے سے جانتا تھا کہ وہ کتنا لر جک رہتا تھا سموکنگ سے..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اسے ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا اس کا دھواں اور سمیل

بار بار اسے اور حیدر کو سرزنش بھی کرتا رہتا تھا اس پر..

جو کبھی سگریٹ کو ہاتھ بھی نہیں لگاتا تھا آج اس حد تک اس نے سموکنگ کی کے پورا کمرہ

دھوئیں سے بھر گیا..

اس کے ہونٹ سیاہ پڑ چکے تھے..

## Urdu Classic Material

چہرے کی شادابی بھی ماند پڑ چکی تھی پتا نہیں کتنی دیر سے وہ کمرے میں ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا تھا..

"محبت کرنا اگر جرم ہے تو کیا صرف مجھ پر ہی فرد جرم عائد ہوتی ہے؟ اور اشعر آفریدی کا کیا؟ کیا اس نے اپنی پسند سے شادی نہیں کی تھی؟ کیا اس کے سیل فون میں لائبرہ کی تصویریں نہیں تھیں.. خود جو کرے وہ ٹھیک وہیں کام ریاض چوہدری کرے تو گناہ.. واٹ دا ہیل یار..!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
وہ سخت تپا بیٹھا تھا

تیز لہجے میں کہتے ہوئے وہ ساتھ ہی سگریٹ کے گھرے کش لے رہا تھا..

احمد کو بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا اسے اس طرح سے سموکنگ کرتے دیکھ..

ایک ذرا سی غلط فہمی اس طرح بھی زندگی بھی اثر انداز ہو سکتی ہے کیا..

"ریاض بات سن..!!"

وہ جو دوسری سگریٹ سلگانے لگا تھا احمد نے نرمی سے اسے کہتے ہوئے اس کے ہاتھ سے

لاسٹر اور سگریٹ کا پیکٹ لیا تھا..

## Urdu Classic Material

"محبت کرنا بری بات نہیں ہے ہاں لیکن کسی رشتے کے بغیر کسی کی تصویریں اپنے موبائل فون میں ڈال کر رکھنا یہ غلط ہے اور خاص کر کسی لڑکی کی..

لیکن تو نے یہ غلط حرکت کی اوپر سے اپنے دوست کی بہن اور ایک پٹھان فیملی سے بلونگ کرنے والی لڑکی کی تصویریں سیو کر کے رکھنا تو بہت ہی غلط ہے اس پر تو کسی کا بھی دماغ گھوم سکتا ہے..

اشعر کاری ایکشن فطری تھا ایک تو اس کا خون جلدی کھول جاتا ہے اس قسم کی باتوں پر.. اس نے تجھ پر ہاتھ اٹھایا تو صرف اس وجہ سے کہ وہ تجھ سے ایسی حرکت کی توقع نہیں رکھتا تھا تم دونوں کافی قریب ہو ایک دوسرے سے اچھے سے ایک دوسرے کی پسند و نہ پسند کو جانتے ہو سمجھتے ہو.. اور اشعر کے نزدیک تو تیرا کریکٹر بہت ہی مہذب لڑکے کا تھا اس وجہ سے اسے زیادہ شک لگا کہ یہ انسان تو کسی لڑکی کو دیکھتا ہی نہیں اور کہاں میری بے خبری میں میری بہن کی تصویریں اپنے موبائل میں ڈال رکھی ہیں وہ بھی خفیہ فولڈر میں.. اگر تیری جگہ کوئی اور ہوتا تو آئم شیور اتنا شدید ری ایکشن نہیں ہوتا اس کا...!!"



## Urdu Classic Material

"میں ایسا نہیں تھا احمد.. تو جانتا ہے مجھے لیکن.. کیا کروں میں مجبور ہوں اپنے دل کے ہاتھوں.. مجھے چین نہیں تھوڑا سا بھی جیسے ہی آنکھیں بند کرتا ہوں اسی کا چہرہ نظر آتا ہے بار بار اس کا خیال جھٹکنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن.. میں بے بس ہوں بہت نہیں بھلایا جاتا مجھ سے.. میں بھول ہی نہیں سکتا اسے.. میری غلطی نہیں ہے جو میں اس سے محبت کر بیٹھا ہوں.. مجھے اختیار ہی کب تھا اپنے دل پر.. یہ جو بھی ہو امیری بے خبری میں ہوا..

لیکن اب میں محبت کرتا ہوں اس سے شدید محبت اس سے دست بردار ہونے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا... صرف اس کی وجہ سے مجھے کسی چیز کا ہوش نہیں الجھ کر رہ گئی ہے میری شخصیت لیکن سکون ساملتا ہے مجھے صرف اس کا نام ہی ایک دفعہ اپنے ہونٹوں سے لے لوں تو اور اشعر آفریدی... اسے لگتا ہے میں فلرٹی ہوں.. اس نے مجھے کہاں کس لڑکی کے پیچھے بھاگتا دیکھ لیا احمد؟...!!"

دونوں ہاتھوں میں سر گرائے وہ دکھ سے زخمی لہجے میں کہے جا رہا تھا..

آج پہلی دفعہ اس نے کسی کے سامنے اپنا دل کھول رکھ دیا تھا..

اس کی بے قراری سے احمد انجان نہیں تھا کبھی وہ اس کی ذات کا حصہ بھی رہ چکی تھی..

## Urdu Classic Material

"پریشان نہ ہو یا ر.. سب ٹھیک ہو جائے گا مان جائے گا اشعر بس وقتی غصہ ہے  
اس کے بعد ....!!!"

"مجھے فرق نہیں پڑتا اب اس کے ماننے یا نمانے سے.. اس کے نزدیک تو میں ایک فلرٹی  
ہوں نہ تو بس ٹھیک ہے.. جتنی حفاظت کر سکتا ہے کر لے اپنی بہن کی.. اس کے سامنے  
اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا...!!!"

اس نے درشتی سے احمد کی بات کاٹ کر کہا تھا..

"یہی چیز ریاض صاحب.. یہی چیز غلط ہے یہ کوئی طریقہ نہیں ہوتا کسے سے اس کی بہن کا  
ہاتھ مانگنے کا.. اس طرح سے تو اتوان دونوں کو خود سے بدظن کر دیا اور بلا فرض اگر تو  
زبردستی ہی سہی اس سے شادی کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو کیا وہ دل سے قبول کرے  
گی تجھے؟.. کبھی نہیں ریاض.. محبت کا مطلب حاصل کرنا نہیں ہوتا..

اگر محبت کر ہی لی ہے تو اس کا مطلب بھی سمجھ اس کا احترام بھی کر.. اور یہاں مجھے تو ہی  
غلط لگ رہا ہے.. تجھے معافی مانگ لینی چاہیے اشعر سے معاملہ اس کی بہن کا ہے اور وہ خود  
کتنی ازیت میں ہو گی تیری حرکت سے تجھے اندازہ بھی نہیں اس کا.. اور اگر معافی نہیں

## Urdu Classic Material

مانگنا چاہتا تو ایٹ لسٹ اپنے برتاؤ میں تھوڑی نرمی تو لے کر آپنی غلطی کو توبہ مان.. جھک جانے سے کوئی بڑا چھوٹا نہیں ہوتا لیکن اپنی غلطی ایکسپٹ کرنے اور معافی مانگ لینے سے تیرا درجہ ضرور بلند ہو سکتا ہے اشعر کی نظروں میں بھی اور اس کی بہن کے لئے بھی ... سمجھ رہا ہے نہ میری بات؟...!!"

"میں اپنے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھا ہوں.. مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا کچھ دکھائی نہیں دیتا سوائے اس کے...!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
جواس کے روم روم میں اتر آئی تھی..

"تجھے ایک بھر پور نیند کی ضرورت ہے.. آج آرام سے سو جا کل بات کریں گے اس پر میں تیرے ساتھ بس اتنا ہی دماغ کھپا سکتا تھا...!!"

"تو تو اچھے سے سمجھ رہا ہو گا میری فیملنگز آخر کو تو نے بھی تو محبت کی ہے...!!"

"بلکل.. میں نے بھی محبت کی ہے لیکن تیری طرح اسے سر پر سوار نہیں کیا...!!"

"ہنہ.. اگر ہوتا نہ زرنور کا بھی کوئی بڑا بھائی پھر پوچھتا میں...!!"

## Urdu Classic Material

وہ سر جٹک کر بولا تھا۔

اگر اشعر نے زیادتی کی تھی تو ریاض کاری ایکشن بھی ٹھیک نہیں تھا غلطی اگر تھی تو دونوں طرف سے تھی اور یہ ایسا مسئلہ بھی نہیں تھا کہ جس کوئی حل نہ ہو...

پورا ہفتہ ہو گیا تھا لیکن ان دونوں نے بات کرنا تو درکنار ایک دوسرے کی شکل بھی نہیں دیکھی تھی۔

سب نے ہی اپنے اپنے طور پر سمجھا بجھا کر دیکھ لیا تھا لیکن کوئی بھی کچھ سمجھنے کو تیار ہی نہ تھا نہ جانے کتنی ہی پرانی دوستی تھی کتنا ہی گہرا رشتہ ان کے درمیان تھا ایسا نہیں تھا کہ ان کی کسی بات پر کبھی ان بن نہ ہوئی ہوئی کبھی کوئی اختلاف نہ ہوا ہو بہت دفعہ ایسا ہو چکا تھا لیکن اتنی لمبی ناراضگی شاید ہی کبھی رہی ہو دونوں کے درمیان..

چاہتے تو ایک دوسرے سے معافی مانگ کر اس مسئلے کو ختم کر دیتے لیکن دونوں ہی اپنی آنا کے سامنے سر جھکانے پر راضی نہ تھے حالانکہ دوستی جیسے رشتے میں تو انا کا تو کوئی عمل دخل ہی نہیں ہوتا یہ تو ایک انمول رشتہ ہوتا ہے جو کسی بھی غرض سے پاک ہوتا ہے ..

## Urdu Classic Material

دونوں ہی جانتے تھے کہ اگر غلطی اس کی ہے تو میری بھی ہے.. لیکن اب جھکے کون

!!...؟

خوبصورت سے اسٹیج پر احمد کے ساتھ شہزادیوں کی طرح بیٹھی مہندی کے غرارہ سوٹ  
میں وہ بے حد حسین لگ رہی تھی..

یقین تھا کہ آتا ہی نہیں تھا کہ آنکھوں دیکھا وہ حال سب سچ تھا وہ کوئی خواب نہیں دیکھ  
رہی تھی..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
احمد ہمیشہ کے لئے اس کا ہونے والا تھا..

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
وہ بار بار اپنے ہاتھوں میں لگی اس کے نام کی مہندی کو دیکھ تھی تھی..

جس کا رنگ بے حد گہرا آیا تھا...

آج مہندی کی رسم تھی کل رخصتی ہو جانی تھی اس نے اپنا گھر چھوڑ کر احمد کے گھر کو  
مہکانے چلے جانا تھا ہمیشہ کے لئے..

یہی سوچ سوچ کر آنکھیں بھی بار بار بھر آ رہی تھی



## Urdu Classic Material

منابل کے ٹھکانے پر وہ اس کے خیال سے چونکی تھی..

منابل اور حارث دو ہفتوں کے ٹور پر گئے تھے لیکن احمد کے ارجنٹ میں شادی کی ڈیٹ  
فکس کروانے پر انھیں ایک ہفتے میں ہی واپس آنا پڑا تھا..

کافی شارٹ نوٹس پر ساری اینجمنس کی گئی تھی

دونوں ہی زور و شور سے ان کی شادی کی تیاریوں میں بھرپور شرکت کر رہے تھے..

منابل تو کافی نکھر گئی تھی حارث کی سنگت میں جتنی پیاری وہ جانے سے پہلے تھی واپس  
آنے کے بعد اور بھی خوبصورت ہو گئی تھی...

"اہم اہم.. تم تو ابھی سے اس کے خیالوں میں کھو گئی.. صبر کر جاؤ کل فائنلی ہو رہی ہے  
تمہاری رخصتی..!!"

منابل نے اسے مہرندی لگاتے ہوئے شرارت سے کہا تو وہ جھینپ گئی..

احمد ان لوگوں کے پاس جا چکا تھا اس وقت دونوں اکیلی بیٹھی تھیں..

## Urdu Classic Material

ان ک بعد تیمور اور انوشے کی رسم بھی کی جانی تھی..

نازولید کے اصرار پر انوشے کی رخصتی بھی ساتھ ہی کی جا رہی تھی...

زار بخاری تو بار بار اپنی نم ہوتی آنکھوں کو پونچھ رہی تھیں کے ایک ساتھ دو بیٹیوں کو رخصت کر رہی تھیں..

اور اتنے تھوڑے سے عرصے میں ہی انوشے انھیں اپنی بیٹیوں کی طرح ہی عزیز ہو گئی تھی وہ تو برملا کہتی تھیں کے انوشے میری تیسری بیٹی ہے بس خدا نے کافی دیر سے ملا یا مجھے اس سے.. لیکن چلو جو ہوتا ہے بہتر ہوتا ہے..

ان کے لئے تو وہ ایک گھر کے فرد کی ہی حیثیت رکھتی تھی.

وہ سلگتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جو حیدر کی کسی بات پر ہنس رہا تھا..

اشعر کو یاد نہیں تھا کے کتنے دنوں بعد اس نے ریاض کی شکل دیکھی تھی..

وہ دونوں جو دن میں کتنی ہی بار فون پر بات کرنے کے ساتھ تین چار ملاقات کر لیا کرتے تھے اتنے دنوں سے ایک دوسرے کو دیکھ بھی نہیں پارہے تھے..

## Urdu Classic Material

اشعر کا بار یہاں دل چاہتا تھا کہ ایک دفعہ اسے جا کر گلے لگالے سارے گلے شکوے بھول

جائے .. لیکن ہر بار وہ سختی سے اپنے دل کی آواز کو دبا رہا تھا

اور اس نے کون سا آکر سلام کر کے حال احوال پوچھ لیا تھا..؟؟؟

ایسا بیگانہ بنا ہوا تھا کہ جیسے جانتا ہی نہ ہو..

اس کی نظر فاریہ پر پڑی تھی جو اسٹیج پر انوشے اور تیمور کو مہندی لگا رہی تھی..

وہ اسے آج کے فنکشن میں لانا نہیں چاہتا تھا صرف اس وجہ سے لانے پر مجبور ہوا کر کہیں

کوئی یہ نہ سمجھے کہ اشعر آفریدی ڈرتا ہے کسی سے..

اور وہ خود کون سا آنا چاہتی تھی؟..

کتنے ہی بہانے کتنے ہی عذر اس نے انوشے اور زرنور کے سامنے تراشے تھے لیکن دونوں

نے اس کی ایک نہ چلنے دی تھی..

اس سے حامی بھروا کر ہی دم لیا تھا لیکن جب سے آئی تھی صرف یشفہ کے ساتھ ساتھ ہی

تھی..

## Urdu Classic Material

اور ساری بات تویشفہ بھی جانتی تھی جیسی اسے اکیلا نہ چھوڑ رہی تھی..

نہ محسوس انداز میں سب کی توجہ اسی پر تھی خاص کر اشعر اور ریاض کی..

ایک کو اپنی بہن کی حفاظت درکار تھی تو دوسرے کو اپنے دل کی پیاس بجھانے سے مطلب تھا..

سوفٹ ڈرنک کا نازک سا گلاس ہاتھ میں پکڑے وہ اس کی برابر والی کرسی پر بیٹھی تھی..

"یہ ریاض بھائی مجھے تھوڑے پاگل سے لگتے ہیں..!!!"

اسنے سامنے ریاض کو پر سوچ نظروں سے دیکھتے ہوئے خود کلامی کے سے انداز میں کہا تھا..

"تمہیں آج پتا چلا..!!"

موبائل کے ساتھ مصروف حیدر نے لا پرواہی سے جواب دیا..

"تم سمجھے نہیں حیدر.. وہ دونوں کس قدر کلوز فرینڈز ہیں اور ایک چھوٹی سی بات پر ایک

ہفتے سے ایک دوسرے سے ناراض بیٹھے ہیں کچھ بھی ہو لیکن دوستی سے بڑھ کر تو کوئی

## Urdu Classic Material

رشتہ نہیں ہوتا نہ لیکن ریاض بھائی.. انھیں تو اپنی محبت کے پیچھے اپنے دوست کا بھی خیال نہیں کیا ہو جانا اگر وہ معافی مانگ لیتے تو؟!!..

یشفہ کی بات پر حیدر کے کان کھڑے ہو گئے تھے پہلے اس نے تھوڑی دور احمد کے ساتھ بیٹھے ریاض کو دیکھا جو سر جھکائے دونو بازو سینے پر لپیٹے جانے کی کیا باتیں سن رہا تھا پھر دوبارہ اپنے برابر میں بیٹھی یشفہ کو دیکھا..

"پہلے تو مجھے یہ بتاؤ کہ تم اتنی سمجھداروں والی باتیں کیسے کر رہی ہو آج؟!!.."

حیدر نے مشکوک انداز میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھا..

"بی سیریس حیدر...!!"

یشفہ نے اسے ٹھکارتے ہوئے دانت پیس کر کہا..

"تمہارے لئے تو سیریس ہی ہوں بے بی ڈول...!!"

حیدر نے گہری نظروں سے اسے تکتے ہوئے دلفریبی سے کہا تھا..

"پھر سے کہنا...!!"



## Urdu Classic Material

یشفہ نے زور سے اپنی کہنی اس کے پیٹ میں ماری تھی..

"ہائے ظالم...!!!"

وہ مصنوعی کراہایا..

"ویسے میں تمہیں ڈیٹ پر لے جا کر یہی سب کہنے والا ہوں اب تم کیا ہر بات کے جواب

میں ایسے ہی اٹیک کرو گی مجھ پر...!!؟!"

"ہر بار نہیں کروں گی.. میں گن لے کر جاؤں گی ایک ہی دفعہ میں کام تمام کر دوں گی

تمہارا...!!!"

اس کے اطمینان سے کہنے پر وہ بے ساختہ ہنسا تھا..

"پھر تو میں مرنے کے بعد بھی فینس ہو جاؤں گا...!!!"

"کیسے...!!!"

اس نے نہ سمجھی سے پوچھا..

## Urdu Classic Material

"وہ ایسے کے.. نیوز پیپر میں خبر چھپے گی کے ایک عاشق کو اس کی محبوبہ نے صرف تھوڑا سا رومانس کرنے پر قتل کر دیا..!!!"

"اسے رومانس نہیں فلرٹ کہتے ہیں مسٹر ڈرامے باز...!!!"

بالوں کو جھٹک کر پیچھے کرتے ہوئے اس نے جس انداز میں کہا تھا وہ تو بس ضبط ہی کر کے رہ گیا تھا..

اس کی ادائیں چھریاں سی چلا دیتی تھیں دل پر..

"ویسے میں انتظار کر رہا تھا کب سے.. ابھی تک لڈو نہیں کھلائے تم نے..!!!"

حیدر نے مناہل اور حارث کی مہندی کا حوالہ دے کر سر سری سا پوچھا تھا..

اس نے بے ساختہ در آنے والی مسکراہٹ کو چھپایا تھا..

"کیا تمہیں اتنے پسند آئے تھے کے دوبارہ سے کھانا چاہتے ہو؟...!!!"

اس کا انداز معصوم سا تھا جب کے وہ خود کو سنجیدہ ظاہر کرنے کی پوری کوشش کر رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"اگر تم اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ گی تو ضرور کھالوں گا.. اور قسم سے پانی دو پانی دو کا شور بھی نہیں مچاؤں گا...!!!"

"ٹھیک ہے حیدر.. تم مجھے ڈیٹ پر لے جا کر چائے بسکٹ کھلاؤ گے نہ تو میں تب ہی بنا کر لے آؤں گی...!!!"

"میں نے اپنے دل پر لکھ لی ہے یہ ڈیٹ والی بات کے تم راضی ہو میرے ساتھ جانے پر اب مکرمت جانا...!!!"

"کبھی نہیں لیکن اگر تم نے وہاں جا کر مجھے پرپوز کیا تو پھر تمہارے زندہ رہنے کی کوئی گارنٹی نہیں...!!!"

"کیوں تم کیا میرے قتل کا پروگرام بنا کر بیٹھی ہو؟...!!!"

"ارادہ تو یہی ہے اب دیکھتے ہیں تمہاری قسمت کتنی اچھی ہے...!!!"

اس نے مسکراتے ہوئے بارہ راست اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا لیکن اچانک ہی اس کی مسکراہٹ سمٹی تھی..

حیدر کی آنکھوں میں وہ اپنا عکس صاف دیکھ سکتی تھی..

## Urdu Classic Material

وہ جانتی تھی حیدر کی نظریں اس کے لئے بدل چکی ہیں اب وہ کسی اور ہی نظر سے اسے دیکھتا ہے..

لیکن یہ تو اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ اس کی فیلنگز بھی کبھی بدل سکتی ہیں وہ بھی حیدر کے لئے....

وہ جانتی تھی حیدر کی نظریں اس کے لئے بدل چکی ہیں اب وہ کسی اور ہی نظر سے اسے دیکھتا ہے..

لیکن یہ تو اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ اس کی فیلنگز بھی کبھی بدل سکتی ہیں وہ بھی حیدر کے لئے....؟؟

"کیا ہوا کہ ہر کھو گئیں؟!!"

حیدر نے اس کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ فوراً ہی چونک کر حال میں لوٹی جہاں وہ ابھی بھی اسی کی جانب متوجہ تھا..

وہ گم سم انداز میں اسے دیکھے گئی..

"کیا بہت زیادہ نشیلی ہیں میری آنکھیں؟؟ جو ایسے ڈوب گئی ہو...!!"

## Urdu Classic Material

حیدر نے شرارت سے اس سے پوچھا تھا

یشفہ نے فوراً ہی خود کو سنبھالا تھا

"نشلی تو نہیں لیکن خاصی بے لگام ہیں انہیں قابو میں رکھو تو بہتر ہے...!!!"

وہ پھر سے پہلی والی یشفہ بن گئی تھی

"نظریں بھی کوئی قابو میں رکھنے والی چیز ہیں کیا؟؟...!!!"

اس کا جواب بھی برجستہ تھا

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"رکھنی چاہیے.. فائدے میں رہو گے...!!!"

وہ ہلکا سا مسکرائی تھی

"فائدے اور نقصان کی فکر کسے ہے اب؟؟ اور جب دل ہی قابو میں نہ ہو تو نظروں پر

پہرے بٹھا کر کیا کرے انسان؟؟...!!!"

حیدر نے خاصے گہرے انداز میں کہا تھا یشفہ نے ایک ابرو اٹھا کر اسے تنقیدی نظروں سے

دیکھا تھا



## Urdu Classic Material

"ایک بات کہوں میں بلکل سچ؟؟!!..!"

اس نے توقف سے حیدر سے پوچھا تھا

"جھوٹ بھی بولو گی تو مجھے سچ ہی لگے گا!!..!"

"یہی چیز.. اسی کے بارے میں کہنے والی تھی میں.. بہت برے لگتے ہو اس قسم کی باتیں

کرتے ہوئے!!..!"

"اہاں.. کس قسم کی؟؟!!..!"

حیدر نے دلچسپی سے پوچھا

"یہی پیار محبت دل وغیرہ کی!!..!"

وہ اپنے انداز کو سرسری سا بنانے کی کوشش کر رہی تھی

"اے عشقیہ گفتگو کہتے ہیں میڈم.. جو دو محبت کرنے والوں کے درمیان کی جاتی ہے

!!..!"

اس نے جیسے یشفہ کی معلومات میں اضافہ کیا تھا جبکہ وہ استہزایہ سا ہنسی تھی

## Urdu Classic Material

"اگر ایسا ہے تو پھر یہ باتیں ہمارے بچ کیوں ہو رہی ہیں؟؟.. میں تو نہ تم سے محبت کرتی ہوں اور نہ ہی عشق...!!!"

اپنے دل کی آواز کو دباتے ہوئے اس نے بناوٹی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا تھا  
لیکن حیدر کی محفوظ سی انوکھی سی مسکراہٹ سے لگ رہا تھا جیسے وہ سب سمجھ رہا تھا کہ یشفہ کے اندر کیا چل رہا ہے..

"اس پر ڈیٹیل میں بات ہو سکتی ہیں کسی دن فرصت میں کریں گے...!!!"  
"مرضی تمہاری...!!!"

اس نے اپنے شانے اچکا دئے تھے

"اس قدر بورنگ مہندی آج سے پہلے کبھی اٹینڈ نہیں کی میں نے...!!!"

ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھے ریاض نے بیزاری سے ان کو مخاطب کر کے کہا تھا..

"نہیں تو کیا تجھے اپنے "سالے" کے ساتھ ڈسکو ڈانس کر کے چار چاند لگانے ہیں؟...!!!"

تیمور نے طنز سے اس سے پوچھا تھا

## Urdu Classic Material

"سالے کے ساتھ کیوں؟.. اس کی بہن کے ساتھ کیوں نہیں؟!!.."

ریاض نے سنجیدگی سے پوچھا تھا

"اتناسب ہونے کے بعد بھی تجھے اس کی بہن کے ساتھ ڈانس کرنا ہے؟!!.."

حارث نے حیرت سے اسے دیکھا جس کے چہرے پر کسی فکر کسی پریشانی کے کوئی آثار ہی نہیں تھے جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو..

"ہاں.. وہ بھی اکیلے میں..!!.."

اس کے آنکھ میچ کر کہنے پر حارث اور تیمور کے درمیان خاموش نظروں کا تبادلہ ہوا تھا..

پھر حارث نے گہری سانس لیتے ہوئے ٹیبل پر ڈنر کے لئے رکھی گئی کانچ کی بھاری سی پلیٹ اٹھا کر اس کے سر میں ماری تھی..

"اترا عشق کا بھوت؟؟!!.."

"آہہ..!!.."

وہ کراہ اٹھا..

## Urdu Classic Material

"کیا کر رہا ہے پاگل آدمی؟ سر پھاڑے گا کیا میرا؟؟!!..!"

وہ سر پکڑے اسے گھور کر بولا..

"جس قسم کی تیری حرکتیں ہیں تیرا سر پھاڑ ہی دینا چاہے..!!!"

تیمور نے بھی ٹھنڈے انداز میں کہا تھا

لیکن ریاض کو جانے کس بات پر تپ چڑھ چکی تھی وہ فوراً سیدھا ہو کر بیٹھا..

"بات سنو میری.. یہ حادثہ اور وہ کمینہ سوری میرا ہونے والا سالہا (اشعر) اپنی مرض و

منشا سے پسند کی شادی کر چکے ہیں.. اور تو یعنی کے تیمور اور وہ احمد جو میرے سالے کے

پاس کھڑا جانے کو نسے جنتز منتر پڑھ کر اس کو قابو کرنے کی کوشش کر رہا ہے (اس کا اشارہ

احمد اور اشعر کی طرف تھا جو ڈانس فلور کے تھوڑا آگے کھڑے کچھ ڈسکس کر رہے تھے

لیکن زیادہ احمد ہی بول رہا تھا) تم دونوں کی بھی دو دن بعد شادی ہو جانی ہے اور جہاں تک

میں جانتا ہوں تمہاری بھی لمبی عمر جی ہے اور رہی بات حیدر صاحب کی تو وہ ابھی اپنی

محبوبہ کو شیشے میں اتارنے کی پوری کوشش کرتے نظر آ رہے ہیں.. اب میرا سوال یہ ہے

کے مجھ سے کس قسم کی دشمنی نکال رہے ہو؟؟ اتنے پابندیاں کس خوشی میں لگائی جا رہی

## Urdu Classic Material

ہیں..؟ جب تم سب پسند کی شادی کر رہے ہو تو مجھ پر کیوں جرم کی دفعہ نافذ کر رہے ہو

"!!...؟"

وہ تلخ انداز میں کہہ رہا تھا

"کوئی پابندی نہیں لگائی جا رہی چوہدری صاحب اگر ہماری شادیاں اتنے سکون سے ہو

رہیں ہیں تو تیری بھی ہو جاتی اگر تو شرافت سے لڑکی کا ہاتھ مانگ لیتا..!!!"

اپنے عقب سے آنے والی آواز پر وہ فوراً پلٹا تھا جہاں احمد کائی کلر کے کڑھائی والی کرتے

میں بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا

آستینیں فولڈ تھی جبھی چوڑی کلائی پر بندھا مہندی کی رسم والا کنگنا صاف نظر آ رہا تھا..

"مانگا تھا میں نے ہاتھ.. لیکن بدلے میں اس نے اپنا ہاتھ دے دیا وہ بھی میرے چہرے پر

"!!..."

سر جھٹک کر اس نے ناراضگی سے کہا تھا

"جس طرح سے تو نے مانگا تھا اس میں تو تجھے دس بارہ مکے تھپڑ مزید ملنے چاہیے تھے

"!!..."



## Urdu Classic Material

تیمور نے پھر طنز سے کہا

"ہاں ہاں میرے ہی پیچھے پڑ جاؤ سب.. میری ہی غلطی ہے میں ہی برا ہوں بس.. تم سب  
تو نیک روحیں ہو نہ جنت کے باغوں میں گھومو گے..!!"

اس کا موڈ خراب ہو چکا تھا

"دیکھ ریاض تجھے بھائی کہتے ہیں اس لئے مخلصانہ مشورہ دے رہے ہیں معافی مانگنے میں

کوئی قباحت نہیں ہے بلکہ تیرا وقار بلند ہی ہو گا اشعر کی نظر میں..!!"

حارث نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے سمجھایا تھا

"اب یہ وقار کون ہے؟ اور میں کیوں بلند کرواؤں اسے؟..!!"

اس کے جھنجھلا کر پوچھنے پر حارث نے صبر کے گھونٹ بھرے تھے..

"یو نو واٹ ریاض.. تو اب تک سنگل کیوں ہے؟؟..!!"

"اپنی شرافت کی وجہ سے..!!"

اس نے دوبارہ کہا تھا

## Urdu Classic Material

"بس اسی شرافت کو گلے سے لگا کر اس کے پاس دفع ہو جا معافی مانگ لے اس سے ورنہ ہمارے بچے تجھ سے کہیں گے کہ "ریاض چاچو حد ہے محبوبہ کے بھائی کو نہیں پٹایا گیا آپ سے؟؟...!!!"

"حارث نے طنز سے کہتے ہوئے شرم دلانی چاہی تھی..

"ابے تو باپ بننے والا ہے؟؟ بتایا بھی نہیں...!!!"

ریاض حیرت سے اس سے پوچھنے لگا تھا

جہاں احمد اور تیمور نے مسکراہٹ دبائی تھی وہیں وہ بھی جھینپ گیا تھا

کچھ نہیں ہے ایسا کمینے...!!!"

"تو پھر وہ بچوں والا لیسن دینے کی کیا ضرورت تھی...!!!"

اس کے چہرے پر پھر بے زاری چھا گئی..

"کچھ نہیں ہو سکتا اس بیوقوف کا...!!!"

اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے حارث اپنی جگہ سے اٹھ کر اسٹیج کی جانب بڑھ گیا تھا

## Urdu Classic Material

"تیری کیارائے ہے میرے بارے میں تو بھی بتا دے...!!!"

ریاض نے ناراضگی سے تیمور کو مخاطب کیا تھا

"تجھ پر غور و فکر کرنے اور رائے دینے سے بہتر ہے کہ میں اپنی مہندی کے

فنکشن کو انجوائے کر لوں.. بھائی احمد یہ تیرے حوالے...!!!"

خشک انداز میں کہتے ہوئے وہ بھی حارث کے پیچھے جا چکا تھا..

"میں معافی نہیں مانگو گا پہلے ہی بتا رہا ہوں...!!!"

احمد کو اپنی جانب متوجہ ہوتے دیکھ اس نے پہلے ہی وارن کر دیا تھا..

"مطلب کے تجھے شادی نہیں کرنی اس کی بہن سے...!!!"

"یہ کہاں لکھا ہے احمد کے معافی مانگنا صرف مجھ پر ہی فرض ہے؟؟...!!!"

"فرض کی بات نہیں ہے غلطی جس کی ہوتی ہے معذرت بھی اسے ہی کرنی پڑتی ہے

"!!!"

"سارا قصور میرا تھا؟ اور وہ معصوم ہے؟ ہے نہ؟؟...!!!"

## Urdu Classic Material

اس کے لہجے میں طنز سا گھلا تھا

"قصور تیرا ہے کیوں کے تو نے غیر مزب بات کی اس کی بہن کے حوالے سے... تو ایکسیوز کر لے اگر وہ تجھے معاف کر کے اپنی بہن کا ہاتھ نہ دے تو کہنا ویسے دینا تو نہیں چاہیے کیوں کے جب بات غیرت پر آجائے تو سالوں پرانی دوستی پر بھی گرد کی چھاپ پڑ جاتی ہے جو مشکل سے ہی صاف ہوتی ہے...!!"

احمد اسے ہر طرح سے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

"تو میں نے کون سا اس کی غیرت پر ہاتھ ڈالا ہے؟؟!!"

وہ سلگ ہی تو اٹھا تھا

"ایک ہی بات ہے اور دیکھ ریاض جو میں تجھے کہ رہا ہوں وہ کرنا پڑے گا.. مجھے شادی کی کوئی جلدی نہیں تھی جہاں اتنا انتظار کیا تھا وہاں ایک ہفتہ اور کر لیتا لیکن تیری وجہ سے مجھے ارجنٹ میں یہ سب کرنا پڑا ورنہ بعد برات ہے اگر تم دونوں کے بیچ سب سیٹ نہیں ہوا تو میں تم دونوں کو ہی نہیں لے کر جاؤں گا اپنے ساتھ برات میں...!!"

احمد کے حتمی انداز پر وہ تلملا اٹھا تھا..

## Urdu Classic Material

"میری کیا غلطی ہے بھائی؟ سب میرے پیچھے ہی پڑے ہو اور جو اس نے کیا وہ کسی کو نظر نہیں آتا؟ میں نے تو صرف اپنی محبت کی پکس رکھی تھی سیل میں اگر بد قسمتی سے وہ اس کی بہن ہے تو میں کیا کروں؟؟.."

ایک تو بلا اجازت وہ میرے فون میں گھس گیا مجھ پر ہاتھ اٹھایا اتنی باتیں سنائی مجھے فلرٹی کہا اور تو اور میرا فون بھی توڑ دیا اتنی مشکل سے میں نے اس کی تصویریں محفوظ کی تھیں اب کہاں سے لاؤں گا دوبارہ؟؟..!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"ایک تھپڑ تو میں بھی لگا دوں گا تیرے.. بجائے اس سے معافی مانگنے کے تو

تصویروں کا رونا رو رہا ہے؟؟

اب بے وقوف آدمی معافی مانگ لے اس کے بھائی سے وہ شادی کروادے گا تیری پھر ساری زندگی اپنے سامنے بٹھا کر دیکھتے رہنا سے....!!!"

احمد کا بس نہ چلتا تھا کہ وہ کیسے بھی کر کے اپنی بات اس کے دماغ میں بٹھا دے..



## Urdu Classic Material

اور تجے ایسا کیوں لگتا ہے کہ وہ میرے معافی مانگتے ہی آسانی سے ہاتھ کی ہاتھ میرا نکاح  
پڑھو ادے گا؟؟!!

"کیوں کے وہ تیری طرح بے وقوف اور حد سے زیادہ ضدی نہیں ہے اسے خیال ہے اپنی  
برسوں پرانی دوستی کا اگر تو اسی دن کچھ گھنٹے بعد جا کر ہی معذرت کر لیتا تو بات اتنی بڑھتی  
ہی نہیں...!!!"

اور وہ ٹھیک کہ رہا تھا اشعر تو اسے دل سے معاف کرنے کو راضی تھا لیکن ایک دفعہ وہ  
معذرت تو کرے اپنی شرمندگی کا احساس تو دلائے اپنی غلطی تو مانے...!!!"

ریاض نے فحظ اتنا ہی کہا تھا

"ابھی بھی سوچوں گا...!!!"

احمد کا دل کیا تھا اپنا سر پیٹ لے ایک چھوٹی سی بات اسے سمجھ میں آ ہی نہیں رہی تھی

"کیا ہو افاری؟؟!!"

## Urdu Classic Material

اشعر نے اس کے سامنے چمیر پر بیٹھتے ہوئے نرمی سے پوچھا تھا

"ک کچھ نہیں بھائی...!!"

اس نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائی تھی ورنہ تو اس کے ہونٹ جیسے ہنسنا ہی بھول گئے تھے

اشعر اسے نوٹ کر رہا تھا جب سے آئی تھی یشفہ کہ ہی ساتھ ساتھ تھی اسٹیج پر بھی صرف ایک دفعہ ہی گئی ہوگی رسم کرنے ورنہ تو وہ دونوں الگ تھلگ ہی تھیں..

اور پھر ریاض بھی تو سفید کرتا شلوار میں شہزادوں کی طرح سے مغرور بنے اسٹیج کے آس پاس ہی منڈلا رہا تھا مجال ہے جو وہ ایک سیکنڈ کے لئے بھی منظر سے اوجھل ہو جائے ..

"یہاں کیوں ایسے بیٹھی ہو تمہاری فرینڈز کی مہندی ہے انجوائے کرو بیٹا...!!"

بہن سے بات کرتے ہوئے تو اس کے لہجے میں مٹھاس ہی ہوتی تھی

"مجھے بابا اور بی جان کی یاد آرہی ہے گھر جا کر انھیں فون کروں گی...!!"

## Urdu Classic Material

آنکھ کے کنارے پر اٹکا موتی اس نے انگلی کی پور سے صاف کرتے ہوئے بھیکے لہجے میں کہا

تھا

"ابھی بات کر لو اگر کرنا چاہو تو واپسی تو پتا نہیں کب تک ہو...!!"

اشعر نے کہتے ہوئے خود ہی اپنا فون نکال کر نمبر ڈائل کر کے اس کی سمت بڑھایا تھا...!!

"احمد...!!"

زر نور نے ہلکا سا ٹھکادیتے ہوئے اسے متوجہ کیا تھا

"جی جان احمد...!!"

اس نے بھی جوابا سرگوشی کی تھی..

وہ دونوں ہی اسٹیج پر قریب قریب بیٹھے تھے حیدر مووی میمز والوں کے ساتھ ان کا فوٹو

شاٹ کروا رہا تھا

"ڈانس کرو گے میرے ساتھ؟...!!"

"ہیں...؟؟!!"

## Urdu Classic Material

زر نور کی عجیب ہی فرمائش پر احمد

نے حیرت سے اسے دیکھا تھا

یہ فرمائش کم از کم احمد کے لئے تو عجیب ہی تھی

"اس میں اتنا چونکنے والی کیا بات ہے؟ سب کرتے ہیں اشعر اور حارث نے بھی تو کیا تھا

!!!..

وہ اتنی آہستہ آواز میں کہ رہی تھی کے بامشکل ہی اس کی آواز احمد تک پہنچ رہی تھی

"لیکن مجھے ڈانس کہاں آتا ہے نور؟!!!.."

اس نے ایک اور وجہ بتائی..

"اتنے معصوم بھی نہیں ہو تم اٹلی میں رہے ہو ساری زندگی کپل ڈانس کا تو پتا ہی ہوگا

!!!..

"اب ڈانس کرنے اور اٹلی میں رہنے میں کیا چیز مشترک ہے؟؟.."

"اور یہ بار بار اٹلی کو بیچ میں کیوں لے آتے ہیں؟؟!!.."

## Urdu Classic Material

"اب ضروری تو نہیں کے کوئی انسان ساری زندگی اگر غیر ملک میں رہا ہو تو اسی کے رنگ  
ڈھنگ میں ڈھلا ہو...!!"

اس بات کو دوستوں کو سمجھانے میں جتنی مشکل درپیش آتی ہے اتنی بیوی کو سمجھانے میں  
نہیں آتی کیوں کے آپ اسے سمجھانے کی کوشش ہی نہیں کرتے..  
کے اس نے ماننا تو ہے نہیں پھر کیوں کوشش کر کے انرجی ویسٹ کریں..

اور کچھ دیر میں وہ دونوں ڈانس فلور پر موجود تھے اور واقعی میں زرنور کے مطابق وہ اتنا  
معصوم بھی نہیں تھا جو کیل ڈانس نہ جانتا ہو..

پورے ہال کی لائٹس آف تھی صرف سپاٹ لائٹس ان دونوں پر فوکس تھی..

جتنے پاس ہیں خوشبو کے سانس کے

جتنے پاس ہونٹوں کے سرگم

جیسے ساتھ ہیں کروٹ یاد کے

جیسے ساتھ بانہوں کے سنگم



## Urdu Classic Material

جتنے پاس پاس خوابوں کی نظر

اتنے پاس پاس تو رہنا ہم سفر...

تیرے ہاتھ میں، میرا ہاتھ ہو

ساری جنتیں میرے ساتھ ہوں..

تو جو پاس ہو پھر کیا یہ جہاں..

تیرے پیار میں ہو جاؤں فنا..!!!"

"کبھی دلہن بھی خود سے ڈانس کرنے کی فرمائش کرتی ہے؟؟..!!!"

احمد نے آہستہ سے اس کے کان میں سرگوشی کے سے انداز میں پوچھا

"جب دولہا خود سے آفر نہیں کرے گا تو ناچار دلہن کو ہی پوچھنا پڑے گا..؟؟!!!"

اس نے خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ سپاٹ لائٹ میں چمکتے احمد کے چہرے کو دیکھتے

ہوئے پوچھا..

"مطلب کے مجھے پوچھنا چاہیے تھا؟؟...!!!"

## Urdu Classic Material

اس کا انداز بھی محفوظ سا تھا

"بلکل...!!!"

"چلو نیکسٹ ٹائم پوچھ لوں گا...!!!"

"تم نے مزید کتنی شادیاں کرنی ہے احمد؟؟...!!!"

وہ بے ساختہ ہنستے ہوئے پوچھ رہی تھی

"تعداد کا تو پتا نہیں لیکن جتنی دفعہ بھی کروں گا تم سے ہی کروں گا.. یہ خاں زادہ کا وعدہ ہے

"!!!.."

احمد نے محبت سے کہتے ہوئے زر نور گلے لگایا تھا..

پورا ہال سیٹیوں اور تالیوں کی آواز سے گونج رہا تھا.

ریاض کی بے چینی بھی حد سے سوا تھی احمد اور نور کو ڈانس کرتے دیکھا تھا وہاں سے اٹھ کر ہال سے باہر ہی آگیا کہ کہیں ان کی خوشیوں کو میری نظر ہی نہ لگ جائے ..

## Urdu Classic Material

کھلی ہوا میں وہ گہری گہری سانس لے کر خود کو پرسکون کر رہا تھا لیکن بس تھوڑی سی دور  
کچے سیب کے رنگ کے سٹائلش سے سوٹ میں ملبوس سرپردو پٹہ لئے کھڑی اس لڑکی پر  
ریاض کو گمان سا گزرا تھا..

جبکہ "اللہ حافظ" کہہ کر فون کان سے ہٹا کر آف کرتے فاریہ نے ٹشو سے اپنی نم آنکھوں کو  
رگڑا تھا جس کے باعث اس کا جل ہلکا سا پھیل گیا تھا

اندر جانے کے لئے جیسے ہی مڑی سامنے کھڑے ریاض کو دیکھ کر بری طرح چونکی تھی..

جو سپاٹ چہرے کے ساتھ قدم بڑھاتے اس کی سمت آ رہا تھا..

فاریہ کے چہرے پر ڈر و خوف صاف چھلکنے لگا تھا.

ریاض کی بے چینی بھی حد سے سوا تھی احمد اور نور کو ایک ساتھ دیکھا تو وہاں سے اٹھ کر

ہال سے باہر ہی آ گیا کہ کہیں ان کی خوشیوں کو میری نظر ہی نہ لگ جائے ..

کھلی ہوا میں وہ گہری گہری سانس لے کر خود کو پرسکون کر رہا تھا لیکن بس تھوڑی سی دور

کچے سیب کے رنگ کے سٹائلش سے سوٹ میں ملبوس سرپردو پٹہ لئے کھڑی اس لڑکی پر

ریاض کو گمان سا گزرا تھا..

## Urdu Classic Material

جبکہ "اللہ حافظ" کہہ کر فون کان سے ہٹا کر آف کرتے فاریہ نے ٹشو سے اپنی نم آنکھوں کو رگڑا تھا جس کے باعث اس کا کاجل ہلکا سا پھیل گیا تھا

اندر جانے کے لئے جیسے ہی مڑی سامنے کھڑے ریاض کو دیکھ کر بری طرح چونکی تھی..

جو سپاٹ چہرے کے ساتھ قدم بڑھاتے اس کی سمت آ رہا تھا..

فاریہ کے چہرے پر ڈر و خوف صاف چھلکنے لگا تھا...

"کیا ہوا؟ اتنا ڈر کیوں رہی ہو مجھ سے؟؟!!"

"پپ پیچھے.. پیچھے رہو مجھ سے!!!"

وہ بامشکل ہی بول پائی تھی ورنہ تو آواز جیسے حلق میں اٹک سی گئی تھی

ریاض کو احساس ہو گیا تھا اس کے ڈر کا جبھی اپنے قدم وہیں روک لئے..

"میں تو بس تم سے "اس دن" کے لئے اپولو جائیز کرنا چاہ رہا تھا شاید کچھ زیادہ ہی روڈ ہو

گیا تھا میں!!!"

## Urdu Classic Material

اسے آج موقع مل ہی گیا تھا فاریہ سے ایکسیوز کرنے کا جب اس بے حارث کی شادی کے دوسرے دن کافی مس بی ہو گیا تھا اس کے ساتھ..

اور اس دن کے بعد سے تو فاریہ نے بھی سوچ لیا تھا کہ آئندہ اگر اس نے تنہائی کا فائدہ اٹھا کر کچھ کہنا چاہا تو وہ وہیں اس کی طبیعت صاف کر دے گی لیکن ریاض کے سامنے آتے ہی اس کی آواز تک ہی بند ہو گئی تھی خوبصورت سی گہری آنکھوں میں دہشت سی نظر آرہی تھی

"دیکھو فاریہ میرا مقصد ہر گز تمہیں ڈرانا دھمکانا نہیں تھا وہ تو تم مجھے انور کرتی ہو تو غصہ آجاتا ہے.. وہ کیا ہے نہ کے مجھے عادت نہیں انور ہونے کی آج تک میں ہر لڑکی کو کرتا آیا ہوں اب جب مجھے کسی نے پہلی دفعہ کیا وہ بھی ایک لڑکی نے تو بس دماغ ہی گھوم گیا ورنہ میں اتنا تیز نہیں ہوں غصے کا...!!"

وہ نرمی سے اس کے چہرے کو فوکس میں رکھتے ہوئے کہہ رہا تھا  
اب اشعر کی بہن سے شادی کرنی تھی تو اس سے پہلے بہن کا دل ہی اپنی طرف سے صاف کرنا تھا ورنہ اگر اشعر مان جاتا اور وہ انکار کر دیتی تو پھر کیا فائدہ؟



## Urdu Classic Material

وہ ہر ممکن کوشش کرنا چاہتا تھا اس کو منانے کی بس ایک دفعہ وہ اسے معاف کر دے

شادی کے لئے راضی ہو جائے پھر بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی

اور کیا ریاض جانتا نہیں تھا کہ ہر دفعہ سامنا ہونے پر کس قدر ناگواری اور بیزاری سی فاریہ

کے چہرے اور آنکھوں میں نظر آتی تھی

آج تک جس کی بھی نگاہ اس کی طرف اٹھی تھی سب میں ستائش ہی ہوتی تھی اس کی

پر سنیلپیٹی کے لئے لیکن وہ لڑکی.. اسے اتنا برا کیوں لگتا تھا ریاض چوہدری؟؟

اور اس کا جواب تو وہ ہر حال میں اس سے لینا چاہتا تھا لیکن شادی کے بعد...!!!"

اس دن کے بعد سے آج اس کے چہرے پر ناگواری کے ساتھ ڈر و خوف بھی تھا

ریاض کو افسوس سا ہوا تھا کہ اس کی ایک حرکت سے وہ مزید بدگمان ہو گئی تھی

"میں سوری کر رہا ہوں تم سے فاریہ...!!!"

ریاض نے ذرا زور دے کر کہا تھا

کہ وہ اس کی بات سن بھی رہی ہے یا نہیں..

## Urdu Classic Material

لیکن اس کے ذہن میں تو کچھ اور ہی چل رہا تھا یہ سامنے کھڑا شخص وہی تو تھا جس کی وجہ سے اس کے جان سے پیارے بھائی نے کتنے غصے سے پہلی دفعہ اتنی تیز آواز میں اس سے باز پرس کی تھی وہ بھی اس بات کے لئے جس سے اس کا کوئی لینا دینا ہی نہیں تھا کوئی تعلق ہی نہیں تھا

"آپ اس قابل ہی نہیں کے آپ کو معاف کیا جاسکے...!!!"

زہر خند لہجے میں کہتے ہوئے وہ اس کے ساتھ سے ہو کر آگے بڑھ گئی تھی ریاض اسے روکنے کے لئے مڑا تھا لیکن اسی طرف آتی یشفہ کو دیکھ کر اسے ناچار رکنا پڑا تھا

"کیا ہوا فار یہ ٹھیک تو ہو؟...!!!"

یشفہ نے تشویش سے اس کی پیلی پڑتی رنگت کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

"ہاں بس وہ.. سر سر میں درد ہونے لگا ہے میرے..!!!"

زبردستی مسکراتے ہوئے اس نے دقت سے جواب دیا تھا

"اندر چلو پھر..!!!"

## Urdu Classic Material

یشفہ نے بس ایک ہی نظر ریاض کو دیکھا تھا جولا تعلق سا بنارخ موڑ چکا تھا

"ریاض بھائی نے کچھ کہا ہے تم سے؟!!!"

اندر کی طرف قدم اٹھاتے ہوئے یشفہ نے آہستہ سے اس سے پوچھا تھا

"نن نہیں تو...!!!"

اس نے گہرا کر جلدی سے کہا تھا

جتنا تماشایاض کی وجہ سے لگ چکا تھا وہ بہت تھا مزید وہ کسی کی گفتگو کا موضوع نہیں بننا

چاہتی تھی

نہ ہوتے ہوئے بھی وہ خود کو قصور وار سمجھتی تھی..

"ٹھیک ہے تم پریشان نہ ہو...!!!"

نرمی سے کہتے ہوئے وہ اسے اپنے ساتھ لگائے اندر کی جانب بڑھی تھی۔

"کیا یہ معاملہ اتنا سیریس ہے اشعر جو سلجھ نہیں سکتا...!!!"

## Urdu Classic Material

وہ جو آسنے میں دیکھتے ہوئے بال بنارہا تھا لائِبہ کی بات پر اس کے ہاتھ تھمے تھے گہری سانس لیتے ہوئے اس نے اس نے برش واپس ڈریسنگ پر ڈالا تھا

"یہ مت سمجھنا لائِبہ کے میں نے اسے اپنی آنا کا مسئلہ بنا لیا ہے مجھے خود بھی افسوس ہے دکھ ہے اس کا جو بھی ہوا لیکن میں یہ کسی طور برداشت نہیں کروں گا کہ کوئی بھی شخص میری بہن کی تصویروں کو ایسے اپنی جیب میں لئے گھومتا پھرے.. اب چاہے وہ میرا دوست ہی کیوں نہ ہو..!!!"

"لیکن اس کی نیت تو غلط نہیں تھی نہ؟؟ اب جو اس نے اتنی بڑی بات کہی ہے تو اس کا مطلب تو یہی ہوا نہ کہ وہ ہماری فاری کو اپنا ناچا ہوتا ہے اس سے شادی کرنا چاہتا ہے.. اور ویسے بھی ایک نہ ایک دن تو ہمیں اس کی شادی کرنی ہی ہے تو پھر ریاض ہی کیوں نہیں؟؟!!..؟"

لائِبہ نے اس کا دفاع کرتے ہوئے کہا تھا

"اگر اسے شادی ہی کرنی ہی تھی تو سیدھے سیدھے مجھ سے بات کر لیتا اگر شرم آرہی تھی تو اپنے ماں باپ کو ہی بھیج دیتا لیکن نہیں.. ریاض چوہدری نے آج تک کوئی کام سیدھے

## Urdu Classic Material

طریقے سے کیا ہو تو وہ کرے نہ.. اتنے دن گزر گئے لیکن ابھی تک اس نے مجھ سے ایکسیوز نہیں کیا ہاں مانا کے غلطی میری زیادہ تھی لیکن مطلب تو اس کا تھا نہ؟؟.. شادی تو اس کو کرنی ہے نہ کیا وہ آکر جھوٹے منہ ہی سوری نہیں کہہ سکتا تھا؟؟!!..!!

پرفیوم کا سپرے کرتے ہوئے وہ برہمی سے اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا  
"کیا پتا شعر وہ شرمندہ ہو تم سے.. ہچکچا رہا ہو تمہارا سامنا کرنے سے...!!..!!"

"رہنے دو لائے.. شرمندہ ہونا تو اس نے کبھی سیکھا ہی نہیں... غلطی اگر اس کی ہو بھی تو  
جھکنا سامنے والے کو ہی پڑتا ہے...!!..!!"

"تو پھر ایسا کب تک چلے گا شعر؟ کب تک تم دونوں ایسے ہی ایک دوسرے سے خفا رہو  
گے؟؟!!..!!"

"تم ٹینشن مت لو میری جان جلد ہی نمٹ جائے گا یہ مسئلہ بھی...!!..!!"

اشعر نے اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے ملائمت سے کہا تھا

"وہ تو بے وقوف ہے لیکن تم تو سمجھدار ہو نہ اشعر کیا معاف نہیں کر سکتے اسے؟؟!!..!!"



## Urdu Classic Material

"میں اسے معاف کر دیتا اگر وہ اپنے کئے پر شرمندہ ہوتا تو...!!!"

اچھا اگر اب وہ تم سے معافی مانگے تو کر دو گے نہ اسے معاف؟؟...!"

وہ بے چینی سے سوال پر سوال کئے جا رہی تھی

"اشعر پلینز.. میری خاطر اسے معاف کر دو وہ فاریہ میں انٹر سٹڈ ہے اسے اپنی زندگی میں

شامل کرنا چاہتا ہے اور پھر کہیں ملے گا بھی نہیں تمہیں اس سے اچھا داماد...!!!"

"سوچوں گا.. فلحال تو تم ریڈی ہو جاؤ اور فاریہ سے بھی کہ دو تم دونوں کو عبادانگل کی

طرف چھوڑنے کے بعد مجھے شوروم بھی جانا ہے...!!!"

اس نے ریسٹ وائچ باندھتے ہوئے کہا تھا

لائبہ کے لئے تو یہی بہت تھا کہ وہ معاف کرنے کے لئے مان گیا تھا اب انتظار تھا تو بس اس

کے معافی مانگنے کا...

وہ سب کمرے میں جمع کل کے فنکشن کو ہی ڈسکس کر رہی تھی جبھی باہر لاؤنج سے آتے

غیر معمولی شور کی آواز پر چونکیں تھیں..

## Urdu Classic Material

"میں دیکھتی ہوں...!!!"

کھلے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے شال اپنے گرد لپیٹتی یشفہ جلدی سے اٹھ کر باہر آئی تھی لیکن وہاں کا منظر دیکھ کر تحیر سے دونوں ابرو اٹھتے تھے

"آپ لوگ کیا کر رہے ہیں یہاں؟ برات تو دو دن بعد ہے نہ...!!!"

اس نے صوفوں اور کارپیٹ پر نیم درازان لوگوں کو مخاطب کر کے کہا تھا

"آپ کہیں تو آج ہی پڑھوالیں نکاح...!!!"

انگلی پر کی چین گھماتے ہوئے اندر آتے حیدر نے دانت نکالتے ہوئے کہا تھا

"ہم تو دلہن کا جوڑا لے کر آئے تھے کیوں بھائیوں؟؟...!!!"

حارث نے سر کے نیچے کشن ٹھیک کرتے ہوئے ان دونوں سے تائید چاہی تھی

"میری دلہن کو بلائیے پلیز...!!!"

تیمور نے شائستگی سے یشفہ کو مخاطب کیا تھا

## Urdu Classic Material

"لیکن آپ کی دلہن کا جوڑا تو آپ کی والدہ ماجدہ دے گئی ہیں دو دن پہلے ہی تیمور بھائی  
"!!.."

اس نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا تھا

"ویسے تو زرنور بھابی کا ڈریس لے کر آئے تھے لیکن وہ تو ہم سے پردہ کر رہی  
ہیں سو آپ میری بیوی کو بلا دیجئے میں اسے دے دوں گا..!!!"

"کدھر ہے ڈریس؟؟!!.."

یشفہ نے اس کی بات نظر انداز کرتے ہوئے تیکھے لہجے میں پوچھا

"گاڑی میں رکھا ہے.. پہلے کچھ چائے ناشتہ کھلاؤ پلاؤ پھر ملے گا..!!.."

ریاض نے لا پرواہی سے کہا تھا

"کیا مطلب؟ تم لوگ ہمیشہ کی طرح بھوکے پیاسے ہی آئے ہو؟؟!!.."

یشفہ کے پیچھے ہی آتی مناہل نے مصنوعی حیرت سے پوچھا تھا

## Urdu Classic Material

"دیکھیں منا ہل بھا بھی.. اب آپ مانے یا نہ مانے.. ہیں تو ہم کی دوست پیاری کے  
سسرالی دیور.. اب ایسے ہماری انسلٹ کی جائے گی تو ہم بھی ناراض ہو کر پھڑا  
ڈال دیں گے اور جو اتنی مشکل سے ان دونوں کی شادی ہو رہی ہے وہ پھر سے رک  
جانی ہے..!!"

ریاض نے دبے انداز میں جیسے دھمکایا تھا

"دیکھو کھانے پانی کو تو تم لوگ بھول جاؤ ڈریس لا کر رکھو یہاں اور فور آنکلو.. اور تیمور

.. تمہیں شرم نہیں آتی دو دن بعد شادی ہے اور کیسے بے شرموں کی طرح اپنے ہی

سسرال میں لیٹے ہوئے ہو..!!"

منا ہل نے اس کے نیم دراز ہونے پر ڈپٹا تھا

"ہاں تو صرف لیٹا ہوا ہی ہوں نہ اور تو کچھ نہیں کر رہا..!!"

اس نے بھی دو بدو جواب دیا تھا

ایک ہفتے سے اشعر کے علاوہ وہ سب احمد کے گھر رہ رہے تھے

دن میں ایک دو دفعہ ہی تھوڑی دیر کے لئے وہ چکر لگاتا تھا

## Urdu Classic Material

جب کے ساری لڑکیاں زرنور کر گھر پر تھیں سوائے فاریہ اور لائِبہ کے ..  
اشعر نے انہیں رات رکنے کی اجازت نہیں دی ہوئی تھی وہ صبح ہی آتی تھیں پھر رات کو وہ  
ہی ان کو لے جاتا تھا

"ناشتہ تیار کرو اور ابھیوں .. تب تک میں لے کر آتا ہوں دلہن کا خون آلود لباس !!!"  
ریاض کا اشارہ بلڈ رنگ کے لہنگے کی جانب تھا ..

موبائل جیب میں رکھتے ہوئے وہ جو نہی دروازے سے نکلنے لگا کوئی اسی وقت اندر آ رہا تھا وہ  
تو ریاض بروقت پیچھے ہو گیا ورنہ دونوں کا تصادم یقینی تھا  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور جب نظر مقابل پر پڑی تو وہ مزید سنبھلتے ہوئے سائیڈ پر ہو گیا تھا سر کو ہلکا سا خم دیتے  
ہوئے اس نے مؤدب سے راستہ چھوڑا تھا کیوں کے اس کے پیچھے اشعر اور لائِبہ بھی تو  
تھے

فاریہ لب بھنچے جلدی سے آگے بڑھ گئی تھی  
لائِبہ نے آنکھوں میں ہی اشعر کو اس سے نہ الجھنے کا اشارہ دیا تھا جس پر اس نے سر آثبات  
میں ہلایا تو وہ اندر چلی گئی



## Urdu Classic Material

اور ایسا شاید پہلی دفعہ ہی ہوا تھا کہ اشعر اسے نظر انداز کرتے ہوئے اندر کی جانب قدم بڑھا چکا تھا جیسے کہ وہ وہاں موجود ہی نہ ہو لمحے کے لئے تو ریاض کو بھی شدت سے احساس ہوا تھا کہ کتنی زیادہ دوری ان کے بیچ حائل ہو چکی تھی کہ وہ بات کرنا تو درکنار حال احوال پوچھنے کا بھی روادار نہ رہا تھا۔

لیکن یہ صرف لمحے کے لئے ہی ہوا تھا پھر سے اس کے دل میں بدگمانی نے جگہ لے لی تھی

ہاں یہ وہی اشعر آفریدی تھا جس نے اس پے گھٹیا الزام لگاتے ہوئے ہاتھ اٹھایا تھا۔  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
سر جھٹکتے ہوئے وہ بھی باہر چلا گیا تھا۔

"کپڑے تو بدل لے چوہدری ایسے ہاتھ مانگنے جائے گا کیا؟!!!"

حیدر نے اس کے رف سے حلیے کی وجہ سے کہا تھا

"تو کہے تو شیر وانی پہن جاتا ہوں لگے ہاتھ نکاح بھی کرواؤں گا!!!"

خود پر پر فیوم کا سپرے کرتے ہوئے اس نے چڑ کر کہا تھا

## Urdu Classic Material

"اور میں بتا رہا ہوں تم لوگوں کو اب اگر اس نے کچھ ایسا ویسا کہا یا میری انسلٹ کی تو میں لحاظ نہیں کروں گا اس کا...!!!"

وہ بگڑے موڈ کے ساتھ کہ رہا تھا ایک تو پہلے ہی وہ لوگ اس کو زبردستی بھیجنے پر تلے ہوئے تھے

"وہ کچھ بھی کہے بھلے سے گالیاں بھی دے لیکن تجھے خاموش رہنا ہے کیوں کے مطلب تیرا ہے تجھے اس کی بہن چاہیے.. اور یہ تو تو جانتا ہی ہو گا کے مطلب کے وقت تو گدھے کو بھی باپ بنا لیا جاتا ہے...!!!"

میگزن کی ورق گردنی کرتا تیمور اطمینان سے بولا تھا

"گدھے کو باپ بنانا آسان ہے لیکن اشعر آفریدی...!!!"

سر جھٹکتے ہوئے اس نے دانستہ بات ادھوری چھوڑ دی تھی

زندگی میں پہلی دفعہ کسی کے لئے جھکنا پڑ رہا تھا اور یہ تو اس نے سوچ لیا تھا کہ "جس" کی وجہ سے اسے اتنے پاڑے بیلنے پڑ رہے تھے سارے بدلے سارے حساب بھی اسی کے ساتھ بے باک کرنے تھے بعد میں..

## Urdu Classic Material

چھوڑنے والوں میں سے تو بحر حال وہ تھا نہیں..

"دیکھ ریاض.. اگر تو سچ میں اپنے کئے پر گلٹی ہے تو مانگ لے معافی ورنہ رہنے دے اگر

ہمارے فورس کرنے پر ایسا کر رہا ہے تو پھر رہنے دے کوئی فائدہ نہیں اس کا..!!"

"صحیح کہ رہا ہے تیمور..!!"

احمد جو ابھی وہاں آیا تھا تیمور کی بات سن کر اس کی تائید کی تھی

"اب میرا ارادہ بن گیا ہے تو تم لوگوں نے نئی بات نکال لی.. اور تو تھا کدھرا اتنی دیر سے

ہاں؟؟!!"

ریاض نے برہمی سے پوچھا تھا

"آفس میں تھا.. اب کل شادی ہے لیکن پھر بھی سارا کام مجھے ہی دیکھنا پڑ رہا ہے تم لوگ تو

شنیر زلگا کر گھر بیٹھ گئے ہو..!!"

اس نے ساتھ ہی حیدر کو بھی گھورا تھا جو فوراً سے لا تعلق بن کر موبائل پر سر جھکا چکا تھا

"جار ہا ہوں میں....!!"

## Urdu Classic Material

وہ جتاتے ہوئے اپنا والٹ اٹھانے لگا تھا

"کوشش کرنا کے کام بن جائے منہ لٹکا کر آنے کی ضرورت نہیں...!!!"

"اگر وہ نہ مانا تو مجھے کچھ مت کہنا پھر...!!!"

ناراضگی سے کہتے ہوئے وہ چلتے ہوئے دروازے کے پاس آیا تھا اور جیسے ہی ہینڈل گھما کر دروازہ کھولا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ بھونچکا رہ گیا تھا..

اشعر آفریدی اس کے گھر میں کیا لینے آیا تھا اب؟؟...!!!"

اشعر نے ہاتھ سے اسے سائیڈ پر ہونے کے لئے کہا تھا لیکن وہ تو اتنا حیرت زدہ تھا کہ اپنی جگہ سے ہلا بھی نہیں..

کندھے اچکاتے ہوئے وہ خود ہی اس کو سائیڈ پر کرتے ہوئے اندر آ گیا تھا

وہ تو جیسے نیند سے جاگا تھا بوکھلا کر دروازہ بند کرتے ہوئے اس کے پیچھے آیا

"تیری طبیعت ٹھیک ہے اشعر؟؟...!!!"

اتنے دنوں بعد آج ریاض نے اسے مخاطب کیا تھا..

## Urdu Classic Material

"میری تو ٹھیک ہے.. لیکن تیری ضرور صاف کرنے آیا ہوں...!!!"

اس کے انداز میں سکون ہی سکون تھا

اور اسے وہاں دیکھ کر توان میں سے کوئی چونکا بھی نہیں تھا جیسے پہلے سے اس کی آمد کے بارے میں جانتے ہوں..

"ٹائم نہیں ہے بو آؤ.. جو بھی کہنا ہے جلدی کرو...!!!"

احمد نے ریسٹ وایج دیکھتے ہوئے ان دونوں کو ہی مخاطب کیا تھا

وہ لوگ مسلسل ریاض کو اشارے کر رہے تھے کے کچھ تو بول دے کمینے..

"اوکے... آؤم سوری اشعر غلطی میری ہے مجھے اتنا روڈی بات نہیں کرنی چاہیے تھی اکیچلی

میری کوئی بہن نہیں نہ اس لئے مجھے اندازہ نہیں کے بھائی اپنی بہنوں کے حوالے سے کتنا

غیرت مند ہوتے ہیں.. لیکن جو میں نے کیا میں شرمندہ ہوں اس پر تھوڑا سا.. کیوں کے

ساری غلطی میری نہیں تھی.. تجھے مارنے سے پہلے ایک دفعہ بات کر لینی چاہیے تھی کم از

کم پوچھ ہی لینا چاہئے تھا لیکن تو نے تو آتے ہی اندھا دھند مجھے مارنا شروع کر دیا اس لئے



## Urdu Classic Material

میں نے جو کیا پھر وہ تیرے ایکشن کاری ایکشن تھا.. لیکن میں پھر بھی گلٹی ہوں اس پر  
...ڈیٹس اٹ...!!"

ایک ہی سانس میں کہتے ہوئے اس نے جلدی سے اپنی بات ختم کی تھی  
"ٹھیک ہے اگر تو گلٹی ہے تو میں معاف کر دیتا ہوں.. حلانے میرا بلکل بھی دل نہیں تجھے  
معاف کرنے کو.. اور میری طرف سے بھی سوری اگر تجھے برا لگا ہو تو.. لیکن جو میں نے  
کیا تھا وہ تو تب ہی سمجھ سکتا تھا کہ جب تیری کوئی بہن ہوتی اور تیرے ساتھ بھی یہی  
سچویشن ہوتی...!!"  
سر آثبات میں ہلاتے ہوئے ریاض نے پہل کرتے ہوئے خود ہی آگے بڑھتے ہوئے اس  
کو گلے لگایا تھا

"آئم ایکسٹری ملی سوری.. اور یہ میں اب دل سے کہ رہا ہوں...!!"  
"ایکسپنڈ...!!"

اس نے بھی مسکراتے ہوئے اسے خود میں بھینچ لیا تھا

کتنے دنوں بعد ان کے بیچ کی دوریاں اور فاصلے ختم ہوئے تھے

## Urdu Classic Material

"ویسے معافی تلافی تو ہو گئی.. لیکن ایک بات بتا شعر.. کیا تو اس کا سالابنے پر راضی ہے

؟؟!!..!!"

حیدر نے معنی خیزی سے کہتے ہوئے اسے کہا تھا

"ویسے.. اگر تو مائنڈ نہ کرے تو میں بھی یہی پوچھنا چاہ رہا تھا..!!!"

ریاض نے سر کھجاتے ہوئے مسکراہٹ دبا کر کہا تھا

"مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہوتا اگر میری بہن کی بات بچپن سے طے نہ ہو گئی ہوتی..!!!"

"کیا مطلب؟؟!!..!!"

تیمور نے اچھنبے سے پوچھا تھا

"اس کی منگنی ہو چکی ہے بچپن سے ہی.. اور مجھے افسوس ہے کہ اگر میں پہلے ہی بتا دیتا تو

یہ سب ہونے کی نوبت ہی نہ آتی..!!!"

وہ اطمینان اور افسوس کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ کہہ رہا تھا

ریاض کا چہرہ دھواں دھواں ہو گیا تھا

## Urdu Classic Material

"کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے...!!!"

حیدر نے اس کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے جیسے افسوس کرنا چاہا تھا

"تجھے پہلے بتا دینا چاہیے تھا شعر.. تاکہ بات اتنی آگے بڑھتی ہی نہ...!!!"

تیمور کا انداز بھی اس سے جدا نہ تھا

"آئی ہیڈ نو آئیڈیا.. اگر مجھے پتا ہوتا کہ ریاض چوہدری کو میری بہن سے محبت ہو جائے

گی تو میں نہ ہونے دیتا اس کی منگنی...!!!"

ریاض نے زخمی سی نظر ان سب پر ڈالی تھی اور بغیر کچھ کہے بغیر کچھ بولے وہ جھٹکے سے

دروازہ کھول کر باہر چلا گیا تھا

"اتنا صبر مت آزماؤ اس کا.. اب وہ سچ میں لحاظ نہیں کرے گا...!!!"

احمد نے ان سب کو تنبیہ کی تھی

"ایسے ہی نہیں مل جاتی محبت.. تھوڑا تو تڑپنا پڑتا ہی ہے.. خیر ہے تڑپنے دو چوہدری کو

.. اسے بھی معلوم ہونا چاہیے آسانی سے تو کچھ نہیں ملتا...!!!"

## Urdu Classic Material

اشعر نے ہاتھ جھلاتے ہوئے کہا تھا۔

بھاری کامدار لہنگے میں ملبوس میچنگ جیولری پہنے نفاست سے کئے گئے میک اپ کے ساتھ وہ بے حد حسین لگ رہی تھی نظر تھی کے ٹھہرتی نہ تھی اس کے حسن پر..

"زری.. کیا کبھی تمہاری ایسی خواہش رہی ہے کے ایک شہزادہ سفید گھوڑے پر سوار تمہاری برات لے کر آئے.. اگر ہاں تو تم واقعی میں خوش قسمت ہو کیوں کے تمہاری خواہش پوری ہو گئی ہے تمہارا شہزادہ آ گیا ہے تمہیں لینے۔"

بھاری کامدار لہنگے میں ملبوس میچنگ جیولری پہنے نفاست سے کئے گئے میک اپ کے ساتھ وہ بے حد حسین لگ رہی تھی نظر تھی کے ٹھہرتی نہ تھی اس کے حسن پر..

"زری.. کیا کبھی تمہاری ایسی خواہش رہی ہے کے ایک شہزادہ سفید گھوڑے پر سوار تمہاری برات لے کر آئے.. اگر ہاں تو تم واقعی میں خوش قسمت ہو کیوں کے تمہاری خواہش پوری ہو گئی ہے تمہارا شہزادہ آ گیا ہے تمہیں لینے...!!!"

منابل نے مسکرا کر کہتے ہوئے اس کا آنچل ٹھیک کیا تھا

اس کی دھڑکنوں میں طلطم سا برپا ہوا تھا

## Urdu Classic Material

کیا واقعی میں ان کے ملن کا لمحہ ان پہنچا تھا؟؟؟

اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا تھا وہ آگیا تھا اسے لینے کے لئے ہمیشہ کے لیے اپنا بنانے کے لئے  
..

"احمد بھائی گھوڑے پر آئے ہیں؟؟!!..!"

یشفہ اور فارسیہ نے بے ساختہ خوشگوار حیرت سے پوچھا تھا

منابہل نے جیسے ہی سر آثبات میں ہلایا وہ دونوں چٹکیوں میں اپنے لہنگے ذرا سا اٹھاتی جلدی  
سے میرج ہال کے دروازے پر آئیں تھیں جہاں ڈھول پٹاخوں کا اس قدر شور تھا کہ کان  
پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی

تھوڑی دور ہی انہیں سفید گھوڑے پر سوار سیاہ شیروانی پر مہرون کلمہ پہنے سوار احمد سچ میں  
کسی سلطنت کا شہزادہ ہی معلوم ہوتا تھا جو آج پوری شان و شوکت سے اپنی ملکہ کو لینے آیا  
تھا

گھوڑے کی باگ حارث نے تھام رکھی تھی جب کہ وہ سب اس کے آگے آگے بھنگڑے  
ڈال رہے تھے..



## Urdu Classic Material

اے خدا شکر تیرا...

اے خدا شکر تیرا، شکر تیرا، شکر تیرا

میرا یار چلا باندھ کے سر پر سہرا

ان سب نے ایک ہی رنگ کی شلوار قمیض پر مختلف رنگوں کی واسکٹ پہنی ہوئی تھی  
اور سب ہی بے حد ہینڈ سم لگ رہے تھے تیمور کی برات دوسرے دن تھی لیکن وہ بھی آج

سارا لحاظ بالائے تاک رکھتے ہوئے بھرپور ساتھ دے رہا تھا ان کا۔  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
اچھی یی...!!!

زوردار چھینک مارتے ہوئے اس نے رومال سے اپنی ناک رگڑی تھی

اوئے گندے آدمی نیچے اتر اسیٹج سے.. ساری شو خراب کروا رہا ہے تو

ہماری...!!!

حیدر نے دبے لہجے میں اسے ڈپٹا تھا..

## Urdu Classic Material

"مجھ پر غصہ کیوں ہو رہا ہے؟؟ میں نے تھوڑی کہا تھا فلو کو... اچھی ی.. کے میرے.. اچھی ی... ہو جا.. اف کیا مصیبت ہے یہ...!!!"

تھوڑی ہی دیر میں وہ بیزار ہو گیا تھا بدلتے موسم کا اثر سب سے پہلے شاید اسی پر چڑھا تھا  
"ایک بات بتا ریاض.. اشعر کے انکار کرنے کی وجہ سے تو کیا ساری رات روتا رہا ہے جو  
تیرے نزلہ ہو گیا؟؟!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حارث نے دھیمی آواز میں رازداری سے پوچھا تھا  
فوراً ہی اس کے ماتھے پر بل پڑے تھے

"رونے کی وجہ سے نزلہ کسے ہوتا ہے بیوقوف؟؟.. اور میں کیا تجھے.. آ اچھی... اتنا کمزور  
لگتا ہوں جو اتنی سی بات پر... آ اچھی.. روپڑوں گا...!!"  
اس نے چبا کر کہتے ہوئے زور سے ناک رگڑی تھی..

حارث نے برا سامنہ بنا کر اسے دیکھا تھا جو آج کچھ زیادہ ہی پیارا لگ رہا تھا

## Urdu Classic Material

اکھڑے اکھڑے سے مغرور انداز ماتھے پر بکھرے بال کھڑے نقوش.. وہ نظر انداز کئے  
جانے کے قابل تو ہر گز نہیں تھا..

"اللہ پوچھے گا تم لوگوں کو...!!"

ریاض نے تیز نظروں سے ان کو گھورا تھا

"ارے واہ.. بغیر اچھی ی اچھی ی کا ٹکال گائے اس نے اپنی بات پوری کی ہے

"!!.."

حیدر نے اس پر طنز کیا تھا

"بھائی تیرا تیسرا نکاح کرنے کا ارادہ تو نہیں ہے نہ؟؟!!.."

تیمور کے سرگوشی کرنے پر وہ مسکرایا تھا

"فلحال تو نہیں ہے...!!"

"مطلب کے آئندہ کرنے کے چانسز ہیں؟؟!!.."

"شاید...!!"

## Urdu Classic Material

اس نے ذرا سے شانے اچکائے تھے

"ہمارا تو ایک نہیں رہا اور لوگوں.. اچھی کو دو دفعہ کرنے کے بعد بھی.. اچھی دل نہیں

بھر رہا..!!!"

ریاض کا انداز خفگی لئے ہوئے تھا..

"بھائی تو آرام دے لے اپنی زبان کو تیرے اچھی اچھی نے دماغ کی دہی کر دی.. اور لے

پکڑ منہ پر رکھ اس کو اپنے..!!"

حیدر نے شیشے کی ٹیبل پر پڑا شوز کا پورا بوس اٹھا کر اس کے ہاتھ میں دیا تھا

وہ محظا سے گھور کر رہ گیا تھا

"رخصتی ہی تو ہے پھر کل ہو یا آج اس سے کیا فرق پڑتا ہے تم کہو تو کروالوں آج ہی

"...!!!"

تیمور نے گہری نظروں سے اس کے سراپے کا جائزہ لیتے ہوئے محفوظ انداز میں پوچھا تھا

## Urdu Classic Material

"رخصتی ہی تو ہے پھر کل ہو یا چند سال بعد کیا فرق پڑتا ہے آپ کہیں تو کچھ عرصے بعد کروالیں؟؟!!"

وائٹ اور سی گرین کلر کے بھاری سے شرارے میں اپنے لمبے سیاہ بالوں میں کر لڑا لے انوشے نے پلکیں جھپکاتے ہوئے معصومیت سے کہا تھا  
"بلکل بھی نہیں.. مجھ سے ایک دن کا صبر کرنا دو بھر ہو رہا ہے اور تم سالوں کی بات کر رہی ہو..!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
اس کے بے صبرے انداز پر انوشے کو ہنسی آگئی تھی  
"ہنسومت ایسے یار.. میرا دل پہلے ہی جل رہا ہے..!!!"

"ہاں تو دل کو بہلا لیجئے تیمور صاحب.. صبر کا پھل تو ویسے ہی میٹھا ہوتا ہے..!!!"

"وہ تو کل پتا چلے گا کہ کتنا میٹھا ہوتا ہے..!!!"

تیمور کے معنی خیزی سے کہنے پر وہ بلش کر گئی تھی



## Urdu Classic Material

"میں نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میری چشمش ایسے بھی کبھی شرمائے گی مجھ سے  
"!!..

"چشمش تو مت کہیں.. اب چشمہ تو نہیں لگاتی میں..!!"

اس کے نروٹھے انداز پر وہ ہنساتھا

"جب میں نے دیکھا تھا تمہیں تب تو لگاتی تھی نہ..!!"

تیمور نے اس کی ننھی سی ناک دبائی تھی

"ہاں تو یہ جب کی بات ہے نہ.. آپ ابھی کی بات کریں..!!"

"ابھی کیا بات کروں میرا تو بس دل بے ایمان ہوا جا رہا ہے..!!"

اس نے شوخ سے انداز میں کہا تھا

"آپ... فضول ہیں بہت..!!"

انوشے سے کچھ نہ بن پڑا تو یہی کہ دیا

"اس فضول انسان کی فضول حرکتیں ابھی دیکھی ہی کہاں ہیں آپ نے؟..!!"

## Urdu Classic Material

تیمور نے اس کی جانب جھکتے ہوئے معنی خیزی سے کہا تو وہ گڑ بڑا کر اس کے پاس سے ہی چلی گئی تھی..

"کوئی بات نہیں تیمور.. بس ایک دن ہی تو رہ گیا ہے..!!!"

وہ خود کو دلا سے دینے لگا تھا

"یہ لو..!!!"

لائب نے مٹھائی کی پلیٹ اس کے سامنے کی تھی..

"یہ کس خوشی میں؟؟..!!!"

اشعر نے نہ سمجھی سے پوچھتے ہوئے ایک چھوٹا سا پیس اٹھایا تھا..

"تمہاری اور ریاض کی صلح جو ہو گئی..!!!"

اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا

"میری تو ہو گئی لیکن اس کی شاید ابھی تک نہیں ہوئی..!!!"

## Urdu Classic Material

اشعر نے مسکراتے ہوئے اسٹیج کے پاس کھڑے ریاض کو دیکھ کر کہا تھا جو کسی بات پر  
حادث سے بحث کرنے کے ساتھ ساتھ ہر تھوڑی دیر بعد چھینک بھی رہا تھا..

اس کی ناک اور آنکھیں بے سرخ سی ہو رہیں تھیں اوپر سے اشعر کے جھوٹ کی وجہ سے  
موڈ بھی خراب ہوا تھا  
اسے ہنسی آرہی تھی ریاض کی حالت پر..

لیکن اچھا بھی نہیں لگ رہا تھا اسے اس طرح سے دیکھتے ہوئے وہ اس کی وجہ سے ٹھیک سے  
انجئے بھی نہیں کر پا رہا تھا..

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کے تمہیں مجھ سے محبت ہو گئی ہے...!!"

حیدر نے پرسوچ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

"ایس..؟؟!!"

اس کی آنکھیں بے ساختہ پھیلی تھیں..

## Urdu Classic Material

لیکن دوسرے ہی لمحے چہرے کے تاثرات نارمل کرتے ہوئے اس نے اپنی پلیٹ میں  
ڈلے رشین سیلیڈ سے فوک کی مدد سے سیب کا ٹکرا منہ میں رکھنے کے بعد سکون سے  
اسے چبایا تھا پھر ٹشو سے لب تھپتھا کر اسے دیکھا

"اگر تمہیں ایسا لگتا ہے تو کسی سائیکالٹرسٹ کے پاس چکر کیوں نہیں لگا آتے حیدر؟!!.."

وہ بے ساختہ مسکراتے ہوئے اس کے مقابل صوفے پر بیٹھا تھا لیکن غیر ارادہ سی نظر اس

کے گولڈن کرلز بالوں میں لگے ہیر کلپ پر پڑی تھی جو تین چار رنگوں کے شیڈز والا مور

کی شکل کا تھا..

لیکن خوب بچ رہا تھا اس پر..

"ہیر کلپ کے بعد حیدر نے سر سے پیر تک ایک طائرانہ سی لیکن گہری نگاہ اس کے وجود

پر ڈالی تھی..

"تم.. ایسے کیوں دیکھتے ہو مجھے؟؟!!.."

پہلے کے مقابلے میں اس کے انداز میں الجھن نہیں تھی انداز بہت ٹھہرا ہوا تھا

"اپنی ملکیت کو ایسے ہی دیکھا جاتا ہے مس..!!.."

## Urdu Classic Material

"لیکن میں تمہاری پراپرٹی نہیں ہوں...!!"

"تم میری ہی ہویشفہ...!!"

اس نے اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے جتا کر کہا تھا

"اہاں.. یہ کس نے کہا؟؟!!"

اس نے ابرو اچکا کر پوچھا..

"یہ کسی کے کہنے کی نہیں فرض کرنے کی بات ہے.. اور میں فرض کر چکا ہوں کے صرف

میں ہی ہوں جو تمہیں اپنا بنا سکتا ہوں...!!"

"حیدر... تم مجھے ایسے رو میو اور رانجھا ٹائپ بالکل بھی اچھے نہیں لگتے...!!"

"ایسے تو میں کسی کو بھی نہیں اچھا لگتا.. لیکن اب میں ہر ایک کو تو اپنی بیماری کے بارے

میں نہیں بتا سکتا نہ...!!"

"بیماری؟؟... تمہیں کیا بیماری ہے؟؟...!!"

اس کے انداز میں اچانک ہی تشویش در آئی تھی



## Urdu Classic Material

"بس ہے ایک بیماری.. وقت آنے پر بتاؤں گا..!!"

حیدر کو اچھا لگ رہا تھا اس کا خود کے لئے فکر مند ہونا..

"ویسے ایک بات مجھے ابھی تک ہضم نہیں ہوتی کے تم اتنی لڑاکا بلی سی ایک دم نارمل کیسے

ہو گئیں میرے ساتھ؟؟..!!"

حیدر نے اس کے ہاتھ سے پلیٹ اچک لی تھی پھر اسی کے جھوٹے فوک سے سلاد کا ٹکڑا منہ

میں ڈالا تھا

"فوک تو دوسرا لے لو..!!"

یشفہ کو پسند نہیں آئی تھی اس کی حرکت..

"سویشفہ حمین صاحبہ... ایسا کیا ہوا ایک دم سے جو تم نے مجھ سے لڑنا بھڑنا چھوڑ دیا

؟؟..!!"

حیدر نے اس کی بات جیسے سنی ہی نہیں تھی

"نہیں تمہیں برا لگ جائے گا..!!"

## Urdu Classic Material

"کیوں برا لگ جائے گا؟؟... ایک منٹ ایک منٹ .. کہیں تم میرے ساتھ  
محبت کا ڈرامہ رچا کر آخر میں مجھے دھوکہ دینے کا پلان تو نہیں بنائے بیٹھی  
تھیں نہ...؟؟!!"

حیدر نے مشکوک انداز میں آنکھیں سکڑ کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

وہ کوئی جواب نہ دے پائی تھی لب بھنچے اپنی نظریں جھکا گئی تھی

اس کے کچھ نہ کہنے کے باوجود بھی حیدر کو اس کا جواب مل چکا تھا

"امیزنگ یار... ویسے میں تم جیسی لڑکی سے یہ سب ایکسپکٹ نہیں کر رہا تھا... کیا سچ میں

تمہارا یہی ارادہ تھا؟؟...!!"

وہ شاید اس کے منہ سے سننا چاہتا تھا

یشفہ کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ بے وقوف سا حیدر اتنی جلدی اور آسانی سے اس کی نیت جان

جائے گا ..

اس کا ارادہ یہی تھا اور سو فیصد یہی تھا

## Urdu Classic Material

جس دن حیدر نے اسے زبردستی مال سے لے جا کر گھر پر چھوڑا تھا یشفہ نے اسی دن فیصلہ کر لیا تھا اسے برباد کرنے کا وہ ایک خود پسند لڑکی تھی صرف اپنے آپ سے محبت کرنے والی

..

اسے آگ سی لگ جاتی تھی جب کوئی اس کی کسی چیز کو ہاتھ بھی لگا دیتا تھا تو اور پھر یہ تو اس کی ذات کی بات تھی کوئی کیسے اس کے وجود پر اپنا حق جتا سکتا تھا؟؟..

حیدر کی زو معنی سی باتیں اسے طیش میں مبتلا کر دیتی تھیں اور پھر رہی سہی کثر اس کی اس دن والی حرکت نے پوری کر دی تھی..

اس کا بس نہ چلتا تھا کے حیدر کے ساتھ کیا کر گزرے لیکن اتفاق سے اسے قریبی رشتے دار کی شادی میں ملک سے باہر جانا پڑا گیا

اس بارے میں اس نے کافی سوچا تھا لیکن حیدر کے ساتھ شادی کر کے اسے خود کا اختیار دینے کا تو وہ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی

لیکن دوسری طرف اس کے دل میں جو سوفٹ سا کارنر اس کے لئے پیدا ہو گیا تھا وہ بار بار اس کا دھیان حیدر کی جانب متوجہ کرتا تھا وہ جتنا اس کے خیال سے بچنا چاہتی وہ اتنا ہی اس

## Urdu Classic Material

پر حاوی ہوتا تھا لیکن یہ تو اس نے مصمم ارادہ کر لیا تھا کہ حیدر کو برباد ہی کرنا ہے لیکن یہ  
محبت بھی نہ..

ساراپلان ہی خراب کر دیتی ہے..

پہلے جو وہ اس سے نرمی سے بات کر لیا کرتی تھی وہ اس کی پلاننگ کا حصہ تھا لیکن اب وہ  
اپنے دل کے ہاتھوں مجبور تھی..

اور یہ دل بھی نہ بہت ہی شرمندہ کرواتا ہے..

جیسے کے ابیشفہ ہو رہی تھی اس کے سامنے..

اپنا بھید کھل جانے پر..

"پھر کہاں تک پہنچی تمہاری پلاننگ؟؟!!"

اس کا انداز طنزیہ نہیں تھا وہ براہ راست اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا...

## Urdu Classic Material

یہ مجھے چین کیوں نہیں پڑتا  
ایک ہی شخص تھا زمانے میں کیا؟

"السلام علیکم رباب آنٹی.. ریاض گھر پر ہے کیا؟ کافی دیر سے کال ملا رہا ہوں میں اسے  
لیکن ریسپو ہی نہیں کر رہا ہے...!!"

فون کان سے لگائے وہ کھڑکی سے باہر اپنے ہرے بھرے لان کو دیکھ رہا تھا...  
"وعلیکم السلام احمد بیٹا.. میں تو خود اس کا نمبر ڈائل کر رہی تھی لیکن کوئی ریسپو نس نہیں ملا  
مجھے لگا وہ آپ لوگوں کے ساتھ ہو گا...!!"

رباب ہاشم نے حیرت سے جواب دیا تھا..

"گھر پر بھی نہیں ہے؟...!!"

اب احمد کو تشویش ہونے لگی تھی رات کے دس بج رہے تھے ایسے میں وہ جا کہاں سکتا تھا  
اوپر سے اس کا فون بھی بند جا رہا تھا..



## Urdu Classic Material

"آپ فکر نہ کریں آنٹی جیسے ہی میرا رابطہ ہوتا ہے اس سے میں کہ دوں گا وہ کال کر لے گا  
آپ کو...!!!"

"احمد.. کیا تم لوگوں کے بیچ کوئی جھگڑا وغیرہ ہوا ہے؟؟!!!"

وہ ان کی بات پر ٹھٹھکا تھا..

"نہیں تو آنٹی.. ہمارے بیچ تو سب نارمل ہے...!!!"

اس نے جلدی سے سمجھل کر کہا تھا..

support@classicurdumaterial.com

"پتا نہیں لیکن ریاض کابی ہیویر تھوڑا عجیب لگا مجھے نہ ٹھیک سے بات کر رہا ہے نہ کوئی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جواب دے رہا ہے صبح سے اس نے کچھ کھایا بھی نہیں مجھے کافی ٹینشن ہو رہی ہے اس کی

"!!..."

ان کے انداز میں ازلی ماؤں والی فکر تھی..

"میں کوشش کرتا ہوں اس سے رابطہ کرنے کی آپ پلیز ٹینس نہ ہو...!!!"

"ٹھیک ہے بیٹا اللہ حافظ...!!!"

## Urdu Classic Material

"اللہ حافظ آئی...!!"

فون بند کئے وہ صرف اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ آخر کو جا کہاں سکتا ہے..  
زہن میں ایک دم ہی جھماکا ہوا تھا جلدی سے اپنی جیکٹ اور ٹیبل پر گاڑی کی چابی اٹھاتے  
ہوئے وہ اپنے کمرے سے نکلا تھا..

---

تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے وہ خانزادہ انڈسٹریز کی عمارت میں داخل ہوا..

رات کے ساڑھے دس بج رہے تھے آفس تو پانچ بجے ہی بند ہو جاتا تھا اس وقت بھی پورا  
اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا..

اس نے سیکورٹی گاڑد سے کہہ کر ساری لائٹس آن کروائیں اور بھاری قدموں سے چلتے اس  
کمرے کے بند دروازے کے سامنے رکا..

ناب گھما کر دروازہ دھکیلتے ہوئے وہ اندر آیا تھا جی بے ساختہ اسے کھانسی کا ٹیک ہوا تھا  
کیوں کے پورا کمرہ سگریٹ کے دھوئیں سے بھرا ہوا تھا..

ہاتھ سے دھواں پیچھے کرتے ہوئے اس نے بامشکل سوئچ بورڈ ڈٹول کر لائٹس آن کی تھی

..

## Urdu Classic Material

راکنگ چمیر پر سر کر سی کی پشت سے ٹکائے آنکھیں موندیں اس وجود نے تیز روشنی کے باعث بے ساختہ اپنی آنکھوں پر بازو رکھا تھا ..

دوسرے ہاتھ میں دبی سگریٹ ہنوز جل رہی تھی ..

اور جل تو اس کا دل بھی رہا تھا ..

احمد کی نظر ٹیبل پر پڑی کانچ کی ایش ٹرے پر پڑی جو سگریٹ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں

سے بھری پڑی تھی ..

وہ تاسف سے اسے دیکھ کر رہ گیا ..

پھر کر سی گھسیٹ کر اس کے برابر میں رکھ کر بیٹھتے ہوئے نرمی سے اسے مخاطب کیا تھا ..

"ریاض ...!!"

احمد نے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا تھا ..

"اوئے ریاض .. کیا بات بھی نہیں کرے گا اب ؟ ...!"

"میرا دماغ کام نہیں کر رہا ابھی ...!!"

## Urdu Classic Material

اس نے بغیر بازو ہٹائے جواب دیا تھا ..

"جو چیز تیرے پاس ہے ہی نہیں وہ کام کیسے کرے گی؟؟!!.."

احمد کے سکون سے کہنے پر اس نے تمللا کر اسے گھورا تھا..

"تم لوگ کیوں مجھے پاگل ثابت کرنے پر تل گئے ہو؟؟!!.."

وہ بازو ہٹا کر سیدھا ہو بیٹھا..

آنکھیں بے تحاشا سرخ ہو رہی تھیں اس کی..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"جو تیری حرکتیں ہے نہ اس پر تو تجھے یہی خطاب مل سکتا ہے..!!.."

"ایسا کیا کر دیا میں نے جو سب پیچھے پڑ گئے ہو ہاتھ دھو کر..!!.."

تڑخ کر کہتے ہوئے اس نے سگریٹ کا ایک گہرا کش لیا تھا..

اور یہ تو احمد اچھے سے جانتا تھا کہ وہ کتنا لر جک رہتا تھا سمو کنگ سے..

اسے ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا اس کا دھواں اور سمیل

بار بار اسے اور حیدر کو سرزنش بھی کرتا رہتا تھا اس پر..

## Urdu Classic Material

جو کبھی سگریٹ کو ہاتھ بھی نہیں لگاتا تھا آج اس حد تک اس نے سموکنگ کی کے پورا کمرہ دھوئیں سے بھر گیا..

اس کے ہونٹ سیاہ پڑ چکے تھے..

چہرے کی شادابی بھی ماند پڑ چکی تھی پتا نہیں کتنی دیر سے وہ کمرے میں ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا تھا..

"محبت کرنا اگر جرم ہے تو کیا صرف مجھ پر ہی فرد جرم عائد ہوتی ہے؟ اور اشعر آفریدی کا کیا؟ کیا اس نے اپنی پسند سے شادی نہیں کی تھی؟ کیا اس کے سیل فون میں لائبرے کی تصویریں نہیں تھیں.. خود جو کرے وہ ٹھیک وہیں کام ریاض چوہدری کرے تو گناہ.. واٹ دا ہیل یار...!!"

وہ سخت تپا بیٹھا تھا

تیز لہجے میں کہتے ہوئے وہ ساتھ ہی سگریٹ کے گھرے کش لے رہا تھا..

احمد کو بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا اسے اس طرح سے سموکنگ کرتے دیکھ..

ایک ذرا سی غلط فہمی اس طرح بھی زندگی بھی اثر انداز ہو سکتی ہے کیا..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author



## Urdu Classic Material

"ریاض بات سن...!!"

وہ جو دوسری سگریٹ سلگانے لگا تھا احمد نے نرمی سے اسے کہتے ہوئے اس کے ہاتھ سے لائٹر اور سگریٹ کا پیکیٹ لیا تھا..

"محبت کرنا بری بات نہیں ہے ہاں لیکن کسی رشتے کے بغیر کسی کی تصویریں اپنے موبائل فون میں ڈال کر رکھنا یہ غلط ہے اور خاص کر کسی لڑکی کی..

لیکن تو نے یہ غلط حرکت کی اوپر سے اپنے دوست کی بہن اور ایک پٹھان فیملی سے بلونگ کرنے والی لڑکی کی تصویریں سیو کر کے رکھنا تو بہت ہی غلط ہے اس پر تو کسی کا بھی دماغ گھوم سکتا ہے..

اشعر کاری ایکشن فطری تھا ایک تو اس کا خون جلدی کھول جاتا ہے اس قسم کی باتوں پر.. اس نے تجھ پر ہاتھ اٹھایا تو صرف اس وجہ سے کہ وہ تجھ سے ایسی حرکت کی توقع نہیں رکھتا تھا تم دونوں کافی قریب ہو ایک دوسرے سے اچھے سے ایک دوسرے کی پسند و نہ پسند کو جانتے ہو سمجھتے ہو.. اور اشعر کے نزدیک تو تیرا کریکٹر بہت ہی مہذب لڑکے کا تھا اس وجہ سے اسے زیادہ شک لگا کہ یہ انسان تو کسی لڑکی کو دیکھتا ہی نہیں اور کہاں میری

## Urdu Classic Material

بے خبری میں میری بہن کی تصویریں اپنے موبائل میں ڈال رکھی ہیں وہ بھی خفیہ فولڈر میں.. اگر تیری جگہ کوئی اور ہوتا نہ تو آئم شیور اتنا شدید ری ایکشن نہیں ہوتا اس کا...!!!"

"میں ایسا نہیں تھا احمد.. تو جانتا ہے مجھے لیکن.. کیا کروں میں مجبور ہوں اپنے دل کے ہاتھوں.. مجھے چین نہیں تھوڑا سا بھی جیسے ہی آنکھیں بند کرتا ہوں اسی کا چہرہ نظر آتا ہے بار بار اس کا خیال جھٹکنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن.. میں بے بس ہوں بہت نہیں بھلایا جاتا

مجھ سے.. میں بھول ہی نہیں سکتا اسے.. میری غلطی نہیں ہے جو میں اس سے محبت کر بیٹھا ہوں.. مجھے اختیار ہی کب تھا اپنے دل پر.. یہ جو بھی ہوا میری بے خبری میں ہوا..

لیکن اب میں محبت کرتا ہوں اس سے شدید محبت اس سے دست بردار ہونے کا تو سوال

ہی پیدا نہیں ہوتا... صرف اس کی وجہ سے مجھے کسی چیز کا ہوش نہیں الجھ کر رہ گئی ہے میری شخصیت لیکن سکون ساملتا ہے مجھے صرف اس کا نام ہی ایک دفعہ اپنے ہونٹوں سے لے لوں تو اور اشعر آفریدی... اسے لگتا ہے میں فلرٹی ہوں.. اس نے مجھے کہاں کس لڑکی کے پیچھے بھاگتا دیکھ لیا احمد؟...!!!"

دونوں ہاتھوں میں سر گرائے وہ دکھ سے زخمی لہجے میں کہے جا رہا تھا..

## Urdu Classic Material

آج پہلی دفعہ اس نے کسی کے سامنے اپنا دل کھول رکھ دیا تھا..

اس کی بے قراری سے احمد انجان نہیں تھا کبھی وہ اس کی ذات کا حصہ بھی رہ چکی تھی..

"پریشان نہ ہو یار.. سب ٹھیک ہو جائے گا مان جائے گا اشعر بس وقتی غصہ ہے

اس کے بعد ....!!!"

"مجھے فرق نہیں پڑتا اب اس کے ماننے یا نامانے سے.. اس کے نزدیک تو میں ایک فلرٹی

ہوں نہ تو بس ٹھیک ہے.. جتنی حفاظت کر سکتا ہے کر لے اپنی بہن کی.. اس کے سامنے

اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا..!!!"

اس نے درشتی سے احمد کی بات کاٹ کر کہا تھا..

"یہی چیز ریاض صاحب.. یہی چیز غلط ہے یہ کوئی طریقہ نہیں ہوتا کسے سے اس کی بہن کا

ہاتھ مانگنے کا.. اس طرح سے تو 'توان دونوں کو خود سے بدظن کر دیگا اور بلا فرض اگر تو

زبردستی ہی سہی اس سے شادی کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو کیا وہ دل سے قبول کرے

گی تجھے؟.. کبھی نہیں ریاض.. محبت کا مطلب حاصل کرنا نہیں ہوتا..

## Urdu Classic Material

اگر محبت کر ہی لی ہے تو اس کا مطلب بھی سمجھ اس کا احترام بھی کر.. اور یہاں مجھے تو ہی غلط لگ رہا ہے.. تجھے معافی مانگ لینی چاہیے اشعر سے معاملہ اس کی بہن کا ہے اور وہ خود کتنی ازیت میں ہوگی تیری حرکت سے تجھے اندازہ بھی نہیں اس کا.. اور اگر معافی نہیں مانگنا چاہتا تو ایٹ لسٹ اپنے برتاؤ میں تھوڑی نرمی تو لے کر آپنی غلطی کو توبہ مان.. جھک جانے سے کوئی بڑا چھوٹا نہیں ہوتا لیکن اپنی غلطی ایکسپٹ کرنے اور معافی مانگ لینے سے تیرا درجہ ضرور بلند ہو سکتا ہے اشعر کی نظروں میں بھی اور اس کی بہن کے لئے بھی ... سمجھ رہا ہے نہ میری بات؟!!!

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
http://www.classicurdumaterial.com

"میں اپنے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھا ہوں.. مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا کچھ دکھائی نہیں

دیتا سوائے اس کے ..!!"

کرسی کی پشت پر سر ٹکائے وہ تھکن سے کہ رہا تھا ..

جو اس کے روم روم میں اتر آئی تھی..

"تجھے ایک بھر پور نیند کی ضرورت ہے.. آج آرام سے سو جا کل بات کریں گے اس پر

میں تیرے ساتھ بس اتنا ہی دماغ کھپا سکتا تھا..!!"

## Urdu Classic Material

"تو تو اچھے سے سمجھ رہا ہو گا میری فیلنگز آخر کو تو نے بھی تو محبت کی ہے...!!"

"بلکل.. میں نے بھی محبت کی ہے لیکن تیری طرح اسے سر پر سوار نہیں کیا...!!"

"ہنہ.. اگر ہوتا نہ زر نور کا بھی کوئی بڑا بھائی پھر پوچھتا میں...!!"

وہ سر جٹک کر بولا تھا..

اگر اشعر نے زیادتی کی تھی تو ریاض کاری ایکشن بھی ٹھیک نہیں تھا غلطی اگر تھی تو

دونوں طرف سے تھی اور یہ ایسا مسئلہ بھی نہیں تھا کہ جس کوئی حل نہ ہو...

پورا ہفتہ ہو گیا تھا لیکن ان دونوں نے بات کرنا تو درکنار ایک دوسرے کی شکل بھی نہیں دیکھی تھی.

سب نے ہی اپنے اپنے طور پر سمجھا بجھا کر دیکھ لیا تھا لیکن کوئی بھی کچھ سمجھنے کو تیار ہی نہ تھا

نہ جانے کتنی ہی پرانی دوستی تھی کتنا ہی گہرا رشتہ ان کے درمیان تھا ایسا نہیں تھا کہ ان کی

کسی بات پر کبھی ان بن نہ ہوئی ہوئی کبھی کوئی اختلاف نہ ہوا ہو بہت دفعہ ایسا ہو چکا تھا لیکن

اتنی لمبی ناراضگی شاید ہی کبھی رہی ہو دونوں کے درمیان..



## Urdu Classic Material

چاہتے تو ایک دوسرے سے معافی مانگ کر اس مسئلے کو ختم کر دیتے لیکن دونوں ہی اپنی آنا  
کے سامنے سر جھکانے پر راضی نہ تھے حالانکہ دوستی جیسے رشتے میں تو انا کا تو کوئی عمل  
داخل ہی نہیں ہوتا یہ تو ایک انمول رشتہ ہوتا ہے جو کسی بھی غرض سے پاک ہوتا ہے..  
دونوں ہی جانتے تھے کہ اگر غلطی اس کی ہے تو میری بھی ہے.. لیکن اب جھکے کون  
!!..؟

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
خوبصورت سے اسٹیج پر احمد کے ساتھ شہزادیوں کی طرح بیٹھی مہندی کے غرارہ سوٹ  
میں وہ بے حد حسین لگ رہی تھی..

یقین تھا کہ آتا ہی نہیں تھا کہ آنکھوں دیکھا وہ حال سب سچ تھا وہ کوئی خواب نہیں دیکھ  
رہی تھی..

احمد ہمیشہ کے لئے اس کا ہونے والا تھا..

وہ بار بار اپنے ہاتھوں میں لگی اس کے نام کی مہندی کو دیکھ تھی تھی..

جس کا رنگ بے حد گہرا آیا تھا...

## Urdu Classic Material

آج مہندی کی رسم تھی کل رخصتی ہو جانی تھی اس نے اپنا گھر چھوڑ کر احمد کے گھر کو  
مہکانے چلے جانا تھا ہمیشہ کے لئے..

یہی سوچ سوچ کر آنکھیں بھی بار بار بھر آرہی تھی  
منابل کے ٹھکانے پر وہ اس کے خیال سے چونکی تھی..  
منابل اور حارث دو ہفتوں کے ٹور پر گئے تھے لیکن احمد کے ارجنٹ میں شادی کی ڈیٹ  
فکس کروانے پر انھیں ایک ہفتے میں ہی واپس آنا پڑا تھا..

کافی شارٹ نوٹس پر ساری رینجمنس کی گئی تھی  
دونوں ہی زور و شور سے ان کی شادی کی تیاریوں میں بھرپور شرکت کر رہے تھے..  
منابل تو کافی نکھر گئی تھی حارث کی سنگت میں جتنی پیاری وہ جانے سے پہلے تھی واپس  
آنے کے بعد اور بھی خوبصورت ہو گئی تھی...

"اہم اہم.. تم تو ابھی سے اس کے خیالوں میں کھو گئی.. صبر کر جاؤ کل فائنلی ہو رہی ہے  
تمہاری رخصتی..!!"

## Urdu Classic Material

منابل نے اسے مہرِ ندی لگاتے ہوئے شرارت سے کہا تو وہ جھینپ گئی..

احمد ان لوگوں کے پاس جا چکا تھا اس وقت دونوں اکیلی بیٹھی تھیں..

ان کے بعد تیمور اور انوشے کی رسم بھی کی جانی تھی..

نازولید کے اصرار پر انوشے کی رخصتی بھی ساتھ ہی کی جا رہی تھی...

زار بخاری تو بار بار اپنی نم ہوتی آنکھوں کو پونچھ رہی تھیں کے ایک ساتھ دو بیٹیوں کو

رخصت کر رہی تھیں..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور اتنے تھوڑے سے عرصے میں ہی انوشے انھیں اپنی بیٹیوں کی طرح ہی عزیز ہو گئی

تھی وہ تو بر ملا کہتی تھیں کے انوشے میری تیسری بیٹی ہے بس خدا نے کافی دیر سے ملا یا مجھے

اس سے.. لیکن چلو جو ہوتا ہے بہتر ہوتا ہے..

ان کے لئے تو وہ ایک گھر کے فرد کی ہی حیثیت رکھتی تھی..

وہ سلگتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جو حیدر کی کسی بات پر ہنس رہا تھا..

اشعر کو یاد نہیں تھا کہ کتنے دنوں بعد اس نے ریاض کی شکل دیکھی تھی..

## Urdu Classic Material

وہ دونوں جودن میں کتنی ہی بار فون پر بات کرنے کے ساتھ تین چار ملاقات کر لیا کرتے تھے اتنے دنوں سے ایک دوسرے کو دیکھ بھی نہیں پارہے تھے..

اشعر کا بار یہاں چاہتا تھا کہ ایک دفعہ اسے جا کر گلے لگالے سارے گلے شکوے بھول جائے.. لیکن ہر بار وہ سختی سے اپنے دل کی آواز کو دبا رہا تھا اور اس نے کون سا آکر سلام کر کے حال احوال پوچھ لیا تھا..؟؟؟

ایسا بیگانہ بنا ہوا تھا کہ جیسے جانتا ہی نہ ہو..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کی نظر فاریہ پر پڑی تھی جو اسٹیج پر انوشے اور تیمور کو مہندی لگا رہی تھی.. وہ اسے آج کے فنکشن میں لانا نہیں چاہتا تھا صرف اس وجہ سے لانے پر مجبور ہوا کر کہیں کوئی یہ نہ سمجھے کہ اشعر آفریدی ڈرتا ہے کسی سے..

اور وہ خود کون سا آنا چاہتی تھی؟..

کتنے ہی بہانے کتنے ہی عذر اس نے انوشے اور زرنور کے سامنے تراشے تھے لیکن دونوں نے اس کی ایک نہ چلنے دی تھی..

## Urdu Classic Material

اس سے حامی بھروا کر ہی دم لیا تھا لیکن جب سے آئی تھی صرف یشفہ کے ساتھ ساتھ ہی تھی..

اور ساری بات تو یشفہ بھی جانتی تھی جبھی اسے اکیلا نہ چھوڑ رہی تھی..  
نہ محسوس انداز میں سب کی توجہ اسی پر تھی خاص کر اشعر اور ریاض کی..  
ایک کو اپنی بہن کی حفاظت درکار تھی تو دوسرے کو اپنے دل کی پیاس بجھانے سے مطلب تھا..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سوفٹ ڈرنک کا نازک سا گلاس ہاتھ میں پکڑے وہ اس کی برابر والی کرسی پر بیٹھی تھی..  
"یہ ریاض بھائی مجھے تھوڑے پاگل سے لگتے ہیں...!!!"  
اسنے سامنے ریاض کو پر سوچ نظروں سے دیکھتے ہوئے خود کلامی کے سے انداز میں کہا تھا..  
"تمہیں آج پتا چلا...!!"

موبائل کے ساتھ مصروف حیدر نے لاپرواہی سے جواب دیا..



## Urdu Classic Material

"تم سمجھ نہیں حیدر.. وہ دونوں کس قدر کلوز فرینڈز ہیں اور ایک چھوٹی سی بات پر ایک ہفتے سے ایک دوسرے سے ناراض بیٹھے ہیں کچھ بھی ہو لیکن دوستی سے بڑھ کر تو کوئی رشتہ نہیں ہوتا نہ لیکن ریاض بھائی.. انھیں تو اپنی محبت کے پیچھے اپنے دوست کا بھی خیال نہیں کیا ہو جاتا اگر وہ معافی مانگ لیتے تو؟!!..!!

یشفہ کی بات پر حیدر کے کان کھڑے ہو گئے تھے پہلے اس نے تھوڑی دور احمد کے ساتھ

بیٹھے ریاض کو دیکھا جو سر جھکائے دونوں بازوؤں سینے پر لپیٹے جانے اس کی کیا

باتیں سن رہا تھا پھر دوبارہ اپنے برابر میں بیٹھی یشفہ کو دیکھا..

"پہلے تو مجھے یہ بتاؤ کہ تم اتنی سمجھداروں والی باتیں کیسے کر رہی ہو آج؟!!..!!"

حیدر نے مشکوک انداز میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھا..

"بی سیریس حیدر..!!..!!"

یشفہ نے اسے ٹھکارتے ہوئے دانت پیس کر کہا..

"تمہارے لئے تو سیریس ہی ہوں بے بی ڈول...!!..!!"

حیدر نے گہری نظروں سے اسے تکتے ہوئے دلفریبی سے کہا تھا..

## Urdu Classic Material

"پھر سے کہنا...!!"

یشفہ نے زور سے اپنی کہنی اس کے پیٹ میں ماری تھی..

"ہائے ظالم...!!!"

وہ مصنوعی کراہایا..

"ویسے میں تمہیں ڈیٹ پر لے جا کر یہی سب کہنے والا ہوں اب تم کیا ہر بات کے جواب

میں ایسے ہی اٹیک کرو گی مجھ پر...؟؟!!"

"ہر بار نہیں کروں گی.. میں گن لے کر جاؤں گی ایک ہی دفعہ میں کام تمام کر دوں گی

تمہارا...!!!"

اس کے اطمینان سے کہنے پر وہ بے ساختہ ہنسا تھا..

"پھر تو میں مرنے کے بعد بھی فینس ہو جاؤں گا...!!!"

"کیسے؟؟...!!!"

اس نے نہ سمجھی سے پوچھا..

## Urdu Classic Material

"وہ ایسے کے.. نیوز پیپر میں خبر چھپے گی کے ایک عاشق کو اس کی محبوبہ نے صرف تھوڑا سا رومانس کرنے پر قتل کر دیا..!!!"

"اسے رومانس نہیں فلرٹ کہتے ہیں مسٹر ڈرامے باز...!!!"

بالوں کو جھٹک کر پیچھے کرتے ہوئے اس نے جس انداز میں کہا تھا وہ تو بس ضبط ہی کر کے رہ گیا تھا..

اس کی ادائیں چھریاں سی چلا دیتی تھیں دل پر..

"ویسے میں انتظار کر رہا تھا کب سے.. ابھی تک لڈو نہیں کھلائے تم نے..!!!"

حیدر نے مناہل اور حارث کی مہندی کا حوالہ دے کر سر سری سا پوچھا تھا..

اس نے بے ساختہ در آنے والی مسکراہٹ کو چھپایا تھا..

"کیا تمہیں اتنے پسند آئے تھے کے دوبارہ سے کھانا چاہتے ہو؟...!!!"

اس کا انداز معصوم سا تھا جب کے وہ خود کو سنجیدہ ظاہر کرنے کی پوری کوشش کر رہا تھا..

## Urdu Classic Material

"اگر تم اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ گی تو ضرور کھالوں گا.. اور قسم سے پانی دو پانی دو کا شور بھی نہیں مچاؤں گا...!!"

"ٹھیک ہے حیدر.. تم مجھے ڈیٹ پر لے جا کر چائے بسکٹ کھلاؤ گے نہ تو میں تب ہی بنا کر لے آؤں گی...!!"

"میں نے اپنے دل پر لکھ لی ہے یہ ڈیٹ والی بات کے تم راضی ہو میرے ساتھ جانے پر اب مکرمت جانا...!!"

"کبھی نہیں لیکن اگر تم نے وہاں جا کر مجھے پرپوز کیا تو پھر تمہارے زندہ رہنے کی کوئی گارنٹی نہیں...!!"

"کیوں تم کیا میرے قتل کا پروگرام بنا کر بیٹھی ہو؟...!!"

"ارادہ تو یہی ہے اب دیکھتے ہیں تمہاری قسمت کتنی اچھی ہے...!!"

اس نے مسکراتے ہوئے بارہ راست اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا لیکن اچانک ہی اس کی مسکراہٹ سمٹی تھی..

حیدر کی آنکھوں میں وہ اپنا عکس صاف دیکھ سکتی تھی..

## Urdu Classic Material

وہ جانتی تھی حیدر کی نظریں اس کے لئے بدل چکی ہیں اب وہ کسی اور ہی نظر سے اسے دیکھتا ہے..

لیکن یہ تو اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ اس کی فیلنگز بھی کبھی بدل سکتی ہیں وہ بھی حیدر کے لئے....

وہ جانتی تھی حیدر کی نظریں اس کے لئے بدل چکی ہیں اب وہ کسی اور ہی نظر سے اسے دیکھتا ہے..

لیکن یہ تو اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ اس کی فیلنگز بھی کبھی بدل سکتی ہیں وہ بھی حیدر کے لئے....؟؟

"کیا ہوا کہ ہر کھو گئیں؟!!"

حیدر نے اس کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ فوراً ہی چونک کر حال میں لوٹی جہاں وہ ابھی بھی اسی کی جانب متوجہ تھا..

وہ گم سم انداز میں اسے دیکھے گئی..



## Urdu Classic Material

"کیا بہت زیادہ نشیلی ہیں میری آنکھیں؟؟ جو ایسے ڈوب گئی ہو...!!"

حیدر نے شرارت سے اس سے پوچھا تھا

یشفہ نے فوراً ہی خود کو سنبھالا تھا

"نشیلی تو نہیں لیکن خاصی بے لگام ہیں انہیں قابو میں رکھو تو بہتر ہے...!!"

وہ پھر سے پہلی والی یشفہ بن گئی تھی

"نظریں بھی کوئی قابو میں رکھنے والی چیز ہیں کیا؟؟...!!"

اس کا جواب بھی برجستہ تھا

"رکھنی چاہیے.. فائدے میں رہو گے...!!"

وہ ہلکا سا مسکرائی تھی

"فائدے اور نقصان کی فکر کسے ہے اب؟؟ اور جب دل ہی قابو میں نہ ہو تو نظروں پر

پہرے بٹھا کر کیا کرے انسان؟؟...!!"

## Urdu Classic Material

حیدر نے خاصے گہرے انداز میں کہا تھا لشفہ نے ایک ابرواٹھا کر اسے تنقیدی نظروں سے دیکھا تھا

"ایک بات کہوں میں بلکل سچ؟؟!!..!"

اس نے توقف سے حیدر سے پوچھا تھا

"جھوٹ بھی بولو گی تو مجھے سچ ہی لگے گا!!..!"

"یہی چیز.. اسی کے بارے میں کہنے والی تھی میں.. بہت برے لگتے ہو اس قسم کی باتیں

کرتے ہوئے!!..!"

"اهاں.. کس قسم کی؟؟!!..!"

حیدر نے دلچسپی سے پوچھا

"یہی پیار محبت دل وغیرہ کی!!..!"

وہ اپنے انداز کو سرسری سا بنانے کی کوشش کر رہی تھی

## Urdu Classic Material

"اسے عشقیہ گفتگو کہتے ہیں میڈم.. جو دو محبت کرنے والوں کے درمیان کی جاتی ہے  
"!!.."

اس نے جیسے یشفہ کی معلومات میں اضافہ کیا تھا جبکہ وہ استہزایہ سا ہنسی تھی  
"اگر ایسا ہے تو پھر یہ باتیں ہمارے بیچ کیوں ہو رہی ہیں؟؟.. میں تو نہ تم سے محبت کرتی  
ہوں اور نہ ہی عشق...!!!"

اپنے دل کی آواز کو دباتے ہوئے اس نے بناوٹی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا تھا  
لیکن حیدر کی محفوظ سی انوکھی سی مسکراہٹ سے لگ رہا تھا جیسے وہ سب سمجھ رہا تھا کہ یشفہ  
کے اندر کیا چل رہا ہے..

"اس پر ڈیٹیل میں بات ہو سکتی ہیں کسی دن فرصت میں کریں گے..!!!"  
"مرضی تمہاری..!!!"

اس نے اپنے شانے اچکا دئے تھے

## Urdu Classic Material

"اس قدر بورنگ مہندی آج سے پہلے کبھی اٹینڈ نہیں کی میں نے...!!"

ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھے ریاض نے بیزاری سے ان کو مخاطب کر کے کہا تھا..

"نہیں تو کیا تجھے اپنے "سالے" کے ساتھ ڈسکو ڈانس کر کے چار چاند لگانے ہیں؟...!!"

تیمور نے طنز سے اس سے پوچھا تھا

"سالے کے ساتھ کیوں؟.. اس کی بہن کے ساتھ کیوں نہیں؟...!!"

ریاض نے سنجیدگی سے پوچھا تھا

"اتناسب ہونے کے بعد بھی تجھے اس کی بہن کے ساتھ ڈانس کرنا ہے؟...!!"

حارث نے حیرت سے اسے دیکھا جس کے چہرے پر کسی فکر کسی پریشانی کے کوئی آثار ہی نہیں تھے جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو..

"ہاں.. وہ بھی اکیلے میں...!!"

اس کے آنکھ میچ کر کہنے پر حارث اور تیمور کے درمیان خاموش نظروں کا تبادلہ ہوا تھا..

## Urdu Classic Material

پھر حارث نے گہری سانس لیتے ہوئے ٹیبل پر ڈنر کے لئے رکھی گئی کانچ کی بھاری سی پلیٹ اٹھا کر اس کے سر میں ماری تھی..

"اترا عشق کا بھوت؟؟!!..!"

"آہہ...!!!"

وہ کراہ اٹھا..

"کیا کر رہا ہے پاگل آدمی؟ سر پھاڑے گا کیا میرا؟؟!!..!"

وہ سر پکڑے اسے گھور کر بولا..

"جس قسم کی تیری حرکتیں ہیں تیرا سر پھاڑ ہی دینا چاہیے..!!!"

تیمور نے بھی ٹھنڈے انداز میں کہا تھا

لیکن ریاض کو جانے کس بات پر تپ چڑھ چکی تھی وہ فوراً سیدھا ہو کر بیٹھا..

"بات سنو میری.. یہ حارث اور وہ کمینہ سوری میرا ہونے والا سالہا (اشعر) اپنی مرض و

منشا سے پسند کی شادی کر چکے ہیں.. اور تو یعنی کے تیمور اور وہ احمد جو میرے سالے کے



## Urdu Classic Material

پاس کھڑا جانے کو نسے جنتز منتر پڑھ کر اس کو قابو کرنے کی کوشش کر رہا ہے (اس کا اشارہ احمد اور اشعر کی طرف تھا جو ڈانس فلور کے تھوڑا آگے کھڑے کچھ ڈسکس کر رہے تھے لیکن زیادہ احمد ہی بول رہا تھا) تم دونوں کی بھی دو دن بعد شادی ہو جانی ہے اور جہاں تک میں جانتا ہوں تمہاری بھی لومیرج ہی ہے اور رہی بات حیدر صاحب کی تو وہ ابھی اپنی محبوبہ کو شیشے میں اتارنے کی پوری کوشش کرتے نظر آ رہے ہیں.. اب میرا سوال یہ ہے کہ مجھ سے کس قسم کی دشمنی نکال رہے ہو؟؟ اتنے پابندیاں کس خوشی میں لگائی جا رہی ہیں..؟ جب تم سب پسند کی شادی کر رہے ہو تو مجھ پر کیوں جرم کی دفعہ نافذ کر رہے ہو

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ تلخ انداز میں کہہ رہا تھا

"کوئی پابندی نہیں لگائی جا رہی چوہدری صاحب اگر ہماری شادیاں اتنے سکون سے ہو رہیں ہیں تو تیری بھی ہو جاتی اگر تو شرافت سے لڑکی کا ہاتھ مانگ لیتا..!!!"

اپنے عقب سے آنے والی آواز پر وہ فوراً پلٹا تھا جہاں احمد کائی کلر کے کڑھائی والی کرتے میں بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا

## Urdu Classic Material

آستینیں فولڈ تھی جیہی چوڑی کلائی پر بندھا مہندی کی رسم والا کنگنا صاف نظر آ رہا تھا..  
"مانگا تھا میں نے ہاتھ.. لیکن بدلے میں اس نے اپنا ہاتھ دے دیا وہ بھی میرے چہرے پر  
!!!.."

سر جھٹک کر اس نے ناراضگی سے کہا تھا  
"جس طرح سے تو نے مانگا تھا اس میں تو تجھے دس بارہ مکے تھپڑ مزید ملنے چاہیے تھے  
!!!.."

تیمور نے پھر طنز سے کہا

"ہاں ہاں میرے ہی پیچھے پڑ جاؤ سب.. میری ہی غلطی ہے میں ہی برا ہوں بس.. تم سب  
تو نیک روحیں ہو نہ جنت کے باغوں میں گھومو گے..!!!"

اس کا موڈ خراب ہو چکا تھا

"دیکھ ریاض تجھے بھائی کہتے ہیں اس لئے مخلصانہ مشورہ دے رہے ہیں معافی مانگنے میں  
کوئی قباحت نہیں ہے بلکہ تیرا وقار بلند ہی ہوگا اشعر کی نظر میں..!!!"

## Urdu Classic Material

حارث نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے سمجھایا تھا

"اب یہ وقار کون ہے؟ اور میں کیوں بلند کرواؤں اسے؟!!"

اس کے جھنجھلا کر پوچھنے پر حارث نے صبر کے گھونٹ بھرے تھے..

"یونوواٹ ریاض.. تو اب تک سنگل کیوں ہے؟؟!!"

"اپنی شرافت کی وجہ سے!!!"

اس نے دوہرہ کہا تھا

"بس اسی شرافت کو گلے سے لگا کر اس کے پاس دفع ہو جا معافی مانگ لے اس سے ورنہ

ہمارے بچے تجھ سے کہیں گے کہ "ریاض چاچو حد ہے محبوبہ کے بھائی کو نہیں پٹایا گیا

آپ سے؟؟!!"

"حارث نے طنز سے کہتے ہوئے شرم دلانی چاہی تھی..

"ابے تو باپ بننے والا ہے؟؟ بتایا بھی نہیں!!!"

ریاض حیرت سے اس سے پوچھنے لگا تھا

## Urdu Classic Material

جہاں احمد اور تیمور نے مسکراہٹ دبائی تھی وہیں وہ بھی جھینپ گیا تھا

کچھ نہیں ہے ایسا کہنے...!!"

"تو پھر وہ بچوں والا لیسن دینے کی کیا ضرورت تھی...!!"

اس کے چہرے پر پھر بے زاری چھا گئی..

"کچھ نہیں ہو سکتا اس بیوقوف کا...!!"

اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے حارث اپنی جگہ سے اٹھ کر اسٹیج کی جانب بڑھ گیا تھا

"تیری کیا رائے ہے میرے بارے میں تو بھی بتا دے...!!!"

ریاض نے ناراضگی سے تیمور کو مخاطب کیا تھا

"تجھ پر غور و فکر کرنے اور رائے دینے سے بہتر ہے کہ میں اپنی مہندی کے

فنکشن کو انجوائے کر لوں.. بھائی احمد یہ تیرے حوالے...!!!"

خشک انداز میں کہتے ہوئے وہ بھی حارث کے پیچھے جا چکا تھا..

"میں معافی نہیں مانگو گا پہلے ہی بتا رہا ہوں...!!!"

## Urdu Classic Material

احمد کو اپنی جانب متوجہ ہوتے دیکھ اس نے پہلے ہی وارن کر دیا تھا..

"مطلب کے تجھے شادی نہیں کرنی اس کی بہن سے...!!"

"یہ کہاں لکھا ہے احمد کے معافی مانگنا صرف مجھ پر ہی فرض ہے؟؟...!!"

"فرض کی بات نہیں ہے غلطی جس کی ہوتی ہے معذرت بھی اسے ہی کرنی پڑتی ہے  
...!!!"

"سارا قصور میرا تھا؟ اور وہ معصوم ہے؟ ہے نہ؟؟...!!"

اس کے لہجے میں طنز سا گھلا تھا

"قصور تیرا ہے کیوں کے تو نے غیر مہذب بات کی اس کی بہن کے حوالے سے... تو  
ایکسیوز کر لے اگر وہ تجھے معاف کر کے اپنی بہن کا ہاتھ نہ دے تو کہنا ویسے دینا تو نہیں  
چاہیے کیوں کے جب بات غیرت پر آجائے تو سالوں پرانی دوستی پر بھی گرد کی  
چھاپ پڑ جاتی ہے جو مشکل سے ہی صاف ہوتی ہے...!!"

احمد اسے ہر طرح سے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا



## Urdu Classic Material

"تو میں نے کون سا اس کی غیرت پر ہاتھ ڈالا ہے؟؟!!"

وہ سلگ ہی تو اٹھا تھا

"ایک ہی بات ہے اور دیکھ ریاض جو میں تجھے کہ رہا ہوں وہ کرنا پڑے گا.. مجھے شادی کی کوئی جلدی نہیں تھی جہاں اتنا انتظار کیا تھا وہاں ایک ہفتہ اور کر لیتا لیکن تیری وجہ سے مجھے ارجنٹ میں یہ سب کرنا پڑا دو دن بعد برات ہے اگر تم دونوں کے بیچ سب سیٹ نہیں ہو تو میں تم دونوں کو ہی نہیں لے کر جاؤں گا اپنے ساتھ برات میں!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میری کیا غلطی ہے بھائی؟ سب میرے پیچھے ہی پڑے ہو اور جو اس نے کیا وہ کسی کو نظر نہیں آتا؟ میں نے تو صرف اپنی محبت کی پکس رکھی تھی سیل میں اگر بد قسمتی سے وہ اس کی بہن ہے تو میں کیا کروں؟؟.."

ایک تو بلا اجازت وہ میرے فون میں گھس گیا مجھ پر ہاتھ اٹھایا اتنی باتیں سنائی مجھے فلرٹی کہا اور تو اور میرا فون بھی توڑ دیا اتنی مشکل سے میں نے اس کی تصویریں محفوظ کی تھیں اب کہاں سے لاؤں گا دوبارہ؟؟!!"

## Urdu Classic Material

وہ بگڑے موڈ کے ساتھ کہے جا رہا تھا..

"ایک تھپڑ تو میں بھی لگا دوں گا تیرے.. بجائے اس سے معافی مانگنے کے تو  
تصویروں کا رونا رو رہا ہے؟؟"

اب بے وقوف آدمی معافی مانگ لے اس کے بھائی سے وہ شادی کروادے گا تیری پھر ساری  
زندگی اپنے سامنے بٹھا کر دیکھتے رہنا اسے...!!!"

احمد کا بس نہ چلتا تھا کہ وہ کیسے بھی کر کے اپنی بات اس کے دماغ میں بٹھا دے..  
"اور تجھے ایسا کیوں لگتا ہے کہ وہ میرے معافی مانگتے ہی آسانی سے ہاتھ کی ہاتھ میرا نکاح  
پڑھوا دے گا؟؟!!"

"کیوں کہ وہ تیری طرح بے وقوف اور حد سے زیادہ ضدی نہیں ہے اسے خیال ہے اپنی  
برسوں پرانی دوستی کا اگر تو اسی دن کچھ گھنٹے بعد جا کر ہی معذرت کر لیتا تو بات اتنی بڑھتی  
ہی نہیں...!!!"

اور وہ ٹھیک کہ رہا تھا شعر تو اسے دل سے معاف کرنے کو راضی تھا لیکن ایک دفعہ وہ  
معذرت تو کرے اپنی شرمندگی کا احساس تو دلائے اپنی غلطی تو مانے...!!!"

## Urdu Classic Material

"سوچوں گا...!!!"

ریاض نے فحظ اتنا ہی کہا تھا

"ابھی بھی سوچوں گا...!!!"

احمد کا دل کیا تھا اپنا سر پیٹ لے ایک چھوٹی سی بات اسے سمجھ میں آ ہی نہیں رہی تھی

---

"کیا ہوا فاری؟؟...!!!"

اشعر نے اس کے سامنے چمیر پر بیٹھتے ہوئے نرمی سے پوچھا تھا

"کچھ نہیں بھائی...!!!"

اس نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائی تھی ورنہ تو اس کے ہونٹ جیسے ہنسنا ہی بھول گئے تھے

اشعر اسے نوٹ کر رہا تھا جب سے آئی تھی یشفہ کہ ہی ساتھ ساتھ تھی اسٹیج پر بھی صرف ایک دفعہ ہی گئی ہوگی رسم کرنے ورنہ تو وہ دونوں الگ تھلگ ہی تھیں..

## Urdu Classic Material

اور پھر ریاض بھی تو سفید کرتا شلوار میں شہزادوں کی طرح سے مغرور بنے اسٹیج کے آس پاس ہی منڈلا رہا تھا مجال ہے جو وہ ایک سیکنڈ کے لئے بھی منظر سے اوجھل ہو جائے ..

"یہاں کیوں ایسے بیٹھی ہو تمہاری فرینڈز کی مہندی ہے انجئے کرو پیٹا ..!!!"

بہن سے بات کرتے ہوئے تو اس کے لہجے میں مٹھاس ہی ہوتی تھی

"مجھے بابا اور بی جان کی یاد آرہی ہے گھر جا کر انھیں فون کروں گی ..!!!"

آنکھ کے کنارے پر اٹکا موتی اس نے انگلی کی پور سے صاف کرتے ہوئے بھیسے لہجے میں کہا تھا

"ابھی بات کر لو اگر کرنا چاہو تو واپسی تو پتا نہیں کب تک ہو ..!!!"

اشعر نے کہتے ہوئے خود ہی اپنا فون نکال کر نمبر ڈائل کر کے اس کی سمت بڑھایا تھا ..!!!"

"احمد ..!!!"

زر نور نے ہلکا سا ٹھکادیتے ہوئے اسے متوجہ کیا تھا

"جی جان احمد ..!!!"

## Urdu Classic Material

اس نے بھی جواب سرگوشی کی تھی..

وہ دونوں ہی اسٹیج پر قریب قریب بیٹھے تھے حیدر مووی میمنز والوں کے ساتھ ان کا فوٹو  
شٹ کروا رہا تھا

"ڈانس کرو گے میرے ساتھ؟!!.."

"ہیں..؟؟!!"

زر نور کی عجیب ہی فرمائش پر احمد

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نے حیرت سے اسے دیکھا تھا

یہ فرمائش کم از کم احمد کے لئے تو عجیب ہی تھی

"اس میں اتنا چونکنے والی کیا بات ہے؟ سب کرتے ہیں اشعر اور حارث نے بھی تو کیا تھا

"!!.."

وہ اتنی آہستہ آواز میں کہ رہی تھی کے بامشکل ہی اس کی آواز احمد تک پہنچ رہی تھی

"لیکن مجھے ڈانس کہاں آتا ہے نور؟!!.."



## Urdu Classic Material

اس نے ایک اور وجہ بتائی..

"اتنے معصوم بھی نہیں ہو تم اٹلی میں رہے ہو ساری زندگی کپل ڈانس کا تو پتا ہی ہوگا  
...!!!"

"اب ڈانس کرنے اور اٹلی میں رہنے میں کیا چیز مشترک ہے؟؟..

"اور یہ بار بار اٹلی کو بیچ میں کیوں لے آتے ہیں..؟؟!!"

"اب ضروری تو نہیں کے کوئی انسان ساری زندگی اگر غیر ملک میں رہا ہو تو اسی کے رنگ  
ڈھنگ میں ڈھلا ہو...!!!"

اس بات کو دوستوں کو سمجھانے میں جتنی مشکل درپیش آتی ہے اتنی بیوی کو سمجھانے میں  
نہیں آتی کیوں کے آپ اسے سمجھانے کی کوشش ہی نہیں کرتے..

کے اس نے ماننا تو ہے نہیں پھر کیوں کوشش کر کے انرجی ویسٹ کریں..

اور کچھ دیر میں وہ دونوں ڈانس فلور پر موجود تھے اور واقعی میں زرنور کے مطابق وہ اتنا  
معصوم بھی نہیں تھا جو کپل ڈانس نہ جانتا ہو..

## Urdu Classic Material

پورے ہال کی لائٹس آف تھی صرف سپاٹ لائٹس ان دونوں پر فوکس تھی..

جتنے پاس ہیں خوشبو کے سانس کے

جتنے پاس ہونٹوں کے سرگم

جیسے ساتھ ہیں کروٹ یاد کے

جیسے ساتھ بانہوں کے سنگم

جتنے پاس پاس خوابوں کی نظر

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تیرے ہاتھ میں، میرا ہاتھ ہو

ساری جنتیں میرے ساتھ ہوں..

تو جو پاس ہو پھر کیا یہ جہاں..

تیرے پیار میں ہو جاؤں فنا..!!

"کبھی دلہن بھی خود سے ڈانس کرنے کی فرمائش کرتی ہے؟؟..!!"

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

احمد نے آہستہ سے اس کے کان میں سرگوشی کے سے اندز میں پوچھا

"جب دولہا خود سے آفر نہیں کرے گا تو ناچار دلہن کو ہی پوچھنا پڑے گا نہ...؟؟!!"

اس نے خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ سپاٹ لائٹ میں چمکتے احمد کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا..

"مطلب کے مجھے پوچھنا چاہیے تھا؟؟...!!!"

اس کا انداز بھی محفوظ سا تھا

"بلکل...!!!"

"چلو نیکسٹ ٹائم پوچھ لوں گا...!!!"

"تم نے مزید کتنی شادیاں کرنی ہے احمد؟؟...!!!"

وہ بے ساختہ ہنستے ہوئے پوچھ رہی تھی

"تعداد کا تو پتا نہیں لیکن جتنی دفعہ بھی کروں گا تم سے ہی کروں گا.. یہ خاں زادہ کا وعدہ ہے

"!!!"

## Urdu Classic Material

احمد نے محبت سے کہتے ہوئے زر نور گلے لگایا تھا..

پورا ہال سیٹیوں اور تالیوں کی آواز سے گونج رہا تھا..

ریاض کی بے چینی بھی حد سے سوا تھی احمد اور نور کو ڈانس کرتے دیکھا تھا وہاں سے اٹھ کر ہال سے باہر ہی آگیا کہ کہیں ان کی خوشیوں کو میری نظر ہی نہ لگ جائے ..

کھلی ہوا میں وہ گہری گہری سانس لے کر خود کو پرسکون کر رہا تھا لیکن بس تھوڑی سی دور

کچے سیب کے رنگ کے سٹائلش سے سوٹ میں ملبوس سرپردوپٹہ لئے کھڑی اس لڑکی پر

ریاض کو گمان سا گزرا تھا..

جبکہ "اللہ حافظ" کہہ کر فون کان سے ہٹا کر آف کرتے فاریہ نے ٹشو سے اپنی نم آنکھوں کو

رگڑا تھا جس کے باعث اس کا کاجل ہلکا سا پھیل گیا تھا

اندر جانے کے لئے جیسے ہی مڑی سامنے کھڑے ریاض کو دیکھ کر بری طرح چونکی تھی..

جو سپاٹ چہرے کے ساتھ قدم بڑھاتے اس کی سمت آ رہا تھا..

فاریہ کے چہرے پر ڈر و خوف صاف چھلکنے لگا تھا...

## Urdu Classic Material

ریاض کی بے چینی بھی حد سے سوا تھی احمد اور نور کو ایک ساتھ دیکھا تو وہاں سے اٹھ کر  
ہال سے باہر ہی آگیا کے کہیں ان کی خوشیوں کو میری نظر ہی نہ لگ جائے ..

کھلی ہوا میں وہ گہری گہری سانس لے کر خود کو پرسکون کر رہا تھا لیکن بس تھوڑی سی دور  
کچے سیب کے رنگ کے سٹائلش سے سوٹ میں ملبوس سرپردو پٹہ لئے کھڑی اس لڑکی پر  
ریاض کو گمان سا گزرا تھا..

جبکہ "اللہ حافظ" کہہ کر فون کان سے ہٹا کر آف کرتے فاریہ نے ٹشو سے اپنی نم آنکھوں کو  
رگڑا تھا جس کے باعث اس کا کاجل ہلکا سا پھیل گیا تھا

اندر جانے کے لئے جیسے ہی مڑی سامنے کھڑے ریاض کو دیکھ کر بری طرح چونکی تھی..  
جو سپاٹ چہرے کے ساتھ قدم بڑھاتے اس کی سمت آ رہا تھا..

فاریہ کے چہرے پر ڈر و خوف صاف چھلکنے لگا تھا...

"کیا ہوا؟ اتنا ڈر کیوں رہی ہو مجھ سے؟؟!!"



## Urdu Classic Material

"پپ پیچھے.. پیچھے رہو مجھ سے..!!"

وہ بامشکل ہی بول پائی تھی ورنہ تو آواز جیسے حلق میں اٹک سی گئی تھی

ریاض کو احساس ہو گیا تھا اس کے ڈر کا جی بھی اپنے قدم وہیں روک لئے..

"میں تو بس تم سے "اس دن" کے لئے اپلو جائیز کرنا چاہ رہا تھا شاید کچھ زیادہ ہی روڈ ہو

گیا تھا میں..!!"

اسے آج موقع مل ہی گیا تھا فاریہ سے ایکسیوز کرنے کا جب اس بے حارث کی شادی کے

دوسرے دن کافی مس بی ہو گیا تھا اس کے ساتھ..

اور اس دن کے بعد سے تو فاریہ نے بھی سوچ لیا تھا کہ آئندہ اگر اس نے تنہائی کا فائدہ اٹھا

کر کچھ کہنا چاہا تو وہ وہیں اس کی طبیعت صاف کر دے گی لیکن ریاض کے سامنے آتے ہی

اس کی آواز تک ہی بند ہو گئی تھی خوبصورت سی گہری آنکھوں میں دہشت سی نظر آرہی تھی

"دیکھو فاریہ میرا مقصد ہر گز تمہیں ڈرانا دھمکانا نہیں تھا وہ تو تم مجھے انور کرتی ہو تو غصہ

آجاتا ہے.. وہ کیا ہے نہ کے مجھے عادت نہیں انور ہونے کی آج تک میں ہر لڑکی کو کرتا آیا

## Urdu Classic Material

ہوں اب جب مجھے کسی نے پہلی دفعہ کیا وہ بھی ایک لڑکی نے تو بس دماغ ہی گھوم گیا ورنہ  
میں اتنا تیز نہیں ہوں غصے کا...!!"

وہ نرمی سے اس کے چہرے کو فوکس میں رکھتے ہوئے کہ رہا تھا  
اب اشعر کی بہن سے شادی کرنی تھی تو اس سے پہلے بہن کا دل ہی اپنی طرف سے صاف  
کرنا تھا ورنہ اگر اشعر مان جاتا اور وہ انکار کر دیتی تو پھر کیا فائدہ؟

وہ ہر ممکن کوشش کرنا چاہتا تھا اس کو منانے کی بس ایک دفعہ وہ اسے معاف کر دے  
شادی کے لئے راضی ہو جائے پھر بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی  
اور کیا ریاض جانتا نہیں تھا کہ ہر دفعہ سامنا ہونے پر کس قدر ناگواری اور بیزاری سی فاریہ  
کے چہرے اور آنکھوں میں نظر آتی تھی

آج تک جس کی بھی نگاہ اس کی طرف اٹھی تھی سب میں ستائش ہی ہوتی تھی اس کی  
پر سنیلپیٹی کے لئے لیکن وہ لڑکی.. اسے اتنا برا کیوں لگتا تھا ریاض چوہدری؟؟

اور اس کا جواب تو وہ ہر حال میں اس سے لینا چاہتا تھا لیکن شادی کے بعد...!!"

اس دن کے بعد سے آج اس کے چہرے پر ناگواری کے ساتھ ڈر و خوف بھی تھا

## Urdu Classic Material

ریاض کو افسوس سا ہوا تھا کہ اس کی ایک حرکت سے وہ مزید بدگمان ہو گئی تھی

"میں سوری کر رہا ہوں تم سے فاریہ...!!"

ریاض نے ذرا زور دے کر کہا تھا

کہ وہ اس کی بات سن بھی رہی ہے یا نہیں..

لیکن اس کے ذہن میں تو کچھ اور ہی چل رہا تھا یہ سامنے کھڑا شخص وہی تو تھا جس کی وجہ

سے اس کے جان سے پیارے بھائی نے کتنے غصے سے پہلی دفعہ اتنی تیز آواز میں اس سے

باز پرس کی تھی وہ بھی اس بات کے لئے جس سے اس کا کوئی لینا دینا ہی نہیں تھا کوئی تعلق

ہی نہیں تھا

"آپ اس قابل ہی نہیں کے آپ کو معاف کیا جاسکے...!!"

زہر خند لہجے میں کہتے ہوئے وہ اس کے ساتھ سے ہو کر آگے بڑھ گئی تھی ریاض اسے

روکنے کے لئے مڑا تھا لیکن اسی طرف آتی یشفہ کو دیکھ کر اسے ناچار رکنپڑا تھا

"کیا ہوا فاریہ ٹھیک تو ہو؟...!!"

## Urdu Classic Material

یشفہ نے تشویش سے اس کی پیلی پڑتی رنگت کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

"ہاں بس وہ.. سر سر میں درد ہونے لگا ہے میرے..!!"

زبردستی مسکراتے ہوئے اس نے دقت سے جواب دیا تھا

"اندر چلو پھر...!!"

یشفہ نے بس ایک ہی نظر ریاض کو دیکھا تھا جولا تعلق سا بنارخ موڑ چکا تھا

"ریاض بھائی نے کچھ کہا ہے تم سے؟...!!"

اندر کی طرف قدم اٹھاتے ہوئے یشفہ نے آہستہ سے اس سے پوچھا تھا

"نہیں تو...!!"

اس نے گھبرا کر جلدی سے کہا تھا

جتنا تماشا ریاض کی وجہ سے لگ چکا تھا وہ بہت تھا مزید وہ کسی کی گفتگو کا موضوع نہیں بننا  
چاہتی تھی

نہ ہوتے ہوئے بھی وہ خود کو قصور وار سمجھتی تھی..

## Urdu Classic Material

"ٹھیک ہے تم پریشان نہ ہو...!!"

نرمی سے کہتے ہوئے وہ اسے اپنے ساتھ لگائے اندر کی جانب بڑھی تھی

"کیا یہ معاملہ اتنا سیریس ہے اشعر جو سلجھ نہیں سکتا...!!"

وہ جو آنے میں دیکھتے ہوئے بال بنار ہاتھ لائے کی بات پر اس کے ہاتھ تھمے تھے گہری سانس

لیتے ہوئے اس نے اس نے برش واپس ڈرینگ پر ڈالا تھا

"یہ مت سمجھنا لائے کے میں نے اسے اپنی آنا کا مسئلہ بنا لیا ہے مجھے خود بھی افسوس ہے دکھ

ہے اس کا جو بھی ہوا لیکن میں یہ کسی طور برداشت نہیں کروں گا کہ کوئی بھی شخص میری

بہن کی تصویروں کو ایسے اپنی جیب میں لئے گھومتا پھرے.. اب چاہے وہ میرا دوست ہی

کیوں نہ ہو...!!"

"لیکن اس کی نیت تو غلط نہیں تھی نہ؟؟ اب جو اس نے اتنی بڑی بات کہی ہے تو اس کا

مطلب تو یہی ہوا کہ وہ ہماری فاری کو اپنا ناچا ہوتا ہے اس سے شادی کرنا چاہتا ہے.. اور



## Urdu Classic Material

ویسے بھی ایک نہ ایک دن تو ہمیں اس کی شادی کرنی ہی ہے تو پھر ریاض ہی کیوں نہیں

؟؟!!.."

لائبہ نے اس کا دفاع کرتے ہوئے کہا تھا

"اگر اسے شادی ہی کرنی ہی تھی تو سیدھے سیدھے مجھ سے بات کر لیتا اگر شرم آرہی تھی

تو اپنے ماں باپ کو ہی بھیج دیتا لیکن نہیں.. ریاض چوہدری نے آج تک کوئی کام سیدھے

طریقے سے کیا ہو تو وہ کرے نہ.. اتنے دن گزر گئے لیکن ابھی تک اس نے مجھ سے

ایکسیوز نہیں کیا ہاں مانا کے غلطی میری زیادہ تھی لیکن مطلب تو اس کا تھا نہ؟؟.. شادی تو

اس کو کرنی ہے نہ کیا وہ آکر جھوٹے منہ ہی سوری نہیں کہہ سکتا تھا؟؟!!.."

پرفیوم کا سپرے کرتے ہوئے وہ برہمی سے اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا

"کیا پتا شعر وہ شرمندہ ہو تم سے.. ہچکچا رہا ہو تمہارا سا منا کرنے سے...!!.."

"رہنے دو لائبہ.. شرمندہ ہونا تو اس نے کبھی سیکھا ہی نہیں... غلطی اگر اس کی ہو بھی تو

جھکنا سامنے والے کو ہی پڑتا ہے...!!.."

## Urdu Classic Material

"تو پھر ایسا کب تک چلے گا اشعر؟ کب تک تم دونوں ایسے ہی ایک دوسرے سے خفا رہو گے؟؟!!..."

"تم ٹینشن مت لو میری جان جلد ہی نمٹ جائے گا یہ مسئلہ بھی !!!..."

اشعر نے اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے ملائمت سے کہا تھا  
"وہ تو بے وقوف ہے لیکن تم تو سمجھدار ہو نہ اشعر کیا معاف نہیں کر سکتے اسے؟؟!!..."

"میں اسے معاف کر دیتا اگر وہ اپنے کئے پر شرمندہ ہوتا تو !!!..."  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ بے چینی سے سوال پر سوال کئے جا رہی تھی

"اشعر پلیز.. میری خاطر اسے معاف کر دو وہ فاریہ میں انٹر سٹڈ ہے اسے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہے اور پھر کہیں ملے گا بھی نہیں تمہیں اس سے اچھا داماد !!!..."

"سوچوں گا.. فلحال تو تم ریڈی ہو جاؤ اور فاری سے بھی کہ دو تم دونوں کو عبادانگل کی طرف چھوڑنے کے بعد مجھے شوروم بھی جانا ہے !!!..."

## Urdu Classic Material

اس نے ریسٹ وائچ باندھتے ہوئے کہا تھا

لائبہ کے لئے تو یہی بہت تھا کہ وہ معاف کرنے کے لئے مان گیا تھا اب انتظار تھا تو بس اس کے معافی مانگنے کا...

وہ سب کمرے میں جمع کل کے فنکشن کو ہی ڈسکس کر رہی تھی جبھی باہر لاؤنچ سے آتے غیر معمولی شور کی آواز پر چونکیں تھیں..

"میں دیکھتی ہوں...!!!"

کھلے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے شال اپنے گرد لپیٹتی یشفہ جلدی سے اٹھ کر باہر آئی تھی لیکن وہاں کا منظر دیکھ کر تحیر سے دونوں ابرو اٹھیں تھیں

"آپ لوگ کیا کر رہے ہیں یہاں؟ برات تو دو دن بعد ہے نہ...!!!"

اس نے صوفوں اور کارپیٹ پر نیم درازان لوگوں کو مخاطب کر کے کہا تھا

"آپ کہیں تو آج ہی پڑھو الیس نکاح...!!!"

انگلی پر کی چین گھماتے ہوئے اندر آتے حیدر نے دانت نکالتے ہوئے کہا تھا

## Urdu Classic Material

"ہم تو دلہن کا جوڑا لے کر آئے تھے کیوں بھائیوں؟؟!!.."

حارث نے سر کے نیچے کشن ٹھیک کرتے ہوئے ان دونوں سے تائید چاہی تھی

"میری دلہن کو بلائیے پلیز...!!!"

تیمور نے شائستگی سے یشفہ کو مخاطب کیا تھا

"لیکن آپ کی دلہن کا جوڑا تو آپ کی والدہ ماجدہ دے گئی ہیں دو دن پہلے ہی تیمور بھائی

www.classicurdumaterial.com!!!..

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا تھا

"ویسے تو زرنور بھائی کا ڈریس لے کر آئے تھے لیکن وہ تو ہم سے پردہ کر رہی

ہیں سو آپ میری بیوی کو بلا دیجئے میں اسے دے دوں گا...!!!"

"کدھر ہے ڈریس؟؟!!.."

یشفہ نے اس کی بات نظر انداز کرتے ہوئے تیکھے لہجے میں پوچھا

"گاڑی میں رکھا ہے.. پہلے کچھ چائے ناشتہ کھلاؤ پلاؤ پھر ملے گا...!!!"

## Urdu Classic Material

ریاض نے لا پرواہی سے کہا تھا

"کیا مطلب؟ تم لوگ ہمیشہ کی طرح بھوکے پیاسے ہی آئے ہو؟؟!!"

یشفہ کے پیچھے ہی آتی مناہل نے مصنوعی حیرت سے پوچھا تھا

"دیکھیں مناہل بھابھی.. اب آپ مانے یا نہ مانے.. ہیں تو ہم کی دوست پیاری کے  
سسرالی دیور.. اب ایسے ہماری انسٹ کی جائے گی تو ہم بھی ناراض ہو کر پھڑا

ڈال دیں گے اور جو اتنی مشکل سے ان دونوں کی شادی ہو رہی ہے وہ

پھر سے رک جانی ہے!!!"

ریاض نے دبے انداز میں جیسے دھمکایا تھا

"دیکھو کھانے پانی کو تو تم لوگ بھول جاؤ ڈریس لاکر رکھو یہاں اور فور آنکلو.. اور تیمور

.. تمہیں شرم نہیں آتی دو دن بعد شادی ہے اور کیسے بے شرموں کی طرح اپنے ہی

سسرال میں لیٹے ہوئے ہو..!!"

مناہل نے اس کے نیم دراز ہونے پر ڈپٹا تھا

"ہاں تو صرف لیٹا ہوا ہی ہوں نہ اور تو کچھ نہیں کر رہا..!!!"

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author



## Urdu Classic Material

اس نے بھی دو بدو جواب دیا تھا

ایک ہفتے سے اشعر کے علاوہ وہ سب احمد کے گھر رہ رہے تھے

دن میں ایک دو دفعہ ہی تھوڑی دیر کے لئے وہ چکر لگاتا تھا

جب کے ساری لڑکیاں زر نور کر گھر پر تھیں سوائے فاریہ اور لائبرہ کے ..

اشعر نے انہیں رات رکنے کی اجازت نہیں دی ہوئی تھی وہ صبح ہی آتی تھیں پھر رات کو وہ

ہی ان کو لے جاتا تھا

"ناشتہ تیار کرواؤ بھائیوں.. تب تک میں لے کر آتا ہوں دلہن کا خون آلود لباس..!!"

ریاض کا اشارہ بلڈ رنگ کے لہنگے کی جانب تھا..

موبائل جیب میں رکھتے ہوئے وہ جو نہی دروازے سے نکلنے لگا کوئی اسی وقت اندر آ رہا تھا وہ

تو ریاض بروقت پیچھے ہو گیا ورنہ دونوں کا تصادم یقینی تھا

## Urdu Classic Material

اور جب نظر مقابل پر پڑی تو وہ مزید سنبھلتے ہوئے سائیڈ پر ہو گیا تھا سر کو ہلکا سا خم دیتے ہوئے اس نے مودب سے راستہ چھوڑا تھا کیوں کے اس کے پیچھے اشعر اور لائے بھی تو تھے

فار یہ لب بھنچے جلدی سے آگے بڑھ گئی تھی  
لائے نے آنکھوں میں ہی اشعر کو اس سے نہ الجھنے کا اشارہ دیا تھا جس پر اس نے سر آثبات میں ہلایا تو وہ اندر چلی گئی

اور ایسا شاید پہلی دفعہ ہی ہوا تھا کہ اشعر اسے نظر انداز کرتے ہوئے اندر کی جانب قدم بڑھا چکا تھا جیسے کہ وہ وہاں موجود ہی نہ ہو لمحے کے لئے تو ریاض کو بھی شدت سے احساس ہوا تھا کہ کتنی زیادہ دوری ان کے بیچ حائل ہو چکی تھی کہ وہ بات کرنا تو درکنار حال احوال پوچھنے کا بھی روادار نہ رہا تھا..

لیکن یہ صرف لمحے کے لئے ہی ہوا تھا پھر سے اس کے دل میں بدگمانی نے جگہ لے لی تھی ..

ہاں یہ وہی اشعر آفریدی تھا جس نے اس پے گھٹیا الزام لگاتے ہوئے ہاتھ اٹھایا تھا..

## Urdu Classic Material

سر جھٹکتے ہوئے وہ بھی باہر چلا گیا تھا..

"کپڑے تو بدل لے چوہدری ایسے ہاتھ مانگنے جائے گا کیا...!!!"

حیدر نے اس کے رف سے حلیے کی وجہ سے کہا تھا

"تو کہے تو شیر وانی پہن جاتا ہوں لگے ہاتھ نکاح بھی کرواؤں گا..!!!"

خود پر فیوم کا سپرے کرتے ہوئے اس نے چڑ کر کہا تھا

"اور میں بتا رہا ہوں تم لوگوں کو اب اگر اس نے کچھ ایسا ویسا کہا یا میری انسلٹ کی تو میں

لحاظ نہیں کروں گا اس کا...!!!"

وہ بگڑے موڈ کے ساتھ کہہ رہا تھا ایک تو پہلے ہی وہ لوگ اس کو زبردستی بھیجنے پر تلے ہوئے

تھے

## Urdu Classic Material

"وہ کچھ بھی کہے بھلے سے گالیاں بھی دے لیکن تجھے خاموش رہنا ہے کیوں کے مطلب تیرا ہے تجھے اس کی بہن چاہیے.. اور یہ تو تو جانتا ہی ہو گا کے مطلب کے وقت تو گدھے کو بھی باپ بنا لیا جاتا ہے...!!!"

میگزن کی ورق گردنی کرتا تیمور اطمینان سے بولا تھا

"گدھے کو باپ بنانا آسان ہے لیکن اشعر آفریدی...!!!"

سر جھٹکتے ہوئے اس نے دانستہ بات ادھوری چھوڑ دی تھی

زندگی میں پہلی دفعہ کسی کے لئے جھکنا پڑ رہا تھا اور یہ تو اس نے سوچ لیا تھا کہ "جس" کی

وجہ سے اسے اتنے پاڑے بیلنے پڑ رہے تھے سارے بدلے سارے حساب بھی اسی کے ساتھ

بے باک کرنے تھے بعد میں..

چھوڑنے والوں میں سے تو بحر حال وہ تھا نہیں..

"دیکھ ریاض.. اگر تو سچ میں اپنے کئے پر گلٹی ہے تو مانگ لے معافی ورنہ رہنے دے اگر

ہمارے فورس کرنے پر ایسا کر رہا ہے تو پھر رہنے دے کوئی فائدہ نہیں اس کا...!!!"

"صحیح کہ رہا ہے تیمور...!!!"

## Urdu Classic Material

احمد جو ابھی وہاں آیا تھا تیمور کی بات سن کر اس کی تائید کی تھی

"اب میرا ارادہ بن گیا ہے تو تم لوگوں نے نئی بات نکال لی.. اور تو تھا کدھرا تنی دیر سے

ہاں؟؟!!"

ریاض نے برہمی سے پوچھا تھا

"آفس میں تھا.. اب کل شادی ہے لیکن پھر بھی سارا کام مجھے ہی دیکھنا پڑ رہا ہے تم لوگ تو

شنیر زلگا کر گھر بیٹھ گئے ہو..!!!"

اس نے ساتھ ہی حیدر کو بھی گھورا تھا جو فوراً سے لا تعلق بن کر موبائل پر سر جھکا چکا تھا

"جار ہا ہوں میں...!!!"

وہ جتاتے ہوئے اپنا والٹ اٹھانے لگا تھا

"کوشش کرنا کے کام بن جائے منہ لٹکا کر آنے کی ضرورت نہیں...!!!"

"اگر وہ نہ مانا تو مجھے کچھ مت کہنا پھر..!!!"



## Urdu Classic Material

ناراضگی سے کہتے ہوئے وہ چلتے ہوئے دروازے کے پاس آیا تھا اور جیسے ہی ہینڈل گھما کر دروازہ کھولا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ بھونچکا رہ گیا تھا..

اشعر آفریدی اس کے گھر میں کیا لینے آیا تھا اب؟؟!!.."

اشعر نے ہاتھ سے اسے سائیڈ پر ہونے کے لئے کہا تھا لیکن وہ تو اتنا حیرت زدہ تھا کہ اپنی جگہ سے ہلا بھی نہیں..

کندھے اچکاتے ہوئے وہ خود ہی اس کو سائیڈ پر کرتے ہوئے اندر آ گیا تھا وہ تو جیسے نیند سے جاگا تھا بوکھلا کر دروازہ بند کرتے ہوئے اس کے پیچھے آیا

"تیری طبیعت ٹھیک ہے اشعر؟؟!!.."

اتنے دنوں بعد آج ریاض نے اسے مخاطب کیا تھا..

"میری تو ٹھیک ہے.. لیکن تیری ضرورت صاف کرنے آیا ہوں..!!.."

اس کے انداز میں سکون ہی سکون تھا

## Urdu Classic Material

اور اسے وہاں دیکھ کر تو ان میں سے کوئی چونکا بھی نہیں تھا جیسے پہلے سے اس کی آمد کے بارے میں جانتے ہوں..

"ٹائم نہیں ہے بو آئز.. جو بھی کہنا ہے جلدی کرو..!!"

احمد نے ریٹ وایج دیکھتے ہوئے ان دونوں کو ہی مخاطب کیا تھا وہ لوگ مسلسل ریاض کو اشارے کر رہے تھے کے کچھ تو بول دے کمینے..

"اوکے... آئم سوری اشعر غلطی میری ہے مجھے اتنا روڈلی بات نہیں کرنی چاہیے تھی اکیچلی میری کوئی بہن نہیں نہ اس لئے مجھے اندازہ نہیں کے بھائی اپنی بہنوں کے حوالے سے کتنا غیرت مند ہوتے ہیں.. لیکن جو میں نے کیا میں شر مندہ ہوں اس پر تھوڑا سا.. کیوں کے ساری غلطی میری نہیں تھی.. تجھے مارنے سے پہلے ایک دفعہ بات کر لینی چاہیے تھی کم از کم پوچھ ہی لینا چاہیے تھا لیکن تو نے تو آتے ہی اندھا دھند مجھے مارنا شروع کر دیا اس لئے میں نے جو کیا پھر وہ تیرے ایکشن کاری ایکشن تھا.. لیکن میں پھر بھی گلٹی ہوں اس پر... ڈٹس اٹ..!!"

ایک ہی سانس میں کہتے ہوئے اس نے جلدی سے اپنی بات ختم کی تھی

## Urdu Classic Material

"ٹھیک ہے اگر تو گلٹی ہے تو میں معاف کر دیتا ہوں.. حلائے میرا بلکل بھی دل نہیں تجھے معاف کرنے کو.. اور میری طرف سے بھی سوری اگر تجھے برا لگا ہو تو.. لیکن جو میں نے کیا تھا وہ تو تب ہی سمجھ سکتا تھا کہ جب تیری کوئی بہن ہوتی اور تیرے ساتھ بھی یہی سچویشن ہوتی...!!!"

سر آثبات میں ہلاتے ہوئے ریاض نے پہل کرتے ہوئے خود ہی آگے بڑھتے ہوئے اس کو گلے لگایا تھا

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"آئم ایکسٹری سوری.. اور یہ میں اب دل سے کہ رہا ہوں...!!!"  
"ایکسیٹڈ...!!!"

اس نے بھی مسکراتے ہوئے اسے خود میں بھینچ لیا تھا  
کتنے دنوں بعد ان کے بیچ کی دوریاں اور فاصلے ختم ہوئے تھے  
"ویسے معافی تلافی تو ہو گئی.. لیکن ایک بات بتاؤ.. کیا تو اس کا سالانہ پر راضی ہے  
؟؟...!!!"

حیدر نے معنی خیزی سے کہتے ہوئے اسے کہا تھا

## Urdu Classic Material

"ویسے.. اگر تو مائنڈ نہ کرے تو میں بھی یہی پوچھنا چاہ رہا تھا...!!!"

ریاض نے سر کھجاتے ہوئے مسکراہٹ دبا کر کہا تھا

"مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہوتا اگر میری بہن کی بات بچپن سے طے نہ ہو گئی ہوتی...!!!"

"کیا مطلب؟؟...!!!"

تیمور نے اچھنبے سے پوچھا تھا

"اس کی منگنی ہو چکی ہے بچپن سے ہی.. اور مجھے افسوس ہے کہ اگر میں پہلے ہی بتا دیتا تو

یہ سب ہونے کی نوبت ہی نہ آتی...!!!"

وہ اطمینان اور افسوس کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ کہہ رہا تھا

ریاض کا چہرہ دھواں دھواں ہو گیا تھا

"کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے...!!!"

حیدر نے اس کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے جیسے افسوس کرنا چاہا تھا

"تجھے پہلے بتا دینا چاہیے تھا شعر.. تاکہ بات اتنی آگے بڑھتی ہی نہ...!!!"

## Urdu Classic Material

تیمور کا انداز بھی اس سے جدا نہ تھا

"آئی ہیڈ نو آئیڈیا.. اگر مجھے پتا ہوتا کہ ریاض چوہدری کو میری بہن سے محبت ہو جائے گی تو میں نہ ہونے دیتا اس کی منگنی...!!!"

ریاض نے زخمی سی نظر ان سب پر ڈالی تھی اور بغیر کچھ کہے بغیر کچھ بولے وہ جھٹکے سے دروازہ کھول کر باہر چلا گیا تھا

"اتنا صبر مت آزماؤ اس کا.. اب وہ سچ میں لحاظ نہیں کرے گا...!!!"

احمد نے ان سب کو تنبیہ کی تھی

"ایسے ہی نہیں مل جاتی محبت.. تھوڑا تو تڑپنا پڑتا ہی ہے.. خیر ہے تڑپنے دو چوہدری کو.. اسے بھی معلوم ہونا چاہیے آسانی سے تو کچھ نہیں ملتا...!!!"

اشعر نے ہاتھ جھلاتے ہوئے کہا تھا

بھاری کامدار لہنگے میں ملبوس میچنگ جیولری پہنے نفاست سے کئے گئے میک اپ کے ساتھ وہ بے حد حسین لگ رہی تھی نظر تھی کے ٹھہرتی نہ تھی اس کے حسن پر..



## Urdu Classic Material

"زری.. کیا کبھی تمہاری ایسی خواہش رہی ہے کہ ایک شہزادہ سفید گھوڑے پر سوار  
تمہاری برات لے کر آئے .. اگر ہاں تو تم واقعی میں خوش قسمت ہو کیوں کہ تمہاری  
خواہش پوری ہو گئی ہے تمہارا شہزادہ آ گیا ہے تمہیں لینے..."

منابل نے مسکرا کر کہتے ہوئے اس کا آنچل ٹھیک کیا تھا

اس کی دھڑکنوں میں طلاطم سا برپا ہوا تھا

کیا واقعی میں ان کے ملن کا لمحہ ان پہنچا تھا؟؟

اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا تھا وہ آ گیا تھا اسے لینے کے لئے ہمیشہ کے لئے اپنا بنانے کے لئے

..

"احمد بھائی گھوڑے پر آئے ہیں؟؟!!"

یشفہ اور فاریہ نے بے ساختہ خوشگوار حیرت سے پوچھا تھا

## Urdu Classic Material

مناہل نے جیسے ہی سر آثبات میں ہلایا وہ دونوں چٹکیوں میں اپنے لہنگے ذرا سا اٹھاتی جلدی  
سے میر جہال کے دروازے پر آئیں تھیں جہاں ڈھول پٹاخوں کا اس قدر شور تھا کہ کان  
پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی

تھوڑی دور ہی انہیں سفید گھوڑے پر سوار سیاہ شیر وانی پر مہرون کلمہ پہنے سوار احمد سچ میں  
کسی سلطنت کا شہزادہ ہی معلوم ہوتا تھا جو آج پوری شان و شوکت سے اپنی ملکہ کو لینے آیا  
تھا

گھوڑے کی باگ حارث نے تھام رکھی تھی جب کہ وہ سب اس کے آگے آگے بھگڑے  
ڈال رہے تھے..

اے خدا شکر تیرا...

اے خدا شکر تیرا، شکر تیرا، شکر تیرا

میرا یار چلا باندھ کے سر پر سہرا

ان سب نے ایک ہی رنگ کی شلوار قمیض پر مختلف رنگوں کی واسکٹ پہنی ہوئی تھی

## Urdu Classic Material

اور سب ہی بے حد ہینڈ سم لگ رہے تھے تیمور کی برات دوسرے دن تھی لیکن وہ بھی آج  
سارا لحاظ بالائے تاک رکھتے ہوئے بھرپور ساتھ دے رہا تھا ان کا ..

---

---

اچھی یی...!!!"

زوردار چھینک مارتے ہوئے اس نے رومال سے اپنی ناک رگڑی تھی

اوائے گندے آدمی نیچے اترا سیٹج سے.. ساری شو خراب کروا رہا ہے تو ہماری...!!!"

حیدر نے دبے لہجے میں اسے ڈپٹا تھا..

"دیکھ حیدر.. اچھی یی...!!!"

اس کی بات بھی مکمل نہ ہوئی تھی کے پھر سے چھینک پڑا..

"مجھ پر ہی گرا دے سارے جراثیم...!!!"

حیدر اسے گھورتے ہوئے اس کے پاس سے ہی اٹھ گیا تھا

## Urdu Classic Material

"مجھ پر غصہ کیوں ہو رہا ہے؟؟ میں نے تھوڑی کہا تھا فلو کو.. اچھی ی.. کے میرے.. ا

اچھی ی... ہو جا.. اف کیا مصیبت ہے یہ...!!؟"

تھوڑی ہی دیر میں وہ بیزار ہو گیا تھا بدلتے موسم کا اثر سب سے پہلے شاید اسی پر چڑھا تھا

"ایک بات بتا ریاض.. اشعر کے انکار کرنے کی وجہ سے تو کیا ساری رات روتا رہا ہے جو

تیرے نزلہ ہو گیا؟؟!!!"

حارث نے دھیمی آواز میں رازداری سے پوچھا تھا

فور آہی اس کے ماتھے پر بل پڑے تھے

"رونے کی وجہ سے نزلہ کسے ہوتا ہے بیوقوف؟؟.. اور میں کیا تجھے.. آ اچھی... اتنا کمزور

لگتا ہوں جو اتنی سی بات پر... آ اچھی.. روپڑوں گا...!!!"

اس نے چبا کر کہتے ہوئے زور سے ناک رگڑی تھی..

حارث نے برا سامنہ بنا کر اسے دیکھا تھا جو آج کچھ زیادہ ہی پیارا لگ رہا تھا

## Urdu Classic Material

اکھڑے اکھڑے سے مغرور انداز ماتھے پر بکھرے بال کھڑے نقوش.. وہ نظر انداز کئے  
جانے کے قابل تو ہر گز نہیں تھا..

"اللہ پوچھے گا تم لوگوں کو...!!"

ریاض نے تیز نظروں سے ان کو گھورا تھا

"ارے واہ.. بغیر اچھی ی اچھی ی کا ٹکال گائے اس نے اپنی بات پوری کی ہے

!!!..

حیدر نے اس پر طنز کیا تھا

"بھائی تیرا تیسرا نکاح کرنے کا ارادہ تو نہیں ہے نہ؟؟...!!"

تیمور کے سرگوشی کرنے پر وہ مسکرایا تھا

"فلحال تو نہیں ہے...!!"

"مطلب کے آئندہ کرنے کے چانسز ہیں؟؟...!!"

"شاید...!!"



## Urdu Classic Material

اس نے ذرا سے شانے اچکائے تھے

"ہمارا تو ایک نہیں رہا اور لوگوں.. اچھی کو دو دفعہ کرنے کے بعد بھی.. اچھی دل نہیں

بھر رہا..!!!"

ریاض کا انداز خفگی لئے ہوئے تھا..

"بھائی تو آرام دے لے اپنی زبان کو تیرے اچھی اچھی نے دماغ کی دہی کر دی.. اور لے

پکڑ منہ پر رکھ اس کو اپنے!!!"

حیدر نے شیشے کی ٹیبل پر پڑا شوز کا پورا بوس اٹھا کر اس کے ہاتھ میں دیا تھا

وہ محظا سے گھور کر رہ گیا تھا

"رخصتی ہی تو ہے پھر کل ہو یا آج اس سے کیا فرق پڑتا ہے تم کہو تو کروالوں آج ہی

"...!!!"

تیمور نے گہری نظروں سے اس کے سراپے کا جائزہ لیتے ہوئے محفوظ انداز میں پوچھا تھا

## Urdu Classic Material

"رخصتی ہی تو ہے پھر کل ہو یا چند سال بعد کیا فرق پڑتا ہے آپ کہیں تو کچھ عرصے بعد کروالیں؟؟!!"

وائٹ اور سی گرین کلر کے بھاری سے شرارے میں اپنے لمبے سیاہ بالوں میں کر لڑا لے انوشے نے پلکیں جھپکاتے ہوئے معصومیت سے کہا تھا  
"بلکل بھی نہیں.. مجھ سے ایک دن کا صبر کرنا دو بھر ہو رہا ہے اور تم سالوں کی بات کر

رہی ہو..!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہنسومت ایسے یار.. میرا دل پہلے ہی جل رہا ہے..!!"

"ہاں تو دل کو بہلا لیجئے تیمور صاحب.. صبر کا پھل تو ویسے ہی میٹھا ہوتا ہے..!!"

"وہ تو کل پتا چلے گا کہ کتنا میٹھا ہوتا ہے..!!"

تیمور کے معنی خیزی سے کہنے پر وہ بلش کر گئی تھی

## Urdu Classic Material

"میں نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میری چشمش ایسے بھی کبھی شرمائے گی مجھ سے  
"!!..

"چشمش تو مت کہیں.. اب چشمہ تو نہیں لگاتی میں..!!"

اس کے نروٹھے انداز پر وہ ہنساتھا

"جب میں نے دیکھا تھا تمہیں تب تو لگاتی تھی نہ..!!"

تیمور نے اس کی ننھی سی ناک دبائی تھی

"ہاں تو یہ جب کی بات ہے نہ.. آپ ابھی کی بات کریں..!!"

"ابھی کیا بات کروں میرا تو بس دل بے ایمان ہوا جا رہا ہے..!!"

اس نے شوخ سے انداز میں کہا تھا

"آپ... فضول ہیں بہت..!!"

انوشے سے کچھ نہ بن پڑا تو یہی کہ دیا

"اس فضول انسان کی فضول حرکتیں ابھی دیکھی ہی کہاں ہیں آپ نے؟..!!"

## Urdu Classic Material

تیمور نے اس کی جانب جھکتے ہوئے معنی خیزی سے کہا تو وہ گڑ بڑا کر اس کے پاس سے ہی چلی گئی تھی..

"کوئی بات نہیں تیمور.. بس ایک دن ہی تو رہ گیا ہے..!!!"

وہ خود کو دلا سے دینے لگا تھا

"یہ لو..!!!"

لاٹہ نے مٹھائی کی پلیٹ اس کے سامنے کی تھی..

"یہ کس خوشی میں؟؟..!"

اشعر نے نہ سمجھی سے پوچھتے ہوئے ایک چھوٹا سا پیس اٹھایا تھا..

"تمہاری اور ریاض کی صلح جو ہو گئی..!!!"

اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا

"میری تو ہو گئی لیکن اس کی شاید ابھی تک نہیں ہوئی..!!!"

## Urdu Classic Material

اشعر نے مسکراتے ہوئے اسٹیج کے پاس کھڑے ریاض کو دیکھ کر کہا تھا جو کسی بات پر  
حارث سے بحث کرنے کے ساتھ ساتھ ہر تھوڑی دیر بعد چھینک بھی رہا تھا..

اس کی ناک اور آنکھیں بے سرخ سی ہو رہیں تھیں اوپر سے اشعر کے جھوٹ کی وجہ سے  
موڈ بھی خراب ہوا تھا  
اسے ہنسی آرہی تھی ریاض کی حالت پر..

لیکن اچھا بھی نہیں لگ رہا تھا اسے اس طرح سے دیکھتے ہوئے وہ اس کی وجہ سے ٹھیک سے  
انجئے بھی نہیں کر پا رہا تھا..

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کے تمہیں مجھ سے محبت ہو گئی ہے..!!"

حیدر نے پرسوچ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

"ایس..؟؟!!"

اس کی آنکھیں بے ساختہ پھیلی تھیں..



## Urdu Classic Material

لیکن دوسرے ہی لمحے چہرے کے تاثرات نارمل کرتے ہوئے اس نے اپنی پلیٹ میں  
ڈلے رشین سیلیڈ سے فوک کی مدد سے سیب کا ٹکرا منہ میں رکھنے کے بعد سکون سے  
اسے چبایا تھا پھر ٹشو سے لب تھپتھا کر اسے دیکھا

"اگر تمہیں ایسا لگتا ہے تو کسی سائیکٹر سٹ کے پاس چکر کیوں نہیں لگا آتے حیدر؟!!.."

وہ بے ساختہ مسکراتے ہوئے اس کے مقابل صوفے پر بیٹھا تھا لیکن غیر ارادہ سی نظر اس

کے گولڈن کرلز بالوں میں لگے ہیر کلپ پر پڑی تھی جو تین چار رنگوں کے شیڈز والا مور

کی شکل کا تھا..

لیکن خوب بچ رہا تھا اس پر..

"ہیر کلپ کے بعد حیدر نے سر سے پیر تک ایک طائرانہ سی لیکن گہری نگاہ اس کے وجود

پر ڈالی تھی..

"تم.. ایسے کیوں دیکھتے ہو مجھے؟؟!!.."

پہلے کے مقابلے میں اس کے انداز میں الجھن نہیں تھی انداز بہت ٹھہرا ہوا تھا

"اپنی ملکیت کو ایسے ہی دیکھا جاتا ہے مس..!!.."

## Urdu Classic Material

"لیکن میں تمہاری پر اپرٹی نہیں ہوں...!!"

"تم میری ہی ہویشفہ...!!"

اس نے اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے جتا کر کہا تھا

"اہاں.. یہ کس نے کہا؟؟!!"

اس نے ابرو اچکا کر پوچھا..

"یہ کسی کے کہنے کی نہیں فرض کرنے کی بات ہے.. اور میں فرض کر چکا ہوں کے صرف

میں ہی ہوں جو تمہیں اپنا بنا سکتا ہوں...!!"

"حیدر... تم مجھے ایسے رو میو اور رانجھاٹاں پ بلکل بھی اچھے نہیں لگتے...!!"

"ایسے تو میں کسی کو بھی نہیں اچھا لگتا.. لیکن اب میں ہر ایک کو تو اپنی بیماری کے بارے

میں نہیں بتا سکتا نہ...!!"

"بیماری؟؟... تمہیں کیا بیماری ہے؟؟...!!"

اس کے انداز میں اچانک ہی تشویش در آئی تھی

## Urdu Classic Material

"بس ہے ایک بیماری.. وقت آنے پر بتاؤں گا..!!"

حیدر کو اچھا لگ رہا تھا اس کا خود کے لئے فکر مند ہونا..

"ویسے ایک بات مجھے ابھی تک ہضم نہیں ہوتی کے تم اتنی لڑاکا بلی سی ایک دم نارمل کیسے

ہو گئیں میرے ساتھ؟؟..!!"

حیدر نے اس کے ہاتھ سے پلیٹ اچک لی تھی پھر اسی کے جھوٹے فوک سے سلاد کا ٹکڑا منہ

میں ڈالا تھا

"فوک تو دوسرا لے لو..!!"

یشفہ کو پسند نہیں آئی تھی اس کی حرکت..

"سویشفہ حمین صاحبہ... ایسا کیا ہوا ایک دم سے جو تم نے مجھ سے لڑنا بھڑنا چھوڑ دیا

؟؟..!!"

حیدر نے اس کی بات جیسے سنی ہی نہیں تھی

"نہیں تمہیں برا لگ جائے گا..!!"

## Urdu Classic Material

"کیوں برا لگ جائے گا؟؟... ایک منٹ ایک منٹ .. کہیں تم میرے ساتھ  
محبت کا ڈرامہ رچا کر آخر میں مجھے دھوکہ دینے کا پلان تو نہیں بنائے بیٹھی  
تھیں نہ...؟؟!!!"

حیدر نے مشکوک انداز میں آنکھیں سکڑ کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا  
وہ کوئی جواب نہ دے پائی تھی لب بھنچے اپنی نظریں جھکا گئی تھی

اس کے کچھ نہ کہنے کے باوجود بھی حیدر کو اس کا جواب مل چکا تھا  
"امیزنگ یار... ویسے میں تم جیسی لڑکی سے یہ سب ایکسپکٹ نہیں کر رہا تھا... کیا سچ میں  
تمہارا یہی ارادہ تھا؟؟...!!!"

وہ شاید اس کے منہ سے سننا چاہتا تھا

یشفہ کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ بے وقوف سا حیدر اتنی جلدی اور آسانی سے اس کی نیت جان  
جائے گا ..

اس کا ارادہ یہی تھا اور سو فیصد یہی تھا

## Urdu Classic Material

جس دن حیدر نے اسے زبردستی مال سے لے جا کر گھر پر چھوڑا تھا یشفہ نے اسی دن فیصلہ کر لیا تھا اسے برباد کرنے کا وہ ایک خود پسند لڑکی تھی صرف اپنے آپ سے محبت کرنے والی

..

اسے آگ سی لگ جاتی تھی جب کوئی اس کی کسی چیز کو ہاتھ بھی لگا دیتا تھا تو اور پھر یہ تو اس کی ذات کی بات تھی کوئی کیسے اس کے وجود پر اپنا حق جتا سکتا تھا؟؟..

حیدر کی زو معنی سی باتیں اسے طیش میں مبتلا کر دیتی تھیں اور پھر رہی سہی کثر اس کی اس دن والی حرکت نے پوری کر دی تھی..

اس کا بس نہ چلتا تھا کے حیدر کے ساتھ کیا کر گزرے لیکن اتفاق سے اسے قریبی رشتے دار کی شادی میں ملک سے باہر جانا پڑا گیا

اس بارے میں اس نے کافی سوچا تھا لیکن حیدر کے ساتھ شادی کر کے اسے خود کا اختیار دینے کا تو وہ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی

لیکن دوسری طرف اس کے دل میں جو سوفٹ سا کارنر اس کے لئے پیدا ہو گیا تھا وہ بار بار اس کا دھیان حیدر کی جانب متوجہ کرتا تھا وہ جتنا اس کے خیال سے بچنا چاہتی وہ اتنا ہی اس



## Urdu Classic Material

پر حاوی ہوتا تھا لیکن یہ تو اس نے مصمم ارادہ کر لیا تھا کہ حیدر کو برباد ہی کرنا ہے لیکن یہ  
محبت بھی نہ..

ساراپلان ہی خراب کر دیتی ہے..

پہلے جو وہ اس سے نرمی سے بات کر لیا کرتی تھی وہ اس کی پلاننگ کا حصہ تھا لیکن اب وہ  
اپنے دل کے ہاتھوں مجبور تھی..

اور یہ دل بھی نہ بہت ہی شرمندہ کرواتا ہے..

جیسے کے ابیشفہ ہو رہی تھی اس کے سامنے..

اپنا بھید کھل جانے پر..

"پھر کہاں تک پہنچی تمہاری پلاننگ؟؟!!"

اس کا انداز طنزیہ نہیں تھا وہ براہ راست اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا

کچھ دیر تک وہ خاموش نگاہوں سے اسے دیکھتی رہی پھر یہ کہتے ہوئے کھڑی ہو گئی

## Urdu Classic Material

"کوئی پلاننگ نہیں کی میں نے...!!"

"تو پھر تمہارے نارمل ہونے کی وجہ پوچھ سکتا ہوں میں؟؟...!!"

"نہیں...!!"

"ٹھیک ہے شادی کے بعد ڈیٹیل میں بتا دینا.. اور اگر نہ بتانا چاہو تو... کوئی مسئلہ نہیں مجھے

نکوانا آتا ہے اچھے سے...!!"

اس نے بظاہر نرم مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا لیکن ایسا کچھ تھا اس کے لہجے میں وہ بے ساختہ

اسے دیکھنے پر مجبور ہو گئی تھی..

"بس تھوڑا سا انتظار...!!"

دوانگلیوں سے اس کے گال پر موجود سیاہ تل کو چوتھے ہوئے وہ آگے بڑھ گیا تھا جبکہ یشفہ

ہل بھی نہیں سکی تھی اپنی جگہ سے...

---

احمد نے صاف منع کر دیا تھا ان فضول قسم کی رسموں سے لیکن ان لوگوں کے سامنے اس

کی ایک نہ چلی تھی دل کھول کر انہوں نے رسمیں کرنے کے ساتھ اس کی جیبیں بھی خالی

کروائی تھیں

## Urdu Classic Material

زر نور کے دل میں تو جیسے اداسیوں نے ڈیرے ڈال رکھے تھے ایک طرف شادی کرنے کی بلکہ احمد سے شادی کرنے کی بے حد خوشی تھی تو دوسری طرف گھر سے دوری کا احساس بھی شدت سے محسوس ہو رہا تھا آنکھیں تھیں کے بار بار بھر آ رہی تھی لیکن سختی سے خود پر کنٹرول کئے بیٹھی تھی بارہا احمد بھی اس سے پوچھ چکا تھا جو خلاف مامول خاموش سی تھی

جس پر اس کا جواب تھا

"میں دلہن ہوں احمد اب پٹر پٹر بولتی اچھی تو نہیں لگوں گی نہ..!!!"  
لیکن رخصتی کے وقت عباد اور زارا بخاری کے گلے لگی وہ ضبط کے سارے بندھن توڑ بیٹھی تھی ایک تو رخصتی کا لمحہ ہی ایسا ہوتا ہے جسے سوچ کر اداسی سی چھا جاتی ہے اوپر سے بد تمیز حیدر نے چن چن کر بدائی والے گانے لگائے تھے

میں تیری بانہوں کے جھولے میں پلی بابل

جار ہی ہوں چھوڑ کر تیری گلی بابل

خوبصورت یہ زمانے یاد آئیں گے

## Urdu Classic Material

چاہ کے بھی ہم انہیں نہ بھول پائیں گے

مشکل اشکوں کو چھپانا لگتا ہے

دلہن کا تودل دیوانہ لگتا ہے

"یار کس قدر ڈرامے باز ہے یہ نور بانو پہلے تو پیچھے پڑی رہتی تھی شادی کے لئے اور اب

جب ہو گئی ہے تو کیسے رو رہی ہے...!!"

حیدر نے ماحول پر چھائی کثافت کو کم کرنے کے لئے کہا تھا

"تم لڑکے نہیں سمجھ سکتے...!!"

مناہل نے نم آنکھوں کو ٹشو سے صاف کیا تھا

"لو اب تم کیوں رو رہی ہو تمہاری رخصتی تو ہو گئی نہ...!!"

"اور انوشے بھا بھی آپ بھی..؟؟!!"

حیدر نے اب انوشے کو دیکھ کر کہا تھا جس کے گالوں پر آنسو لڑیوں کی طرح بہ رہے تھے

اور صرف وہی نہیں وہاں موجود سب کی آنکھیں ہی پر نم تھیں..

## Urdu Classic Material

عباد بخاری زرنور کو گلے لگائے احمد کو اسے زندگی بھر خوش رکھنے کی ہدایتیں کر رہے تھے جنہیں وہ سینے پر ہاتھ رکھے سعادت مندی سے یقین دلا رہا تھا پھر رخصتی کا شور اٹھا تو ماہین نے مہرون رنگ کی بڑی سی چادر اس کے گرد اوڑھادی تھی

احمد کی ریڈ سپورٹس کا رخاٹ بہت خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کروا کر لایا تھا جسے حیدر کے لاکھ کہنے پر بھی احمد نے اسے ڈرائیونگ کی اجازت نہیں دی تھی بلکہ خود ہی ڈرائیو کر رہا تھا زرنور اس کے ساتھ والی سیٹ پر تھی اور پیچھے ماہین اور انوشے کے ساتھ بشفہ تھی فاریہ اور لائبہ اشعر کے ساتھ تھیں

پہلے ان سب کا ارادہ خانزادہ ولاہی جانے کا تھا اور پھر وہاں سے اپنے گھر..

اب وہاں عدیل خانزادہ اور احمد کے علاوہ اور تھا ہی کون؟ اس لئے زرنور کے استقبال کی تیاری بھی انہی لڑکیوں نے کرنی تھی..

آدھے گھنٹے میں ان چار گاڑیوں کا قافلہ خانزادہ ولا پہنچا تھا



## Urdu Classic Material

بہت سی پھولوں کی پتیاں ان پر نچھاور کر کے ان کا استقبال کیا گیا تھا زور نور کی تھکن کے خیال سے بغیر کوئی رسم کئے اسے احمد کے روم میں پہنچا دیا گیا تھا جو اس نے اپنی نگرانی میں ڈیکوریشن کروایا تھا پورا کمرہ اس وقت تازہ پھولوں کی خوشبوؤں سے مہک رہا تھا..

"اشعر، تیمور.. اپنا فون دینا ذرا..!!!"

حیدر نے لاؤنج میں آتے ہی ان سے مطالبہ کیا تھا

"اور ریاض تو بھی دے.. بلکہ رہنے دے اور کچھ ایسا ویسا ہاتھ لگ جائے گا میرے

..!!!"

"لیکن تجھے چاہے کیوں؟..!!!"

تیمور نے نہ سمجھی سے پوچھا تھا

"بس ایک چھوٹا سا کام ہے..!!!"

اور یہ تو حیدر کے علاوہ صرف اس کے فرشتوں کو ہی خبر تھی کہ اس کے نیک ارادے کیا ہیں..

## Urdu Classic Material

"خیریت ہے نہ بھائی؟؟!!..!"

حیدر نے صوفے پر لیٹے ریاض کے چہرے پر سے کشن ہٹا کر فکر مندی سے پوچھا تھا جس نے جواب میں سرخ آنکھوں کی ایک گھوری سے اسے نوازا تھا

"وہ تیری" آا اچھی.. آا اچھی" کی آوازیں نہیں آرہی نہ تو میں نے سوچا کے پوچھ لو کہیں بے ہوش وے ہوش تو نہیں ہو گیا..!!..!"

ریاض نے اسے جواب دینا بھی ضروری نہیں سمجھا تھا پھر سے منہ پر کشن رکھ لیا

"کیا ہوا اسے؟؟!!..!"

اس نے ڈائریکٹ ان دونوں سے ہی پوچھا تھا

احمد کو تو حارث ٹیریس پر لئے کھڑا تھا وہ بھی حیدر کے ہی کہنے پر..

"ناکام عاشق...!!..!"

تیمور نے ہنستے ہوئے کو منٹ دیا تھا جس کے منہ پر ریاض کی طرف سے پھینکا گیا کشن لگا تھا

اور پھر بغیر ان کو دیکھے وہ اکھڑا اکھڑا سا اٹھ کے کچن میں چلا آیا تھا پانی پینے کے لئے

## Urdu Classic Material

لیکن اسے اگر فاریہ کی وہاں پہلے سے موجود گی کا پتا ہوتا تو وہ کبھی ادھر کا رخ نہ کرتا لیکن اب تو آگیا تھا اس کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ فریج کھول کر اس میں سے ٹھنڈے پانی کی بوتل نکال چکا تھا

ایک تو پہلے ہی فلو ہو رہا تھا اوپر سے اتنا ٹھنڈا پانی.. فاریہ کو تشویش سی ہوئی تھی اس کے لئے لیکن دوسرے ہی لمحے اپنی سوچوں کو سختی سے جھٹکا تھا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے کیا یہ جئے یا مرے..!!!  
چائے کی ٹرے اٹھا کر وہ بھی اسے مکمل نظر انداز کرتی اس کے ساتھ سے ہو کر باہر چلی گئی تھی ریاض نے اسے روکنے کا اسے مخاطب کرنے کا سوچا بھی نہیں تھا..

وہ جو انجانے میں اسے اپنی ملکیت سمجھنے لگا تھا اس پر تو کسی اور کے حقوق تھے..  
اگر پتا ہوتا کہ وہ کسی اور سے منسوب ہے تو وہ شروع میں ہی اپنے دل کو بہلا لیتا اپنے قدموں کو روک لیتا کہ بات اتنی آگے بڑھتی ہی نہ..

## Urdu Classic Material

لیکن اب ایسا کچھ اس کے اختیار میں نہیں تھا

فارہ کو کسی اور کا ہوتا تو وہ دیکھ ہی نہیں سکتا تھا اس کی منگنی کا سوچ سوچ کر ہی وہ پاگل ہوا جا رہا تھا اور اب تو صرف ایک ہی راستہ بچا تھا اس کے لئے کہ اشعر آفریدی کے سامنے جھک جائے اس سے اپنی محبت کو مانگ لے ..

جو انسان اپنی آنا کے ہاتھوں جھکنے پر مجبور نہیں ہوا جس نے اتنے سالوں کی دوستی سے زیادہ اپنی آنا کو فوقیت دی اسے ہمیشہ اونچا رکھا آج وہی شخص محبت کے لیے خود کو جھکانے پر

راضی ہو گیا تھا..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بڑی مشکلوں سے اسے روم میں آنے کی آنے اجازت ملی تھی وہ بھی شیرٹن میں سب کو  
ڈنر دینے کی شرط کے ساتھ کیوں کے کیش تو سارا وہ لوگ دیگر رسموں میں ہی بٹور چکی  
تھیں..

## Urdu Classic Material

شیر وانی اور کلہ اس نے اتار دیا تھا ابھی صرف کاٹن کی سفید شلوار قمیض پہن رکھی تھی جس کے کف بھی ہمیشہ کی طرح کمنیوں تک فولڈ تھے

وہ قدم قدم چلتے ہوئے پھولوں کی لڑیاں ہٹا کر بیڈ پر اس کے مقابل بیٹھا تھا پھر ایک ابرو اٹھا کر نہ سمجھی سے اسے دیکھا

"یہ گھونگھٹ کیوں نکال لیا اب؟!!.."

احمد نے ہاتھ سے اس کا دوپٹہ ہٹانا چاہا تھا جبھی وہ جلدی سے پیچھے ہو گئی تھی

"پہلے میرا گفٹ...!!!"

"او کے دے دوں گا پہلے چہرہ تو دکھا دو...!!!"

"احمد پہلے منہ دکھائی...!!!"

زر نور نے سختی سے ایک ہاتھ سے گھونگھٹ کو پکڑے دوسرے ہاتھ کی مہندی سے سچی ہتھیلی اس کے سامنے پھیلائی تھی

"ٹھیک ہے...!!!"



## Urdu Classic Material

اس نے سائیڈ ٹیبل کی ڈر اسے ایک چھوٹا مخملی جیولری کیس نکال کر اس کے ہاتھ پر رکھا تھا  
زر نور نے فوراً سے گھونگھٹ اٹھا کر اس باکس کو کھولنے کے بعد ناراضگی سے احمد کو دیکھا  
جو مبہوت ہو کر اسے ہی دیکھ رہا تھا

اتنا مکمل حسن شاید ہی اس کی نگاہوں نے کہیں دیکھا ہوں  
"اس خالی باکس کا میں کیا کروں؟؟!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"لو میرے سر میں مار دو...!!"

اس نے مسکراتے ہوئے ہلکا سا اپنا سر اس کی جانب جھکایا تھا..

"جب تحفہ میں دے رہا ہوں تو میں ہی پہناؤں گا نہ مسز نور احمد...!!"

اس سے پہلے کے وہ کچھ کہتی احمد کا فون بج اٹھا تھا وہ دونوں ہی چونکے تھے

"یہ کون سا وقت ہے کسی کو ڈسٹرب کرنے کا؟؟!!"

سکرین پر نظر آتے "حیدر کالنگ" کے الفاظ دیکھ کر تو وہ جی بھر کر بد مزہ ہوا تھا

## Urdu Classic Material

پھر یہ سوچ کر اٹھالیا کے کہیں کوئی ایمر جنسی نہ ہو..

"السلام علیکم... ہاں بول کیا ہوا؟؟؟"

احمد نے عادت کے مطابق پہلے سلام ہی کیا تھا

"وعلیکم سلام.. کچھ خاص نہیں میں تو بس یہ پوچھ رہا تھا کہ... کیا ہو رہا ہے..؟؟؟ ہیں؟؟؟"

"!!!..."

حیدر کا شوخ انداز اسے ایک آنکھ نہ بھایا تھا..

"گوٹو ہیل...!!!"

چبا کر کہتے کر اس نے فون بند کر دیا تھا لیکن وہ پھر سے بچنے لگا تو احمد نے سوئچ آف ہی کر دیا

"نان سینس..!!!"

وہ گہری سانس لے کر خود کو پرسکون کرتے ہوئے پھر سے زرنور کی جانب متوجہ ہوا تھا

جس کے لبوں پر دبی دبی سی مسکراہٹ تھی

"ہنسومت یار...!!!"

## Urdu Classic Material

وہ اور خفا ہوا..

"اوہ.. کتنے کیوٹ لگتے ہو تم غصے میں...!!!"

وہ بے ساختہ ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی

"صرف غصے میں کیوٹ لگتا ہوں؟؟...!!!"

احمد نے گہری نظروں سے اسے تکتے ہوئے معنی خیزی سے کہا تھا پھر اپنی جیب میں سے دو

گولڈ کے بھاری سے نگینے جڑے خوبصورت سے کنگن نکال کر اس کے ہاتھوں میں سجا

دئے تھے..

"بتاؤ کیسے لگے؟...!!!"

احمد اسے دیکھ رہا تھا اور وہ اپنی کلائی میں کھنکتے ان کنگنوں کو...!!!"

"بہت پیارے ہیں...!!!"

وہ مسکراتے ہوئے ان پر اپنی مخروطی انگلیاں پھیر رہی تھی احمد نے اس کا ہاتھ اپنی گرفت

میں لے کر ہونٹوں سے لگایا تھا..

## Urdu Classic Material

"مجھ سے زیادہ؟؟...!!!"

"تم سے زیادہ تو کوئی پیارا نہیں مجھے...!!!"

"سچ کہ رہی ہونہ؟؟...!!!"

"ابھی بھی شک ہے؟؟...!!!"

"ہاں تھوڑا سا...!!!"

"تو پھر بتاؤ ایسا کیا کروں میں کے تمہارا شک دور ہو جائے؟؟...!!!"

"یہ بھی میں بتاؤں؟؟...!!!"

وہ اس کی سبز کانچ سی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھ رہا تھا

لیکن پھر کسی رنگ ٹون کی آواز پر ان کا سحر سا ٹوٹا تھا

"میں تیرا بوائے فرینڈ، تو میری گرل فرینڈ

او میں نو کہندی نہ نہ نہ..

"کیا تمہارا فون بج رہا ہے؟؟...!!!"

## Urdu Classic Material

احمد نے اس سے پوچھا تھا کیوں کے اس کا فون تو سوئچڈ آف تھا

"میرے فون کی تو یہ رنگ ٹون ہے ہی نہیں.. پھر بھی دیکھ لیتی ہوں...!!"

اس نے کہنے کے ساتھ ہی سائیڈ ٹیبل پر دھراپنا کلچ اٹھا کر اس میں سے سیل فون نکالا تھا  
پھر اس کی تاریک سکرین کو احمد کے سامنے کیا جس کا مطلب تھا کہ وہ کسی اور کا ہی فون تھا  
جو اس کمرے میں بچ رہا تھا..

رک تو جامیری گل تو سن لے..  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
او میں نو کہندی نہ نہ نہ

وہ فون جس کا بھی تھا متواتر بچ رہا تھا کچھ دیر احمد نے آواز کا تعاقب کیا پھر اپنی جگہ سے اٹھ  
کر وہاں جا کے الماری پر سے اٹھا ہی لیا..

سکرین سامنے کی تو وال پیپر پر اشعر اور لائبہ کی سیلفی لگی ہوئی تھی یعنی کے فون اشعر کا ہی  
تھا شاید کمرہ سجاتے ہوئے وہیں بھول گیا ہوگا لیکن فون بھی کوئی بھولنے کی چیز  
ہے کیا..؟؟



## Urdu Classic Material

اگر یہی وجہ ہوتی تو ٹھیک تھا لیکن اس پر چمکتے "حیدر کالنگ" کے لفظ دیکھ کر تو اسے پھر سے تپ چڑھی تھی..

اشعر اور اپنا فون بھول جائے؟؟

ایسا ہو ہی نہیں سکتا..

یہ ضرور ان لوگوں کی ہی کارستانی تھی جس میں زیادہ ہاتھ حیدر کا ہی تھا..

ابھی وہ اس کا فون پاور آف کر کے مڑا ہی تھا کہ پھر سے ایک رنگ ٹون بجی..

"سپائیڈر مین.. سپائیڈر مین.. تو نے چرا یا میرے دل کا چین...!!!"

وہ صبر کے گھونٹ بھر کر رہ گیا تھا..

جتنا اسے غصہ چڑھا تھا زور نور اتنا ہی کھلکھلا رہی تھی..

"پھر تھوڑی تگ و دو کے بعد بیڈ کے نیچے سے اس نے ایک اور فون برآمد کر ہی لیا تھا جو

حارث کا تھا..

"اوڈی جے والے میرا گانا تو بجا

## Urdu Classic Material

گانا بجائے گا تو آئے گا مزہ ..

ایک اور رنگ ٹون بجی تھی ..

منہ پر ہاتھ کی پشت رکھے وہ ہنسے جارہی تھی احمد کی حالت سے خوب محفوظ ہو رہی تھی جس کا بس نہ چلتا تھا کے حیدر کی گردن مڑوڑ دے ..

لیکن اس دفعہ اسے زیادہ محنت نہیں کرنا پڑی تھی تیمور کا فون اسے ڈرینگ پر پڑے گلداں میں سے ہی مل گیا تھا ..

تپے ہوئے انداز میں وہ اپنے ہاتھ میں پکڑے ان چاروں سیل فونز کو دیکھ رہا تھا پھر اپنا فون آن کر کے نمبر ڈائل کر کے کان سے لگایا ..

ایک ہی بیل پر کال ریسو کر لی گئی تھی جیسے مقابل انتظار میں ہی بیٹھا ہو

"السلام علیکم ورحمة اللہ...!!"

حیدر نے بہت شائستگی سے سلام کیا تھا

"میں انتظار کر رہا تھا کب سے ریاض کا فون نہیں بجا بھی تک...!!"

## Urdu Classic Material

اس نے طنز سے چبا کر کہا تھا کیوں کے صرف ریاض کا ہی فون تھا جو اس وقت احمد کے ہاتھ میں نہیں تھا

"وہ بچے گا بھی نہیں.. بچے نے کافی پر اُوسی لگائی ہوئی ہے اس میں.. میں نے سوچا کہیں دو چار تصویریں میرے بھی ہاتھ نہ لگ جائے اس لئے احتیاط لیا بھی نہیں اس کا فون .. !!"

"یعنی کے تو ایڈمٹ کر رہا ہے کے یہ سب فونز تو نے یہاں رکھے تھے؟

"میرے علاوہ کوئی اور کر سکتا ہے کیا یہ کام؟؟!!!"

حیدر نے فخر سے کہا تھا جیسے اسے اپنی حرکت پر گولڈ میڈل ملنے کا امکان ہو

"تیری اس کام کا انعام میں تجھے صبح دوں گا..!!"

"صبح کیوں؟؟ ابھی دے نہ.. پلیز.. اچھا سوری میں بھول گیا تھا.. تیری تو ویڈنگ نائٹ

ہے چل تو سو جا گڈ نائٹ..!!"

اس نے ٹھک سے فون بند کر دیا تھا..

## Urdu Classic Material

وہ گہری سانسیں لے کر خود کو پرسکون کر رہا تھا اس سے اچھے سے نمٹنے کا تو اس نے فیصلہ کر ہی لیا تھا..

پھر زور نور کی طرف متوجہ ہوا جو ابھی بھی ہنس رہی تھی..

ایک روشن خوشنمائی صبح اس کمرے میں اتری تھی جہاں جا بجا بکھرے لاتعداد پھولوں کی مہک ابھی بھی ماند نہیں پڑی تھی رات کی طرح کمرہ ابھی ابھی مہک رہا تھا..

احمد نے آہستہ سے اس کا سر اپنے سینے پر سے ہٹا کر تکیے پر رکھا تھا پھر اس کے چہرے پر آئی لٹھوں کو پیچھے کرتے ہوئے جھک کر اس کی پیشانی کو چوما تھا جو گہری پرسکون نیند سو رہی تھی..

وہ جتنا خدا کا شکر ادا کرتا کم تھا آخر کار اس کی محبت اس کے قریب تھی اس کے پاس تھی بچپن سے اس نے اسی ایک چہرے کو سوچا تھا صرف اسے چاہا تھا..

اور آج وہ ہمیشہ کے لئے صرف اسکی تھی..

وارڈروب میں سے اپنا ہینگ کیا ہوا بلیک کلر کا شلوار قمیض نکال کر وہ واشروم میں چلا گیا تھا پھر دس منٹ بعد شاور لے کر تو لیے سے بال رگڑتا باہر آیا تو زور نور ہنوز محو خواب تھی احمد

## Urdu Classic Material

نے اس کی نیند خراب کرنا مناسب نہیں سمجھا بال بنانے اور پر فیوم کا سپرے کرنے کے بعد وہ روم سے باہر آ گیا تھا جہاں مناہل ٹھنڈے پانی سے بھرا شیشے کا جگ لئے گیسٹ روم کی جانب جا رہی تھی..

"اوہو.. بڑی جلدی اٹھ گئے...!!!"

مناہل نے معنی خیزی سے اسے دیکھ کر کہا تھا

"ایک ضروری کام کرنا تھا.. حارث کو اٹھانے جا رہی ہو؟؟!!!"

احمد کے پوچھنے پر اس نے آثبات میں سر ہلایا تھا

"لاؤ مجھے دو جگ.. میں اٹھا دوں گا اسے.. اور حیدر کہاں سو رہا ہے؟؟!!!"

اس نے احتیاطاً پوچھ لیا تھا

"وہ بھی وہیں سو رہا ہے.. رات کو تو کوئی گیا ہی نہیں ان میں سے اشعر کے علاوہ سب یہی

سو گئے تھے.. اور زری اٹھ گئی ہے؟؟!!!"

"نہیں وہ سو رہی ہے ابھی...!!!"



## Urdu Classic Material

"ٹھیک ہے میں دیکھتی ہوں اسے...!!"

وہ کہتے ہوئے اس کے کمرے کی جانب بڑھی تو وہ بھی جگ سنبھالتے ہوئے گیٹ روم کی طرف آیا تھا حیدر سے رات والا حساب بھی تو بے باک کرنا تھا...

ایک روشن خوشنمائی صبح اس کمرے میں اتری تھی جہاں جا بجا بکھرے لاتعداد پھولوں کی مہک ابھی بھی ماند نہیں پڑی تھی رات کی طرح کمرہ ابھی ابھی مہک رہا تھا..

احمد نے آہستہ سے اس کا سر اپنے سینے پر سے ہٹا کر تکیے پر رکھا تھا پھر اس کے چہرے پر آئی لٹھوں کو پیچھے کرتے ہوئے جھک کر اس کی پیشانی کو چوما تھا جو گہری پرسکون نیند سو رہی تھی..

وہ جتنا خدا کا شکر ادا کرتا تھا آخر کار اس کی محبت اس کے قریب تھی اس کے پاس تھی بچپن سے اس نے اسی ایک چہرے کو سوچا تھا صرف اسے چاہا تھا..

اور آج وہ ہمیشہ کے لئے صرف اسکی تھی..

## Urdu Classic Material

وارڈروب میں سے اپنا ہینگ کیا ہوا بلیک کلر کا شلوار قمیض نکال کر وہ واشروم میں چلا گیا تھا پھر دس منٹ بعد شور لے کر تو لیے سے بال رگڑتا باہر آیا تو زرنور ہنوز محو خواب تھی احمد نے اس کی نیند خراب کرنا مناسب نہیں سمجھا بال بنانے اور پرفیوم کا سپرے کرنے کے بعد وہ روم سے باہر آ گیا تھا جہاں مناہل ٹھنڈے پانی سے بھرا شیشے کا جگ لئے گیسٹ روم کی جانب جا رہی تھی..

"اوہو.. بڑی جلدی اٹھ گئے..!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
مناہل نے معنی خیزی سے اسے دیکھ کر کہا تھا  
"ایک ضروری کام کرنا تھا.. حارث کو اٹھانے جا رہی ہو؟..!!!"

احمد کے پوچھنے پر اس نے آثبات میں سر ہلایا تھا

"لاؤ مجھے دو جگ.. میں اٹھا دوں گا اسے.. اور حیدر کہاں سو رہا ہے؟؟..!!!"

اس نے احتیاطاً پوچھ لیا تھا

"وہ بھی وہیں سو رہا ہے.. رات کو تو کوئی گیا ہی نہیں ان میں سے اشعر کے علاوہ سب یہی

سو گئے تھے.. اور زری اٹھ گئی ہے؟؟..!!!"

## Urdu Classic Material

"نہیں وہ سو رہی ہے ابھی...!!"

"ٹھیک ہے میں دیکھتی ہوں اسے...!!"

وہ کہتے ہوئے اس کے کمرے کی جانب بڑھی تو وہ بھی جگ سنبھالتے ہوئے گیسٹ روم کی طرف آیا تھا حیدر سے رات والا حساب بھی تو بے باک کرنا تھا.. جو نہی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اے سی کی خنکی اور اندھیرے نے اس کا استقبال کیا تھا

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
سوچ بورڈ پر ہاتھ مار کر اس نے لائٹس آن کی تھی پھر کارپیٹ پر سے ریموٹ اٹھا کر اے سی بند کیا..

حارث اور تیمور دونوں جہازی سائز بیڈ پر مزے سے گہری نیند سو رہے تھے جب کے ریاض صوفے پر سر تک بلیکٹ اوڑھے مدہوش تھا..

چاروں طرف نظریں دوڑانے کے بعد بھی اسے حیدر کہیں نظر نہیں آیا

## Urdu Classic Material

جگ کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر وہ گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھا تھا پھر بیڈ شیٹ کا کونہ ہٹا کر بیڈ کے نیچے جھانکا اسے سو فیصد یقین تھا اس کی وہاں موجودگی کا لیکن وہ وہاں بھی نہیں تھا وہ حیران سا اٹھ کھڑا ہوا تھا

"تیمور... تیمور اٹھ جلدی حیدر کدھر ہے؟ جلدی بتا...!!!"

وہ جھک کر زور زور سے اس کا گال تھپتھپا رہا تھا

"میری شادی ہے آج... یا ہووو...!!!"

اس نے نیندوں میں نعرہ مارا تھا

احمد نے گھور کر اسے دیکھا

"میں پوچھ رہا ہوں حیدر کہاں ہیں؟؟...!!!"

اس دفعہ اس نے تیمور کو جھنجھوڑ دیا تھا

"دولہا ہوں میں.. تمیز سے بات کرو...!!!"

"ایک سے بڑھ کر ایک پاگل...!!!"

## Urdu Classic Material

احمد نے ٹھنڈے پانی کا وہ جگ اسی پر الٹ دیا تھا حارث چونکے اس کے بازو پر ہی سر رکھے  
سورہا تھا آدھا پانی اس پر بھی گرا تھا..

دونوں ہی ہڑبڑا کر اٹھے تھے

"پانی... سمندر.... میں ڈوب گیا میں ڈوب گیا... میری شادی کیسے ہوگی اب؟؟؟!!..!!"

خواب کا اثر ابھی باقی تھا وہ نیندوں میں ہی ہاتھ پیر مار رہا تھا جو حارث کے لگ رہے تھے

بد مزہ ہوتے ہوئے اس نے تکیہ اٹھا کر دو تین دفعہ اس کے منہ پر مارا تھا

"ہوش کر کمینے.. نہیں ڈوب رہا تھا تو...!!!"

"کیا کیا ہوا بھائی؟؟...!!!"

وہ آنکھیں ملتے ہوئے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا

"کچھ نہیں ہوا تو بھنگڑے ڈال شادی ہے آج تیری...!!!"

وہ طنز سے کہتے ہوئے کمرے سے ہی باہر نکل گیا تھا

سب سے پہلے تو اس حیدر کو ڈھونڈنا تھا جو نجانے کہاں چھپ کر سو رہا تھا



## Urdu Classic Material

یہ تو کنفرم تھا کہ وہ سو رہا تھا کیوں کہ وہ اتنی جلدی جاگنے والوں میں سے تھا ہی نہیں  
لیکن سو کہاں رہا تھا؟؟..

---

"یہ تم چھپتی کیوں پھر رہی ہو مجھ سے؟؟!!"

حیدر نے اسے بازو سے پکڑ کر دیوار سے لگایا تھا

"میں نے کچھ چرایا تھوڑی ہے تمہارا جو چھپتی پھروں گی..!!"

یشفہ نے ناک چڑھا کر کہا

"ہائے رے.. میں قربان اس معصومیت پر.. میرے سینے میں سے دل چرا

لیا اور اب انجان بن رہی ہو..!!"

"جھوٹا الزام مت لگاؤ مجھ پر.. خود ہی ہتھیلی میں لئے پھرتے ہو گرا دیا ہو گا کہیں..!!!"

"لیکن مجھے پکا یقین ہیں کہ وہ تمہارے پاس ہی ہے..!!"

## Urdu Classic Material

وہ مسکراتے ہوئے دیوار پر ہاتھ رکھ کر ہلکا سا اس پر جھکا تھا

نظر سیدھی اس کے گال پر موجود سیاہ تل پر ہی گئی تھی

"دور ہٹو...!!!"

یشفہ نے اسے گھورتے ہوئے پیچھے کیا تھا

"کب تک دور ہٹاؤ گی خود سے؟!!!"

حیدر کے دلکشی سے کہنے پر اس کا منہ کھلا تھا

"بے ہودہ...!!!"

وہ اسے گھور کر جانے لگی تھی لیکن حیدر نے اس کی کلائی جکڑ لی تھی اور عین اسی وقت اپنی

ہی دھن میں آتی مناہل نے حیرت سے کوریڈور میں موجود ان دونوں کو دیکھا تھا

یشفہ کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگی تھی..

اس نے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑایا تھا اور فوراً سے پلٹ کر وہاں سے بھاگی تھی

وہ محض مسکراہٹ دبا کر رہ گیا تھا

## Urdu Classic Material

"ہمیشہ ہی غلط وقت پر اینٹری دینا تم...!!!"

اس نے مصنوعی بد مزہ ہوتے ہوئے مناہل کو کہا تھا

"کر کیا رہے ہیں تھے تم دونوں یہاں؟...!!!"

مناہل نے مشکوک انداز میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھا..

"وہی جو تم سمجھ رہی ہو...!!!"

"حیدر.. سیدھی طرح بتاؤ مجھے...!!!"

"میں تو سیدھی طرح ہی بتا رہا ہوں اب تمہاری سوچ ہی غلط ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں.. تم

یہی سوچ رہیں ہوں گی کے میرے اور اس کے بیچ میں کچھ ایسا ویسا ہے تو.. تم سہی سوچ

رہی ہو...!!!"

"کیا مطلب؟؟...!!!"

وہ نہ سمجھی سے جھنجھلا کر بولی

## Urdu Classic Material

"کچھ نہیں اپنے دماغ پر زیادہ زور نہ ڈالو اور اپنے میاں کا ناشتہ تیار کرو.. وہ دیکھو آوازیں لگاتا ہوا ڈھونڈ رہا ہے تمہیں..!!!"

حیدر کی اس کی توجہ حارث کی جانب مبذول کروائی تھی جو واقعی میں اسے آوازیں دیتے ہوئے ڈھونڈ رہا تھا..

"بعد میں پوچھتی ہوں میں تم کو تو..!!!"

منائل نے اسے دھمکاتے ہوئے کہا تھا جو ہاتھ جھلاتے ہوئے وہاں سے گیا تھا..

جب تک وہ دوبارہ روم میں آیا زور نہ صرف اٹھ چکی تھی بلکہ ڈریسنگ کے سامنے گرین کلر کے سٹائلش سے فراک پہنے تیار کھڑی تھی وہ مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے جا کھڑا ہوا پھر اپنے حصار میں لیتے ہوئے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی..

## Urdu Classic Material

"صبح بخیر میری جان...!!!"

وہ چونکی تھی پھر اپنا سر اس کے کندھے پر رکھا تھا..

"گڈ مورنگ.. یہ صبح صبح کہاں چلے گئے تھے؟ جب میں اٹھی تم تھے ہی نہیں روم میں

"!!!..

"کیوں تم کیا اٹھنے کے بعد سب سے پہلے مجھے دیکھنا چاہتی تھیں؟؟...!!!"

اس کے شرارت سے کہنے پر زرنور کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا تھا

support@classicurdumaterial.com

"حیدر کے پاس گیا تھا.. لیکن ملا ہی نہیں...!!!"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"احمد.. چھوڑو نہ جانے دو وہ تو ایسا ہی ہے اپنی شرارتوں سے بس دوسروں کا دل بہلاتا رہتا

ہے.. اسے ڈانٹنا مت اب تم.. ایک تو پہلے ہی وہ ادا ہے کہ اس کی نور بانو پر احمد نے

قبضہ کر لیا..!!!!"

"اہاں.. میں بالکل بھی برداشت نہیں کروں گا میری بیوی شادی کی پہلی ہی صبح کسی اور کی

تعریف کرے..!!!"



## Urdu Classic Material

احمد نے اس کے رخسار پر انگوٹھا پھیرتے ہوئے جیسے باور کروایا تھا..

"تو پھر کیا تمہاری کروں؟؟...!!!"

اس نے شرارت سے پوچھا

"تعریف نہ سہی.. یہی بتادو کے کتنی محبت کرتی ہو؟؟...!!!"

احمد نے اپنا سر اس کے سر سے ٹکرایا تھا..

"محبت کرتی ہوں یہی کافی ہے.. بار بار اظہار نہیں ہوتا مجھ سے..!!!"

زر نور نے ایک اداسے کہا تھا

"اور میرا کیا؟؟.. مجھ سے تو آپ چاہتی ہیں کے میں صبح شام اظہار محبت کرتا رہوں..!!!"

"ہاں تو کرتے رہو نہ.. مجھے اچھا لگتا ہے جب تم کہتے ہو کے.. مجھے تم سے محبت ہے نور

.. تم میری زندگی کا نور ہو میرے عشق کا نور ہو وغیرہ وغیرہ.. اور کیا کہتے ہو تم؟؟...!!!"

وہ جس معصومیت سے بولی تھی احمد اس کے گلابی چہرے کو دیکھتا ہی رہ گیا پھر ہنستے ہوئے

اسے اپنے قریب کیا تھا..

## Urdu Classic Material

"میں سچ میں تم سے محبت کرتا ہوں نور...!!"

نئے نویلے دولہا دلہن.. اگر رومانس ختم ہو گیا ہو تو باہر تشریف لے آؤناشتے پر سب انتظار کر رہے ہیں تمہاری وجہ سے بھوکے بیٹھے ہیں...!!"

دروازہ کھلا ہوا تھا لیکن وہ اندر نہیں آیا تھا محض ہلکی سی دستک دے کر کہا تھا

حیدر کی آواز سن کر تواجمہ کورات والا قصہ یاد آیا تھا اس سے پہلے کے وہ جا کر اسے پکڑتا

زر نور نے اس کا بازو اپنی گرفت میں لیا تھا..

مہندی سے سجے اس کے ہاتھ احمد کی کہنی پر تھے..

"چھوڑو نہ احمد.. معاف کر بھی دو اس کی شادی ہوگی تو تب تم بھی بدلے لے لینا...!!"

وہ گہری سانس لے کر مسکرایا تھا..

"تمہارے لئے چھوڑ رہا ہوں...!!"

پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے آیا تھا ڈانگ پر سب ہی موجود تھے سوائے انوشے اور

ماہین کے ..

## Urdu Classic Material

ماہین نے اسے آنے نہیں دیا تھا کہ رات کو برات ہے اب ایک دن تو کم از کم گھر میں رہے

..

زر نور کو شرم سی آئی تھی احمد نے ابھی بھی اس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا..

"میرے ارمانوں کا خون کر دیا ان دونوں نے اور میں یہاں حلوہ پوری کھا رہا ہوں؟؟.. یہ

ظلم ہے پو یہ ظلم ہے...!!"

حیدر نے ریاض کو کالر سے پکڑ کر جھنجھوڑ دیا تھا جو پہلے ہی بگڑے موڈ کے ساتھ چائے کے

گھونٹ بھر رہا تھا اس کا فلو شاید ابھی بھی ٹھیک نہیں ہوا تھا کیوں کے آنکھوں کے

گلابی ڈورے اور سرخ سی ناک ابھی بھی اس کی وجاہت میں اضافہ کر رہے تھے

"پیچھے ہٹ کمینے.. میں نہیں ہوں کوئی پو...!!"

ریاض نے اسے غصے سے گھور کر کہا تھا..

"کہاں چھپ کر سو رہا تھا تو؟؟...!!"

احمد نے زر نور نے کے لئے کرسی کھینچتے ہوئے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرنے کے بعد حیدر سے

پوچھا تھا

## Urdu Classic Material

جو خوشگس نظروں سے ان کو دیکھتے ہوئے حلوہ پوری کے بڑے بڑے لقمے لے رہا تھا

"گیسٹ روم میں ہی تھا...!!!"

اس نے خفا خفا سے انداز میں کہا

"تو وہاں نہیں تھا میں نے چیک کیا تھا۔ بیڈ کے نیچے بھی نہیں تھا...!!!"

"بیڈ کے نیچے نہیں میں صوفے کے پیچھے سو رہا تھا کیوں کے مجھے پتا تھا تو سب سے پہلے بیڈ

کے نیچے ہی دیکھے گا...!!!"

اس نے ہنستے ہوئے کہا تھا..

"کب تک بچے گا آخر کو ہمارا بھی وقت آنا ہے...!!!"

احمد نے کہتے ہوئے ساتھ ہی کیٹل میں سے چائے کپ میں انڈیل کر زرنور کے  
سامنے رکھی تھی سب کے چہروں پر معنی خیز سی مسکراہٹ تھی زرنور سے  
ناشتہ کرنا دو بھر ہو گیا تھا

"خود ہی کھلا دے نہ!!!"

## Urdu Classic Material

جب اس نے پراٹھا اس کی پلیٹ میں رکھا تو حیدر نے طنز مارا تھا

"کھلا دوں گا مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں.. لیکن یہ کھائے گی نہیں میرے ہاتھ سے تم

سب کے سامنے...!!!"

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بریڈ پر مار جریں لگا رہا تھا..

"آ رہا ہوں ماما آ رہا ہوں ناشتہ تو کرنے دیں مجھے.. میں جانتا ہوں رات کو میری شادی ہے

لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں نہ کے میں گھر میں پردہ کر کے بیٹھ جاؤں...!!!"

فون کان سے لگائے بلند آواز میں بات کرتے ہوئے وہ کرسی کھینچ کر بیٹھا تھا

پھر دوسرے ہاتھ سے چائے کپ میں ڈالنے لگا..

"شکریہ...!!!"

ریاض نے روکھے انداز میں کہتے ہوئے اس کے آگے سے کپ اٹھا لیا..

"جی جی بس آدھے گھنٹے میں پہنچ رہا ہوں...!!!"

تیمور نے اسے گھورتے ہوئے دوسرا کپ اٹھایا تھا



## Urdu Classic Material

"پاگل ہو گئے ہو کب سے خالی پیٹ چائے پیے جا رہے ہو.. یہ کپڑو کھاؤ اسے  
"!!.."

منابل نے ریاض کے سامنے پراٹھا اور آملیٹ رکھا تھا  
"بھوک نہیں مجھے..!!!"

اس نے بیزاری سے ہاتھ سے پرے کر دیا..

"تجھے کیا ہوا موڈ کیوں خراب ہے؟!!!"

احمد نے لقمہ چباتے ہوئے سوالیہ انداز میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

"تجھے کس نے کہا کہ میرا موڈ خراب ہے؟.. بالکل ٹھیک ہوں میں دیکھ ہنس بھی رہا ہوں  
"!!..!"

اسنے زبردستی مسکراتے ہوئے ہاتھ سے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کیا تھا پھر منہ بنا کر سر  
جھٹکتے ہوئے کپ اٹھایا تھا

"یقین نہیں آ رہا کوئی شادی کے لئے اتنا بے صبر ابھی ہو سکتا ہے کیا؟!!.."

## Urdu Classic Material

حیدر نے ریاض کو چھیڑتے ہوئے کہا تھا

جو اسے گھورتے ہوئے کرسی دکھیل کراٹھ کھڑا ہوا

"جا کدھر رہا ہے؟ ناشتہ تو کر لے...!!!"

حارث نے اسے روکنا چاہا تھا

"ایک ضروری کام نمٹاؤں پہلے پھر آرام سے کروں گا...!!!"

جینز کی جیب سے اپنا موبائل نکالتے ہوئے وہ کہہ کر آگے بڑھ گیا تھا..

"السلام علیکم کہاں ہے تو اس وقت؟؟...!!!"

اس نے فون کان سے لگائے ایک ہاتھ جیب میں ڈالے سنجیدگی سے پوچھا تھا

"وعلیکم السلام.. کچھ فائلز لینی تھی اس لئے شوروم آیا تھا خیریت؟؟...!!!"

اشعر نے مصروف سے انداز میں بتاتے ہوئے آخر میں کہا تھا

"آکر بتاتا ہوں...!!!"

فون بند کرتے ہوئے وہ پورچ میں کھڑی اپنی کار کے پاس آیا تھا..

## Urdu Classic Material

آریا پارہ.. اس مسئلے کو اب منطقی انجام تک پہنچا ہی تھا..

جب تک وہ اس کے آفس پہنچا وہ فائلوں میں ہی سر دیئے بیٹھا تھا جو کچھ ان کے درمیان ہو چکا تھا وہ اتنا معمولی تو نہیں تھا کہ آسانی سے بھلایا جاسکے لیکن دونوں ہی اپنی طرف سے اس کا ذکر نہ کرتے ہوئے نارمل رہنے کی کوشش کر رہے تھے ریاض کو ہلکی سی جھجک بھی آرہی تھی آخر کو پہلی دفعہ ایسا کوئی کام کرنے جا رہا تھا جس کا کوئی تجربہ بھی نہیں تھا..

اگر ان کی تلخ کلامی نہ ہوئی ہوتی تو شاید اتنا مشکل نہ ہوتا اس کے لئے اشعر سے بات کرنا.. اس کے سامنے چسپر پر بیٹھا وہ مناسب الفاظ ڈھونڈ رہا تھا..

اشعر نے دو کپ کافی کے منگوائے لئے تھے ..

"اگر تو وہ سب بھولنا نہیں چاہتا تو مت بھول.. اور اگر مجھے معاف بھی نہیں کر سکتا تو مت کر.. لیکن اٹ لسٹ ہم نارمل تو ہو سکتے ہیں نہ ایک دوسرے کے ساتھ؟!!"

## Urdu Classic Material

بلا خراس نے بات کا آغاز کر ہی دیا تھا

"میں تجھے معاف کر چکا ہوں ریاض بھول بھی چکا ہوں اس واقعے کو...!!!"

اشعر نے اطمینان سے کہتے ہوئے اس کی طرف کافی کا بھاپ اڑاتا کپ رکھا تھا جسے اس نے دیکھا بھی نہیں...

"اگر معاف کر دیا ہوتا تو پھر میرے پرپوزل کو ایکسپٹ بھی کر لیتا.. لیکن تو نے معاف

نہیں کیا شاید مجھے...!!!"

"کس پرپوزل کی بات کر رہا ہے بھائی؟ تو نے مجھ سے میری بہن کا ہاتھ مانگا ہی کہاں ہیں؟

سوائے مجھے دھمکیاں دینے کے...!!!"

"مارکھا کرتو میں تجھے دھمکی ہی دے سکتا تھا رشتہ مانگتے ہوئے تو اچھا نہیں لگتا...!!!"

"وہ تو ٹھیک ہے لیکن میں بتا چکا ہوں میری بہن کی بچپن سے ہی منگنی...!!!"

"توڑ دے...!!!"

اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ سکون سے بولا..

## Urdu Classic Material

"دوست کے لئے اتنا تو کر ہی سکتا ہے...!!"

اشعر نے ایک ابرواٹھا کر اس کے پر سکون انداز کو دیکھا تھا

"ہمارے یہاں منگنیاں نہیں توڑی جاتی...!!"

"ٹھیک ہے تو منگنی مت توڑ.. لیکن میں اس کی ہڈیاں ضرور توڑ دوں گا جس کو تو اپنا بہنوئی

بنانے کا ارادہ کئے بیٹھا ہے...!!"

"او کے کام ڈاؤن.. اس طرح کے معاملوں میں ایسے زور زبردستی اور دھمکیاں نہیں دی

جاتی.. اگر تجھے اعتراض ہے کے میں نے بھی لائے سے پسند کی شادی کی تھی تو... نہ تو میں

نے اسے کڈنیپ کیا تھا نہ اس سے زبردستی کی تھی اور نہ اس کے گھر والوں کے خلاف گیا

تھا.. میں نے سیدھا سیدھا اس کے گھر رشتہ بھیجا تھا...!!"

"میں بھی بھیج دیتا.. لیکن تو نے کوئی کسر ہی باقی نہیں چھوڑی تھی...!!"

"دیکھ ریاض.. جو بھی کچھ ہوا اسے بھول جانا ہی بہتر ہے میری بہن بہت معصوم ہے بہت

گہرا اثر لیا ہے اس نے اس سب کا کافی سٹریس میں ہے وہ...!!"



## Urdu Classic Material

"میں نے تو کچھ نہیں کہا اسے.. جو بھی باز پرس کی.. تو نے ہی کی تھی اب الزام مجھے مت دے..!!"

"چل ٹھیک ہے میں مان لیتا ہوں کے میری غلطی تھی.. لیکن اب اسے سدھارنے کی ذمہ داری بھی میری ہی ہے میں وہی کروں گا جو مجھے اپنی بہن کے لئے ٹھیک لگے گا...!!!"

"مطلب کے تو منگنی نہیں توڑے گا؟؟...!!!"

اس نے اپنے مطلب کی ہی بات نکالی تھی.

"نہیں توڑ سکتا...!!!"

کچھ دیر تو وہ اسے دیکھتا رہا پھر سنجیدہ انداز میں یہ کہتے ہوئے کھڑا ہو گیا

"مرضی ہے تیری...!!!"

"بیٹھ جا یا ر فور آ ہی سیریس ہو جاتا ہے...!!!"

"اشعر نے اسے دوبارہ بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا

"پہلے وعدہ کر.. تو توڑ دے گا منگنی...!!!"

## Urdu Classic Material

"عجیب زبردستی ہے...!!"

اس نے ریاض کو مصنوعی گھورا تھا..

"تو رشتے داری نہیں بنانا چاہتا تو میں بھی کوئی دوستی نہیں رکھنا چاہتا...!!"

"مطلب کے تو نے پکارا رہ کر لیا ہے مجھے سالانہ بنانے کا؟؟؟...!!"

"نہیں میں نے تیری بہن کو اپنی بیوی بنانے کا فیصلہ کیا ہے.. تجھ سے رشتے داری تو بعد

میں بنتی ہے...!!"

"لیکن میں اپنی بہن کی مرضی کے خلاف کچھ نہیں کر سکتا...!!"

"بچپن کی منگنی اس سے پوچھ کر کی تھی...؟؟...!!"

لمحے کو اشعر آفریدی سٹپٹا یا تھا لیکن پھر سنبھل گیا تھا..

## Urdu Classic Material

"وہ بچپن کی بات تھی.. لیکن ماشاء اللہ سے اب وہ مسیحوں پر ہے اپنے برے بھلے کی پہچان ہے اسے..!!"

"ٹھیک ہے اگر تو چاہتا ہے کہ میں تجھ سے ریکویسٹ کروں تو.. کر لیتا ہوں جتنی بار کہے گا معافی بھی مانگ لوں گا لیکن مجھے اسی سے شادی کرنی ہے.. اب مجھے بے شرم یا بے غیرت مت کہنا کہ ایک بھائی سے اس کی بہن کے لئے ایسے بات کر رہا ہوں.. مجھے نہیں پتا اس سچویشن میں کیا کہنا اور کرنا پڑتا ہے.. اگر تو میری بات سمجھ رہا ہے تو ٹھیک ورنہ میں خود ختم کروادوں گا اس کی منگنی..!!"

وہ نارمل ہوتے ہوئے بھی اتنے سنجیدہ انداز میں بات کر رہا تھا شعر نے اسے اور تنگ کرنا مناسب نہیں سمجھا...

"دیکھ اب میں یہاں بیٹھے بیٹھے تو تیرا نکاح کروا نہیں سکتا.. بہتر تو یہی ہے کہ تو اپنے پیرنس کو گھر بھیج دے باقی کام بڑے دیکھ لیں گے تجھے ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں..!!"

"منگنی ختم کر دیگا تو..!!؟"

## Urdu Classic Material

"نہیں.. کیوں کے جو منگنی ہوئی ہی نہیں میں وہ ختم بھی نہیں کر سکتا..!!!"

ریاض نے ماتھے پر بل ڈال کر اسے دیکھا تھا..

"اور جو دو دن سے میں پاگل بنا ہوا ہوں اس کا کیا؟!!!"

"تیری سزا تھی..!!!"

اشعر نے بھی اسی کے انداز میں کہا

کچھ دیر تو وہ اسے گھورتا رہا پھر گہری سانس لیتے ہوئے پیچھے کو ٹیک لگائی..

"او کے اب ناشتہ منگوا.. کچھ نہیں کھایا میں نے صبح سے.. اور ہونے والا بہنوئی ہوں میں

تیرا.. میرے سامنے یہ خالی پیلی کافی رکھ کر شر مندہ مت کروا خود کو..!!!"

"ابھی کچھ فائنل نہیں ہوا ہے..!!!"

اشعر نے اسے پیپر ویٹ کھینچ مارا تھا جو اس نے سرعت سے کینچ کیا تھا

"نہیں ہوا تو ہو جائے گا.. لیکن میرے حق میں ہی ہونا چاہیے.. ورنہ تو گیا

"!!!"

## Urdu Classic Material

اس کے فون کا ریسیور اٹھا کر وہ خود ہی آرڈر کرنے لگا تھا

"پھر سے دھمکی؟؟؟ تو سدھر جا ریاض میری بہن کو ایسے ڈرا دھمکا کر رکھانہ تو چھوڑو گا  
نہیں میں تجھے...!!!"

"پہلی بات تو یہ کے.. تجھ میں اور تیری بہن میں زمین آسمان کا فرق ہے تم دونوں ہی  
میرے لئے الگ الگ حثیت رکھتے ہو اور یہ کہنے میں مجھے کوئی عار نہیں کے.. اس کا احترام  
میں تجھ سے زیادہ کرتا ہوں...!!!"

"بس بس.. اب مجھے اپنا حال دل سنانے کی ضرورت نہیں. تجھے اتنا بھی لحاظ نہیں کے میں  
بھائی ہوں اس کا جس کے لئے تو بات کر رہا ہے...!!!"

"ٹھیک ہے نہیں سناتا لیکن جب شام کو میرے پیرنٹس آئیں تو صرف بات پکی کرنے یا  
منگنی کرنے کی ضرورت نہیں سیدھے سیدھے نکاح کی بات کرنا...!!!"  
"ایکسیوزمی.. میں اچھا لگوں گا اپنے منہ سے یہ کہتے ہوئے؟؟...!!!"

"میں کہ دوں گا...!!!"

"تجھے آنے کی ضرورت نہیں...!!!"



## Urdu Classic Material

"میرا رشتہ ہے میں ہی لے کر آؤں گا...!!"

اشعر تاسف سے اسے دیکھتا رہ گیا تھا..

وہ سمجھا ہی نہیں سکتا تھا اس انسان کو...

"سیفرون میرج ہال اس وقت آنکھوں کو خیرہ کرتی روشنیوں سے جگمگا رہا تھا..

احمد اور زر نور کے ولیمے کے ساتھ تیمور اور انوشے کی برات کا انتظام بھی یہیں کیا گیا تھا

زر نور نے ٹی پنک کلر کی خوبصورت سی میکسی زیب تن کی ہوئی تھی جب کے احمد بلیک کلر

کے ڈنر سوٹ میں ملبوس تھا...

ان کی اینٹری اور فوٹو سیشن ریاض اور حیدر نے نوبجے ہی کروا دیا تھا..

کیوں کے پھر برات بھی تو یہی آنی تھی..

دس بجے کے قریب ان دونوں کے ساتھ احمد بھی چلا گیا تھا کیوں کے پھر تیمور کی سہرا

بندی میں بھی تو شرکت کرنی تھی..

## Urdu Classic Material

مہمان بھی تقریباً سب ہی آگئے تھے کوئی گیارہ بجے جا کر برات آنے کا شور اٹھا تھا

فضاء وہی پٹاخوں اور گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے گونج رہی تھی اس دفعہ انہوں نے مین شاہراہ سے ہی فائرنگ سٹارٹ نہیں کی تھی بلکہ ہال سے تھوڑی دور ہی سب شروع کیا تھا اور ابھی بھی پاگلوں کی طرح ڈھول کی تھاپ پر بھنگڑے ڈال رہے تھے جن میں شیروانی اور کلہ پہنے دولہا صاحب سب سے زیادہ پیش پیش تھے..

جس قدر شادی کی اسے خوشی تھی وہ اس وقت اس کے خوشی سے دکتے چہرے سے باخوبی ظاہر ہو رہی تھی..

تیز میوزک اور شور و غل کی آوازیں اتنی تیز تھیں کہ کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی

"بس کرو کیا ساری رات ناچتے ہی رہو گے؟؟ چلو بھی اندر کس رخصتی نہیں کروانی دلہن کی؟؟!!"

سارے بڑے انھیں تنبیہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان پاگلوں کو دیکھ کر ہنس بھی رہے تھے ..

جو برات لے کر نہیں آتے تھے بلکہ کسی سلطنت کو فتح کرنے آتے تھے..

## Urdu Classic Material

خوشی کی تو کوئی حد ہی نہیں ہوتی تھی بس چلے تو کیا کچھ نہ کر گزرے..

"ایسے موقعوں پر تو ان لوگوں کا پاگل پن عروج پر ہوتا ہے.. ایسے دیوانوں کی طرح ناچ رہے ہیں...!!"

یشفہ اور لائبریری ابھی باہر کا حال دیکھ کر آئی تھی..  
برائیل روم میں موجود ان سب کو بتا رہی تھیں..

بلڈ کلر کے بھاری لہنگے اور ہیوی جیولری اور میک اپ میں وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی  
روپ تو جیسے ٹوٹ کر آیا تھا اس پر..

نکاح تو ہو چکا تھا پھر بھی سرخ نیٹ کا دوپٹہ سے اس نے گھونگھٹ سا نکال رکھا تھا  
بیک وقت خوشی بھی تھی اور اداسی بھی..

"میرے خیال سے آپ بھی دلہن ہیں میڈم....!!"

منال نے زرنور کو مصنوعی گھورتے ہوئے کہا تھا جو قد آور مر میں دیکھتے ہوئے اپنی سیلفی  
لے رہی تھی اس کی بات پر کھلکھلا کر ہنس پڑی تھی..

## Urdu Classic Material

"ان دونوں کو ہی کوئی خیال نہیں یہ یہاں سیلفیاں لینے میں مگن ہے اور وہ دولہا صاحب باہر اپنے دوستوں کے ساتھ پاگل بنے ناچ رہے ہیں دوستی ہو تو ایسی اپنے ولیمے کا خیال نہیں ڈنر سوٹ چینج کر کے ان کے جیسی نیوی بلو شلوار قمیض کے ساتھ کڑھائی والی شال گلے میں ڈالے مست مگن بنے ہوئے ہیں.. وہ ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی.."

پہلے سے نکاح ہونے کی وجہ سے ڈنر جلد ہی کر دیا گیا تھا ابھی سب اسٹیج پر موجود مختلف رسمیں کر رہے تھے جن میں ہمیشہ کی طرح نوک جھونک جاری تھی..

"یہ دوپٹہ ووپٹہ ہٹاؤ یار شرعی شوہر ہوں میں اپنی دلہن کا...!!!"

تیمور کو اس کے نیٹ کے دوپٹے سے گھونگھٹ نکالنے پر اعتراض ہوا تھا

"اور خبردار جو تم لوگوں نے نیگ کے نام پر بھتہ وصول کرنے کی کوشش کی تو...!!!"

اس نے ساتھ ہی ان کو باور بھی کروایا تھا..

## Urdu Classic Material

"دلھے میاں.. گنتی کے چند ہزار ہی دئے ہیں تم نے نیگ کے نام پر.. اب کیا تمہیں اپنی  
دلہن سے محبت نہیں جو اس کا چہرہ دیکھنے کے لئے پندرہ ہزار بھی نہیں دے سکتے  
...؟؟؟!"

زر نور نے افسوس سے کہا تھا

"میکسی کا بھاری دوپٹہ سارا اس کے کندھے پر تھا سر پر بس ہلکا سا ہی ٹکا تھا

"بہت بری لگ رہی ہو تم ایسے پٹر پٹر بولتی ہو عین.. کیا تمہیں کسی نے بتایا نہیں کے دلہن

خاموش رہتی ہے؟؟!!!"

"حیدر سے رہانہ گیا تو ٹوک ہی دیا..

"جب میرے دولہے کو کوئی اعتراض نہیں تو تم بھی اپنا منہ بند ہی رکھو..!!!"

اس نے طنز سے مسکراتے ہوئے چبا کر کہا تھا

"سبحان اللہ.. اپنے ولیمے کے دن بھی منافع کمانے کا موقع ہا تھا سے نہیں جانے دیا کیسے

منہ کھول کر رقم کا مطالبہ کر رہی ہے..!!!"



## Urdu Classic Material

"تم سے تو نہیں مانگ رہی نہ؟؟!!"

"بس چپ بھی کرو اب...!!"

تیمور نے ہی بیچ میں ٹوکا تھا

نہ موقع دیکھتے تھے نہ محل بس بات پکڑ کر لڑنا شروع ہو جاتے تھے

کافی دیر تک پھر یہ بحث چلتی رہی تھی پھر کہیں جا کر رخصتی کی گئی..

ماں باپ کا پیار تو ملا ہی نہیں ساری زندگی نانو کی گود میں سکون محسوس کرتے ہوئے گزار

دی تھی اپنے دل کی ساری باتیں وہ انہی سے کیا کرتی تھی لیکن اب تو وہ بھی اس دنیا میں نہ

رہیں تھیں..

نکاح کرتے ہوئے بھی وہ اس شدت سے نہ روئی تھی جتنا اب زار اور عباد بخاری کے گلے

لگی رو رہی تھی..

صرف دو مہینوں میں ہی وہ ان کے اتنا قریب آ گئی تھی وہ بھی اسے اپنی تیسری بیٹی ہی سمجھنے

لگے تھے..

## Urdu Classic Material

اور صحیح معنوں میں ماں باپ سے بڑھ کر پیار ملا تھا انوشے کو ان سے..

بازل سے بھی اتنی اچھی انڈر سٹینڈنگ ہو گئی تھی کہ اس وقت اس کی بھی آنکھیں پر نم سی تھی..

اگر یہ لمحہ لڑکی کے لئے مشکل ہوتا ہے تو ماں باپ کے لئے تو اور بھی زیادہ کٹھن ہوتا ہے..  
کس میں اتنا حوصلہ ہوتا ہے جو آرام سے اپنے دل کا ٹکڑا اپنے گھر کی رونق کسی اور کو دے دیتا ہے..

وہ دونوں بہت زیادہ اداس تھے تو مطمئن بھی تھے کہ خیر خیریت سے دونوں بیٹیوں کو ان کے گھروں کا کر دیا تھا

رورو کر اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں تیمور نے افسوس سے اسے دیکھا تھا  
"فضول میں ہی اتنے آنسو زائع کر دئے.. تم تو ایسے رورہیں تھیں میں گھبرا ہی گیا...!!!"  
تیمور نے ہلکے پھلکے انداز میں اسے کہا تھا تاکہ اس کا دھیان بٹ جائے..

میری بات سنو انوش...!!!"

## Urdu Classic Material

اس نے انوشے کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر دبایا تھا..

"میں سمجھ سکتا ہوں تمہاری اداسی کو لیکن جو چلے گئے ہیں ہم رو دھو کر انھیں واپس تو نہیں

لا سکتے نہ؟.. کیا یہ اچھا نہیں ہے ان کی مغفرت کی دعا کی جائے؟؟ اور اگر اب تم

نے کہا کہ تمہارا اس دنیا میں کوئی نہیں تو میں نے سچ میں ایک لگا دینا ہے تمہارے

.. یار یہ چھ فٹ کا بندہ دل و جان سے مرٹا ہے تم پر اپنے دل کی دھڑکن بنا چکا ہے تمہیں

اس کی کوئی اہمیت ہی نہیں؟؟...!!!"

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اداس بھی نہیں ہونے دیتے مجھے...!!!"

اس نے ناراضگی سے سر سر کرتے ہوئے ماتھے پر آئے جھومر کو ہٹایا تھا جس کی

شاید پن نکل گئی تھی

"یہ زندگی اداس ہونے کے لئے نہیں ملی ہے.. اللہ نے اگر دی ہے تو ہنستے مسکراتے محبت

کرتے ہوئے گزارو نہ کے ایسے نہ شکری کرو...!!!"

"مجھے ناویاد آرہی تھیں...!!!"

## Urdu Classic Material

اس نے پلکیں جھپک کر آنسوؤ کو باہر آنے سے روکا تھا

"کل ان کے لئے کچھ پڑھ کر بخشوادینا ان کی روح کو سکون ملے گا...!!!"

تیمور نے نرمی سے کہا تو اس نے اپنا سر اس کے کندھے پر رکھا تھا

"مجھے کبھی اکیلے چھوڑ کر مت جانا تیمور.. مجھے بہت ڈر لگتا ہے...!!!"

"میں بہت پیار کرتا ہوں تم سے تمہیں کبھی خود سے دور نہیں کروں گا انوش...!!!"

اس نے انوشے کو اپنے حصار میں لیتے ہوئے محبت سے کہتے ہوئے اس کے سر پر اپنے لب رکھے تو اس بھی بھیگی آنکھوں کو طمانیت سے بند کر لیا تھا..

بیل کی آواز پر اس نے جو نہی دروازہ کھولا سامنے کھڑے ریاض کو دیکھ کر خوشگوار سی

حیرت ہوئی تھی

"تم کیسے راستہ بھول پڑے؟...!!!"

نہ جانے کتنا عرصہ ہو گیا تھا ریاض کو وہاں آئے

## Urdu Classic Material

"میں حارث کی طرف تھا واپس آتے ہوئے ماہین بھا بھی نے یہ دے دیا کے تمہیں دیتے

ہوئے چلا جاؤں...!!"

ریاض نے کہتے ہوئے ہاتھ میں پکڑا چھوٹا سا شاپراس کی طرف بڑھایا تھا

"اوہ یہ... میں نے جیولری پالش کروانے کے لیے دی تھی اپنی.. شاید کروادی ہوگی

انہوں نے.. اب تم کہاں چلے اندر تو آؤ...!!"

اسے واپسی کی راہ لیتے دیکھ وہ جلدی سے بولی..

"ابھی ٹائم نہیں لائے پھر کبھی آؤں گا...!!"

وہ صاف دامن بچانا چاہ رہا تھا

"ایک کپ چائے پینے میں کوئی زیادہ ٹائم نہیں لگے گا.. آجاؤ فوراً...!!"

اس کے اصرار پر ناچار اسے آنا ہی پڑا تھا

"اشعر گھر پر ہے؟...!!"

"ہاں اپنے روم میں ہے...!!"



## Urdu Classic Material

"ٹھیک ہے میں اس کے پاس جا رہا ہوں تم وہیں لے آنا...!!"

اس کے پاس جانے کا تو صرف بہانا تھا اصل میں تو وہ فاریہ کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا فلحال ..

وہ جانتا تھا کہ وہ بہت بدگمان ہے اس سے..

اور جب تک اس کا دل خود کی طرف سے صاف نہ کر دیتا اسے بھی سکون نہیں ملتا تھا..

"یہ آپ کیا کہ رہے ہیں بھائی؟؟...!!!"

وہ بے یقینی سے اشعر کو دیکھتی رہ گئی

"میں کسی قیمت پر اس انسان سے شادی نہیں کروں گی.. آپ بھلا سکتے ہیں اس کی بد

تمیزیوں کو لیکن میں نہیں بھول سکتی.. اور میں زندگی میں پہلی دفعہ آپ کے فیصلے سے

اختلاف کروں گی.. میں اس سے ہر گز شادی نہیں کروں گی...!!"

اسے پتا بھی نہیں چلا تھا کہ آنسو اس کی پلکوں کی باڑ پھلانگ کر اس کے گلابی رخساروں کو

بگھوتے چلے گئے تھے

## Urdu Classic Material

"فاری بیٹا.. وہ اتنا برا انسان نہیں ہے.. میرا دوست ہے میں اچھے سے جانتا ہوں اسے اگر میں نے تمہارے لئے اسے پسند کیا ہے تو کچھ سوچ کر ہی کیا ہو گا نہ.. میں غلط فیصلہ کیوں لوں گا تمہارے لئے؟؟....!!"

اشعر نے نرمی سے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا  
"اور یہ وہی دوست ہے نہ اشعر بھائی جس کے فون سے میری تصویریں ملنے پر آپ نے مجھ سے اعتباری سے باز پرس کی تھی..؟؟ میں آپ کی بہن تھی آپ کی عزت اور مان تھی آپ نے کیسے سوچ لیا کہ میں دوسری لڑکیوں کی طرح ہو سکتی ہوں..؟؟؟.. آپ نے جس انداز میں مجھ سے بات کی تھی میں قصور وار نہ ہوتے ہوئے بھی اپنی ہی نظروں میں گر گئی تھی.. وہ بھی صرف اس شخص کی وجہ سے.. اور آپ کہ رہے ہیں کہ اس سے شادی کر لوں میں؟؟....!!"

"گڑیا.. میں مانتا ہوں غلطی میری تھی لیکن جو کچھ بھی ہوا وہ ایک فطری عمل تھا اس وقت میری سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سلب ہو چکی تھی.. لیکن اب تو سب سوٹ آؤٹ ہو چکا ہے..!!"

## Urdu Classic Material

"بھلے سے سب ٹھیک ہو گیا ہو آپ دونوں کے درمیان.. لیکن مجھے کسی قیمت پر اس سے شادی نہیں کرنی.. آپ جہاں کہیے گے کر لوں گی اف بھی نہیں کروں گی لیکن اس سے نہیں کروں گی...!!"

اس نے بے دردی سے اپنے گال رگڑے تھے  
"میں اسے زبان دے چکا ہوں فاری.. میں نے اس سے وعدہ کیا ہے میں تمہاری شادی اس سے کروادوں گا...!!"

"آپ اس پر کیسے بھروسہ کر سکتے ہیں بھائی؟؟.. میری تصویریں اس کے فون میں تھی اس بات کی کیا گارنٹی ہے کے کسی اور لڑکی کی نہیں ہوں گی...!!"

"اسے غلط مت سمجھو... وہ ایسا نہیں ہے اتنا لمبا عرصہ میں نے اس کے ساتھ گزارا ہے میں اچھے سے جانتا ہوں اس کی نیچر کو.. مشکل سے ہی اسے کوئی چیز پسند آتی ہے اور جو پسند آجائے تو وہ اسے حاصل کئے بغیر اس کی جان نہیں چھوڑتا...!!"

"فار گاڈ سیک بھائی.. میں کوئی چیز نہیں ہوں...!!"

"میں جانتا ہوں لیکن کیا تم ایک موقع اور نہیں دے سکتی اسے؟.."

## Urdu Classic Material

"بلکل بھی نہیں.. گنجائش ہی باقی نہیں رہ جاتی میں اس انسان کی شکل بھی دیکھنا پسند نہیں کروں گی...!!!"

"اور میری بات کا کیا؟.. میں نے جو اس سے وعدہ کیا ہے اسے بھی تو پورا کرنا ہے مجھے  
!!!.."

"آئم سوری بھائی.. میں آپ سے بد تمیزی نہیں کر رہی ہوں لیکن آپ کو ایک دفعہ  
صرف ایک دفعہ مجھ سے پوچھ تو لینا چاہے تھانہ کے میں اس سے شادی کرنا بھی چاہتی ہوں  
یا نہیں.. آپ پلیز اسے منع کر دیں ایکسیوز کر لیں.. میرا نام لیں دے کے میں راضی  
نہیں ہوں وہ مان جائے گا...!!!"

اس کی بھیگی سرخ آنکھیں متورم چہرہ کانپتی آواز..

اشعر کا دل کٹنے لگا تھا ایک طرف اس کی لاڈلی بہن تھی جو اس کے لئے جان کی حثیت  
رکھتی تھی اور دوسری جانب دوست تھا جو جان سے بڑھ کر تھا..

وہ تو بیچ میں پھنس گیا تھا کس کی مانے کس کی نہ مانے..

## Urdu Classic Material

بہن کو خوشی دے کر دوست کو ناراض نہیں کر سکتا تھا اور دوست کو خوشی دے کر بہن کو بد ظن نہیں کرنا چاہتا تھا

عجیب سچویشن تھی اشعر آفریدی کے لئے بھی

"آپ مجھے کینیڈا بھجوادیں واپس بابا بی جان اور رو حیل بھائی کے پاس...!!!"

فاریہ کی آواز اسے سوچوں کے گرداب سے کھینچ لائی تھی

"وہاں جا کر کیا کرو گی تم؟.. بابا اور بی جان تو خود یہاں آرہے ہیں..!!!"

اشعر کی بات پر اسے جھٹکا ہی تو لگا تھا

"آپ کی کب بات ہوئی؟ اور مجھے بتایا بھی نہیں...!!!"

"ریاض کے پیرنٹس نے مجھ سے بات کرنے کے بعد بابا کو فون کیا تھا.. انھیں بھی کوئی

اعتراض نہیں تمہارے اور ریاض کے لئے...!!!"

چند لمحے تو وہ کچھ بول ہی نہ سکی تھی..

سختی سے نچلا لب دانتوں تلے دبایا تھا



## Urdu Classic Material

"اعتراض وہ کیوں کریں گے جب تک انھیں اصل بات کا علم نہیں ہوگا...!!"

"فارسیہ... پیٹامیری بات سنو...!!"

اشعر نے اسے کندھوں سے تھاما تھا

میرے اور ریاض کے بیچ میں جو کچھ بھی ہوا صرف ایک چھوٹی سی غلط فہمی تھی اگر ہمارے

بیچ کوئی سرد مہری آئی بھی تھی تو وہ اب ختم ہو چکی ہے.. ہم دونوں نارمل ہیں ایک

دوسرے کے ساتھ.. ہم میں سے کسی کو کوئی مسئلہ نہیں.. اگر وہ سب نہ بھی ہوا ہوتا اور وہ

تمہارے لئے اپنا پرپوزل دیتا تو بھی میں خوشدلی سے اسے قبول کر لیتا.. کیوں کے اس سے

بڑھ کر کوئی اور آپشن ہو ہی نہیں سکتا تمہارے لئے.. ریاض میرے لئے بھائیوں جیسا ہے

روحیل بھائی سے بھی بڑھ کر ہے.. اس نے مجھ سے کبھی کچھ نہیں مانگا آج پہلی دفعہ

تمہارے لئے درخواست کی ہے.. جھکنا اس کی عادت نہیں ہے لیکن اس نے پھر بھی

دوبارہ سے مجھ سے معافی مانگی ہے.. وہ تم سے محبت کرتا ہے پیٹا تمہیں خوش رکھے گا ساری

زندگی اس بات کی میں تمہیں گارنٹی دیتا ہوں...!!"

لیکن اس کے ذہن میں تو کسی اور کی ہی باتیں گونج رہیں تھیں

## Urdu Classic Material

"جانتی ہو.. جب جب تم مجھے ایسے غصہ دکھاتی ہو نہ یقین مانو تمہیں حاصل کرنے کی

تڑپ اتنی ہی شدت سے جاگتی ہے میرے اندر...!!"

"مجھے پیچھا نہ چھڑاؤ فاریہ.. تم جتنا مجھ سے دور جانے کی کوشش کرو گی میں اتنا ہی تمہاری

راہ میں آؤں گا...!!"

کیا عزت رہ جاتی ریاض چوہدری کی اگر وہ اس کی حرکتیں اشعر کو بتا دیتی تو..

جو بد تمیزی اس نے حارث کی شادی میں اس کے ساتھ کی تھی وہ چاہ کر اسے معاف نہیں

کر سکتی تھی..

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ چاہتی تو اشعر کو اس کی ایک بات بتا سکتی تھی لیکن اس سے ہوتا کیا؟؟

یا تو اشعر ہمیشہ کی طرح اس کی سائیڈ لیتے ہوئے اسے معاف کر دیتا یا پھر ان دونوں

دوستوں میں دوریاں آ جاتی..

جو بھی فاریہ کو قبول نہ تھا..

اس کا بھائی اپنے دوستوں پر جان چھڑکتا تھا وہ کسی صورت نہیں چاہتی تھی کہ ان کے

تعلقات خراب ہوں وہ بھی اس ک ذات کی وجہ سے..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

لیکن ان کی دوستی کی قربانی وہ کیوں دے؟؟

"فارسیہ.. اگر تم چاہو تو کچھ وقت لے لو سوچنے کے لیے..!!"

"جب آپ نے میری شادی اسی سے کرنی ہے تو سوچنے کا کیا فائدہ پھر؟؟...!!"

اس کے لہجے میں ہلکی سی تلخی کی آمیزش تھی جسے اس نے صاف محسوس کیا تھا

اگر اس کے نصیب میں جب اسی کا نام لکھا ہے تو پھر کیوں وہ رو دھو کر اپنی قسمت سے

شکوہ کرے..

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بھائی کو ناراض کر کے میں خود خوش نہیں رہ پاؤں گی.. اس سے اچھا تو پھر یہی ہے کہ ان

کی خوشنودی کے لئے ہاں کہہ دوں..!!"

اگر اللہ نے اسے میرے لئے پسند کیا ہے تو یقیناً میرے حق میں بہتر ہوگا..

"مجھے بھروسہ ہے اس پر.. وہ کبھی تمہیں شکایات کا موقع نہیں دے گا..

"لیکن مجھے نہیں ہے.. میں صرف آپ کے لئے ہاں کہہ رہی ہوں تاکہ آپ کو وعدہ خلافی

نہ کرنا پڑے آپ کی دوستی پر کوئی آنچ نہ آئے..!!"

## Urdu Classic Material

"تھینک یو سوچ بیٹا.. مجھے پتا تھا تم اپنے بھائی کی بات کبھی خراب نہیں ہونے دو گی.. لیکن جتنے بھی برے خیالات اور وسوسے ہیں انھیں تم اپنے دل و دماغ سے جھٹک دو.. بابا اور بی جان کے آنے کے بعد جمعے کو تم دونوں کا نکاح ہے...!!"

اس نے چونک کر اشعر کو دیکھا تھا

"کیا مطلب جمعے کو نکاح ہے؟.. آپ سب لوگ پہلے سے ساری پلاننگ کر کے بیٹھے ہیں اور مجھے غیروں کی طرح بتایا جا رہا ہے.. جب سب کچھ پہلے سے ہی کنفرم تھا تو آپ مجھے کیوں راضی کر رہے تھے؟؟ زبردستی ہی میرا نکاح پڑھوا دیتے...!!"

وہ شدید شاکی انداز میں کہے جا رہی تھی آنسو پھر سے بہنے لگے تھے

"ہم تو بس ابھی منگنی کی چھوٹی سی تقریب کرنا چاہتے تھے لیکن پھر ریاض...!!"

"ریاض ریاض ریاض.. زہر لگتا ہے مجھے آپ کا دوست.. زندگی عذاب بنا کر رکھ دی ہے اس نے میری...!!"

وہ غصے میں بغیر سوچے سمجھے اس کے سامنے اپنے دل کا غبار نکال گئی تھی..

اشعر نے بے ساختہ اپنی مسکراہٹ کو چھپایا تھا کہ کہیں وہ دیکھ کر مزید نہ بھڑک جائے..

## Urdu Classic Material

"میرے بس میں جتنا تھا میں نے سمجھا دیا.. باقی اب جتنے بھی تمہارے گلے شکوے ہیں وہ وہی ختم کرے گا...!!"

اشعر نے نرمی سے کہتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ بے بسی سے اپنے لب کچل کر رہ گئی..

اگر یہ جانتی ہوتی کہ ریاض چوہدری کب سے اس کے کمرے کے باہر موجودان دونوں کی گفتگو سن رہا ہے تو وہ قفل ڈال لیتی اپنے لبوں پر..

دیوار سے ٹیک لگائے کھڑے اس نے سختی سے لبوں کو بھیج رکھا تھا

اسے اندازہ بھی نہیں تھا کہ وہ اس کے بارے میں ایسا سوچتی ہے..

"زہر لگتا ہوں نہ میں تمہیں؟؟.. زندگی عذاب بنا دی ہے نہ میں نے تمہاری..؟؟.. اب

تم دیکھو میں کرتا کیا ہوں تمہارے ساتھ...!!"

دل میں اسے مخاطب کرتے ہوئے وہ وہاں رکا نہیں تھا لمبے لمبے ڈگ بھرتے ہوئے وہاں سے نکلتا چلا گیا..



"ریاض چوہدری ولد ہاشم چوہدری آپ کا نکاح فاریہ آفریدی ولد آفریدی خان سے پڑھایا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟!!.."

کتنا انتظار کیا تھا اس نے ان لمحوں کے لئے..

فاریہ آفریدی جو اس کے دل کی دھڑکن بن چکی تھی اس کی آتی جاتی سانسوں کا نام تھی آج وہ ہمیشہ کے لئے اس کے حقوق اپنے نام کرنے والا تھا ریاض کی تڑپ اس کی بے چینی اس کی محبت کی بے قرار یوں سے انجان تھی وہ لڑکی جس کا چہرہ اس کے دل و دماغ میں بس سا گیا تھا

"کیا آپ کو نکاح قبول ہے؟!!.."

قاضی صاحب نے ذرا تیز آواز میں زور دے کر پوچھا تھا

"بول دے بھائی پہلے تو مرا جا رہا تھا نکاح کے لئے اب ہو رہا ہے تو کچھ بول نہیں رہا...!!!"

اس کے برابر میں بیٹھے حیدر نے سرگوشی کے سے انداز میں کہا تھا

## Urdu Classic Material

"میں تم سے محبت کرتا ہوں فاریہ.. بے حد کرتا ہوں لیکن جو تم نے میرے ساتھ کیا میں اتنی آسانی سے اسے نہیں بھولا سکتا.. حساب تو میں تم سے لے کر ہی رہوں گا...!!!"

"قبول ہے...!!!"

وائٹ کاٹن کے قمیض شلوار پر اوپر سے سرخ واسکٹ پہنے سنجیدہ لیکن خوب رو سے نظر آتے اس نے اقرار کیا تھا

"یہاں سائن کر دیں...!!!"

قاضی صاحب نے اس کے سامنے نکاح نامہ رکھتے ہوئے انگلی سے ایک جگہ سائن کرنے کو کہا تھا

جمعے کی نماز کے بعد سب نمازی وہیں موجود اس کے نکاح میں شریک تھے اشعر نے ہی گھر کے بجائے مسجد میں کرنے کو ترجیح دی تھی کیوں کے ان کے ہاں کی رسم ہی یہی تھی خود اس کا نکاح بھی مسجد میں ہی ہوا تھا اور لائبرہ کا گھر پر ..

## Urdu Classic Material

"فارہ آفریدی ولد آفریدی خان آپ کو ریاض چوہدری ولد ہاشم چوہدری کے نکاح میں دیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟!!.."

اس نے سختی سے اپنے لب بھینچے ہوئے تھے سرخ آنچل اس کے چہرے پر ڈھکا تھا کوئی نہیں جانتا تھا کہ آنسوؤں ایک تواتر سے اس کے رخساروں پر پھسلتے جا رہے تھے ..

ایک طرف اس کا جان سے پیارا بھائی بیٹھا تھا تو دوسری طرف محبت کرنے والا باپ تھا

اسے لگ رہا تھا کہ اگر ابھی اس نے اقرار کر لیا تو وہ ہمیشہ کے لئے اپنے عزیز رشتہوں سے

دور ہو جائے گی وہ کبھی پہلے والی فارہ نہ رہے گی اس کے نام کے آگے

کسی اور کا نام لگ جائے گا

اور وہ بھی کس کا؟

ریاض چوہدری کا!!..

جس سے اسے کبھی نفرت محسوس نہیں ہوئی تھی لیکن وہ ہمیشہ سے اسے برا لگتا تھا اور

بہت برا لگتا تھا

اسے بری لگتی تھیں اس کی خود پر گڑی بے باک نظریں..

Classic Urdu Material | by Zainab Khan

Yaar Yaro Sy Ho Na Juda (Complete Session 2)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

اسے برا لگتا تھا اس کا مبہوت ہو کر دیکھنا

لیکن اس سب کے باوجود اسے اس شخص کو قبول کرنا تھا

خود کے لئے نہیں اپنے باپ بھائی کی عزت کے لئے..

"قبول ہے...!!!"

سائن کرتے ہوئے وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی اگر اس کے بس میں ہوتا تو وہ کبھی بھی اس کا

نام اپنے نام کے ساتھ نہ لگنے دیتی

جو سلوک ریاض نے اس کے ساتھ کیا تھا اس کے بھائی کے ساتھ کیا تھا وہ کسی طور اسے

معاف کرنے کے قابل نہیں تھا

یہ تو اشعر کا بڑا پین تھا جو اس نے اسے معاف کر دیا تھا

آفریدی صاحب کے گلے لگی وہ اس قدر تڑپ کر روئی تھی کے وہاں موجود ہر ایک کی آنکھ پر نم ہو گئی تھی..

## Urdu Classic Material

"یہ پورا سال تو شادیوں میں ہی نکلا ہے.. تم سب ہی اپنے گھر بار کے ہو گئے سوائے  
میرے.. میرے نصیب میں تو بس تم لوگوں کے نکاح کے چھوہارے ہی لکھے ہیں  
!!!.."

منہ پھلا کر ناراضگی سے کہتے ہوئے وہ ساتھ ساتھ پلیٹ سے چھوہارے بھی اٹھا کر منہ میں  
ڈال رہا تھا

"ہاں تو اپنا اعمال نامہ صاف رکھنا..!!!"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حارث نے اس کے ہاتھ سے پلیٹ اچک لی تھی  
جبھی حیدر کی نظر ریاض پر پڑی تھی وہ فوراً سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا..

کدھر بیٹا؟؟ پہلے پانچ ہزار نکال..!!!"

حیدر نے دونوں بازو پھیلا کر اس کا راستہ روکا تھا

"وہ کس خوشی میں؟؟..!!!"

اس نے آنکھیں سکیر کر کہا



## Urdu Classic Material

"ملاقات کروانے کے نہ.. میں نظر رکھوں گا باہر..!!"

"تجھے کس نے کہا میں ملاقات کرنے جا رہا ہوں؟؟...!!"

"تو جس روم کی طرف جا رہا ہے وہاں غالباً تیری نئے نویلی بیوی موجود ہے..!!"

"پہلی بات تو یہ کہ میں ملاقات کرنے نہیں صرف کچھ بات کرنے جا رہا ہوں اور دوسری

بات تجھے نظر رکھنے کی ضرورت نہیں.. میں کوئی غلط کام نہیں کر رہا نکاح کیا ہے بیوی ہے

وہ اب میری.. میں اس سے بات کروں یا کچھ بھی کروں کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے سنجیدگی سے دو ٹوک بات کہی تھی

"ٹھنڈا ہو جاہیر واس کا بھائی باہر ہی بیٹھا ہے اور شرعی طور پر وہ تیری بیوی بن چکی ہے

لیکن بات کرنے کے لئے اور ملنے کے لیے تجھے رخصتی کا انتظار کرنا پڑے گا ویسے بھی اندر

رونے کا شغل جاری ہے..!!"

"نکاح کے بعد کسی چیز کی ضرورت باقی نہیں رہ جاتی اور اب تو اس کے بھائی کے پاس بھی

ایسا کوئی حق نہیں جو وہ مجھے میری بیوی سے ملنے سے روک سکے..!!"

## Urdu Classic Material

"کیا ہوا کیوں بحث ہو رہی ہے؟!!..!"

اشعر انھیں باتیں کرتے دیکھ وہیں چلا آیا تھا

"تجھے کوئی اعتراض تو نہیں نہ اگر میں فاریہ سے کچھ دیر اکیلے میں بات کر لوں؟؟!!..!"

ریاض نے براہ راست اسے مخاطب کر کے پوچھا تھا

اشعر کو اندازہ بھی نہیں تھا کہ وہ اس نڈر انداز میں فاریہ کا نام لیتے ہوئے اپنی خواہش کا

اظہار کرے گا.. [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لیکن وہ خوہش تو کہیں سے نہیں لگ رہی تھی اس کے انداز سے تو لگ رہا تھا کہ جیسے

فار میلیٹی نبھار رہا ہو

"مجھے کیوں اعتراض ہو گا؟.. لیکن اگر تو گھر میں موجود مہمانوں کا خیال کر لے تو کیا یہ بہتر

نہیں ہو گا..؟؟!"

وہ ہر گز اسے منع نہیں کر رہا تھا صرف ایک بات کی طرف اس کا توجہ دلائی تھی

اور ریاض کو بھی شاید اس کا احساس ہو گیا تھا جبھی تھوڑے نرم لہجے میں کہا تھا

## Urdu Classic Material

"زیادہ ٹائم نہیں لوں گا بس کچھ کلیر کرنا ہے ورنہ وہ روتی رہے گی.. جو نہ تجھے اچھا لگے گا  
اور نہ مجھے...!!!"

"وہ تجھ سے نکاح نہیں کرنا چاہتی تھی صرف میرے انسیسٹ کرنے پر مانی ہے...!!!"  
"میں جانتا ہوں بار بار یاد دلا کر مجھے شرمندہ مت کر...!!!"

"صرف دس منٹ.. اس سے زیادہ نہیں...!!!"

باور کرواتے ہوئے اشعر نے اسے اپنے پیچھے فاریہ کے روم کی طرف آنے کا اشارہ کیا تھا  
اور یہ بھی غنیمت تھا اس کے لئے جو گھر پر آنے کی اجازت مل گئی تھی ورنہ اسے تو لگتا تھا  
کے مسجد سے ہی واپس لوٹنا پڑے گا

جب وہ دونوں وہاں آئے تو بقول حیدر کے رونے کا سیشن چل رہا ہے واقعی  
درست تھا

فاریہ بی جان کے گلے لگی زار و قطار رو رہی تھی

## Urdu Classic Material

اشعر نے ہی پھر سہولت سے کہتے ہوئے کمرہ خالی کروایا تھا جہاں ابی صرف وہ تینوں ہی موجود تھے

ریاض کو سر کی جنبش سے اشارہ کرتے ہوئے وہ خود باہر آگیا تھا اگر وہاں موجود رہ کر فاریہ کو چپ کر وانا تو واپس آنا مشکل ہو جاتا..  
بہن کے آنسو دل پر گر رہے تھے

ریاض نے اسے پہلی دفعہ اس بڑی سی چادر کے بغیر دیکھا تھا اس بار اس نے صرف سفید

فراک پر ریڈ کلر کا دوپٹہ سر پر اوڑھ رکھا تھا

اس بند کمرے میں وہ دونوں اکیلے تھے فاریہ کو خوف سا محسوس ہوا تھا

ان کی گزشتہ ملاقاتیں اتنی خوشگوار ہر گز نہیں تھیں جو وہ نارمل کھڑی رہتی..

گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے وہ قدم قدم چلتے ہوئے اس کے قریب آ رہا تھا وہ جو پہلے ہی ڈریسنگ کے پاس کھڑی تھی مزید پیچھے ہوئی تو الماری سے جا لگی..

## Urdu Classic Material

اک ڈر سا اس کے چہرے پر چھلک رہا تھا وہ بھاگ جانا چاہتی تھی وہاں سے لیکن تب تک وہ اس تک پہنچ چکا تھا الماری پر دائیں بائیں اپنے ہاتھ جما کر اس کے بھاگنے کی ساری راہیں مسدود کرتی تھی..

فار یہ نے خوف سے اپنی آنکھیں میچ لی تھی.. وہ شخص تو پہلے ہی کوئی لحاظ نہیں کرتا تھا اور اب تو باقاعدہ نکاح ہو چکا تھا اب کیوں کر پیچھے رہتا..

وہ ہلکا سا اس پر جھکا تھا پھر اس کے کان میں جھولتے آویزے کو چھوتے ہوئے سرگوشی کے سے انداز میں بولا

”فکر مت کرو.. میں کوئی حساب بے باک کرنے نہیں آیا.. اگر میں نے جانے انجانے میں تمہیں کوئی تکلیف دی ہے تو میں اس کے لئے معذرت کرنا چاہتا ہوں تم سے.. شاید بے خودی میں کچھ زیادہ ہی اوور ہو جاتا ہوں تمہارے ساتھ لیکن میں مجبور ہوں اپنے دل کے ہاتھوں.. میں نے سنا ہے تم شعر و شاعری میں گہری دلچسپی رکھتی ہو اب اتنا تو اندازہ ہو گا ہی تمہیں کے ایک عاشق اپنے محبوب کے لئے کیسے جذبات رکھتا ہے.. میں نے جو



## Urdu Classic Material

بھی کیا مجھے خود بھی اس کا اندازہ نہیں تھا.. تم مجھے انور کرتی تھیں یہ جاننے کے باوجود کے  
میں محبت کرتا ہوں تم سے بس ایک آگ سی لگ جاتی تھی میرے دل میں...!!!"

اس نے آہستہ سے اپنی پلکیں اٹھائیں تھیں.. ریاض کا چہرہ اس کے قریب تھا..

اس نے مسکراتے ہوئے اپنا سر اس کے سر سے ٹکرایا تھا

"ابھی بھی ڈر رہی ہو مجھ سے.. اب تو میں نے کچھ بھی نہیں کہا یار...!!!"

وہ جواتنی دیر سے سانس روکے کھڑی تھی اس کے پیچھے ہٹنے پر سکون کی سانس لی تھی

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میرے پاس زیادہ وقت نہیں صرف دس منٹ ہی دئے ہیں تمہارے بھائی نے...!!!"

ریاض نے اپنی جیب سے ایک مٹیلی کیس نکال کر اس کی طرف بڑھایا تھا

"لاکٹ لیا تھا تمہارے لئے.. پہنانے کی اجازت تو تم دو گی نہیں سو ایسے ہی ایکسپٹ کر لو

!!!.."

جسے اس نے تھاما نہیں تھا ریاض نے کندھے اچکاتے ہوئے ڈریسنگ پر ڈال دیا..

## Urdu Classic Material

"جب دل سے معاف کر دو تو پہن لینا...!!"

"اسے محبت نہیں کہتے...!!"

فاریہ نے کاجل سے لبریز آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھا تھا

"محبت میں ہمیشہ جھکا جاتا ہے فخر سے گردن نہیں تانی جاتی.. آپ نے جو کیا صرف اپنی آنا

کی تسکین کے لئے کیا...!!"

ریاض چونکا تھا اسے ایک فیصد بھی یقین نہیں تھا کہ وہ اسے مخاطب کرنا تو دور کی بات اس

کی بات کا جواب بھی دے گی..

"مجھے ریلائز ہو گیا تھا جی شعر اور تم سے معافی مانگی میں نے لیکن میری محبت کو غلط

ثابت نہ کرو.. میں نے دنیا کو صرف اپنے نکاح میں گواہ بنایا ہے لیکن یہ صرف میں اور میرا

اللہ ہی جانتا ہے کہ میں کس قدر تڑپا ہوں تمہارے لیے اتنی محبت تو میں نے خود سے بھی

نہیں کی جتنی تم سے کرنے لگا ہوں حلائے سب مجھے خود پسند کہتے تھے.. تمہارے اختیار

میں ہے تم مجھے معاف کرو یا نہ کرو.. لیکن میں تمہیں خود سے دور نہیں کر سکتا اب.. بہت

چاہتا ہوں میں تمہیں...!!"

## Urdu Classic Material

فارہ کو اگر اس کے لفظوں پر اعتبار نہ ہوتا تو بھی وہ اس کی آنکھوں سے پہچان لیتی کے اس کے سامنے کھڑا وہ شخص جس کو اب اس کے شوہر ہونے کا حق حاصل تھا.. وہ کسی غلط بیانی سے کام نہیں لے رہا تھا وہ وہی کہ رہا تھا جو اس کے دل میں تھا..

"آئم سوری فارہ..!"

اس نے اچانک ہی بیچ کا فاصلہ ختم کرتے ہوئے اس کا چہرہ ہاتھ کے پیالے میں بھرتے ہوئے صبح پیشانی پر مہر ثبت کی تھی..

"میں نے پھر سے تمہیں تنگ کیا اس کے لئے معذرت.. لیکن تفصیلی بات رخصتی کے

بعد ہی ہوگی اور ہاں میں نے تم سے معافی ضرور مانگی ہے لیکن تمہیں معاف نہیں کیا کچھ

حساب میرے بھی نکلتے ہیں تمہاری طرف جس پر معافی تلافی کی گنجائش نہیں نکلتی

حر جانہ دینا پڑے گا..!!"

"میں نہیں جانتی آپ کس حساب کی بات کر رہے ہیں..!!"

نظریں چراتے ہوئے وہ فاصلے پر جا کھڑی ہوئی تھی

## Urdu Classic Material

"وہ تو میں اچھے سے یاد دلا دوں گا.. ویسے تھینک یو.. مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنی آسانی سے مان جاؤ گی..!!!"

"میں نے کب کہا کہ میں نے آپ کو معاف کر دیا ہے؟..!"

اس نے حیرت سے آنکھیں پھیلاتے ہوئے پوچھا..

وہ بے ساختہ مسکرایا تھا

"اگر مجھ سے ناراض ہو تیں تو ایسے بات نہ کر رہی ہو تیں مجھ سے بلکہ رو دھو کر مجھ پر

غصہ اتار رہی ہوتی..!!!"

اس کی آنکھوں کی شوخ سی چمک میں وہ زیادہ دیر تک دیکھ نہ پائی تھی..

لیکن اب تھوڑی مطمئن تھی اس کا بھائی کبھی اس کے لئے کوئی غلط انتخاب کر ہی نہیں سکتا

..

اگر اس نے ریاض چوہدری کو اس کے لئے چنا تھا تو یقیناً کوئی بات ہو گی اس میں..

## Urdu Classic Material

محبّت میں تو واقعی میں جھکا جاتا ہے اگر انسان نہ بھی جھکنا چاہے تو یہ خود ہی گٹھنے ٹیکنے پر مجبور کر دیتی ہے..

ریاض نے کیا کچھ نہ سوچ رکھا تھا کہ وہ کیسے بدلے لے گا اس سے کبھی معاف نہیں کرے گا اسے..

لیکن ہوا کیا؟؟

آخر کو وہ اس کا عشق و جنون تھی صرف اسے دیکھ کر ہی اس کا سارا غم و غصہ ہرن ہو گیا تھا

اور یہ بات تو اسے بھی سمجھ آگئی تھی کہ ذرا سا جھکنے سے اگر مابین الجھے مسئلے سلجھ سکتے ہیں تو جھکنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرنا چاہیے..

صرف وہی کرنا چاہیے جو آپ کا دل کہ رہا ہو..

اور ریاض کا دل شدت سے صرف ایک ہی گردان کئے

جا رہا تھا کہ اسے "فارہ چوہدری" سے عشق ہے..



## Urdu Classic Material

بلو جینز پر لونگ شرٹ کے ساتھ سکارف گلے میں لپیٹے لئیرز میں کٹے بالوں کو پشت پر  
بکھرائے

وہ موبائل پر ٹائپنگ کرتے ہوئے اس کیفے میں داخل ہوئی تھی جو اس وقت اندھیرے  
میں ڈوبا ہوا تھا

اس نے موبائل سے نظریں ہٹا کر تعجب سے وہاں دیکھا..

ایسا بھی نہیں تھا کہ وہ کسی غلط کیفے میں آگئی ہو..

حیدر نے اسے یہیں کا ایڈریس سینڈ کیا تھا

خاموشی سے تو لگ رہا تھا کہ جیسے کوئی زری روح بھی موجود نہ ہو

"ہیلو.. ہیلو کوئی ہے؟؟!!..!"

وہ اندر داخل ہو گئی تھی سینٹر ٹیبل پر صرف ایک موم بتی جل رہی تھی جو وہاں پھیلے  
اندھیرے کو کم کرنے کے لیے ناکافی تھی..

## Urdu Classic Material

وہ اپنے فون کی ٹارچ آن کرنے لگی تھی لیکن ٹھیک اسی وقت بے شمار پھولوں کی پتیاں سی  
اس پر گری تھی اس نے بوکھلا کر اوپر کی طرف دیکھا تھا لیکن اندھیرے کے باعث کچھ نظر  
نہ آیا..

پھر اچانک ہی کسی نے پیچھے سے اس کی آنکھوں پر کوئی پٹی سی باندھ دی تھی..  
"ریکس ڈیر..!!!"

وہ ڈر گئی تھی جبھی اس نے ساتھ ہی اس کے کان میں سرگوشی کی تھی..  
حیدر کی آواز اپنے پاس محسوس کر کے یک گونا سکون سا ہوا تھا ورنہ تو اسے پکا لگ رہا تھا کہ  
وہ غلط کیفے میں آگئی ہے..

"حیدر.. کیا ہے یہ سب آنکھیں کھولو میری...!!!"

"جسٹ ٹو منٹس...!!!"

حیدر نے اسے پٹی اتارنے سے باز رکھا تھا  
اور پھر پانچ منٹ بعد اس کی پٹی ہٹادی تھی..

## Urdu Classic Material

یشفہ نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولی تھیں لیکن وہاں کا منظر دیکھ کر تو حیرت سے پوری کھل گئیں تھیں..

جو کیفے ابھی اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا وہ اب لاتعداد موم بتیوں اور دیوں سے روشن تھا اس نے حیرت سے نیچے فرش پر بنے اس جلتی ہوئی موم بتیوں سے بنے ہارٹ شپ کو دیکھا تھا جس میں وہ کھڑی تھی سامنے وہ سینٹر ٹیبل بھی پھولوں کی پتیوں اور دیوں سے سجی ہوئی تھی جس پر ایک چھوٹا سادل کی شکل کا ہی ایک چاکلیٹ کیک بھی رکھا تھا..

"ہیپی برتھ ڈے میری جان...!!!"  
وہ جو اس منظر کے سحر میں کھوئی ہوئی تھی حیدر کی دوبارہ سے سرگوشی کرنے پر چونک کر پلٹی تھی وہ اس کے پیچھے ہی تو کھڑا تھا یشفہ ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی اس سے..

"ماحول کو رومانٹک بنانے کی پوری پوری کوشش کی ہے میں نے.. اب کہاں تک کامیاب ہوا ہوں یہ تو تم ہی بتا سکتی ہو...!!!"

"وہ مسکراتے ہوئے دونوں ہاتھ پشت پر باندھے کہ رہا تھا

## Urdu Classic Material

"میں تو ایک روکھی پھکی سی ڈیٹ کا سوچ کر آئی تھی لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ تم یہ سب پلین کئے بیٹھے ہو...!!!"

"حیدر کو بہت ہلکا نہیں لے لیا آپ نے...!!!"

حیدر نے اسے مصنوعی آنکھیں دکھائی تھیں  
پھر کوٹ کی جیب سے ایک سرخ کیس نکالا تھا

"تمہاری برتھ ڈے کا تحفہ...!!!"

وہ منہ پر ہاتھ رکھے بے ساختہ ہنسی تھی..

حیدر اور اتنا شریف؟؟..

"نہ کرو حیدر مجھے ہنسی آرہی ہے...!!!"

"دیکھو میں نے بڑی مشکل سے رومانٹک موڈ بنایا ہے اسے خراب نہ کرو...!!!"

ہنسی تو اسے بھی آرہی تھی لیکن ضبط کرتے ہوئے خود کو سنجیدہ بناتے ہوئے کہہ رہا تھا

"دیکھو گی نہیں میں نے کیا لیا ہے...!!!"

## Urdu Classic Material

اس نے ہتھیلی پر بند کیس رکھ کر اس کے سامنے کیا تھا جویشفہ سے پہلے ہی حیدر کے پیچھے  
سے ہاتھ بڑھا کر کسی نے اچک لیا تھا  
"مجھے دکھا کیا لیا ہے...!!!"

اچانک سے جھپٹ کر وہ اب اسے کھولے اندر موجود چیز کا معائنہ کر رہا تھا  
"ہمم.. ڈائمنڈ ٹاپس.. تجھ جیسے غریب سے یہی توقع تھی مجھے...!!!"

"اوئے ہوئے ڈیٹ شیٹ ماری جا رہی ہے وہ بھی ہمارے بغیر ہی...!!!"  
جب تک احمد نے اس کا کیس واپس اس کے ہاتھ میں تھمایا اتنے میں تیمور بھی کہتے ہوئے  
اس کے سر پر ایک تھپڑ رسید کر چکا تھا  
"میرا فیوریٹ چاکلیٹ کیک...!!!"

جانے کہاں سے ریاض نکل کر سیدھا اس کیک کی طرف لپکا تھا  
"کیا میں یہ موم بتی بھجا دوں؟؟...!!!"



## Urdu Classic Material

سینئر ٹیبل پر جلتی بڑی سی موم بتی ہاتھ میں اٹھائے اشعر شرارت سے کہتے ہوئے  
جیسے اجازت مانگ رہا تھا

اوئے کنجوس.. کھانے پینے کا انتظام نہیں کیا تو نے؟ بچی کو صرف کیک پر  
ٹرخانے کا ارادہ تھا تیرا...!!"

حادثہ اسے گھورتے ہوئے یہاں وہاں چیزیں کھنگال رہا تھا پھر ٹیبل پر بچھاریڈ کلر کا کپڑا ہٹا  
کر نیچے بھی جھانک لیا..

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارے آج تو یشفہ کا برتھ ڈے ہے.. کیک کا ٹوبہنا پھر ہم تالیاں بجائیں گے...!!"

ریاض نے اندھوں کی طرح کھانے سے پہلے کیک پر "ہیپی برتھ ڈے یشفہ" کے الفاظ پڑھ  
لئے تھے..

وہ غصے کے گھونٹ بھرتے ہوئے مٹھیاں بھینچتے ہوئے ان کو دیکھ رہا تھا

جبھی اس کا کندھا کسی نے تھپتھپایا تو اس نے مڑ کر دیکھا جہاں احمد دونوں بازو سینے پر لپیٹے  
کھڑا تھا..

## Urdu Classic Material

"اب تو پوچھے گا کہ" کیا ہے یہ سب؟؟ "سو میں بتاتا ہوں تجھے.." یہ.. بدلہ ہے بیٹا.. ان سب چیزوں کا جو تو آج تک ہم سب کے ساتھ کرتا آیا ہے لیکن یہ ابھی آدھا ہے باقی کا تیری شادی میں پورا کریں گے...!!"

اس کے ہونٹوں پر تپانے والی مسکراہٹ تھی..

"چہ چہ.. بچے کی ڈیٹ خراب کر دی ہم نے تو...!!"

ریاض نے مصنوعی افسوس سے کہا تھا

"چل کوئی نہیں تو اپنا کام جاری رکھ ہم سائیڈ پر بیٹھے تیرے فارغ ہونے کا ویٹ کرتے

ہیں...!!"

"دفع ہو جاؤ کمینوں...!!"

وہ دبی آواز میں غصے سے بولا

"ہا ہا.. کہ رہا ہے کے دفع ہو جاؤ.. ہم نے تو کبھی نہیں بولا ایسے...!!"

## Urdu Classic Material

"چل یارا انگوٹھی پہنا کر منگنی کی رسم تو پوری کر.. اوہ سوری ہم تو بھول گئے تھے کہ تو رنگ نہیں ائیر رنگ لایا ہے.. ہا ہا ہا...!!!"

تیمور اور حارث ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنسنے لگے..

احمد کے چہرے پر بھی دبی دبی سے مسکراہٹ تھی جیسے وہ کافی انجوائے کر رہا ہو اس سب کو...!!!"

"بس بھی کریں آپ لوگ...!!!"

یشفہ نے انہیں ٹوکتے ہوئے حیدر کے ہاتھ سے وہ کیس لیا تھا پھر اپنے کانوں میں پہنی بڑی سی بالیاں اتار کر اس کے ٹاپس پہن لئے تھے..

"یہ کہیں نہیں لکھا کہ انگوٹھی پہنانے سے ہی انگیجمنٹ ہوتی ہے.. انگوٹھی ہوں یا ٹاپس کوئی فرق نہیں پڑتا بس دینے والے کا نام ہونا چاہیے...!!!"

یشفہ کے کہنے پر پہلے تو وہ سب خاموش ہو گئے تھے پھر ایک دم سے ہنس پڑے..

"مطلب کے کچھ بھی؟؟.. ہا ہا ہا...!!!"

## Urdu Classic Material

"دیکھ لے ریاض ٹاپس پہنا کر بھی منگنی کی جاسکتی ہے...!!"

تیمور نے ہنستے ہوئے اسے کہا تھا

"مجھے مت دکھا میں نکاح کر چکا ہوں...!!"

اس نے بھی جواب ہنستے ہوئے کہا تھا

"بھئی ٹاپس پہنا کر منگنی تو ہو گئی.. لیکن اب کیک بھی کاٹ لو.. کھائے بغیر نہیں جاؤنگا

میں...!!!"

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

احمد نے حیدر کا پھولا ہوا منہ دیکھا تو ہنستے ہوئے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالا تھا..

"یہ تو سوغات ہے دوستی کی.. پہلے تو" تو انجوائے کرتا آیا تھا لیکن آج یہ موقع ہمیں مل

گیا...!!!"

"قسم سے بیڑہ غرق کر کے رکھ دیا تم لوگوں نے اتنی مشکل سے موڈ اور ماحول بنایا تھا

"...!!!"

آخر وہ بھی ہنس ہی پڑا تھا

## Urdu Classic Material

"آج ہم حیدر بنے ہوئے تھے...!!!"

"چلویشفہ... پیپی برتھ ڈے کرو...!!!"

ریاض نے اس کے سامنے کیک کیا تو حیدر بول اٹھا

"پہلے منگنی تو کرنے دو مجھے...!!!"

"وہ تو ہو گئی بیٹا...یشفہ نے تیرے دیے گئے ٹاپس پہن لئے ہیں اب وہ سات جنموں کے

لئے تیری ہو گئی ہے...!!!"

اشعر پھر سے کہتے ہوئے ہنسا تھا

"بیوقوفوں.. وہ اس کا برتھ ڈے کا گفٹ تھا.. میں نے کہا بھی تھا انگیجمنٹ رنگ تو یہ رہی

"!!!..

اس نے ان کو گھورتے ہوئے کہ کر جیب سے ایک اور کیس نکالا تھا جس میں جگر جگر کرتی  
ڈائمنڈ کی بیش بہا قیمتی انگوٹھی جگمگا رہی تھی..

"بڑا امیر ہے.. جو دود و گفٹ دے رہا ہے...!!!"



## Urdu Classic Material

وہ متاثر ہوئے بغیر پھر سے ہنس پڑے تھے

"کسی حال میں خوش نہ رہنا تم لوگ...!!!"

"چلو ہم رومانٹک گانا گا کر تھوڑا ماحول بناتے ہیں.. آجا تیمور...!!!"

ریاض اور اور وہ دونوں گلے کھنکھارتے ہوئے شروع ہو چکے تھے

"اوہو حیدر کافی ریٹ سونگ ہی گاؤ.. وہ جو کسی بنگالی نے گایا تھا...!!!"

اشعر کے کہنے پر حارث جلدی سے بولا تھا

"قسم سے بھائی مجھے بنگالی والی اسپینش بالکل نہیں آتی ورنہ میں ضرور سنا دیتا...!!!"

"ارے دفع کرو" پسیٹو "کو ہم دوسرا گالیتے ہیں..

پھر وہ تینوں ایک سائیڈ پر کھڑے بلند آواز سے گانے کی خوب تان خراب کر رہے تھے

حیدر بھائی.. اس میں تیرا گھٹا

ہمارا کچھ بھی نہیں جاتا..

## Urdu Classic Material

جب کے احمد اور حارث موبائل میں ان دونوں کی ویڈیو بنا رہے تھے..

جب وہ اسے انگوٹھی پہنانے لگا تو احمد نے اس کے کندھے پر ہاتھ سے دباؤ ڈالتے ہوئے  
نیچے بٹھایا تھا..

"اس کے بھی کچھ آداب ہوتے ہیں...!!"

وہ گٹھنے کے بل بیٹھا اس کے ہاتھ میں اپنے نام کی انگوٹھی پہنا رہا تھا

جب کے وہ لوگ بھی شرافت کے دائرے میں رہتے ہوئے ایک رومٹک نمبر گانے کی

پوری کوشش کر رہے تھے

پہلی نظر میں یہ کیسا جادو کر دیا..

تیرا بن بیٹھا ہے میرا جیا..

جانے کیا ہوگا، کیا ہوگا کیا پتا

اس پل کو مل کے آجی لے ذرا..

## Urdu Classic Material

"یہ چڑیلوں کو کہاں چھوڑ آئے تم لوگ ؟!!!"

حیدر نے اس کے ہاتھ سے کیک کا چھوٹا پیس کھاتے ہوئے استفسار کیا تھا

"ہم تو اشعر کے گھر پر پارٹی کر رہے تھے تم دونوں کی کمی محسوس ہوئی تو ڈھونڈنے نکلے

تھے پھر پیچھا کرتے کرتے یہاں پہنچ گئے...!!!"

جواب حارث کی جانب سے آیا تھا..

"بہت شکریہ تم لوگوں کے آنے اور میری ڈیٹ خراب کرنے کا...!!!"

"جایا ایک تو میں نے اپنی اتنی زبردست آواز میں گانا گایا کہ چودہ چاند لگا دئے اور تو کہہ رہا

ہے مزہ نہیں آیا۔ چلو بھی گھر چلو بھلائی کا تو کوئی زمانہ ہی نہیں...!!!"

ریاض نے منہ بنا کر کہا تھا

"ایسے کیسے؟ کیک تو کھانا ہی پڑے گا...!!!"

حیدر نے ایک بڑا سا پیس اٹھا کر اس کے منہ میں ٹھونس دیا تھا..

"لے بھوکے تو بھی کھا...!!!"

## Urdu Classic Material

حارث اور باقی سب کے ساتھ بھی اس نے یہی حرکت کی تھی..

منٹوں میں اس دل والے کیک کے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر سب کے چہروں پر چپکے ہوئے تھے

جب کے ایک طرف کھڑے کیفے کے ویٹرز اور مینیجر وغیرہ محفوظ ہوتے ہوئے ان سب کو دیکھ رہے تھے..

"یہ چھ دوست جہاں بھی جاتے تھے اپنی حرکتوں سے دوسروں کو بے ساختہ ہنسنے پر مجبور کر دیتے تھے..

سچ ہے بے لوث دوستی کا کوئی متبادل نہیں ہوتا اسی طرح دوستی کے رنگوں سے سچی اس کہانی کا بھی کوئی انجام نہیں کیوں کہ دوستی کبھی ختم نہیں ہوتی یہ ہمیشہ تاحیات چلتی رہتی ہے..

رہے نہ رہے یہ جیون کبھی..

بنی یہ رہے دوستی..

ہے تیری قسم او یار امیرے..

## Urdu Classic Material

جدا ہم نہ ہوں گے کبھی..

ہمیشہ رہے، تو ساتھی میرا..

یہ بندھن رہے یوں صدا..

یہ طاقت تیری، یہ قوت تیری..

بڑھے ہے میری یہ دعا...

او میرے یار، تو میرا پیارا..

صدا رہے تو سلامت..

تیری میری یہ دوستی

یوں ہی رہے تا قیامت...

ختم شد...!!

اختتام سیزن 2